

تَمَامُ النَّاسِ قَدْ جَاءَ مِنْ عَمَّا لَدُنَّكَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تفسير بُرْهَانُ الْقُرْآنِ

عَلَامَةُ قَارِي مُحَمَّد طَيْبٌ تَقْسِيمِي
نَهْجُ قَامِعَةِ رَسُوْلِيَةِ اِسْلَامِكَ سَمْعَرَةُ مَايْسَرَةُ اَنْكَلِيْزَةُ

جلد هشتم

مكتبة برون القرآن

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ
 اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے عظیم دلیل آئی ہے (النساء ۴۷)

تفسیر بُرْهَانُ الْقُرْآنِ

جلد ہشتم

فہارس و ماخذ و مراجع

[مصنف]

علاقاری محمد طیب نقشبندی

ناظم جامعہ رسولیہ اسلامک سنٹر مانچسٹر یو کے

مکتبہ بزرگ القرآن



154692

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

1182
V.12

Name Book : Tafseer Burhan ul Quran

Author : Qari Muhammad Tayyib Naqshbandi

Book : 8th

Year : August 2016

Edition : 1st (2 Color)

Publisher : Maktaba Burhan ul Quran
Data Darbar Market Lahore

نام کتاب : تفسیر برہان القرآن

مصنف : علامہ قاری محمد طیب نقشبندی

جلد : ہشتم

سن اشاعت : ذوالقعدہ 1437ھ

ایڈیشن : اول (2 کلر)

الناشر : مکتبہ برہان القرآن
داتا دربار مارکیٹ لاہور
0321-4298570

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر (اردو بازار لاہور)	علامہ فضل حق خیر آبادی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
نعمیہ بک سٹال (اردو بازار لاہور)	ضیاء القرآن (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
مکتبہ غوثیہ (کراچی)	دارالنور (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
اسلامک بک کارپوریشن (راولپنڈی)	مکتبہ قادریہ (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
فیضان مدینہ (سردار آباد)	مکتبہ اعلیٰ حضرت (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
مکتبہ الضحیٰ (اردو بازار لاہور)	کتب خانہ امام احمد رضا (داتا دربار مارکیٹ لاہور)

Find us in UK

Jamia Rasoolia Islamic Center
250 Upper Chorlton Road Old Trafford Manchester M16 0BL
Mob: 07999312666 07450005809

فہارس برہان القرآن

بقلم: صاحب تفسیر علامہ قاری محمد طیب نقشبندی

۱ ایمان

① اہمیت ② قدر و قیمت ③ تقاضے

۲ اللہ جل جلالہ

① اسماء حسنی ② صفات الہیہ ③ دلائل توحید

۳ محمد رسول اللہ ﷺ

① اسماء نبویہ ② مکمل سیرت النبی ③ خصائص رسول فضائل نبویہ ④ حقوق مصطفیٰ
⑤ اخلاق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۴ انبیاء کرام

① خصائص انبیاء ② اخلاق انبیاء ③ تاریخ انبیاء

۵ فرق باطلہ

① یہودیت ② نصرانیت ③ مشرکین ④ قادیانیت ⑤ رافضیت ⑥ خارجیت

۶ فضائل

① فضائل صحابہ ② فضائل ابوبکر صدیق ③ فضلیت صدیق اکبر ④ فضائل عمر فاروق
⑤ فضائل عثمان غنی ⑥ فضائل مولیٰ علی ⑦ فضائل اہلبیت کرام ⑧ فضائل ازواج رسول
⑨ فضائل اولیاء اللہ ⑩ فضائل علماء ⑪ فضائل امت محمدیہ ⑫ مقامات مقدسہ ⑬ ایام مقدسہ

۷ قرآن

① خصائص ② فضائل ③ حقوق ④ پیش گوئیاں ⑤ سائنسی انکشافات ⑥ آداب تلاوت

۸ عبادات

① طہارت ② نماز ③ زکوٰۃ ④ روزہ ⑤ حج ⑥ دعا ⑦ ذکر ⑧ قربانی

۹ نکاح	۱۰ طلاق	۱۱ بیوع
۱۲ حدود	۱۳ اخلاق	۱۴ حقوق
۱۵ آداب	۱۶ صید و ذبائح	۱۷ میراث
۱۸ جہاد	۱۹ سیاست اسلامیہ	

۲۰ اسلام پہ اعتراضات (دہشت گردی، مسئلہ غلامی، حقوق نسواں)

۲۱ جدید فقہی مسائل

- ① چلتی ٹرین اور حوائی جہاز میں نماز ② کیا انجکشن سے روزہ ٹوٹتا ہے
 ③ اعضاء کی پیوند کاری ④ بیمہ و انشورنس
 ⑤ مشینی ذبیحہ ⑥ برتھ کنٹرول
 ④ مروج لاٹری و پگٹری وغیرہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض احوال

”تفسیر برہان القرآن“ جب پریس میں جا چکی تھی اور پہلی تین جلدوں کا مسودہ چھپ چکا تھا تو میرے ذہن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک داعیہ پیدا ہوا۔ میرے دل میں آیا کہ سارے قرآن کریم میں پھیلے ہوئے مضامین کی فہرستیں تیار کی جائیں اور ان کو یکجا کر کے پیش کیا جائے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی، اسکی صفات اور دلائل توحید خداوندی کے چمکتے موتی قرآن میں جا بجا بکھرے ہوئے ہیں انکی اجمالی فہرست پیش کی جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل سیرت طیبہ بچپن سے وصال تک قرآن میں جا بجا متفرق مقامات پر موجود ہے۔ آپ کا بچپن، جوانی، بعثت، طویل مکی دور میں ہونے والے واقعات، ہجرت، غزوات اور وصال کے اشارے موجود ہیں۔ ان سب کو مربوط فہارس کی شکل میں لکھا جانا چاہیے تاکہ سیرت حبیب رحمان بزبان قرآن سامنے آئے۔ اسی طرح آپ کے اخلاق، خصائص، معجزات اور حقوق کو بھی مرتب کیا جاسکتا ہے۔

یونہی انبیاء کرام علیہم السلام کے اخلاق، خصائص اور احوال کو ترتیب ملنی چاہیے قرآن کریم کے فضائل، خصائص، پیش گوئیاں اور قرآن کے سائنسی انکشافات جو پہلے انسانوں کو معلوم نہ تھے جا بجا منتشر ہیں، انہیں اکٹھا کر کے پیش کیا جائے۔ پھر قرآن کریم مکمل ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے۔ عبادات، نکاح و طلاق، بیوع و اجارات، حدود، اخلاق، حقوق اور آداب زندگی کی مکمل ہدایت قرآن میں جا بجا مذکور ہے۔

آج مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دیا جاتا اور قرآن کو دہشت گردی کی کتاب بتایا جاتا ہے معاذ اللہ۔ حالانکہ قرآن امن و سلامتی سکھانے والی کتاب ہے۔ ضرورت یہ ہے کہ دہشت گردی، خونریزی اور فتنہ و فساد کے خلاف قرآنی تعلیمات کو یکجا کر کے پیش کیا جائے۔

تو میں نے ”تفسیر برہان القرآن“ کی طباعت کرنے والی ٹیم کو حکم دیا کہ یہ کام یہیں روک دو۔ اور میں نے اللہ رب العزت کی توفیق و اعانت سے یہ کام شروع کر دیا اور ایک ماہ بیس دن کی شبانہ روز محنت شاقہ سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا جو آپ کے سامنے ہے۔ اسکے ذریعے پوری ”تفسیر برہان القرآن“ میں پھیلے ہوئے مضامین کو الگ الگ کر کے

ڈھونڈنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ جو عالم یا محقق ایک موضوع پہ تمام آیات قرآنیہ کو یکجا دیکھنا چاہے اسکے لیے بہت آسانی ہو گئی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مجموعی فضائل، فضائل سیدنا ابو بکر صدیق، فضائل حضرت عمر فاروق، فضائل عثمان غنی ذوالنورین، فضائل مولیٰ علی المرتضیٰ، فضائل اہل بیت، فضائل ازواج مطہرات، فضائل اولیاء اللہ اور فضائل مقامات مقدسہ و ایام مقدسہ پر قرآن کی روشنی میں بات کرنا آسان ہو گیا ہے۔ اللہ رب العزت مجھ گناہگار و سیاہ کار انسان کی یہ محنت قبول فرمائے اور اسے میرے لیے اور قارئین کے لیے توشہ آخرت بنائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

محمد طیب غفرلہ

25 ستمبر 2016 بمطابق 22 ذی الحجہ 1437ھ

تمام فہارس کا اجمالی نقشہ

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
14	ایمان	1
15	اہمیت	1
15	قدر و قیمت	2
15	تقاضے	3
21	اللہ ﷻ	2
22	صفات الہیہ	4
31	اسماء حسنی	5
44	دلائل توحید خداوندی	6
54	محمد رسول اللہ ﷺ	3
55	سیرت النبی ﷺ (ولادت سے وصال تک)	7
74	اسماء نبویہ ﷺ	8
89	علم مصطفیٰ ﷺ	9
95	فضائل نبویہ ﷺ	10
91	نورانیت مصطفیٰ ﷺ	11
94	آپ کا حاضر و ناظر ہونا	12
95	افضلیت مصطفیٰ بر سائر انبیاء	13
97	خصائص رسول ﷺ	14
109	حضور ﷺ کے مناقب عالیہ	15

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
16	اخلاق مصطفیٰ ﷺ	117
17	حقوق مصطفیٰ ﷺ	121
4	انبیاء کرام ﷺ	128
18	عقائد متعلقہ انبیاء کرام	128
19	صفات عالیہ و اخلاق انبیاء	135
20	تاریخ انبیاء کرام	139
5	القیامۃ	165
21	احوال قیامت	171
22	جنت کی نعمتیں	173
23	دوزخ کے عذابات	176
6	الْمَلٰئِكَةُ	178
7	القدر	180
24	تقدیر پر ایمان رکھنا کس قدر ضروری ہے	180
8	فضائل	183
25	فضائل اصحاب الرسول	184
26	فضائل ابو بکر صدیق	192
27	افضلیت صدیق اکبر	195
28	فضائل عمر فاروق	196
29	فضائل عثمان غنی	198
30	فضائل مولیٰ علی المرتضیٰ	198
31	فضائل اہل بیت کرام	202

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
204	فضائل ازواج رسول ﷺ	32
208	فضائل اولیاء اللہ	33
211	فضائل علماء	34
214	فضائل امتِ محمدیہ	35
217	فضائل مقاماتِ مقدسہ	36
219	ایام مقدسہ	37
223	فرق باطلہ	9
223	ردِ یہودیت	38
228	ردِ نصرانیت	39
229	ردِ مشرکین	40
235	دلائل ختم نبوت اور ردِ قادیانیت	41
259	ردِ شیعیت	42
275	ردِ نجدیت	43
292	قرآنِ کریم	10
293	خصائصِ قرآن	44
301	فضائلِ قرآن	45
304	قرآن کے سائنسی انکشافات	46
305	قرآن اور سائنس	47
308	حقوقِ قرآن	48
313	العبادات	11
314	طہارت	49

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
315	نماز	50
325	زکوٰۃ	51
328	صوم (روزہ)	52
329	حج	53
333	الدعا والذکر	54
335	نکاح و طلاق	12
336	اہمیت نکاح	55
331	اولاد اور تربیت اولاد	56
339	حلال اور حرام رشتے	57
340	رضاعت	58
341	حقوق الزوجین	59
344	حق مہر کے احکام	60
345	طلاق	61
346	ظہار کے احکام	62
346	عدت	63
348	نسب کے احکام	64
349	البیوع	13
350	تجارت کے احکام	65
352	حرام ذرائع آمدن کی مذمت	66
353	حرمت سود	67
355	حدود	14

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
356	حد ارتداد	68
356	حد سرقہ	69
356	حد زنا	70
357	حد قذف	71
358	حد قطع طریق	72
358	قصاص و دیت	73
361	ایمان و شہادت	15
365	صيد و ذبائح	16
367	قربانی	17
369	آداب زندگی	18
370	کیا کھانا پینا حلال ہے یا حرام	74
373	کیا پہننا جائز ہے کیا ناجائز	75
375	آداب گفتگو	76
378	آداب پردہ داری	77
383	سوار ہونے کے آداب	78
383	آداب مجلس	79
383	آداب مہمان نوازی	80
384	آداب رہائش	81
385	آداب خواب و بیداری	82
387	احکام میراث	19
389	بِرّ و احسان	20

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
390	والدین سے حسن سلوک	83
392	قریبی رشتہ داروں	84
392	یتامی و مساکین	85
394	پڑوسی سے حسن سلوک	86
394	مہمان اور ملازمین سے حسن سلوک	87
394	تمام مسلمانوں سے حسن سلوک	88
396	اخلاق	21
397	اخلاقِ جلیلہ	89
407	اخلاقِ رزیلہ	90
416	اصولِ شریعت	22
423	انسان	23
423	فطرتِ انسان	91
430	شیطان	24
431	شیطان کی تخلیق عادات اور انسان دشمنی	92
436	سیاستِ اسلامیہ	25
437	مسلمانوں کی خارجہ پالیسی	93
441	مسلمانوں کی داخلہ پالیسی	94
445	جہاد	26
446	اسکی فرضیت	95
446	احکامِ جہاد	96
450	مقاصدِ جہاد	97

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
451	ثوابِ شہادت فی سبیل اللہ	98
452	غلبہ اسلام	27
452	قرآن نے غلبہ اہل ایمان کا بار بار وعدہ دلایا ہے، مگر اسکی شرائط کیا بتاتی ہیں؟	99
455	اسلام پر وارد شبہات کا ازالہ	28
456	دہشت گردی	100
458	مسئلہ غلامی	101
459	حقوقِ نسواں	102
462	حقیقتِ دنیا و فکرِ آخرت	29
470	بعض جدید فقہی مسائل	30



الایمان و

الاسلام

ایمان کی اہمیت اور قدر و قیمت

رشتہ ایمان کی برتری

فطرت اسلام پر انسان کی تخلیق

الایمان والاسلام

ایمان کی اہمیت اور قدر و قیمت، رشتہ ایمان کی برتری، فطرت اسلام پر انسان کی تخلیق

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	ایمان کی حقیقت کیا ہے؟	1	131
2	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (بقرہ: 3) ایمان بالغیب۔ غیب کا معنی۔	1	131
3	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (بقرہ: 8) اللہ جل جلالہ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت حقیقت ایمان ہے۔	1	146
4	مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا (بقرہ: 62) عقیدہ جڑ ہے اور عمل اسکا پھل۔	1	228
5	فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ (بقرہ: 132) دین اسلام ہی تمام انبیاء کا دین رہا ہے۔ نجات اخروی کا مدار سلامتی ایمان پر ہے۔	1	385
6	وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ (بقرہ: 177) چند بنیادی ایمانی تقاضے۔	1	387
7	لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ (بقرہ: 177) اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے۔ اعمال کی قبولیت صحت ایمان پر موقوف ہے۔ گناہ کرنے سے کوئی مسلمان کافر نہیں ہوتا۔	1	390
8	ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (بقرہ: 208) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مسلمانوں کو کوئی غیر اسلامی رسم نہیں اپنانی چاہیے۔	1	450

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (بقرہ: 257) ظلمتیں کئی ہیں نور صرف ایک ہے۔	1	553
10	لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ (بقرہ: 272) اسلام رواداری کا مذہب ہے۔	1	578
11	أُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ (آل عمران: 10) مومن جہنم کا ایندھن نہیں بنے گا۔ دنیا میں دائمی غلبہ صرف اسلام کا ہے۔	2	13
12	إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران: 19) حقانیت اسلام اور اہل کتاب کا اس سے حسد۔	2	23
13	وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ (آل عمران: 85) دین اسلام ہی ذریعہ نجات ہے۔	2	105
14	لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ (آل عمران: 116) روز قیامت مومن کو اس کا مال بھی فائدہ دے گا اور اولاد بھی۔	2	139
15	هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (آل عمران: 116) کوئی مسلمان ہمیشہ دوزخ میں نہ رہے گا۔	2	139
16	أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا (نساء: 97) وطن جائیداد اور خاندان، ہر چیز سے اہم تر دین ہے۔ ہجرت کا ثواب قرآن حدیث کی روشنی میں۔	2	410
17	وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (مائدہ: 3) اللہ کے ہاں پسندیدہ دین صرف اسلام ہے۔	2	520
18	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَرَا أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا (انعام: 74) نبی سے قریبی رشتہ داری ایمان کے بغیر کام نہیں آتی۔	3	63

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (اعراف: 29) انسان فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اسی پر اٹھے گا۔	3	169
20	إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ (اعراف: 125) نجات کا دار و مدار حسن خاتمہ پر ہے۔	3	230
21	وَأَشْهَدُهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمُ الَّتِي بَرَّيْكُمْ (اعراف: 172) ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ نا سمجھی کی عمر میں فوت ہونے والی اولاد کفار بھی جنت میں جائے گی۔	3	283
22	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ (انفال: 38) اسلام لانے والے شخص کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔	3	347
23	أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ (براعت: 19) ایمان کے بغیر کعبہ کی خدمت بھی کام نہیں آسکتی۔	3	408
24	لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ (براعت: 23) ایمانی رشتہ کے بغیر جسمانی رشتہ بے کار و بے معنی ہے۔	3	469
25	يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ (يونس: 9) جنت میں داخلہ کا اصل سبب ایمان ہے۔ اعمال بلندی درجات کے لیے ہیں۔	3	541
26	حَتَّىٰ إِذَا أَذْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ أَمُنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُوتًا إِسْرَآءِيلَ (يونس: 90) بوقت موت فرعون کا ایمان کیوں قبول نہ کیا گیا؟ اس لیے کہ موت کے وقت ایمان بالغیب نہیں ہے۔ بوقت موت فرعون کے منہ میں حضرت جبریل علیہ السلام کا کیچڑ ٹھونسنا۔	3	592
27	فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ (يونس: 108) کسی کو زبردستی اسلام میں لانا جائز نہیں ہے۔	3	603

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ (هود: 46) ایمان کے بغیر نبی کا نسب بھی فائدہ نہیں دیتا۔	3	636
29	يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ (ابراہیم: 10) اسلام لانے سے دور کفر کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔	4	141
30	كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (ابراہیم: 24) کلمہ اسلام کو درخت کھجور سے تشبیہ دینے کی حکمتیں۔	4	152
31	رَبِّمَا يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَّكَانُوا مُسْلِمِينَ (حجر: 2) ایمان کی وجہ سے ہر مومن کو جہنم سے نکال لیا جائے گا تب کفار تمنا کریں گے کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔	4	170
32	فَالْقَوُّوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ (نحل: 28) موت کے وقت ہر کافر ایمان لاتا ہے۔	4	223
33	إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ (نحل: 106) زبردستی کلمہ کفر کہلوائے جانے سے ایمان ضائع نہیں ہوتا۔ مجبوری کی حالت میں کلمہ کفر بولنے کا شرعی حکم۔	4	272
34	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (بنی اسرائیل: 15) کفار کے چھوٹے بچے اور مجانین جنت میں جائیں گے۔	4	328
35	فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ (طہ: 74) کافر جہنم میں نہ مرے گا نہ جیے گا، مگر مومن کو اللہ تعالیٰ جہنم میں ایک موت مارے گا پھر شفاعت کے ذریعے وہ جنت میں جائے گا، از حدیث۔	4	550
36	وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ (مومنون: 27) نوح علیہ السلام کا سگا بیٹا عدم ایمان کے سبب ہلاک ہو گیا۔ ایمان کے بغیر نسب رسول بھی کام نہیں دیتا چہ جائیکہ کوئی اور نسب۔	5	18

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
37	قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ (شعراء: 50) ایمان کی قوت ہر چیز سے زیادہ ہے۔ سابق جاوگر ایمان لانے کے بعد سولی پر جھول گئے مگر فرعون کے آگے سر نہیں جھکایا۔	5	187
38	إِنَّ أَرْضِيَّ وَاسِعَةً فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (عنکبوت: 56) دین و ایمان کو قوم، وطن، خاندان اور مال و تجارت سب پر فوقیت حاصل ہے۔ جہاں دین پر عمل مشکل ہو وہاں سے ہجرت لازم ہے۔	5	376
39	فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (روم: 30) ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ کفار کے ناسمجھ بچے جنتی ہیں۔	5	402
40	بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ (شوری: 13) سب انبیاء کا ایک ہی دین ہے اور وہ اسلام ہے۔	6	273
41	كَفَرَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ (سورۃ محمد: 2) جو لوگ اسلام لے آئیں اللہ ان کے تمام سابقہ گناہوں کی معافی کا اعلان فرما رہا ہے۔ تو جو لوگ صحابہ کرام کی قبل ایمان والی زندگی کو اچھا لیتے ہیں وہ خود ایمان سے محروم ہیں۔	6	426
42	وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا (حجرات: 9) معلوم ہوا قتل جیسے گناہ سے بھی کوئی مسلمان کافر نہیں ہو جاتا۔	6	521
43	قُلْ لَّمْ تُوْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا (حجرات: 14) ایمان اور اسلام میں فرق۔	6	536
44	وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ (حدید: 27) اسلام میں رہبانیت کا کوئی جواز نہیں۔	6	709
45	لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (حشر: 8) معلوم ہوا دین و ایمان کو بچانے کے لیے وطن، گھر بار اور اموال و اسباب چھوڑ کر ہجرت بھی۔	7	39

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
46	کرنی پڑے تو کرو۔ نظریہ پاکستان کی حقانیت۔	7	39
47	وَمَا نَقْمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (بروج: 8) اہل ایمان جان دے کر بھی ایمان کا تحفظ کرتے ہیں۔	7	368
48	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (بنہ: 7) بندہ مومن (ولی اللہ) کا درجہ ملائکہ و کعبہ سے برتر ہے، حدیث سے۔	7	498
49	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (العصر: 3) اللہ تعالیٰ کے ہاں کامیابی کا معیار ایمان اور عمل صالح ہے۔	7	523
50	لَكُمْ دِينُكُمْ وَ لِىَ دِينِ (الکافرون: 6) اسلام کو کسی دوسرے دین کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ سب کفر ایک ہی ملت ہے۔	7	558
51	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَ تَبَّتْ (لہب: 1) معلوم ہوا اسلام میں نسب کا نہیں ایمان کا اعتبار ہے۔	7	567
52	ایمان کے بغیر قرابت رسول کام نہیں آسکتی۔	7	570



اَللّٰهُ جَدَّ جَلَالُهُ

☆ اللہ جل جلالہ کی ذات و صفات اور بندوں پہ اس کے حقوق۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ۔

☆ اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں

ارض و سما میں، سمندروں، پہاڑوں، نباتات،

حیوانات اور جمادات میں اور خود انسان میں۔

اللہ جلّ جلالہ کی ذات و صفات اور بندوں پہ اس کے حقوق

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ (بقرہ: 47) اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھنا چاہیے۔	1	206
2	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الذِّينَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ (بقرہ: 65) عبادت کا وقت کاروبار میں لگانا عذاب الہی کو دعوت ہے۔	1	234
3	لَا تَعْبُدُونَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ (بقرہ: 83) سب سے پہلے حقوق اللہ پھر حقوق العباد۔	1	253
4	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَہُ (بقرہ: 116) اللہ کے اولاد سے پاک ہونے پر چند عقلی دلائل۔ اللہ کو ان ناموں سے پکارنا جائز نہیں جو مخلوق کیساتھ خاص ہیں۔	1	300 301
5	فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي (بقرہ: 150) اللہ کی ناراضگی کا خوف ہونا چاہیے نہ کہ بندوں کی ناراضگی کا۔	1	354
6	اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (بقرہ: 164) کائنات کی ہر چیز اپنے خالق کا پتہ دیتی ہے۔ محبت الہی کے چار تقاضے۔	1	370
7	وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (بقرہ: 212) اللہ کے بے حساب دینے کے معانی۔ اللہ کی تقسیم پر اعتراض نہیں۔	1 1 1	371 452 452
8	الحی القيوم کا اسم اعظم ہونا	1	548

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	رَبِّی الَّذِیْ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ (بقرہ: 258) زندگی اور موت اللہ کے قبضہ میں ہے۔	1	555
10	هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْضِ حَمِیْمٌ (آل عمران: 6) کسی کے چہرہ کا مذاق اڑانا گناہ ہے یہ تصویر اللہ کی بنائی ہوئی ہے۔	2	6
11	قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ (آل عمران: 26) عزت، ذلت، موت و حیات سب قبضہ الہی میں ہے۔	2	31
12	هُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهُ (آل عمران: 38) اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔	2	48
13	وَلَا یَتَفَكَّرُونَ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران: 191) کسی رسول کی دعوت نہ ملے تب بھی توحید کا سوال ہوگا۔	2	233
14	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا (آل عمران: 191) اللہ نے کوئی چیز بیکار نہیں بنائی۔	2	234
15	اِنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلًا مِّنْکُمْ (آل عمران: 195) اللہ کسی کا عمل ضائع نہیں فرماتا۔	2	237
16	اِنَّ اللّٰهَ لَا یُظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (نساء: 40) اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا۔	2	327
17	وَ اِنَّ تِلْكَ حَسَنَةٌ یُّضَعِفُهَا (نساء: 40) اللہ نیکی کو کس قدر بڑھاتا ہے۔	2	327
18	نَحْنُ اَبْنٰوُ اللّٰهَ وَ اَحْبَبَاؤُهُ (مائدہ: 18) اللہ کے لیے اولاد ماننا کفر ہے۔	2	557
19	الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ (انعام: 1) ارض و سما، ظلمت و نور اور انسان سب اللہ کی مخلوق ہے۔	3	4

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	رَدِّ لَانْدَبِیت۔	3	5
21	قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلْ لِلّٰہِ (انعام: 12) زمین و آسمان کا مالک کون ہے؟	3	12
22	کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ (انعام: 12) اللہ تعالیٰ کا اپنے اوپر رحمت لکھ لینے کا معنی۔	3	12
23	وہُو یُطْعِمُ وَّلَا یُطْعَمُ (انعام: 14) اللہ تعالیٰ کا جسم و جسمانیات سے پاک ہونا۔	3	13
24	وَ اِنْ یَسْئَلْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ہُوَ (انعام: 17) ہر نفع و نقصان کا مالک اللہ ہی ہے وہی قبلہ حاجات ہے۔	3	15
25	مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَاءَ (انعام: 41) اللہ کافروں کی دعا بھی قبول فرماتا ہے۔	3	15
26	فَتَّحْنَا عَلَیْہِمُ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ (انعام: 44) نافرمانیوں کے باوجود نعمت کی کثرت اللہ کی پکڑ ہے۔	3	35
27	وَ عِنْدَہٗ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُہَا اِلَّا ہُوَ (انعام: 59) علم غیب کا مالک اللہ ہی ہے، بالذات وہی غیب جانتا ہے اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔ اللہ اپنے مقرب بندوں کو پانچ بڑے علوم غیب بھی عطا فرماتا ہے۔	3 3	49 50
28	وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُہَا (انعام: 59) اللہ تعالیٰ کا علم محیط۔	3	50
29	وہُو الْقَآہِرُ فَوْقَ عِبَادِہِ (انعام: 61) وہ قادر ہے عزت ذلت، صحت مرض اسکے ہاتھ میں ہے۔	3	51
30	قُلْ مَنْ یُنْجِیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ (انعام: 63) اللہ زمین اور پانی پر آنے والے مصائب سے بچاتا ہے۔	3	55

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
31	إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ (انعام: 95) مردہ کو زندہ سے اور زندہ کو مردہ سے نکالنے کا معنی۔	3	85
32	لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ (انعام: 103) دیدار الہی کے امکان پر اہل سنت کے دلائل۔ روایت باری تعالیٰ کا ثبوت کتب شیعہ سے۔ اس آیت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شب معراج اللہ کو نہ دیکھنے کا استدلال اور اس کا جواب۔	3	90
33	وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ (انعام: 133) اللہ کو کسی کی عبادت کی حاجت نہیں۔	3	93
34	لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا (انعام: 148) اللہ کی رضا اور اس کی مشیت میں فرق۔	3	116
35	ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ (اعراف: 54) استواء معلوم ہے کیفیت مجہول ہے۔	3	129
36	وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ (اعراف: 57) ہواؤں کا پھرنا بادل برسانا اناج اگانا۔	3	192
37	وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا (اعراف: 180) اللہ رب العزت کے 99 اسماء کی عظمت و برکت۔	3	195
38	وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ (اعراف: 180) اللہ کے ناموں میں الحاد کی تشریح۔	3	289
39	ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (براءت: 94) عالم الغیب کہلانا صرف اللہ جل شانہ سے خاص ہے۔	3	489
40	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ (براءت: 111)	3	509

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
41	مومن کی ہر چیز اللہ کی امانت ہے۔	3	509
42	إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (یونس: 3) چھ دنوں میں ارض و سما کی تخلیق کس معنی میں ہے؟	3	537
43	ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ (یونس: 3) (سجده: 4) (اعراف: 54) استواء معلوم ہے اس کا کیف مجہول ہے اس پر ایمان لازم ہے اور اسکے متعلق سوال بدعت ہے۔	3	537
44	هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (یونس: 22)	3	551
45	قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَبْلُغُكَ السَّمْعُ وَالْأَبْصَارُ (یونس: 31) صفات الہیہ اور مشرکین کو حکیمانہ دعوت توحید۔	3	557
46	قُلْ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ (یونس: 34) مشرکین کو حکیمانہ دعوت توحید۔	3	559
47	هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ (یونس: 56) اس میں درس توکل ہے۔	3	569
48	وَإِنْ يَسْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ (یونس: 107) ہر نفع و ضرر کا مالک اللہ ہی ہے اسکی مرضی کے خلاف کوئی کسی کو نفع یا نقصان نہیں دے سکتا۔	3	602
49	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا (هود: 6) ہر ذی نفس کا رزق اللہ کے ذمے ہے مگر وہ رزق ڈھونڈنا پڑتا ہے۔	3	609
50	وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا (هود: 6) مستقر اور مستودع میں کیا فرق ہے؟	3	610
51	وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ (هود: 7) اللہ کا عرش پانی پہ کیسے تھا؟	3	616
52	وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ (هود: 123) اللہ ہی حقیقت میں ہر غیب کا جاننے والا ہے۔	3	676

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
53	وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ (رعد: 6)	4	96
54	اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحِيلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ (رعد: 8)	4	99
55	إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ (ابراہیم: 19)	4	145
56	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ — اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (ابراہیم: 32-33)	4	157
57	وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ ۚ وَمَا نُنْزِلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ (حجر: 21)	4	182
58	نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ (حجر: 49)	4	192
59	وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا (نحل: 18)	4	216
60	وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ — مَا يُؤْمَرُونَ (نحل: 49-50)	4	235
61	وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ — بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (نحل: 53-54)	4	237
62	وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ (نحل: 61)	4	241
63	وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (نحل: 71)	4	254

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
64	وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ (بنی اسرائیل: 44) اللہ کے منکرین اللہ کی تسبیح کیسے کہتے ہیں؟ ہر خشک وتر اور زندہ و مردہ چیز اللہ کی تسبیح کہتی ہے۔ ہر شئی کی تسبیح کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔	4	351
65	رَبُّكُمُ الَّذِي يُزَيِّجُ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ (بنی اسرائیل: 66) کشتیوں اور بحری جہازوں کا سمندر پہ چلنا اللہ کی عظیم نشانی اور توحید باری تعالیٰ کی اعلیٰ دلیل ہے۔	4	366
66	فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا (کہف: 79) خضر علیہ السلام نے عیب کی نسبت اپنی طرف کی اور بھلائی کی اللہ کی طرف۔	4	398
67	فَارَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا (کہف: 82) کمال عبدیت یہ ہے کہ بندہ اپنے ارادہ کو ارادہ مولیٰ میں فنا کر دے۔	4	457
68	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ تَكَذُّبٌ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ (مریم: 88-90) اللہ کیلئے اولاد ماننا وہ جرم ہے جس سے زمین و آسمان کانپ اٹھتے ہیں۔	4	516
69	وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى (طہ: 7) سر اور اخفی میں کیا فرق ہے؟	4	523
70	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ۖ (انبیاء: 16) کائنات میں اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بیکار نہیں بنائی۔	4	597
71	لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ (انبیاء: 22) توحید باری تعالیٰ کی مضبوط دلیل۔	4	599
72	وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (انبیاء: 30) پانی کی قدر و قیمت اور اسکے ضیاع کا گناہ۔	4	604
73	وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ (حج: 18)	4	658

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
74	ہر چیز حسب حال اللہ کو سجدہ کر رہی ہے۔	4	658
75	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ (ج: 65)	4	692
76	وَيُتْسِكُ السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلٰی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ (ج: 65) آسمان کو اللہ کے حکم نے گرنے سے روک رکھا ہے جب یہ حکم ہٹے گا تو آسمان زمین پر آ رہے گا۔	4	693
77	قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۷﴾ (مومنون: 86) عرش عظیم کی عظمت حدیث سے۔	5	34
78	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ صَفَّیْۢہٗۤ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَ تَسْبِیْحَہٗ (نور: 41) ہر چیز اللہ کی تسبیح کہہ رہی ہے جو حالی بھی ہے مقالی بھی۔	5	101
79	اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یُکْشِفُ السُّوْءَ (نمل: 62) اللہ کے سوا مشکلیں کون آسان کرتا ہے؟ یہ اللہ کے موجود و متصرف واحد ہونے کی دلیل ہے۔	5	265
80	قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغِیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (نمل: 65) علم غیب کے بارے میں سوال کا جواب۔	5	268
81	وَلَوْ اَنَّ مَّا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ یَمْدُہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَا نَفَعَتْ کَلِمَتُ اللّٰہِ (لقمان: 27) اللہ کی صفات کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔	5	443
82	اِنْ اَرَادَنِی اللّٰہُ بِضُرٍّ ہَلْ هُنَّ کَاشِفَتُ ضُرِّہٖ (زمر: 38) بندے کا ہر نفع و نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	6	143
83	وَ الْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَمَۃِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیٰتٍ بَیْیْنِہٖ (زمر: 67) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ آیت منبر پر پڑھی تو منبر اسکے جلال سے لرزنے لگا۔ قریب تھا	6	163

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
84	کہ آپ نیچے گر جائیں۔	6	163
85	لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ (شوری: 11) اللہ تعالیٰ کا جسم و جسمانیات سے پاک ہونا۔	6	272
86	وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ (ق: 16) اللہ انسان کی شہ رگ سے زیادہ اس کے قریب ہے۔	6	546
87	الرَّحْمَنُ ۚ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ (رحمان: 1، 2) اسم رحمان اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہی خاص ہے کسی دوسرے کے لیے نہیں بولا جاسکتا۔	6	639
88	وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ (رحمان: 27) اللہ کے اسم ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ کی فضیلت۔	6	647
89	هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ﴿٣﴾ (حدید: 3) اللہ کا اول و آخر اور ظاہر و باطن ہونا حدیث سے۔	6	680
90	قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا ۖ (مجادلہ: 1) اللہ تعالیٰ خفیہ سے خفیہ آواز بھی سنتا ہے۔	7	2
91	مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ (مجادلہ: 7) اللہ ہر سرگوشی کا جاننے والا ہے۔	7	8
92	هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴿٢٢﴾ (حشر: 22) اللہ تعالیٰ کی صفات عالیہ اور اسماء حسنیٰ۔	7	53
93	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾ (اخلاص: 4) اللہ تعالیٰ کا جسم و جسمانیات سے پاک ہونا۔ اللہ تعالیٰ کیلئے عرش پر استواء، ہاتھوں اور چہرے کا ذکر تشابہات میں سے ہے۔	7	573



اسماء اللہ الحسنیٰ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	اللہ	1	6
	اللہ رب العزت کا اسم جلالت اللہ قرآن میں ستائیس سو ستائیس مرتبہ آیا ہے۔ اسم اللہ کے معارف۔		
2	الرحمن	1	97
	اللہ رب العزت کا اسم الرحمن قرآن میں پچاس مرتبہ آیا ہے۔ اسم الرحمن کی عظمت و فضیلت۔		
3	الرحیم	7	53
	اللہ رب العزت کا یہ اسم مبارک ایک سو دس مرتبہ آیا ہے۔ الرحمن اور الرحیم میں فرق۔		
4	المَلِکُ	7	53
	یہ اسم مبارک قرآن میں پانچ بار آیا ہے۔ جیسے فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِکُ الْحَقُّ (طہ: 114) (المومنون: 116) هُوَ اللَّهُ الَّذِیْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ (حشر: 23) الْمَلِکُ الْقُدُّوسِ الْعَزِیزِ الْحَكِیْمِ (جمعة: 1) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ (الناس: 2) اسم المَلِکُ کی وسعت۔		
5	القدوس	7	53
	یہ اسم قرآن کریم میں دوبار آیا ہے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ (حشر: 23) يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ (جمہ: 1) اسم قدوس کا مفہوم۔		
6	السلام	7	53
	اسم السلام کی وضاحت۔ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ (حشر: 23)		
7,8	المؤمن المہيمن	7	53
	اسم المؤمن اور اسم المہيمن کی وضاحت۔ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّمُ (حشر: 23)		
9	العزيز	7	53
	یہ اسم مبارک قرآن کریم میں اللہ رب العزت کے لیے اسی (80) بار آیا ہے۔ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ (بقرہ: 129)		
11,10	الجبار المتکبر	7	53
	الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ﴿٢٣﴾ (حشر: 23) اللہ کو الجبار اور المتکبر کیوں کہا جاتا ہے؟		
12	الخالق	7	54
	یہ اسم مبارک قرآن میں آٹھ بار آیا ہے جیسے: خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ﴿١٠٢﴾ (انعام: 102)		
13	البارئ	7	54
	یہ اسم مبارک قرآن پاک میں تین بار آیا ہے۔ فَتَوَبَّوْا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ ﴿٥٤﴾ (بقرہ: 54) ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ﴿٥٤﴾ (بقرہ: 54)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ (حشر: 24) الخالق اور الباری میں کیا فرق ہے؟		
14	المصوّر	7	54
	اسم المصور کی عظمت: الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ (حشر: 24)		
15	الغفار	4	555
	یہ اسم مبارک قرآن پاک میں پانچ بار آیا ہے جیسے: وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ (طہ: 82) أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (زمر: 5) اسم الغفار کی عظمت۔		
16	القہّار	4	37
	یہ اسم مبارک قرآن پاک میں چھ بار آیا ہے جیسے: أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (یوسف: 39) وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (رعد: 16) اللہ کی شان قہاری۔		
17	الوہّاب	2	11
	یہ اسم مبارک قرآن پاک میں تین بار آیا ہے جیسے: إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران: 8) (ص: 35) خَزَّابِ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ (ص: 9)		
18	الرزّاق	6	572
	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (ذاریات: 58)		
19	الفتاح	5	601

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ (سبا: 26) الفتاح کی وضاحت۔		
20	العلیم		
	یہ اسم مبارک اللہ رب العزت کیلئے قرآن میں ایک سوساٹھ بار آیا ہے۔		
21	القابض	1	522
	وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ﴿٢٤٥﴾ (بقرہ: 245)		
22	الباسط	4	343
	إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ﴿٣٠﴾ (اسراء: 30)		
23	الرافع	4	92
	اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ﴿٢﴾ (رعد: 2)		
25، 24	المُعِزُّ الْمَذِلُّ	2	31
	وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ﴿٢٦﴾ (آل عمران: 26) وہ کیسا المعز اور المذل ہے؟		
26	السمیع		
	یہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے لیے سترائیس (47) بار آیا ہے۔		
27	البصیر		
	یہ اسم اللہ جل جلالہ کے لیے اڑتالیس (48) مرتبہ آیا ہے۔		
28	الحکم	3	46
	إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ﴿٥٧﴾ (انعام: 57)		
29	الْعَدْلُ	7	342
	فَسَوَّلْكَ فَعَدَلَكَ ﴿٣﴾ (انفطار: 3)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
30	اللطیف	3	91
	یہ اسم پانچ بار آیا ہے۔ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (انعام: 103)		
31	الخبیر	6	464
	یہ اسم قرآن میں اللہ تعالیٰ کیلئے چھتالیس (46) بار آیا ہے جیسے: بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (نح: 11)		
32	الحلیم	2	183
	یہ اسم تیرہ (13) بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے جیسے: إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (آل عمران: 155)		
33	العظیم	1	546
	یہ اسم مبارک اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں چھ بار آیا ہے جیسے: وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (بقرہ: 255)		
34	الغفور		
	یہ اسم قرآن مجید میں بانویں 92 بار آیا ہے۔		
35	الشکور		
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں چار بار آیا ہے جیسے: إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (فاطر: 30) إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ (فاطر: 34) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (شوری: 23) وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ (تغابن: 17)		
36	العلی	1	546
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے نو بار آیا ہے جیسے:		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (بقرہ: 255)		
37	الکبیر	4	691
	یہ اسم مبارک اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں سات بار آیا ہے جیسے: وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (حج: 62)		
38	الحمیظ		
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں تین بار ہے جیسے: إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ (حود: 57) وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ (سبا: 21) اللَّهُ حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ (شوری: 6)		
39	المقیمت	2	388
	وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِیْمًا (نساء: 85)		
40	الحسب	2	389
	یہ اسم قرآن مجید میں تین بار آیا ہے جیسے: وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِیْبًا (نساء: 6) (احزاب: 39) إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِیْبًا (نساء: 86) اللہ تعالیٰ سلام کا جواب نہ دینے والے کا بھی حساب لے گا		
41	الجلیل	6	646
	یَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ (رحمان: 27)		
42	الکریم	7	343
	یہ اسم تین بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہوا ہے۔ جیسے: مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ (انفطار: 6) وہ کیسا رب کریم ہے؟		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
43	الرقیب	2	672
	یہ تین بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے۔ جیسے كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ^۱ (مائدہ: 117)		
44	المجیب	1	410
	أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَاكَ (بقرہ: 186)		
45	الواسع	1	546
	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ (بقرہ: 255)		
46	الحکیم		
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں 94 بار آیا ہے۔		
47	الودود	3	661
	یہ اسم قرآن مجید میں دو بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے۔ إِنَّ رَبِّيَ رَحِيمٌ وَدُودٌ (ہود: 90) وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ (بروج: 14) اللہ کیسا ودود ہے؟		
48	المجید	7	372
	ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (بروج: 15) ذوالعرش اور المجید ہونے کا مفہوم۔		
49	الباعث	3	28
	وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ (انعام: 36)		
50	الشہید	2	311
	یہ اسم قرآن مجید میں بیس بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے۔ جیسے:		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾ (نساء: 33)		
51	الحَقُّ	3	51
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے چھ بار آیا ہے۔ جیسے: ثُمَّ رُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقُّ (انعام: 62)		
52	الْوَكِيْلُ	6	157
	یہ اسم اللہ رب العزت کے لیے چودہ بار قرآن میں آیا ہے۔ جیسے: وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (زمر: 62)		
53	الْقَوِيُّ	3	646
	یہ اسم قرآن میں اللہ تعالیٰ کے لیے چھ بار آیا ہے۔ جیسے: إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (ہود: 66)		
54	الْمَتِينُ	6	572
	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ (ذاریات: 58) اللہ کو المتین کہنے کا مفہوم۔		
55	الْوَلِيُّ	1	553
	یہ اسم اثباتاً و سلباً 20 بار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے۔ جیسے: اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا (بقرہ: 257)		
56	الْحَمِيدُ	4	691
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے سترہ بار آیا ہے۔ جیسے: إِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (ج: 64)		
57	الْمُحْصِي	7	242
	وَ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (جن: 28)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	اسم المحصى کی وسعت۔		
59، 58	المُبْدِئُ المَعِيدُ	7	371
	إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ (بروج: 13)		
60	المُخَيِّ	5	411
	إِنَّ ذَلِكَ لَمُخَيُّ النَّوْتِ (روم: 50)		
61	المُمِثِّ	5	31
	وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّ وَيُمِثِّ (مومنون: 80)		
62	الحَيُّ	1	548
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے پانچ بار آیا ہے۔ جیسے: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (بقرہ: 255) اسم الحی کی وسعت۔		
63	الْقَيُّومُ	1	548
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں تین بار آیا ہے۔ جیسے: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (بقرہ: 255) (آل عمران: 2) وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ (طہ: 111) القیوم کی وضاحت اور الحی القیوم کا اسم اعظم ہونا۔		
64	الوَاجِدُ	6	98
	إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا (ص: 44)		
65	الْمَاجِدُ		
	سبحان ذی المجد و الکرم (ترمذی کتاب الدعوات باب 30)		
66	الوَاحِدُ	4	167

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	یہ اسم اللہ رب العزت کے لیے بیس بار آیا ہے۔ جیسے: وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (ابراہیم: 48)		
67	الاحد	7	573
	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (اخلاص: 1) اسم الاحد کی عظمت۔		
68	الصمد	7	573
	اللَّهُ الصَّمَدُ (اخلاص: 2) الصمد کی وضاحت		
69	القادر	3	55
	یہ اسم قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے لیے سات بار آیا ہے۔ جیسے: قُلْ هُوَ الْقَادِرُ (انعام: 65)		
70	المقتدر		
	یہ اسم قرآن مجید میں تین بار آیا ہے۔ جیسے: فَاَخَذْنَهُمْ اَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ (قر: 42) وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (کہف: 45) عِنْدَ مَلِيكَ مُّقْتَدِرٍ (قر: 55)		
71	المقدم	3	534
	اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (یونس: 2)		
72	المؤخر	3	666
	وَمَا نُؤَخِّرُهُ اِلَّا لِاجَلٍ مُّعْدُوْدٍ (ہود: 104)		
74, 73	الاول — الآخر — الظاهر — الباطن	6	679

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
76، 75	هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (حدید: 3)		
	اللہ کے الاول، الآخر، الظاہر اور الباطن ہونے کی وضاحت حدیث نبوی سے		
77	الوالی	3	305
	وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (اعراف: 196)		
78	المتعالی	4	571
	فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ (طہ: 114)		
79	البر	6	581
	إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (طہ: 28)		
	اسم البر کا مفہوم		
80	التَّوَاب	1	212
	یہ اسم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے لیے 11 بار آیا ہے۔ جیسے:		
	إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُّ الرَّحِيمُ (بقرہ: 54)		
81	المنتقم	5	461
	إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (سجدہ: 22)		
82	العَفُو	4	690
	یہ اسم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے لیے پانچ بار آیا ہے۔ جیسے:		
	إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (حج: 60)		
	اللہ رب العزت کی شان عفو۔		
83	الرَّءُوف	1	449
	یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لیے قرآن میں گیارہ بار آیا ہے۔ جیسے		
	وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ (بقرہ: 207)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
84	مالک الملک	2	31
	قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ (آل عمران: 26)		
85	ذوالجلال والاکرام	6	656
	تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ (رحمن: 78)		
	اسم ذوالجلال والاکرام کی فضیلت حدیث سے		
86	المقسط	3	167
	قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ (اعراف: 29)		
87	الجامع		
	یہ اسم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے لیے دوبار آیا ہے۔		
	رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ (آل عمران: 9)		
	إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾ (نساء: 140)		
88	الغنی	1	572
	یہ اسم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے لیے 17 بار آیا ہے۔ جیسے:		
	وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ (بقرہ: 267)		
89	المغنی	3	416
	فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (توبہ: 28)		
	اللہ رب العزت کیسا المغنی ہے؟		
90	المعطی	7	442
	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿٥﴾ (شع: 5)		
91	المانع		
	وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعَتْ (علم کتاب الصلوٰۃ حدیث: 205)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
93، 92	الضار — النافع	6	464
	قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا (تخ: 11)		
	ہر نفع اور ہر ضرر حقیقت میں اللہ ہی کی طرف سے ہے۔		
94	النور	5	93
	اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (نور: 35)		
	اللہ تعالیٰ کا خود کو نور فرمانے کا معنی۔		
95	الہادی	4	683
	وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (ج: 54)		
96	البديع	1	301
	یہ اسم قرآن مجید میں دوبار اللہ تعالیٰ کے لیے آیا ہے۔		
	بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (بقرہ: 117) (انعام: 101)		
	البديع کا مفہوم۔		
97	الباقي	6	646
	وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ (رحمن: 27)		
	اللہ کا الباقي ہونا کیسا ہے؟		
98	الوارث	4	183
	وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ (حجر: 23)		
99	الرشيد	4	405
	وَهِيَئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (کہف: 10)		
100	الصبور		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ ان للہ تسعۃ و تسعین اسماء، اللہ الصبور (ترمذی کتاب الدعوات باب 82) لیس احدٌ اصبرَ علی اذی سمعہ من اللہ (بخاری کتاب الادب باب 70)		

دلائل توحید خداوندی

ارض و سما میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	فَسَوَّيْنَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ (بقرہ: 29) آسمان موجود ہے۔	1	169
2	خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ (انعام: 1) ہر جگہ آسمان کے لیے صیغہ جمع اور زمین کے لیے صیغہ واحد بولا گیا۔	3	4
3	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا (انعام: 96) شمسی و قمری دونوں نظام الاوقات درست ہیں دونوں کو سمجھنا چاہیے۔	3	86
4	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (انعام: 97) ستاروں کے بغیر آج بھی سمندری سفر ممکن نہیں۔	3	86
5	خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (اعراف: 54) آسمان و زمین کا چھ دنوں میں بننا، اس کا مطلب کیا ہے؟	3	191
6	إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ (براءت: 36) سال کے بارہ ہی مہینے ہیں۔	3	429
7	هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا --- وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا	3	538

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ (یونس: 5) چاند کی منازل کی تفصیل۔		
8	قرآن مجید کتاب سائنس بھی ہے۔ علم فلکیات مسلمانوں کی ایجاد ہے۔	3	538
9	اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (رعد: 2) وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى (رعد: 2) کوئی رب ہے جو نظام شمس و قمر کو چلا رہا ہے تو وہ اللہ کے سوا کون ہے؟	4	92
10	وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا (رعد: 3) زمین پر پہاڑ رکھے گئے تاکہ زمین پانی کی حرکت سے لرزتی نہ رہے۔	4	93
11	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ (حجر: 16) آسمانی بارہ بروج کی تفصیل۔	4	180
12	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ (نحل: 12) دن رات، سورج چاند اور تارے اللہ کے حکم سے مسخر ہیں۔	4	214
13	وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ — وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ (بنی اسرائیل: 12) نظام شب و روز ایسا مضبوط و مربوط ہے کہ ہزار ہا برس سے درست آ رہا ہے ایک منٹ کا بھی فرق نہیں۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ اسے اللہ ہی چلا رہا ہے۔	4	326
14	أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (انبیاء: 30) (Big Bang) تھیوری کو اگر حکم الہی سے مانا جائے تو وہ خلاف اسلام نہیں ہے۔	4	603
15	مذہب اور سائنس میں فرق؟	4	603
16	وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ (انبیاء: 33) سب سیارے اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں اور ہر سیارے کا مدار کیا ہے؟	4	605
17	قرآن کتاب سائنس بھی ہے۔	4	606

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
18	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا (نور: 43) بادلوں سے مینہ کیسے برسایا جاتا ہے یہ قدرت کی عظیم نشانی ہے۔	5	101
19	فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ (نور: 43) اللہ بادلوں کو جدھر چاہے لیجاتا ہے۔ یہ اسکی توحید پر عظیم دلالت ہے۔	5	101
20	يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ (نور: 44) دن رات کے آنے جانے میں وجود باری تعالیٰ کی عظیم دلیل ہے۔	5	102
21	أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا (فرقان: 45) سلسلہ شب و روز اللہ رب العزت کی عظیم قدرت اور اسکی نشانی ہے۔	5	157
22	تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا (فرقان: 61) آسمانی بروج کی تفصیل۔	5	163
23	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ (روم: 25) زمین کی گردش کی تفصیل سائنس کی روشنی میں، آخر یہ گردش کون دے رہا ہے؟	5	398
24	وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (یس: 38) سورج کا حجم کتنا بڑا ہے سائنس کی روشنی میں۔ سورج کا چلنا اور عرش کے نیچے سجدہ کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟	6	16
25	وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (یس: 39) چاند کی گردش کی سائنسی تشریح اور منازل قمر کی تفصیل۔	6	18
26	وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (صافات: 5) مشرق، مغرب، مشرقین و مغربین اور مشارق و مغارب میں کیا فرق ہے؟	6	38
27	يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ (ملک: 4) نظام کائنات میں کہیں کوئی خرابی نہیں۔ آخر یہ خود بخود کیسے چل رہا ہے؟	7	59

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	زمین میں نشانہائے قدرت		
28	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا (ملک: 15) اگر اللہ رب العزت زمین کو لوہے کی طرح سخت بنا دیتا تو انسان اس پر جی نہ سکتا۔	7	163
29	إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَنُ يَأْتِيَكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ (ملک: 30) اگر زمین کا پانی نیچے اتر جائے تو اسے اللہ کے سوا کون اوپر لاسکتا ہے؟	7	167
30	وَمَا تَحْتِ الثُّرَى (طہ: 6) انسان کے قدموں کے نیچے گیلی مٹی کی تہہ کیوں بچھائی گئی؟	4	523
	نباتات میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں		
31	فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَاقًا ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا شَجَرَهَا (نمل: 60) پانی سے باغات کا لہلہانا وحدت الوہیت کی اعلیٰ دلیل ہے۔	5	264
32	وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ (یس: 34) زمین میں چشموں کا نکلنا بھی عظیم نشان قدرت ہے۔	6	15
33	فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۖ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۖ وَالرَّيْحَانُ ۖ (رحمن: 11-12) نباتات اور پھولوں پھلوں میں اللہ کی قدرتیں اس کے وجود اور اسکی توحید پر دال ہیں۔	6	642
34	وَالزَّيْتُونَ (التین: 1) انجیر اور زیتون کی اہمیت و فضیلت۔	7	469
35	فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرُجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا (انعام: 99) دانوں کی حفاظت کے قدرتی ذرائع۔	3	88
36	وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ (انعام: 99) کھجور کے درخت کی نرالی شان۔	3	88
37	وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ (انعام: 99)	3	89

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	پھل بظاہر ایک جیسے ہیں مگر ذائقے جدا گانہ، یہ نشان قدرت ہے۔		
38	أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ (انعام: 99) پھل کس طرح آہستہ آہستہ پک کر تیار ہوتا ہے اور اس میں مٹھاس کون بھرتا ہے؟	3	89
39	وَالزَّيْتُونَ وَالزُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ (انعام: 141) پھلوں کے مختلف رنگ اور ذائقے کس نے بنائے؟	3	122
40	وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ (اعراف: 58) کوئی زمین شاداب ہے کوئی بنجر ہے۔	3	196
41	وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِهَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفِضَ لُبُغْضُهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ (رعد: 4) درختوں کی رنگارنگی اور پھلوں کے مختلف حجم اور ذائقے بتاتے ہیں کہ کوئی رب ہے جس نے یہ اختلاف بنایا ہے۔	4	94
42	كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (ابراہیم: 24) درخت کھجور کی فضیلت حدیث سے	4	152
43	وَأَلْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (حجر: 19) تمام پھل خاص موسم میں ایک اندازے کے مطابق پیدا کیے جاتے ہیں اور ہر درخت کی ایک عمر رکھی گئی ہے۔	4	182
44	فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ (طہ: 53) فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاحٍ كَثِيرَةٌ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ (مومنون: 19) زمین سے اُگنے والے درختوں، پودوں، پھلوں اور بوٹیوں کی رنگارنگی بتاتی ہے کہ کوئی رب ہے جو یہ سب کچھ اُگاتا ہے۔	4 5	540 13
45	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ (مومنون: 20)	5	14

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	درخت زیتون کی فضیلت حدیث سے۔		
	سمندروں میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں		
46	وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا (نمل: 61) دو سمندروں کا باہم ملنا اور خلط نہ ہونا عظیم نشانِ توحید ہے۔	5	265
47	أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ (لقمان: 31) سَخَّرَ لَكُمْ الْفُلُكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمْ الْأَنْهَارَ (ابراہیم: 32) وہ کونسی طاقت ہے جو ہزاروں ٹن وزنی بحری جہازوں کو سمندر میں غرق نہیں ہونے دیتی؟	5 4	444 157
48	وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا (نمل: 14) انسان سمندر کی تہہ سے ہیرے موتی نکالتا ہے۔ اور مچھلیوں کی شکل میں انسان کیلئے ایسی لذیذ غذا کس نے بنائی؟	4	215
49	وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنَ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ (شوری: 32-33) پہاڑوں جیسے بحری جہازوں کا سمندروں پہ چلنا اللہ رب العزت کی نشانی ہے۔	6	293
50	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ (رحمن: 19-20) دو سمندروں کا باہم اکٹھے بہنا اور خلط نہ ہونا اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانی ہے۔	6	645
51	وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ (رحمن: 24) پہاڑوں کی طرح بلند بحری جہاز سمندروں میں چلتے ہیں ڈوبتے نہیں، یہ عظیم آیت قدرت ہے۔	6	645
	پہاڑوں میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں		
52	وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ (انبیاء: 31) اگر پہاڑ نہ ہوتے تو پانی کی حرکت سے زمین ٹوٹ پھوٹ جاتی یا لرزتی رہتی۔	4	604
53	وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (انبیاء: 31)	4	604

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	پھاڑ دیواروں کی طرح اٹھائے گئے بلکہ ان میں راستے رکھے گئے ہیں تاکہ لوگوں کا ادھر ادھر آنا جانا بند نہ ہو۔		
54	وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (لقمان: 10) زمین پر پہاڑوں کا رکھنا، زمین کو زلزلوں سے بچانے کے لیے ہے۔	5	432
55	وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ (طہ: 27) پہاڑوں میں رنگوں کا اختلاف اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانی ہے۔	5	633
	حیوانات میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں		
56	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ (انعام: 4) کتے کو جب سکھا دیا جائے تو وہ خواہش کے باوجود شکار میں سے کچھ نہیں کھاتا۔	2	522
57	فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ (انعام: 31) کوئے کے ذریعے پہلے مرنے والے انسان کی تدفین سکھائی گئی۔	2	567
58	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ (انعام: 38) روز قیامت جانوروں کو بھی اٹھایا جائے گا۔	3	32
59	وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشَاءُ (انعام: 142) جانوروں میں سے کوئی بوجھ اٹھا سکتا ہے کوئی نہیں۔ یہ فرق کون بناتا ہے۔	3	123
60	وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ (نحل: 5) جانوروں میں انسان کے لیے کیا کیا فوائد ہیں؟	4	210
61	جانوروں کے ساتھ رحم کرنے کا حکم۔	4	211
62	وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا يَلْشَرِبُونَ (نحل: 66) جانوروں میں سے دودھ کا پیدا ہونا اللہ رب العزت کی عظیم شان قدرت ہے۔	4	242

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
63	وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٢﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢١﴾ (مومنون: 21-22) وجود باری تعالیٰ کی قوی تردلیل۔	5	15
64	وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٩﴾ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ (نحل: 68-69) نکھی کے پیٹ سے شہد جیسا لذیذ ترین مشروب نکالنا اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانی ہے۔	4	250
65	الْمُيَرُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ (نحل: 79) پرندوں کا اڑنا اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانی ہے۔	4	260
66	فَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ (نور: 45) کوئی جانور کیسے چلتا ہے، کوئی کیسے؟ یہ بھی وجود صانع و باری کی دلیل ہے۔	5	104
67	وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدُودَ ۚ (نمل: 20) ہد ہد پرندے کی فضیلت و افادیت۔	5	246
68	مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۚ (عنکبوت: 41) مکڑی کی مثال اور حقیقت دنیا۔	5	365
69	وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ (يس: 72) جانوروں کو کس نے انسان کے تابع کیا؟	6	31
70	أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ (ملک: 19) پرندوں کو ہوا میں کس نے روکا ہوا ہے؟ وہ صرف رحمن ہے۔	7	164
71	أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ (غاشیہ: 17) اونٹ کے میجر العقول خصال بتاتے ہیں کہ کوئی خالق ہے اور وہ اللہ کے سوا کون ہے؟	7	392

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	خود انسان میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کی نشانیاں		
72	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (آل عمران: 6)	2	6
	اللہ تعالیٰ نے کروڑوں اور اربوں کھربوں شکلیں ماؤں کے رحموں میں بنائی ہیں، کوئی انسان دوسرے انسان کی شکل پر نہیں بنایا۔ یہ دلیل ہے کہ کوئی رب ہے جو یہ شکلیں بنا رہا ہے۔		
73	وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ السِّنِّتِكُمْ وَالْوَانِكُمْ (روم: 22)	5	397
	انسانوں کی مختلف بولیاں اور مختلف رنگ اللہ رب العزت کی نشانیاں ہیں۔ آخر یہ بولیاں کس نے بنائیں؟		
74	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً (روم: 54)	5	418
	انسان میں ضعف سے قوت پھر قوت سے ضعف اللہ ہی پیدا کرتا ہے۔		
75	ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلالَةٍ - وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ (سجده: 8-9)	5	454
	پانی کے چند قطروں کو سمیع و بصیر انسان بنا دینا اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانی ہے۔		
76	سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ (احم سجده: 53)	6	262
	عالم کبیر اور عالم صغیر کی وضاحت۔		
77	يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَا وَ يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۖ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَ إِنَّا ثَا وَ يَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا (شوری: 50)	6	303
	ہر انسان اپنی خواہش کے مطابق اولاد کیوں حاصل نہیں کر لیتا؟ اللہ ہی جسے جو چاہے دے یہ دلیل ہے کہ اللہ ہے اور وہی معبود برحق ہے۔		
78	وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَآبَّةٍ آيَةٌ (جاثیہ: 4)	6	373
	انسان کے وجود میں توحید ربانی کی بعض دلیلیں۔		
79	بَلَىٰ قَدَرَيْنَ عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ (قیامہ: 4)	7	271
	اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی انگلیوں کی لکیں (فنگر پرنٹ) دوسرے تمام انسانوں سے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	مختلف بنائی ہیں۔ تو اس سے بڑا دانا و مدبر کون ہو سکتا ہے؟		
80	اَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ (بلد: 8-9) آنکھوں، زباں اور ہونٹوں میں اللہ رب العزت کی قدرتیں۔	7	271

★★★★★★★★

محمد رسول اللہ ﷺ

- [1] مکمل سیرت النبی ﷺ ولادت سے وصال تک نسب مبارک کی طہارت۔
بچپن۔ جوانی۔ بعثت۔ مکی دور۔ ہجرت۔ مدنی زندگی۔ غزوات۔ وصال۔
- [2] اسماء النبی ﷺ۔
- [3] علم مصطفیٰ ﷺ۔
- [4] نورانیت مصطفیٰ ﷺ۔
- [5] آپ کا حاضر و ناظر ہونا۔
- [6] افضلیت مصطفیٰ ﷺ بر سائر انبیاء علیہم السلام۔
- [7] خصائص مصطفیٰ ﷺ۔
- [8] فضائل مصطفیٰ ﷺ۔
- [9] معجزات مصطفیٰ ﷺ۔
- [10] اخلاق مصطفیٰ ﷺ۔
- [11] حقوق مصطفیٰ ﷺ۔

سیرۃ النبی ﷺ

زندگانی مصطفیٰ ﷺ ولادت سے وصال تک

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	نسب مبارک کی طہارت		
1	وَتَقَلَّبَكَ فِي السُّجْدَيْنِ ﴿٢١٩﴾ (شعراء: 219) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں و تقلبک من نبی الی نبی	5	225
	طہارت نسب رسول ﷺ احادیث صحیحہ سے	5	225
2	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ (زخرف: 28) نسل ابراہیمی میں کلمہ اسلام ہمیشہ باقی رہا، ایمان آباء رسول ﷺ	6	323
3	لَا يُلَفِّ قُرَيْشٌ الْفِهْمَ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿١﴾ (قریش: 1) حضرت ہاشم بن عبد مناف کا ذکر خیر اور قریش کا تعارف۔	7	534
	بچپن		
4	أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ (ضحیٰ: 6) بچپن میں نبی کریم ﷺ کی تعظیم و تکریم کا عالم اور آپ پہ رحمتوں کی برسات۔	7	451
5	رسول اللہ ﷺ کو یتیم پیدا کیے جانے کی حکمتیں۔	7	452
	جوانی		
6	فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ (یونس: 16) یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ آقا ﷺ کی جوانی عظمت کردار کی نشانی ہے۔ اور دشمنوں کو بھی اس میں اعتراض کی کوئی جگہ نظر نہ آئی۔	3	546
7	وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ (قصص: 86)	5	338

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	اس آیت کے تحت یہ تحقیق کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس برس سے قبل اپنی نبوت کا علم تھا۔		
8	يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ قُمْ إِلَيْنَا قَلِيلًا (مزل: 1)	7	244
	آغاز نزول وحی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا: ذَمِّلُونِي		
9	إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثِي إِلَيْنَا وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ (مزل: 20)	7	254
	آغاز بعثت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ پر طویل قیام السیل فرض تھا جو سال بھر رہا پھر اسے منسوخ کر کے بصورت تہجد نفل بنادیا گیا۔		
10	اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (علق: 1)	7	477
	جب یہ وحی اتری تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انا بقاری کیوں فرمایا؟		
11	پہلی وحی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گھبرانا اور ورقہ بن نوفل کے پاس جانا کیوں تھا؟	7	478
12	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (فیل: 1)	7	530
	ولادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پچاس دن قبل ہونے والے واقعہ فیل کی تفصیل۔		
13	تَبَّتْ يُدَا أَيْ لَهَبٍ وَتَبَّ (لہب: 1)	7	566
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا وعظ مبارک اور ابولہب کی گستاخی۔		
14	وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (شعراء: 214)	5	222
	آغاز اسلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے قبیلہ کو دعوت اسلام دینا۔		
15	رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بعثت سے قبل اپنی نبوت کا علم تھا، احادیث کی روشنی میں	4	489
16	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدائشی نبی ہونا۔	4	490
17	قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ (نساء: 77)	2	376
	مکی دور میں جہاد کا فرض نہ کیا جانا۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
18	وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ (نملہ: 83) سن بعثت 5 میں حبشہ کے عیسائی علماء کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سن کر رونا اور ایمان لانا۔	2	628
19	وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ كُلِّ فَتْنَةٍ لَّخَرْنَا بِكَ كِتَابًا فِي قَرَارِ طَاسٍ (انعام: 7) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لکھی ہوئی کتاب کا نزول مانگنا اور اللہ تعالیٰ کا جواب۔	3	8
20	قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (انعام: 14) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا کہ قریش کے آباء و اجداد کے دین پر چلو۔	3	13
21	قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ (انعام: 19) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا ہمیں کوئی معقول آدمی آپ کی گواہی دیتا نظر نہیں آتا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔	3	17
22	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ (انعام: 25) کفار مکہ کا چھپ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن سننا۔	3	21
23	وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ (رعد: 13) ایک منکر کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں گستاخی کرنا اور اس پر بجلی کا گرنا۔	4	103
24	وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ (انعام: 37) (رعد: 27) کفار مکہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے من پسند فرمائی معجزے مانگنا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے انکار۔	3	30
25	کیا نبی سے معجزہ کا ظہور اس کے اختیار کے بغیر ہوتا ہے؟	3	29
26	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعَشِيِّ (انعام: 52) جب کفار مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تقاضا کیا کہ اپنے پاس سے غریب و نادار صحابہ کو اٹھا دیں تاکہ ہم بیٹھیں۔	3	40
27	وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ (انعام: 53) جب کفار مکہ نے کہا ہم اس شرط پر ایمان لائیں گے کہ نماز میں ہم اگلی صف میں کھڑے ہونگے۔	3	44

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا (انعام: 92) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں کیوں معبود کیا گیا (کیونکہ وہ زمین کا سنٹر ہے اسکے دلائل۔	3	79
29	جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لِّیَوْمِئِذٍ بِهَا (انعام: 109) جب کفار نے مکہ نے سوال کیا کہ وہ صفا کو سونا بنا دیا جائے۔	3	97
30	وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِکَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتِی (انعام: 111) کفار مکہ کا مطالبہ کہ اگر قصی بن کلاب زندہ ہو کر آئیں اور گواہی دیں تو ہم ایمان لائیں گے۔	3	98
31	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ (اعراف: 184) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر دعوت اسلام کے لیے پکارتے رہے حتیٰ کہ کفار نے مجنون کہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دیا۔	3	293
32	قَالُوا قَدْ سَبَعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا (انفال: 31) نضر بن حارث کا کہنا کہ قرآن جیسے قصے میں بھی سناسکتا ہوں۔	3	342
33	وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِّنَ السَّمَاءِ (انفال: 32) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب کا طلب کرنا۔	3	343
34	أَنْتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ (یونس: 15) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کرنا کہ کوئی قرآن لاؤ جس میں لات و عزیٰ کی برائی نہ ہو۔	3	545
35	وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتِی (رعد: 31) کفار مکہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین فرماشی معجزے مانگنا۔	4	119
36	وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ (حجر: 6) کفار مکہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ مجنون کہہ کر آپ کی دل آزاری کرنا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔	4	172
37	قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (نحل: 24)	4	221

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
37	نضر بن حارث نے کہا قرآن چند قصے کہانیوں کا نام ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا جواب۔	4	221
38	وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ (نمل: 103) کفار مکہ کہتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی آدمی یہ قرآن سکھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔	4	276
39	وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۖ (بنی اسرائیل: 45) جب ام جمیل زوجہ ابولہب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر سے حملہ آور ہوئی مگر آپ کو دیکھ نہ سکی۔	4	352
40	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي ۚ (بنی اسرائیل: 85) جب کفار مکہ نے یہود کے کہنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقت روح، اصحاب اور شاہ ذی القرنین کے بارے میں سوال کیا اور صداقت محمدیہ ظاہر ہوئی۔	4	383
41	وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۖ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ ۖ (بنی اسرائیل: 90-94) جب کفار مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف فرمائشی معجزات مانگے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔	4	387
42	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبْعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۖ (بنی اسرائیل: 94) کفار مکہ کا کہنا کہ رسول تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے۔ اور اس کا جواب۔	4	389
43	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ (حج: 52) کیا مکہ میں کسی موقع پر شیطان نے معاذ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر کفریہ کلمات جاری کر دیے تھے؟	4	684
44	ان روایات کے بطلان پر قرآنی دلائل۔	4	685

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۖ (حج: 75) یہ آیت تب اتری جب کفار مکہ نے کہا ہم سب کو چھوڑ کر محمد پر ہی ذکر کیوں اُتارا گیا ہے؟	4	697
46	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَفْكٌ لِّإِثْرِهِ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۚ کفار مکہ کا کہنا کہ یہ قرآن نبی اکرم ﷺ کو بعض یہودی سکھاتے ہیں اور اسکا جواب۔ (فرقان: 4)	5	136
47	وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمَشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ (فرقان: 7) کفار مکہ کا یہ شبہ کہ یہ رسول تو ہماری طرح کھاتا پیتا ہے۔ اس میں اور ہم میں کیا فرق ہے؟	5	137
48	لَوْ لَا أَنْزَلْ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا ۚ (فرقان: 21) کفار مکہ کا کہنا ہم فرشتہ وحی کو کیوں نہیں دیکھ سکتے یا خود رب کو کیوں نہیں دیکھ سکتے۔ (درمیان میں نبی کی کیا ضرورت ہے؟)	5	145
49	يُؤَيِّلَتِي لِيَتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۚ (فرقان: 28) اس آیت کے تحت یہ ذکر کہ عقبہ بن ابی معیط نے کس طرح گستاخی رسول ﷺ کی اور برباد ہوا۔	5	148
50	وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا ۚ (قصص: 53) اس آیت کا شاہ نجاشی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے لیے اُترنا۔	5	317
51	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ (قصص: 56) بقول امام قرطبی اجماع مفسرین ہے کہ یہ آیت ابوطالب کے بارے میں اُتری۔	5	318
52	إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا ۚ (یس: 8) یہ آیات تب اتریں جب ابو جہل اور اسکے ساتھیوں نے نبی اکرم ﷺ کو دوران نماز شہید کرنے کا منصوبہ بنایا۔	5	651
53	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۚ (زمر: 64) جب کفار مکہ نے کہا اے محمد (ﷺ) ایک سال ہم آپ کے رب کی عبادت کریں گے پر ایک سال تم ہمارے خداؤں کی عبادت کرو (معاذ اللہ)۔	6	158

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
54	فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ ثَمُودَ ﴿١٣﴾ یہ آیت سن کر عقبہ بن ربیعہ نے حضور ﷺ کے منہ پر خوف سے ہاتھ رکھ دیا۔	6	237
55	وَحَتَمَ عَلَى سِنِّهِ وَقَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً (جاشیہ: 23) یہ ابو جہل کے بارے میں اُتری جو صداقت محمدیہ سے مطلع ہو کر بھی ضد پہ اڑا رہا۔	6	384
56	وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ (احقاف: 29) جنات کا تین بار نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہونا اور اسلام لانا۔	6	420
57	وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بَنِيْمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ عَتَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ (ن/قلم: 10-13) ولید بن مغیرہ کا نبی کریم ﷺ کی گستاخی کرنا اور اللہ رب العزت کا اس کے دس عیوب گنوانا۔	7	181
58	وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلْزِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (ن/قلم: 51) جب کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کو نظر بد کے ساتھ گرانا چاہا۔	7	189
59	قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ (جن: 1) سورۃ جن میں مذکور جنات نبی اکرم ﷺ کے پاس کب اور کہاں آئے؟ جنات کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک سے زائد بار آیا۔	7	228
60	عَبَسَ وَ تَوَلَّىٰ ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ (عبس: 1-4) ایک نابینا صحابی کی ولداری کیلئے یہ آیات اُتریں۔ حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی وجہ سے ناگواری کیوں پیدا ہوئی؟	7	324
61	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَ تَبَّتْ ﴿١﴾ (لہب: 1) ابولہب ملعون کی رسول اللہ ﷺ کیساتھ دشمنی کا روایاں۔	7	567
62	ابولہب کا ظاہری حسن و جمال اور دل کا سوء حال۔ ابولہب کی رسول دشمنی اور ذلت آمیز موت۔	7	568

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	ہجرت		
63	وَإِذْ يَنْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْيُسْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ (انفال: 30)	3	340
	شب ہجرت رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازش اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت۔		
64	أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ (انفال: 72)	3	382
	ہجرت کے بعد مہاجرین و انصار کے مابین مواخات کا قیام۔		
65	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (براءت: 40)	3	433
	سفر ہجرت میں نبی اکرم ﷺ کا غار ثور میں پناہ لینا۔		
66	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا (نحل: 41)	4	229
	مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت بزبان رب العزت۔		
67	فَكَفَّرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ (نحل: 112)	4	284
	ہجرت کے بعد مکہ والوں پر قحط مسلط کر دیا گیا۔		
68	إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ (قصص: 85)	5	336
	سفر ہجرت میں نبی اکرم ﷺ کا دل یاد وطن میں تڑپتا اور اللہ تعالیٰ کا اس آیت میں آپ سے وعدہ فرمانا کہ اللہ آپ کو واپس وطن میں ضرور لایگا۔		
69	كَأَيُّ مَن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ (سورہ محمد: 13)	6	437
	یہ آیت تب اُتری جب نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ سے نکلتے ہوئے اسکی طرف حسرت بھری نگاہ ڈالی۔		
	مدنی زندگی		
	منافقین کی جماعت کا پیدا ہونا		
70	کیا آج اعتقادی منافقین پائے جاسکتے ہیں؟	1	147
71	يُرِيدُونَ أَنْ يُتَّخَذَ كَيْدًا إِلَى الظَّالِمِينَ (نساء: 60)	2	351
	منافقین کا نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر کسی کا ہن سے فیصلہ کروانا۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
72	وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ (نساء: 105) منافقین میں سے طعمہ بن ابیرق کا چوری کرنا اور اسکے اہل قبیلہ منافقین کا اسے بچانے کی کوشش کرنا۔	2	423
73	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۖ (براءت: 58) منافقین کا رسول اللہ ﷺ کی تقسیم غنائم کو غیر عادلانہ کہنا۔	3	448
74	وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۖ (براءت: 61) نبی اکرم ﷺ کی شان میں منافقین کی گستاخیاں۔	3	457
مسجد قبا کی تعمیر (بحری 1)			
75	لَسُجْدٌ أَسْسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ (توبہ: 108) ہجرت کے فوراً بعد مدینہ طیبہ میں پہلی مسجد مسجد قبا تھی جو بنائی گئی، نیز مسجد قبا کی فضیلت۔	3	504
مہاجرین و انصار کے درمیان عقد مواخات کا قیام (بحری 1)			
76	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ (انفال: 72) جب ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ میں مہاجرین و انصار کے درمیان عقد مواخات قائم کیا گیا اور انہیں ایک دوسرے کا وارث بنایا گیا۔	3	382
تحويل قبلہ (بحری 2)			
77	سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ (بقرہ: 142) رضائے رسول ﷺ کیلئے اللہ تعالیٰ کا قبلہ کو تبدیل کرنا۔	1	339
78	وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيُهَا (بقرہ: 148) تحويل قبلہ پر اعتراضات کے جوابات۔ تحويل قبلہ کن مقاصد کے تحت کی گئی۔	1	351
غزوہ بنی نضیر (بحری 2)			
79	إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ (مائدہ: 11)	2	539

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
79	یہود کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کی سازش کرنا۔	2	539
80	لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ (انفال: 27) حضرت ابولہبابہ کا واقعہ۔	3	338
81	هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ یہود بنی نضیر کے مدینہ طیبہ سے اخراج کا واقعہ۔ (حشر: 2)	7	26
82	يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ (حشر: 2) یہود بنی نضیر اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو تباہ کرنے لگے تاکہ مسلمانوں کے کام نہ آسکیں۔	7	28
83	وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (حشر: 2) اللہ تعالیٰ نے بنو نضیر کے دلوں میں رعب ڈالا اور وہ مدینہ طیبہ سے نکل گئے۔	7	26
84	مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً (حشر: 5) جب بنو نضیر کے نخل ہائے عجوة کاٹے گئے۔	7	28
85	لَئِنْ أَخَّرْجُتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فَيْكُمْ أَحَدًا أَبَدًا (حشر: 11) منافقین کا یہود بنی نضیر سے کہنا کہ مدینہ مت چھوڑو ڈٹے رہو ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔	7	47
	عزروہ بنو قینقاع کا ذکر (بحری: 2)		
86	كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ (حشر: 15) یہود بنو قینقاع کی بد عہدی اور ان کا مدینہ طیبہ سے اخراج۔	7	48
	عزروہ بنو قینقاع کا ذکر (بحری: 2)		
87	قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا (آل عمران: 13) بدر میں کفار کو مسلمانوں کی تعداد دو گنا دکھائی گئی۔	2	15
88	وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ (آل عمران: 123) جب بدر میں مسلمانوں کی امداد کے لیے فرشتے اُتارے گئے۔	2	147

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
89	کَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ (انفال: 5) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غزوہ بدر کے لیے جانا۔	3	318
90	وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ (انفال: 7) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اصل میں ایک تجارتی قافلہ پکڑنے نکلے تھے۔	3	319
91	غزوہ بدر کے وقوع کے کیا اسباب ہوئے؟	3	320
92	إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ (انفال: 9) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آغاز جنگ سے قبل رو کر دعا فرمانا اے اللہ! اگر یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو کبھی تیری عبادت نہ ہوگی (از کتب شیعہ)۔	3	322
93	إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ (انفال: 11) بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اونگھ کا طاری ہونا۔	3	324
94	وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً (انفال: 11) بدر میں جنگ سے قبل بارانِ رحمت کا نزول۔	3	324
95	إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ (انفال: 12) بدر میں فرشتوں کے قوال کی کیفیت۔	3	325
96	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ (انفال: 17) بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار پر کنکریاں پھینکنا۔	3	328
97	إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ (انفال: 19) ابو جہل کی دعاء اور بدر میں اسکا انجام۔	3	330
98	بدر میں ابو جہل کی موت کا منظر۔	3	331
99	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ (انفال: 36) مسلمانوں سے جنگی مقابلہ کے لیے کفار مکہ کا مال اکٹھا کرنا۔	3	346
100	يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَى الْجُنْعِ (انفال: 41)	3	351

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
100	یوم الفرقان (یوم بدر) کی کچھ تفصیلات۔	3	351
101	اِذْ يُرِيكُهُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا (انفال: 43) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں بدر میں کفار کی تعداد کم کر کے دکھائی گئی۔	3	353
102	وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّفَقُّتُمْ فِي آَعَيْنِكُمْ قَلِيلًا (انفال: 44) جب کفار کو مومنوں کی تعداد کم کر کے دکھائی گئی۔	3	353
103	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا (انفال: 47) کفار مکہ کا بدر میں اترتے ہوئے آنا۔	3	357
104	وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَ آءَاتِ الْفِتْنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ (انفال: 48) بدر میں شیطان کفار کے ساتھ آیا اور فرشتوں کو دیکھ کر بھاگ اٹھا۔	3	358
105	إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ (انفال: 49) منافقوں کا اہل بدر کا مذاق اڑانا کہ یہ پاگل ہو گئے ہیں۔	3	359
106	مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى (انفال: 67) اسیران بدر سے فدیہ لینے پر اللہ رب العزت کا اظہار ناپسندیدگی۔	3	378
107	لَوْ لَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ (انفال: 68) اہل بدر کے لیے وعدہ بخشش (از کتب شیعہ)۔	3	378
108	إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا إِيَّاتِكُمْ خَيْرًا (انفال: 70) اس آیت کا اسیران بدر میں سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ، عم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اترنا۔	3	380
غزوہ احد کا ذکر (بجری 3)			
109	وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ (آل عمران: 121) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلحہ پہن کر احد کے لیے نکلنا۔	2	144
110	حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلحہ پہن کر نکلنا اعجازی شان کے ساتھ تھا۔	2	145
111	وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا (آل عمران: 139)	2	160

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
111	احد میں جنگ کا پانسہ پلٹنا اور صحابہ پر شدید تکلیف کا آنا۔	2	160
112	اَفَاٰیْنِ مَاتَ اَوْ قُتِلَ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ ط (آل عمران: 144) جب غزوہ احد میں افواہ پھیلی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کر دیا گیا ہے۔	2	164
113	یہ افواہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایمان مزید مضبوط ہو گیا۔	2	165
114	سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ (آل عمران: 151) احد میں کفار پہ دوبار رعب ڈالا گیا۔	2	174
115	وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ ط (آل عمران: 152) احد میں مسلمانوں نے جنگ جیت لی تھی۔	2	175
116	ثُمَّ اَنْزَلَ عَلٰیكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنَةً نُّعَاسًا (آل عمران: 154) مسلمانوں پر احد میں اونگھ طاری کی گئی۔	2	180
117	وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْ اٰخِرِكُمْ ط (آل عمران: 153) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد میں ایک لمحہ کے لیے بھی تنہا نہیں ہوئے۔	2	178
118	يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط (آل عمران: 154) احد میں آنے والے دو تین منافقوں کا خوف سے بُرا حال۔	2	181
119	لَوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا ط (آل عمران: 156) احد میں منافقین کا کہنا اگر مسلمان ہماری بات مانتے تو نہ مارے جاتے۔	2	186
120	لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا اَتَّبِعْنٰكُمْ ط (آل عمران: 167) احد میں منافقین کا منافقانہ کردار۔	2	204
121	وَ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰی لَهُمْ ط (سورہ محمد: 11) یہ آیت تب اتری جب غزوہ احد کے آخر میں ابوسفیان نے کہا لانا العزی ولا عزی لکم اسکے جواب میں کہا گیا اللہ مولانا ولا مولی لکم۔	6	435
	غزوہ حمراء الاسد (بجری 3)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
122	الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ (آل عمران: 172) احد کے بعد زخمی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا حمراء الاسد تک کفار کا تعاقب کرنا۔	2	212
123	وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (آل عمران: 173) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس غزوہ میں جذبہ ایمانی۔	2	215
	غزوہ بدر صغریٰ کا ذکر (بحری 3)		
124	فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ (آل عمران: 174) اس غزوہ میں مسلمانوں کی فتح۔	2	217
	غزوہ احزاب کا ذکر (بحری 5)		
125	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ (احزاب: 9) غزوہ احزاب کب ہوا اور اس کے کیا اسباب تھے؟	5	479
126	ہوا کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی گئی۔	5	480
127	مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا (احزاب: 12) غزوہ احزاب کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روم و ایران اور یمن کی فتوحات کی بشارات دیں۔	5	482
128	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا (احزاب: 18) غزوہ احزاب میں منافقین کا شرمناک کردار۔ غزوہ احزاب کا مختصر نقشہ احوال۔	5	486
	غزوہ بنی قریظہ کا تذکرہ (بحری 5)		
129	وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (احزاب: 26) غزوہ بنو قریظہ کا مختصر واقعہ۔	5	495
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے ایلاء فرمانا		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
130	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾ (احزاب: 28) رسول اللہ ﷺ کی ازواج نے آپ سے زیورات مانگے تو آپ نے ان سے ایک ماہ علیحدگی فرمائی۔	5	496
131	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ (تحریم: 1) اس آیت کا نزول واقعہ ایلاء کا سبب بنا۔ حدیث بخاری	7	138
	غزوہ حدیبیہ کا ذکر (بجری 6)		
132	لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ (مائدہ: 94) سفر حدیبیہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شکار سے رکنے کی آزمائش۔	2	647
133	إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ (براءت: 7) یہ معاہدہ حدیبیہ کی طرف اشارہ ہے۔	3	399
134	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ (فتح: 1) صلح حدیبیہ کو فتحِ مبین کیوں کہا گیا؟	6	452
135	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ (فتح: 10) بیعتِ حدیبیہ کا سبب کیا تھا اور کن حالات میں ہوئی؟	6	462
136	سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا ﴿١١﴾ (فتح: 11) سفر حدیبیہ میں کوئی منافق شامل نہ ہوا وہ سب پیچھے رہ گئے۔	6	464
137	لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ﴿١٨﴾ (فتح: 18) جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قتل کی افواہ پر ان کے بدلہ کے لیے حدیبیہ میں درخت کے نیچے بیعتِ رضوان ہوئی، اسکے کچھ احوال۔	6	472
138	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ ﴿٢٤﴾ (فتح: 24) حدیبیہ میں کفار کا مسلمانوں پہ حملہ اور مسلمانوں کا انہیں گرفتار کر لینا۔	6	479

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
139	وَالْهَدَىٰ مَعَكُمْ فَأَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّةً (ن: 25) نبی اکرم ﷺ حدیبیہ میں جانور ساتھ کیوں لے کر گئے تھے؟	6	482
	غزوہ خیبر کا ذکر (بجری 7)		
140	سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمَ لِنَتَّخِذُهَا (ن: 15) اللہ تعالیٰ نے حدیبیہ سے واپسی پر فتح خیبر اور مال غنیمت کا وعدہ فرمایا تو منافقین بھی غزوہ خیبر کے لیے تیار ہو گئے مگر انہیں روک دیا گیا۔	6	468
141	وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (ن: 18) غزوہ خیبر میں فتح کی پیش گوئی پہلے ہو چکی تھی۔	6	471
142	وَكَفَّ أَيْدِي النَّاسِ عَنْكُمْ (ن: 20) نبی اکرم ﷺ کی روانگی خیبر کے بعد ایک قوم نے مدینہ طیبہ پر چڑھائی کرنا چاہی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال کر انہیں روکا۔	6	478
	غزوہ بنی مصطلق (بجری 5)		
143	وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ (مائدہ: 6) اس آیت کا غزوہ مصطلق سے واپسی پر نازل ہونا، اس کا واقعہ۔	2	533
144	إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِآلِ فِكَ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ (نور: 11) غزوہ بنی مصطلق سے واپسی پر راستہ میں منافقین کا حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت رکھنا۔	5	56
145	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّا رُءُوسَهُمْ (منافقون: 5) غزوہ بنی مصطلق میں عبد اللہ بن ابی منافق کا گستاخانہ کردار۔	7	103
146	يَقُولُونَ لَيْسَ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ (منافقون: 8) غزوہ بنی مصطلق میں عبد اللہ بن ابی کا کہنا عزت والے ذلیلوں کو مدینہ سے نکال دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔	7	104

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	عمرة القضا کا ذکر (ہجری 7)		
147	قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ (بقرہ: 190)	1	426
	راہِ خدا میں جہاد کا حکم۔		
148	لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ (فتح: 27)	6	483
	اس آیت میں مذکور خواب کے تحت نبی اکرم ﷺ کا عمرہ قضا کے لیے جانا۔		
	فتح مکہ کا ذکر (ہجری 8)		
149	تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ (ممتحنہ: 1)	7	58
	فتح مکہ سے قبل حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا کفار مکہ کو خط لکھنے کی غلطی کرنا۔		
150	عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ كَذَبُوا عَنْهُ مَوَدَّةً (ممتحنہ: 7)	7	62
	یہ آیت فتح کی بشارت دیتی ہے۔		
151	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (نہر: 1)	7	561
	فتح مکہ کب اور کیسے ہوئی اور اسکے کیا اثرات ہوئے؟		
	غزوہ حنین (ہجری 8)		
152	وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ (براءت: 25)	3	
	غزوہ حنین میں مسلمانوں کا اپنی کثرت پہ ناز کرنا اور مشکل میں آنا۔		
153	غزوہ حنین کا مختصر نقشہ۔	3	413
154	غزوہ حنین میں حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی قربانی۔	3	414
	وفد نصاریٰ نجران کی آمد (ہجری 9)		415
155	فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ (آل عمران: 61)	2	74
	وفد نجران کو دعوتِ مہابہ۔		
156	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَقَلْتُمْ	3	431

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
156	إِلَى الْأَرْضِ ط (براءت: 38) اس آیت میں مسلمانوں کو غزوہ تبوک کے لیے نکلنے کی ترغیب دی گئی۔	3	431
158	لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَ سَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (براءت: 42) منافقین کا حیلے بہانے کر کے غزوہ تبوک سے رہ جانا۔	3	439
159	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ (براءت: 43) منافقین کا سفر تبوک سے بہانے بنانا اور اللہ تعالیٰ کا اپنے محبوب ﷺ کی راہنمائی فرمانا۔	3	440
160	إِنْ تُصِيبْكَ حَسَنَةٌ تَسُوءُهُمْ (براءت: 50) منافقین کا تمنا رکھنا کہ مسلمان غزوہ تبوک میں رومی کافروں کے ہاتھوں گرفتار ہوں اور بعد میں انکی شدید مایوسی کا بیان۔	3	445
161	وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ (براءت: 54) منافقین کا سفر تبوک میں شامل ہونے کی بجائے مال پیش کرنا اور وہ اُن سے قبول نہ کیا جانا۔	3	447
غزوہ تبوک (بجری 9)			
162	يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ (براءت: 74) سفر تبوک میں بارہ منافقین کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کو شہید کرنے کی ناپاک سازش۔	3	469
163	ان بارہ منافقین کے نام، ولدیت قبیلہ از حدیث۔	3	469
164	وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ط (براءت: 81) غزوہ تبوک میں شرکت سے منافقین کا انکار اور گرمی کا بہانہ بنانا۔	3	478
165	وَأَخْرُؤْنَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا (براءت: 102) غزوہ تبوک سے رہ جانے والے دس میں سے سات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا خود کو مسجد نبوی کے ستونوں سے باندھ لینا اور ان کو معاف کیا جانا۔	3	499
166	وَأَخْرُؤْنَ مُزْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ (براءت: 106)	3	501

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
166	غزوہ تبوک سے رہ جانے والے دس میں سے تین صحابہ رضی اللہ عنہم کا معاملہ مؤخر کیا گیا۔	3	501
167	الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ (براءت: 117) غزوہ تبوک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مالی و جانی قربانیاں۔	3	516
168	وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ (براءت: 118) غزوہ تبوک سے رہ جانے والے تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظیم الشان قبولیتِ توبہ۔	3	519
	سن بصری 9 میں منافقین کا مسجد ضرار بنانا		
169	وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا (براءت: 107) منافقین کے مسجد ضرار بنانے کا واقعہ۔	3	502
	سن بصری 9 میں عبد اللہ بن ابی ابن سلول کی موت اور منافقین کا خاتمہ		
170	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ (براءت: 80) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عبد اللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھانا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عبد اللہ بن ابی کے کفن میں اپنی قمیص ڈالنا۔	3	476
171	وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَابَدَا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهٖ (براءت: 84) یہ آیت عبد اللہ بن ابی کا جنازہ پڑھائے جانے کے بعد فوراً نازل ہوئی۔	3	480
	بصری 9 کا حج اور مشرکین کا جزیرہ عرب سے اخراج		
172	فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (براءت: 2) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا امیر الحج بنایا جانا اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا اعلانِ براءت فرمانا۔	3	390
	حجۃ الوداع اور اعلان تکمیل دین		
173	الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (مائدہ: 3)	2	515

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
173	امت محمدیہ کیلئے تکمیل دین کا اعلان۔	2	515
174	اس اعلان کا عظیم پس منظر۔	2	515
175	تکمیل دین کے تین معانی۔	2	515
	وصال نبوی کے اشارے		
176	اَفَايْنُ مَاتَ اَوْ قُتِلَ اَنْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ (آل عمران: 144) اس آیت کا وفات رسول ﷺ پر امت کی راہنمائی کرنا۔	2	164
177	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (نصر: 1)	7	563

اسماء النبی ﷺ وَالْاٰلِ وَتَحْتَهُ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	مُحَمَّدٌ ﷺ (سب سے زیادہ قابل تعریف)		
	وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (آل عمران: 144) اسم محمد کے معارف۔	2	166
	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَّ (احزاب: 40)	5	520
	وَاٰمَنُوْا بِمَا نَزَّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ (محمد: 2) معارف اسم محمد ﷺ۔	6	427
	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (نح: 29) نام محمد اور نام احمد میں فرق۔	6	488
	نام محمد ﷺ کی بعض ایمان افروز خصوصیات۔	6	490

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
2	احمد ﷺ (سب سے بڑھ کر اللہ کی حمد کہنے والے)		
	وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (ص: 6)	7	77
	نام احمد ﷺ کی فضیلت۔		
	نام محمد اور احمد میں فرق۔	7	77
3	الانسان الكامل ﷺ (ہر لحاظ سے کامل انسان)		
	خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۖ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ (رحمن: 3-4)	6	640
	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک یہاں الانسان سے محمد مصطفیٰ ﷺ مراد ہیں۔		
	رسول اللہ ﷺ کو الانسان کا نام کیوں عطا فرمایا گیا؟	6	640
4	اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﷺ (سب سے پہلے مسلمان)		
	وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ (انعام: 163)	3	141
	نبی اکرم ﷺ کس طرح اول المسلمین ہیں۔		
5	أَحَبُّ النَّاسِ ﷺ (سب انسانوں سے زیادہ محبوب)		
	قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تُرَضُّونَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا (توبہ: 24)	3	410
	جب تک تمام انسانوں سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ سے محبت نہ ہو انسان مومن نہیں ہو سکتا۔ احادیث		
6	امین ﷺ (امانت والے)		
	مُطَاعٌ ثُمَّ أَمِينٌ ۝ (تکویر: 21)	7	338
	اکثر اجلہ مفسرین نے اس آیت کو رسول اللہ ﷺ کی صفات پر مشتمل قرار دیا ہے۔		
7	أَذُنُ خَيْرٍ ﷺ (بھلائی سننے والے)		
	قُلْ أَذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ (توبہ: 61)	3	457

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	یعنی آپ عیوب سن کر پردہ پوشی کرنے والے ہیں۔		
8	أَمَّا أَتَىٰ مَلَأَ اللَّهُ كَيْسًا سَوَاكِي سَمِيحًا (جمہوں نے اللہ کے سوا کسی سے نہ پڑھا)		
	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ (اعراف: 157)	3	261
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو امی کہنے کے تین معانی۔		
9	أُولَىٰ الْمُؤْمِنِينَ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (مومنوں کیلئے انکی جانوں سے قریب تر)		
	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ (احزاب: 6)	5	474
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کیلئے اولیٰ قرار دینے کے تین معانی۔		
10	مُسْتَبْرَأًا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (بشارت سنانے والے)		
	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا (ناطر: 24) (بقرہ: 119)	1	302
11	بَشِيرًا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (کامی دہیل)		
	حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (بنہ: 1)	7	496
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عظمت الوہیت کی دلیل ہیں۔		
12	بُرْهَانًا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (برہان کی تالی کی سب سے بڑی دلیل)		
	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ (نساء: 174)	2	496
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین معانی میں اللہ رب العزت کی برہان ہیں۔		
13	جَوَادًا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (جہت نخی)		
	وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ (اسراء: 29)	4	343
14	حَسَنًا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (حسن و جمال والے)		
	وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ (ضحیٰ: 1)	7	343
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثال حسن و جمال احادیث سے۔		
15	حَقًّا صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ (سچے رسول)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ (آل عمران: 86)	2	105
16	حاکم علیہ السلام (حکومت والے)		
	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (نساء: 65)	2	361
17	حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ کے محبوب)		
	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ (آل عمران: 31)	2	38
18	حریص (علیکم) صلی اللہ علیہ وسلم (بخش امت کے شدید متنبی)		
	حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (توبہ: 128)	3	527
19	حیی صلی اللہ علیہ وسلم (حیا والے)		
	إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَعْجِلُ مِنْكُمْ (احزاب: 53)	5	555
20	حافظ القرآن صلی اللہ علیہ وسلم (حافظ قرآن)		
	سَنُقَرِّئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ (اعلیٰ: 6)	7	383
21	خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم		
	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب: 40)	5	522
	خاتم النبیین کی تفسیر اور اس میں معنوی تحریف کا جواب۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	داعی مصلیٰ علیہ السلام (اللہ کی طرف دعوت دینے والے)		
	أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (نحل: 125)	4	295
	وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ (احزاب: 46)	5	546
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح حکیمانہ دعوت حق دیتے تھے؟		
23	دومکانہ مصلیٰ علیہ السلام (عظمت والے)		
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے ہاں اس قدر و منزلت کے حامل ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پورے قرآن میں کہیں نام لے کر نہیں پکارا آپ کی صفات عالیہ کے ساتھ پکارا ہے۔ اللہ آپ کی رضا چاہتا ہے۔		
24	دوفضل عظیم مصلیٰ علیہ السلام (صاحب فضل عظیم)		
	وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (نساء: 113)	2	427
	اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل عظیم ہے۔		
25	ذی قوۃ مصلیٰ علیہ السلام (قوت والے)		
	ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ (تکویر: 20)	7	338
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذی قوت ہونے کی تشریح		
26	ذکر اللہ مصلیٰ علیہ السلام (اللہ کا ذکر)		
	قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۖ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ (طلاق: 11)	7	133
27	رسول اللہ مصلیٰ علیہ السلام (اللہ کے رسول)		
	مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (نح: 29)	6	487
	جب صلح حدیبیہ میں لفظ رسول اللہ کٹوا یا گیا تو آپ کے دل پہ غم آیا اللہ نے قرآن میں اتارا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ تاکہ وہ عربوں کا غدوں پہ لکھا جائے۔		
28	رسول خلیع الناس مصلیٰ علیہ السلام (تمام انسانوں کے لیے رسول)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (اعراف: 158)	3	268
29	رَأَى اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اللہ کے دیدار پانے والے)		
	وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ (نکویر: 23)	7	340
	بقول حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرش سے اوپر جا کر اللہ کا دیدار حاصل کیا۔		
	مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ﴿١١﴾ --- مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ﴿١٢﴾ (نجم: 11)	6	598
31, 30	رَعُوفٌ --- رَحِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مہربان رحم فرمانے والے)		
	بِالْمُؤْمِنِينَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ (توبہ: 128)	3	527
32	رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (تمام کائنات کے لیے سراپا رحمت)		
	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ (انبیاء: 107)	4	641
33	زَاهِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (دنیا سے بے رغبت)		
	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ (طہ: 131)	4	583
34	سِرَاجٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (آفتاب نبوت)		
	وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾ (احزاب: 46)	5	547
35	شَجَاعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بہادر)		
	وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَاكُمْ (آل عمران: 153)	2	178

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	رسول اللہ ﷺ ساری امت سے بہادر ہیں۔		
36	شہید ﷺ (گواہ)		
	وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝ (بقرہ: 143)	1	342
	نبی اکرم ﷺ امت کے اعمال پر گواہ ہیں۔		
37	صادق ﷺ (میرزا نئے والے)		
	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ (کہف: 28)	4	426
38	صادق ﷺ (بچے)		
	وَالَّذِي جَاءَ بِالصَّدَقِ وَصَدَّقَ بِهِ (زمر: 33)	6	138
39	صاحب المقام المحمود ﷺ (مقام محمود کے مالک)		
	عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ (اسراء: 79)	4	376
	نبی اکرم ﷺ کے مقام محمود کی وضاحت۔		
40	صاحب الاسراء والمعراج ﷺ (اسراء و معراج کی شان والے)		
	سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (اسراء: 1)	4	299
	معجزہ معراج مصطفیٰ ﷺ		
41	صاحب الدرجۃ الرفیعہ ﷺ (بلند درجہ والے)		
	وَرَفَعَ بَعْضُهُمْ دَرَجَاتٍ ۝ (بقرہ: 253)	1	540
	باجماع مفسرین اس میں رفعت درجہ رسول اللہ ﷺ کا بیان ہے اور آپ کی افضلیت کے دلائل۔		
42	صاحب الاسوۃ الحسنہ ﷺ (اسوۃ حسنہ کے مالک)		
	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب: 21)	5	488
	نبی اکرم ﷺ کے اسوۃ حسنہ کی تشریح۔		
43	صاحب الخلق العظیم ﷺ (خلق عظیم کے مالک)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ (قلم/ن: 4) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی وضاحت۔	7	171
44	صاحب العزۃ صلی اللہ علیہ وسلم (عزت والے)		
	وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ (منافقون: 8)	7	104
45	صاحب الفتح المبین صلی اللہ علیہ وسلم (فتح مبین والے)		
	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾ (فتح: 1) فتح مبین کی وضاحت۔	6	452
46	صاحب الکوثر صلی اللہ علیہ وسلم (مالک کوثر)		
	إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ (کوثر: 1) کوثر کے دس معانی۔	7	543
47	طہ صلی اللہ علیہ وسلم (طہ)		
	طہ ﴿١﴾ مَا أَرْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿١﴾ (طہ: 1) بقول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا معنی محبوب ہے۔	4	521
48	طیب صلی اللہ علیہ وسلم (پاکیزہ)		
	الطَّيِّبُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبِ ﴿٢٦﴾ (نور: 26)	5	72
49	عاف صلی اللہ علیہ وسلم (معاف فرمانے والے)		
	وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿١٥﴾ (مائدہ: 15)	2	546
50	عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ کے بندہ خاص)		
	سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ ﴿١﴾ (اسراء: 1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان عبدیت۔	4	299
51	قائم اللیل صلی اللہ علیہ وسلم (شب زندہ دار)		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ (نزل: 20) نبی اکرم ﷺ کا طویل قیام اللیل حتی کہ پاؤں مبارک کا متورم ہو جانا۔	7	254
52	قاری القرآن ﷺ (قرآن کی تلاوت فرمانے والے)		
	اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (علق: 1)	7	476
	وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا (اسراء: 45)	4	352
53	کریم ﷺ (صاحب عزت و کرامت)		
	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (نکویر: 19) رسول اللہ کی کرامت و وجاہت۔	7	338
54	مزمّل ﷺ (چادر اوڑھنے والے)		
	يَا أَيُّهَا الْمَزْمِلُ قُمْ إِلَيْنَا (نزل: 1)	7	244
55	مدّثر ﷺ (کھلی والے)		
	يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (مدثر: 1)	7	258
56	مبشّر ﷺ (بشارت دینے والے)		
	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا (احزاب: 45)	5	543
57	منصور ﷺ (مدد یافتہ)		
	لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ (آل عمران: 81) تمام انبیاء کو آپ کی مدد کا حکم فرمایا گیا اور عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت میں آپ کی مدد کیلئے آئیں گے۔	2	96
58	مذکر ﷺ (اللہ کی یاد دلانے والے)		
	فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ (غاشیہ: 21)	7	39

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
59	مُنذِرٌ ﷺ (عذاب سے ڈرانے والے)		
	قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ (ص: 65)	6	104
	وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (شعراء: 214)	5	221
	لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ (یس: 6)	6	5
60	مَهْدًى ﷺ (ہدایت یافتہ)		
	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى (نحی: 7)	7	453
61	مُعَلِّمُ الْقُرْآنِ ﷺ (قرآن کے سکھانے والے)		
	وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (آل عمران: 164)	2	203
62	مُنِيرٌ ﷺ (روشن کرنے والے)		
	وَسِرَاجًا مُنِيرًا (احزاب: 46)	5	547
63	مُزَكِّي ﷺ (اخلاق کے پاکیزہ کرنے والے)		
	وَيُزَكِّيهِمْ (آل عمران: 164)	2	202
	حضور ﷺ کی شانِ مَزَكِّيَّت -		
64	مُخْتَارٌ ﷺ (صاحب اختیار/ چنے ہوئے)		
	اگر اسے بمعنی فاعل لیا جائے تو اللہ نے آپ کو صاحب اختیار بنایا ہے آپ کی حکومت ارض و سما پہ جاری کی ہے آپ احکام میں بھی مختار ہیں اور اگر بمعنی مفعول لیا جائے تو آپ اللہ کے سب سے پسندیدہ ہیں۔		
65	مُصْطَفًى ﷺ (پسندیدہ)		
	اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ (حج: 75)	4	697
66	مَعْرُوفٌ ﷺ (پہچانے ہوئے)		
	يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ (بقرہ: 146)	1	350

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	تورات و انجیل میں آپ کا مکمل حلیہ مذکور تھا۔		
67	مستغفر من الذنوب (امت کے لیے دعا گار بخش)		
	وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُّ وَاللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا ﴿٦٤﴾ (نساء: 64)	3	355
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آج بھی اپنے در دولت پر آنے والوں کی جھولیاں مغفرت سے بھر رہے ہیں۔		
68	مکین صلی اللہ علیہ وسلم (مذکورہ منزلت والے)		
	عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٌ ﴿٢٠﴾ (تکویر: 20)	7	339
69	مشروع الصدقات صلی اللہ علیہ وسلم (حکامینہ کھولا گیا ہے)		
	أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ (اشراخ: 1)	7	461
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شرح صدر کے تین معانی۔		
70	مطلع صلی اللہ علیہ وسلم (حکلی اطاعت واجب ہے)		
	مُطْلَعٌ (تکویر: 21)	7	339
71	مستغفر من الذنوب (امت کے لیے دعا گار بخش)		
	وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ﴿١١٣﴾ (نساء: 113)	2	428
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم محیط۔		
72	مطلع صلی اللہ علیہ وسلم (پیغام الہی کے لیے نجات دہانے والے)		
	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ﴿٦٧﴾ (مائدہ: 67)	2	613
	آپ پر کس علم کی تبلیغ ضروری تھی کس کی نہیں۔		
73	مطلع صلی اللہ علیہ وسلم (مذکورہ مطلع)		
	مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مَنْ رُسُلِهِ مِنْ	2	221
	يَشَاءُ ﴿١٧٩﴾ (آل عمران: 179)		
	اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر علم غیب کے کیا کیا خزانے کھولے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
74	مُؤْمِنٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (ایمان والے)		
	أَمَّا الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ (بقرہ: 285)	1	607
	نبی کو اپنی وحی میں تردد نہیں ہو سکتا۔		
75	مُصَدِّقٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (انبیاء کی تصدیق کرنے والے)		
	ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ (آل عمران: 81)	2	81
	آپ کا مصدق انبیاء ہونا آپ کی شان ختم نبوت بتاتا ہے۔		
76	مَعْصُومٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (اللہ کی طرف سے حفاظت یافتہ)		
	وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ (مائدہ: 67)	2	612
	اللہ نے کس طرح دشمنوں سے آپ کی حفاظت فرمائی۔		
77	مُتَوَكِّلٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (اللہ پر بھروسہ کرنے والے)		
	فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ (آل عمران: 159)	2	189
78	مُتَّبِعٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (جنکی اتباع واجب ہے)		
	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ (آل عمران: 31)	2	39
	اتباع رسول ﷺ کے پانچ تقاضے۔ بغیر اتباع رسول ﷺ دعویٰ قرب خدا جھوٹ ہے۔		
79	مُبَيِّنٌ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (بیان فرمانے والے)		
	لِيُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (نحل: 44)	4	231
	حضور ﷺ کے بیان کے بغیر قرآن کو نہیں سمجھا جاسکتا۔		
80	مُصَلِّيٌ عَلَيْهِ مِّنْ مَّوَدِّعِہِ (جن پر درود پڑھا جاتا ہے)		
	إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (احزاب: 56)	5	560

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کب سے جاری ہے اور کب تک رہے گا۔	5	560
81	مُعَزُّوْهُ صلی اللہ علیہ وسلم (جنکی تعظیم واجب ہے)		
	فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوْهُ (اعراف: 157)	3	265
	تعظیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے۔		
82	مُسْتَجَابُ صلی اللہ علیہ وسلم (جنکا حکم ماننا واجب ہے)		
	اَسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ ؕ (انفال: 24)	3	334
	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر لازم تھا کہ نماز توڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سنیں۔		
83	مُہَاجِرُ (فی اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم (راہ حق میں ہجرت فرمانے والے)		
	اِذَا خَرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اَثْنِیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ (براءت: 40)	3	432
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم سفر ہجرت۔		
84	مُجَاهِدُ (فی اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ کے لیے جہاد کرنے والے)		
	یَاٰیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْہُمْ ؕ (براءت: 73)	3	467
85	مُحِلُّ الطِّبَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم (عمرہ چیزوں کو حلال فرمانے والے)		
	وَيُحِلُّ لَہُمْ الطَّیِّبَاتِ (اعراف: 157)	3	265
86	مَحْرَمُ النِّجَابِ صلی اللہ علیہ وسلم (بری چیزوں کو حرام ٹھہرانے والے)		
	وَيُحَرِّمُ عَلَیْہِمُ الْخَبِیْثَ (اعراف: 157)	3	265
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح محل الطبیات اور محرم النجاست ہیں۔		
87	مَرْضِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم (جنکی رضا چاہی جائے)		
	وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ (ضحیٰ: 5)	7	447
	فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰہَا ؕ (بقرہ: 144)	1	347
	اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا چاہتا ہے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
88	مُبَشِّرٌ مِّنَ النَّبِيِّينَ (جنکی بشارت انبیاء دیتے رہے)		
	وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (صف: 6)	7	76
89	مُتَمِّمُ النِّعْمَةِ مِّنَ النَّبِيِّينَ (جن پر نعمت کی انتہا کی گئی)		
	وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ (فتح: 2)	6	457
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نعمت ہائے الہیہ کی تکمیل۔		
90	مَرْفُوعُ الذِّكْرِ مِّنَ النَّبِيِّينَ (جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے)		
	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (انشرح: 4)	7	464
	اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیسے بلند کیا؟		
91	مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ مِّنَ النَّبِيِّينَ (جنکی صورت تورات و انجیل میں لکھی ہے)		
	الَّذِي يَجِدُ وَنَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ (اعراف: 157)	3	262
	تورات میں آپ کا ذکر مبارک۔		
	انجیل میں آپ کا ذکر مبارک۔	3	263
92	نِعْمَةُ اللَّهِ مِّنَ النَّبِيِّينَ (اللہ کی نعمت عظمیٰ)		
	وَلَا تَمَنَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥١﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا (بقرہ: 151)	1	354
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی نعمت تامہ ہیں۔		
93	نُورٌ مِّنَ النَّبِيِّينَ (سراپا نور)		
	قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٥﴾ (مائدہ: 15)	2	546
	تمام ثقہ ائمہ مفسرین نے نور سے ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مراد لی ہے۔ اور آپ کے نور ہونے کا بیان احادیث سے۔		
94	نَصِيرٌ مِّنَ النَّبِيِّينَ (مددگار)		
	وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ (نساء: 75)	2	372

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
95	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (سب کی خبریں دے والے)		
	یہ لفظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے قرآن کریم میں چالیس بار آیا ہے۔		
96	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (برائی سے روکنے والے)		
260	يَا مُرْهُم بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ (اعراف: 157)	3	
97	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (اللہ کی نافرمانی سے ڈرانے والے)		
543	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (احزاب: 45)	5	
203	وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْيُسِينُ (حجر: 89)	4	
	اس امتِ آخریں کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی نذیر ہیں اور یہی معنی ختم نبوت ہے۔		
98	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (ہدایت عطا فرمانے والے)		
96	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (رعد: 7)	4	
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم تا قیامت ہر قوم کے ہادی ہیں یہ دلیل ختم نبوت ہے۔		
99	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (دوگامات)		
602	إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا (مائدہ: 55)	2	
372	وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنْكَ نَصِيرًا (نساء: 75)	2	
100	وَالصَّالِحِينَ (امت سے بوجھ کو دور کرنے والے)		
265	وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ (اعراف: 157)	3	
	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے کیسے بوجھ دور کر دیے۔		
101	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ		
3	کثیر صحابہ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب قرار دیا ہے۔	6	



علم مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ (آل عمران: 44) نبی اکرم ﷺ کا علم غیب۔	2	55
2	لَبَّرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ ۚ (آل عمران: 154) اس آیت کے تحت ابی بن خلف کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی خبر غیب۔	2	183
3	مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مَنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ (آل عمران: 179) آپ کے علم غیب پر منافقین کا اعتراض۔	2	221
4	آپ کا علم غیب۔	2	222
5	وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ (نساء: 64) نبی اکرم ﷺ زائرین کے احوال اور ارادوں سے واقف ہیں، اقوال ائمہ۔	2	355
6	وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ (نساء: 113) حضور سید عالم ﷺ کا علم محیط۔	2	428
7	بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ (مائدہ: 67) آپ پر کس علم کا پہنچانا ضروری تھا کس کا نہیں۔	2	613
8	حِينَ يُنْزِلُ الْقُرْآنُ تُبْدِلُكُمْ ۚ (مائدہ: 101) وسعت علم مصطفیٰ ﷺ (کہ آپ سے جو پوچھا جاتا آپ جواب عطا فرماتے۔)	2	654
9	وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ (انعام: 59) علم لوح محفوظ علم مصطفیٰ ﷺ کا حصہ ہے۔	3	50
10	وَكَذٰلِكَ نُرِيّٰ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوٰتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (انعام: 75)	3	65

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	حضرت ابراہیم علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشاہدہ ارض و سما میں فرق؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کو ہر وقت اپنی ہتھیلی کی طرح دیکھتے ہیں، حدیث کی روشنی میں۔	3	65
11	إِنَّ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ (انفال: 70) حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سنہری ہار کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر غیب۔	3	380
12	قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُزْزِقْنِهِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ (يوسف: 37) انبیاء کا علم غیب اور علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	4	35
13	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ (ابراہیم: 4) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق کے رسول ہیں لہذا ہر مخلوق کی زبان جانتے ہیں۔ اسی لیے ہر مخلوق کی فریاد سنتے ہیں۔	4	134
14	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا (بنی اسرائیل: 85) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روح کی حقیقت سے واقف ہیں۔	4	384
15	عَلَّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ (نمل: 16) حضرت داؤد علیہ السلام کو صرف پرندوں کی بولیاں سکھائی گئیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر مخلوق کی بولی سکھائی گئی۔	4	239
16	إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (الحج سجدہ: 47) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے علم قیامت کی نفی کی تردید۔	6	260
17	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ (سورہ محمد: 30) منافقین کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم۔	6	446
18	الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ (رحمن: 1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استاد صرف اللہ تعالیٰ ہے۔	6	639
19	خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَيْهِ الْبَيَانُ (رحمن: 4)	6	640

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	اللہ نے آپ کو ماکان و مایکون کا علم عطا فرمایا، اقوال ائمہ سے۔	6	640
20	عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ (جن: 26) رسول اللہ ﷺ اللہ کے سب سے محبوب رسول ہیں لہذا آپ کا علم غیب تمام انبیاء سے یعنی سب مخلوق سے زائد ہے۔	7	238
	نبی اکرم ﷺ کے علم پر شبہات کا رد		
21	قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ (انعام: 50) اس آیت سے علم و اختیار مصطفیٰ ﷺ پر اعتراض کا جواب۔	3	38
22	قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ (اعراف: 187) نبی اکرم ﷺ قیامت کا علم رکھتے ہیں مگر آپ کو حکم اخفاء ہے۔	3	297
23	وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ (اعراف: 188) ائمہ تفسیر کے مطابق آپ کا یہ قول بنی برتواضع ہے۔	3	298
24	وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ (یس: 69) رسول اللہ ﷺ کو شعر کا علم عطا فرمایا گیا۔	6	28
25	وَمَا آذِرُنِي مَا يَفْعَلُنِي وَلَا يَكُمُ (احقاف: 9) اس آیت سے یہ استدلال کہ آپ کو اپنے انجام کی خبر نہ تھی عظیم گستاخی اور الحاد ہے، یہ بنی برتواضع قول ہے۔	6	398

نور انیت مصطفیٰ ﷺ وَالْمُؤْتَمِرِينَ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (مائدہ: 15) نور سے مراد محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں، ائمہ تفسیر کے اقوال سے۔	2	546

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
2	قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ سے رسول اللہ ﷺ کا مراد ہونا علماء دیوبند کی زبان سے۔	2	547
3	سب سے پہلے نور محمدی بنایا گیا پھر اس سے سارا جہان بسایا گیا۔ احادیث نبویہ کی روشنی میں۔	2	548
4	نور محمدی کا پہلی تخلیق ہونا اقوال ائمہ دین کی روشنی میں۔	2	549
5	نور محمدی کا تخلیق اول ہونا علماء دیوبند کے اقوال سے۔	2	551
6	نور انیت مصطفیٰ ﷺ پر وارد چند شبہات کا ازالہ۔	2	552
7	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا (انعام: 9) نور لباس بشر میں آسکتا ہے۔	3	9
8	وَإِنَّا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ (انعام: 163) آپ اس لیے اول المسلمین ہیں کہ آپ کا نور سب سے پہلے پیدا کیا گیا۔	3	141
9	مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكُوهٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ (نور: 35) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی تفسیر مَثَلُ نُورِ مُحَمَّدٍ کی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس سے حضور ﷺ کی ذات مراد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا۔ اقوال صحابہ	5	94
10	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (احم سجدہ: 6) اس آیت سے آپ کی نور انیت کے خلاف استدلال کا جواب۔ رسول اللہ ﷺ کی نور انیت پر علامہ غلام رسول سعیدی کے اعتراضات کا جواب۔	6	225
11	حدیث جابر رضی اللہ عنہ کی فنی حیثیت و صحت۔	6	226
12	رسول اللہ ﷺ کا سراپا نور ہونا۔	6	231
13	رسول اللہ ﷺ کے جسم مقدس کا سایہ نہ تھا۔	6	232
	رسول اللہ ﷺ کو اپنے جیسے بشر کہنا سوء ادب اور طریقہ کفارے		
14	مَا نُرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا (ہود: 27)	3	624

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
14	انبیاء کو اپنے جیسا بشر کہنا طریقہ کفار ہے۔	3	624
15	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (کہف: 110) حضور ﷺ کا انا بشر مِثْلُكُمْ کہنا تواضع ہے۔	4	471
16	قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کا حکم گہری حکمت پر مبنی ہے۔	4	471
17	وَأَسْرِوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (انبیاء: 3) نبی اکرم ﷺ کو اپنے جیسا بشر کہنے والوں کو اللہ نے ظالم قرار دیا۔	4	591
18	إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا (ابراہیم: 10) انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے جیسا بشر کہنا طریقہ کفار ہے۔	4	141
19	وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِلقاءِ الْآخِرَةِ وَآتَرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (مومنون: 33) انبیاء کو اپنے جیسا بشر کہنا کفار کا وطیرہ ہے۔	5	19
20	فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ فَقَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لِبَشَرِينَ مِثْلِنَا (مومنون: 47) فرعون اور اسکی قوم جو متکبرین تھے حضرت موسیٰ و ہارون علیہم السلام کو اپنے جیسے بشر کہتے تھے۔	5	22
21	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ (انعام: 38) نبی اکرم ﷺ کو اپنے جیسا بشر نہیں کہنا چاہیے۔	3	31
22	قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا (شعراء: 154) جولوگ زمین میں فساد پھیلاتے تھے انہوں نے نبی کو اپنے جیسا بشر کہا۔	5	209
23	قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا (یس: 15) حضرت شمعون علیہ السلام اور انکے دوسا تھی رسولوں کو کفار نے اپنے جیسے بشر کہا۔	6	9
24	فَقَالُوا ابْشِرْ يَهُدُؤُنَا فَكْفَرُوا وَتَوَلَّوْا (تہاب: 6) انبیاء کو بشر کہنے والوں کو کافر اور منہ پھیرنے والے بتایا گیا۔	7	114

آپ کا حاضر و ناظر ہونا

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا (انعام: 61) بقول حدیث ساری زمین ملک الموت کے آگے رکھ دی گئی ہے جہاں سے جو چاہے اٹھا لے۔	3	53
2	جب ملک الموت کا سارے جہان پر حاضر و ناظر ہونا ایسا ہے تو نبی اکرم ﷺ کی عظمت کا کیا کہنا۔	3	53
3	آپ کے حاضر و ناظر ہونے پر شارح بخاری علامہ قسطلانی کا ارشاد۔	3	53
4	آپ کے حاضر و ناظر ہونے پر امام جلال الدین سیوطی کا ارشاد۔	3	53
5	آپ کے حاضر و ناظر ہونے پر مولانا عبدالحی لکھنوی دیوبندی کا قول۔	3	54
6	آپ کے حاضر و ناظر ہونے پر نواب صدیق حسن خاں اہل حدیث کا قول۔	3	54
7	وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ (ہود: 17) حضور ﷺ کی صفت شاہد۔	3	618
8	يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ رسول اللہ ﷺ کا ہر قبر میں تشریف لانا اور مسئلہ حاضر و ناظر۔ (ابراہیم: 27)	4	153
9	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (احزاب: 45) شاہد کا معنی حاضر و ناظر ہونا مفسرین کے اقوال سے۔	5	543
10	حقیقت محمدیہ کا ساری کائنات میں جلوہ فرما ہونا۔	5	545

افضلیت مصطفیٰ بر سائر انبیاء

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا (نساء: 41) حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم افضل الانبیاء ہیں۔	2	328
2	وَ اتَّخَذَ اللَّهُ ابْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾ (نساء: 125) خلیل اللہ و حبیب اللہ میں فرق؟	2	441
3	فَبِهَذَا لَهُمْ اقْتَدَاءٌ (انعام: 90) یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا افضل الانبیاء ہونا بتاتی ہے بقول امام خازن۔	3	77
4	آپ کی افضلیت بر انبیاء پر مفصل کلام۔	3	77
5	وَ خَرَّ مُوسَىٰ صَبِقًا ﴿١٤٣﴾ (اعراف: 143) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بے ہوشی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ کو بے حجاب دیکھنا۔	3	247
6	کلیم اللہ اور حبیب اللہ میں فرق۔	3	249
7	إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَبِينًا ﴿١٥٨﴾ (اعراف: 158) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام نسلِ انسانی کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔	3	268
8	إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ﴿٩٨﴾ لَمَّا آمَنُوا (یونس: 98) حضرت یونس علیہ السلام سمیت کوئی پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل نہیں۔	3	597
9	وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (یوسف: 31) حسن یوسف علیہ السلام اور حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	4	29
10	وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ﴿٨٩﴾ (نحل: 89) روز قیامت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء کے محتاج الیہ ہونگے۔	4	267

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (بنی اسرائیل: 1)	4	307
12	قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا (مریم: 30) میلاد عیسیٰ علیہ السلام اور میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں فرق؟	4	492
13	وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ (طہ: 22) ید بیضاء اور نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	4	530
14	فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ (انبیاء: 58) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تفسیر اصنام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تفسیر اصنام میں فرق؟	4	616
15	قُلْنَا إِنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (انبیاء: 69) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کیسے ٹھنڈی ہوئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیسے؟	4	622
16	وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا (قصص: 59) ہر رسول کسی علاقہ کے مرکزی شہر میں بھیجا گیا تا کہ اسکی دعوت آس پاس پہنچے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری دنیا کے مرکزی مقام مکہ میں بھیجا گیا کیونکہ آپ کی نبوت عالمگیر ہے۔	5	322
17	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ (احزاب: 1) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن میں کہیں يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ کہیں يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ کہیں يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ وغیرہ فرمایا گیا کہیں یا احمد نہ فرمایا جبکہ پہلے انبیاء کو يَادُمُّ يَا إِبْرَاهِيمَ۔ یا مُوسٰی یا عِيسٰی یا یحییٰ وغیرہ فرمایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے نام سے پکارنے کی ممانعت۔	5	470
18	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (احزاب: 46) پہلے انبیاء نجوم نبوت تھے۔ آپ آفتاب نبوت ہیں۔ آپ کو آفتاب کہنے کے چار اسباب۔	5	547
19	فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ (ص: 36) سلطنت سلیمان علیہ السلام اور سلطنت سیاح لامکاں صلی اللہ علیہ وسلم میں فرق؟	6	96

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ (انبیاء: 80) شان داؤدی اور شان محمدی میں فرق؟	4	628
21	مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَّغْوُ صُنُوكَ لَهُ (انبیاء: 82) حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے اطاعت جنات اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اطاعت جنات میں فرق؟	4	629
22	وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ (نمل: 17) حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت صرف جن و انس اور طیور پر تھی جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت پوری خلق خدا پر ہے۔	5	242
23	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (حدید: 26) اولاد ابراہیم علیہ السلام میں دیگر جمیع انبیاء ذریت اسحاق علیہ السلام میں رکھے گئے اور اکیلے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذریت اسماعیل میں رکھا گیا۔	6	704

خصائص مصطفیٰ ﷺ وَالْآلِ وَسَلَّمَ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	پہلی خصوصیت: آپ کی مثل کا پیدا ہونا ناممکن ہے		
1	فَاتَّبَعُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ (بقرہ: 23) عقیدہ امتناع نظیر۔	1	163
	دوسری خصوصیت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ربوبیت الہیہ کے مظہر اتم ہیں		
2	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ (بقرہ: 30) آپ کا مظہر اتم ہونا۔	1	172
3	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ (نساء: 65)	2	361

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
3	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ربوبیت خدا کے مظہر اتم ہیں۔	2	361
	تیسری خصوصیت: آپ انبیاء کے لیے وسیلہ ہیں		
4	فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ (بقرہ: 37) توبہ آدم علیہ السلام بوسیلہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم قبول ہوئی۔	1	187
	چوتھی خصوصیت: اللہ آپ کو نام لیکر نہیں پکارتا		
5	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ (مائدہ: 67) اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی جگہ نام لے کر نہ پکارا۔	2	617
6	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا (احزاب: 45)	5	543
7	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَخْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي (احزاب: 50)	5	549
8	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ (طلاق: 1)	7	123
9	يَا أَيُّهَا الْمُزْمِلُ ۖ قُمْ إِلَيْنَا إِلَّا قَلِيلًا (زل: 1)	7	244
10	يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ (مدثر: 1-2)	7	258
	پانچویں خصوصیت: آپ انبیاء کرام کے لیے محسن ہیں		
11	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ (بقرہ: 102) یہود نے حضرت سلمان علیہ السلام کو بطور جادو گر پیش کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء کرام علیہم السلام کیلئے محسن ہیں۔	1	273
	چھٹی خصوصیت: آپ ساری کائنات کے لیے رسول اور رحمت ہیں		
12	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (انبیاء: 107) ساری کائنات آپ کی وجہ سے معرض وجود میں آئی، حدیث سے	4	641
13	ساری کائنات آپ کے نور سے وجود میں آئی، حدیث سے	4	642
14	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء کرام علیہم السلام کے لیے بھی رحمت ہیں۔	4	643

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
15	آپ ﷺ فرشتوں کے لیے بھی رحمت ہیں۔ آپ ﷺ کفار کے لیے بھی رحمت ہیں۔	4	643
16	تَبْرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (فرقان: 1) حضور سید عالم ﷺ ساری کائنات کے لیے رسول ہیں۔ آپ تمام مخلوق پر حاکم بھی ہیں۔	5	133
17	قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (اعراف: 158) رسول اللہ ﷺ کی شانِ ختم نبوت۔	3	268
18	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ (النساء: 170) نبوتِ محمدیہ کی عالمگیری اور ختم نبوت۔	2	491
19	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا (سبا: 28) رسول اللہ ﷺ کی رسالتِ عامہ۔	5	602
ساتویں خصوصیت:			
اللہ تعالیٰ اپنا تعارف نبی اکرم ﷺ کے ذریعے کرواتا ہے			
20	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ (براءت: 33) اللہ تعالیٰ اپنا تعارف اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے کرواتا ہے۔	3	424
21	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ (کہف: 1) صدقاتِ قرآن اور بعثتِ محمدیہ کے مقاصد۔	4	402
22	تَبْرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ (فرقان: 1) اللہ تعالیٰ آپ پر قرآن اتار کر اس پر فخر و مباحات فرماتا ہے۔	5	133
23	هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا (جمہ: 2)	7	86
24	هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ (حدید: 9) اللہ تعالیٰ اپنا تعارف اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے کرواتا ہے۔	6	683

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	انہو میں خاصیت آپ کے امت دعا ان آیت کا قرب الہی		
25	قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا بَآئِنًا مِّنْ فَوْقِكُمْ (انعام: 65) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کیلئے بڑے عذاباں کو چھڑوا کر ہلکا عذاب قبول کر لیا۔	3	56
26	إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ (انفال: 9) بدر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور نزول ملائکہ۔	3	321
27	فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا (مریم: 84) اللہ نے آپ کو کفار کے خلاف دعا کرنے سے روکا تا کہ وہ ہلاک نہ ہوں، یہ آپ کی قبولیت دعا کا عالم ہے۔	4	514
28	فَسَهِّلِ الْكُفْرَ لِيْنَ أَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا (طارق: 17) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو کفار کے خلاف دعا کرنے سے روکا ہے۔	7	377
	انہو میں خاصیت آپ کے امت دعا ان آیت کا حلیہ بیان فرماتا گنا		
29	يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ (بقرہ: 146) اللہ کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پسند ہے۔	1	350
30	يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ (انعام: 20) اہل کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے پہچانتے تھے؟	3	14
31	يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ ۚ (اعراف: 157) تورات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک۔	3	262
	انہو میں خاصیت آپ کے امت دعا ان آیت کے زیادہ ہے		
32	وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ (انعام: 54) حاضری دربار رسالت کے وقت آج بھی آپ امت کو مشردہ سلامتی و رحمت عطا فرماتے ہیں۔	3	44
33	وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ (براءت: 61)	3	457
34	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
35	بِالْمُؤْمِنِينَ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ (براءت: 128) نبی اکرم ﷺ کی تمام انسانوں کیلئے عمومی اور مومنین کے لیے خصوصی رحمت۔ نس انسانی کیلئے رسول اللہ ﷺ کی رحمت کے نمونے۔	3	527
36	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ (کہف: 6) کفار کے انکار پر آپ کی بے قراری۔	4	404
37	إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت کے لیے فریاد اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب۔ (مائدہ: 118)	2	672
گیارہویں خصوصیت: آپ محبوب رب العالمین ہیں			
38	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ (شعراء: 3) محبوبیت مصطفیٰ ﷺ بدرگاہ خدا جل و علا۔	5	174
39	مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ (الحج: 43) حضور ﷺ پریشان ہوں تو اللہ آپ کی دلداری کے لیے قرآن اتارتا ہے۔	6	256
40	إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِ ابْتَيْنَ يَدَيَّ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۚ (مجادلہ: 12) لوگ آپ سے طویل مشاورت کرتے تھے جس سے آپ کو تکلیف ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے گوارا نہ فرمایا اور یہ آیت اتاری۔	7	11
41	هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ (نساء: 109) نبی اکرم ﷺ کی زبان پاک سے غلط فیصلہ کا نکلنا اللہ کو گوارا نہیں۔	2	425
42	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ (مائدہ: 41) منافقین نے یہود کا ساتھ دیا نبی اکرم ﷺ پریشان ہوئے تو اللہ نے آپ کی دلداری کے لیے قرآن اتارا۔	2	481
43	وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ (مائدہ: 67) آپ کا محافظ آپ کا رب ہے۔	2	612

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ (انعام: 33) شان محبوبیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (حضور صلی اللہ علیہ وسلم مغموم ہوں تو اللہ تعالیٰ آپ کی دلداری فرماتا ہے)	3	27
45	عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ (براءت: 43) لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ جیسے جلالی خطاب سے قبل عَفَا اللَّهُ عَنْكَ کہہ کر دلنوازی فرمائی۔	3	440
46	إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا (بنی اسرائیل: 87) اللہ رب العزت کو آپ کے قلب انور پر بوجھ کا آنا گوارا نہیں۔	4	383
47	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزَيَّنْتَهَا (احزاب: 28) جب ازواج مطہرات کا زیور مانگنا آپ کیلئے باعثِ ملال بنا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات اتار کر آپ کا غم دور فرمایا۔	5	496
48	تُرْجَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْتَىٰ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ (احزاب: 51) اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ازواج مطہرات کے درمیان باری مقرر کرنے کی ذمہ داری ختم فرمادی تاکہ آپ کے قلب مبارک پر کوئی بوجھ نہ رہے۔	5	551
49	حتیٰ کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پکارا نہیں کہ آپ کا رب کس تیزی سے آپ کی ہر خواہش کو پورا فرماتا ہے از بخاری۔	5	551
50	إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَعْجِلُ مِنْكُمْ (احزاب: 53) جب چند لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر تا دیر بیٹھنا آپ کے لیے باعثِ ملال ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فوراً قرآن نازل فرمایا۔ گویا آپ کی ادنیٰ تکلیف اللہ تعالیٰ گوارا نہیں فرماتا۔	5	553
بارہویں خصوصیت اللہ آپ کی بارگاہ کے آداب سکھاتا ہے			
51	لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمِعُوا (بقرہ: 104)	1	280
52	وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا اسْمِعْنَا وَاطْعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ (نساء: 46) شاہانِ عالم کے درباروں کے آداب انکے سپاہی اور انکے کارندے سکھاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ بارگاہِ مصطفوی کے آداب سکھاتا ہے۔	2	333

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
53	لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ ؕ (مائدہ: 101)	2	654
	حضور ﷺ سے بیکار سوالات نہ کرنے کی ہدایت۔		
54	وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ؕ (نور: 62)	5	125
	اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میرے محبوب ﷺ کی بارگاہ سے کوئی صحابی بغیر اجازت لیے نہ اٹھے۔		
55	إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ؕ (نور: 62)	5	126
	اللہ نے تعظیم رسول کو اصل ایمان قرار دیا۔		
56	لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (نور: 63)	5	128
	جب رسول ﷺ بلائیں تو آپ کے بلانے کو کسی عام کا بلانا نہ سمجھو بلکہ فوراً حاضر ہو۔		
57	اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ؕ (انفال: 24)	3	334
	جب رسول اللہ ﷺ بلائیں تو صحابہ پر ضروری ہوا کہ نماز توڑ کر بھی حاضر ہو جائیں، دیر نہ کریں۔		
58	لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (حجرات: 2)	6	508
	نبی کریم ﷺ کی آواز پر آواز کا اونچا کرنا ضبط اعمال کا سبب بن سکتا ہے۔		
59	لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (حجرات: 2)	6	508
	جب وفد بنو تمیم نے آپ کو حجرہ کے باہر سے آواز دی تو اللہ رب العزت کو ناگوار ہوا اور فوراً آیت اُتار کر مسلمانوں کو بارگاہِ محبوب میں بولنے کا طریقہ سکھایا۔		
	تیرہویں خصوصیت: اللہ آپ کے افعال کو اپنے افعال قرار دیتا ہے		
60	مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ؕ (نساء: 80)	2	280
	رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو اللہ نے اپنی اطاعت قرار دیا۔		
61	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ؕ (انفال: 17)	3	328
	نبی اکرم ﷺ نے بدر میں کنکریاں پھینکی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو اللہ نے پھینکی ہیں۔		
62	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ؕ (فتح: 10)	6	460

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
62	آپ سے بیعت کو اللہ سے بیعت کرنا قرار دیا گیا۔	6	460
63	يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ (نح: 10) اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ کہتا ہے۔	6	462
64	وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (نساء: 64) جو آپ کے پاس حاضر ہو گیا اس نے اللہ کو تواب و رحیم پایا۔	2	354
	حضور ﷺ سے بیعت کرنے والے آپ کی قسم یاد فرماتا ہے		
65	لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (حجر: 72) حضور ﷺ کی زندگی کی قسم کیوں اٹھائی گئی؟	4	198
66	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ (نساء: 65) اللہ اپنی ربوبیت کی قسم آپ کی نسبت کے حوالے سے اٹھاتا ہے کہ آپ اس کی ربوبیت کا مظہر اتم ہیں۔	2	354
67	فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (حجر: 92) حضور ﷺ شاہکار قوت ہیں۔	4	204
68	فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ (مریم: 68) اللہ رب العزت آپ کا رب ہونے پر فخر فرماتا ہے۔	4	507
69	وَقِيلَ لِرَبِّ إِنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ (زخرف: 88) نبی اکرم ﷺ کے یارب یارب کہنے کی اللہ رب العزت نے قسم یاد فرمائی۔	6	349
70	لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (بلد: 1-2) عنظمت خاک پائے رسول ﷺ کی بزبان عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔	7	409
	بلدین بولیں حضور ﷺ سے بیعت کرنے والے آپ کی قسم یاد فرماتا ہے		
71	رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ (بقرہ: 129)	1	323

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
70	حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے لیے دعا کرنا۔	1	323
71	فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ (بقرہ: 37) بروایت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آدم علیہ السلام کا وسیلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دعا کرنا اور انکی دعا کا مقبول ہونا۔	1	187
72	وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ؕ (صف: 6) شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بزبان حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔	7	76
سولہویں خصوصیت: اللہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا جانے			
73	فَلَنُؤَلِّينَكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ؕ (بقرہ: 144) رضائے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تحویل قبلہ۔	1	346
74	کعبۃ اللہ پر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے۔	1	347
75	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۗ (ضحیٰ: 5) وہ نعمتیں جو اللہ نے اپنے محبوب کو دیں تاکہ آپ راضی ہوں۔	7	447
ستارہویں خصوصیت: اللہ آپ کے کاموں کو اپنی طرف منسوب فرماتا ہے			
76	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ (انفال: 17) بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیت رمی (آپ کی رمی رمی خدا ہے)۔	3	328
77	مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ؕ (نساء: 80) اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت خدا ہے۔	2	380
78	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ؕ (فتح: 10) اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیتا ہے۔	6	462

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	انہار بویں خصوصیت: اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ کی طرف سے جواب دیتا ہے		
79	ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ^۱ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جَنَّةٍ ^۲ (سبا: 46)	5	613
80	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ^۱ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ ^۲ (اعراف: 184) کفار نے آپ ﷺ کو مجنون کہا تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔	3	292
81	وَيَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ ^۱ قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ ^۲ (براءت: 61) منافقین نے آپ کو اذن کہا تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔	3	457
82	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ^۱ (رعد: 38) رسول اللہ ﷺ کی کثرت ازواج پر اعتراض ہوا تو اللہ تعالیٰ نے جواب اتارا۔	4	124
83	فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا ^۱ زَوَّجْنَاهَا ^۲ (احزاب: 37) جب حضور ﷺ نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو کفار نے طعن کیا اللہ رب العزت نے اسکے جواب میں پورے دور کو ع اتارے اور فرمایا یہ نکاح ہم نے کیا ہے۔	5	515
84	إِنَّا أَخْلَلْنَا لَكَ ^۱ أَزْوَاجَكَ ^۲ الَّتِي ^۳ أَتَيْتَ ^۴ أَجُورَهُنَّ ^۵ (احزاب: 50) اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ کے لیے کثیر عورتوں سے نکاح ہم نے حلال کیا ہے۔	5	549
85	لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ ^۱ إِلَيْهِ ^۲ أَعْجَبِي ^۳ وَهَذَا ^۴ لِسَانُ عَرَبِيٍّ ^۵ مُّبِينٍ ^۶ (نحل: 103) کفار مکہ نے کہا آپ کو فلاں بھی غلام قرآن سکھاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تو خود عجی ہے اور قرآن فصیح عربی زبان میں ہے۔	4	276
86	لِيُخْرِجَنَّ ^۱ الْأَعْرَضُ مِنْهَا ^۲ الْأَذَلَّ ^۳ وَلِلَّهِ ^۴ الْعِزَّةُ ^۵ وَلِرَسُولِهِ ^۶ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ^۷ (منافقون: 8) عبداللہ بن ابی نے کہا عزت والے ذلیلوں کو مدینہ سے نکال دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ جواب اتارا۔	7	104
87	مَا أَنْتَ ^۱ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ^۲ بِجُنُونٍ ^۳ (ن: 2) اللہ اپنے حبیب ﷺ کی طرف سے جواب دیتا اور آپ کے گستاخ کے عیوب بتاتا ہے۔	7	169

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
88	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۖ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۖ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ۖ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ ۖ (الحاقة: 41-42) کفار مکہ آپ کو کبھی شاعر کبھی کاہن کہتے تھے اللہ رب العزت نے انکار فرمایا۔	7	199
89	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۚ (ضحیٰ: 3) اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ کی طرف سے دفاع کرتا ہے۔	7	445
90	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ (کوثر: 3) کفار نے رسول اللہ ﷺ کو ابتر کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب! آپ کا دشمن ابتر ہے۔	7	554
91	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ (لہب: 1) ابولہب نے ہاتھ اٹھا کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں بے ادبی کی تو اللہ تعالیٰ نے فوراً یہ سورۃ اُتار کر اسکی مذمت کی۔	7	566
انیسویں خصوصیت: اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ دونوں کے لیے تشبیہ کی بجائے ضمیر واحد			
92	وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ (براءت: 74) اللہ اور اسکے رسول کا غنی کرنا ایک ہی چیز ہے۔	3	74
93	وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۖ (براءت: 62) اللہ اور اسکے رسول کی رضا ایک ہی چیز ہے۔	3	457
94	اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ (انفال: 24) اللہ اور اسکے رسول کا بلانا ایک ہی چیز ہے۔	3	334
95	إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ (نور: 51) اللہ اور اسکے رسول کا فیصلہ کرنا ایک ہی چیز ہے۔	5	105
96	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ --- وَإِنْ تَطِيعُوا تُهْتَدُوا ۚ (نور: 54) اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت ایک ہی چیز ہے۔	5	105

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	یسویں خصوصیت: روز جزا میں مقام مصطفیٰ ﷺ		
97	إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ (ابراہیم: 22) کفار سے شیطان کی قیامت میں بے وفائی غداری اور مومنوں سے رسول اللہ ﷺ کی وفاداری و دلداری۔	4	149
98	وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ (نحل: 89) رسول اللہ ﷺ روز قیامت انبیاء کے لیے گواہ ہونگے۔	4	266
99	فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۖ (نساء: 41) یہ آیت سن کر نبی اکرم ﷺ رو پڑتے تھے۔	2	327
100	لَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۖ (بقرہ: 143) رسول اکرم ﷺ کی گواہی سے انبیاء قیامت میں بری ہونگے از حدیث بخاری۔	1	341
101	عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۖ (بنی اسرائیل: 79) مقام محمود کی وضاحت۔	4	376
102	وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۖ (مریم: 71) نبی اکرم ﷺ پل صراط پر رب سلم کی صدا فرمائیں گے۔	4	510
103	إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبُّهُوا إِلَهًا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ۖ (فرقان: 12) اس آیت کے تحت یہ ذکر کہ جہنم کے چنگھاڑنے پر ہر نبی نفسی پکارے گا اور آقا ﷺ امتی امتی پکاریں گے تب اللہ رب العزت شفیع روز جزا ﷺ کو امت کیلئے شفاعت عطا فرمائے گا۔	5	141

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گونا گوں مناقب عالیہ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ (اعراف: 157) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اُمّی کہے جانے کے تین معانی۔	3	261
2	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ^ط (انفال: 33) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے کفار کو دنیوی عذاب سے بچا لیا گیا۔	3	343
3	لَمْ يَكُ مَغْفِرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ (انفال: 53) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی نعمت کبریٰ ہیں۔	3	361
4	لِيُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ^ط (ابراہیم: 1) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کو کون سی تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے۔	4	131
5	فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ (حجر: 65) پہلی قوموں پر جب عذاب آتا تو انکے نبی کو وہاں سے پہلے نکال لیا جاتا۔ آج ساری دنیا کے کفار عذاب سے محفوظ ہیں کیونکہ رحمتہ للعالمین کی رداء رحمت نے سارے عالم کو گھیر رکھا ہے۔	4	194
6	لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ^ط (حجر: 72) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی قسم کیوں اٹھائی گئی۔	4	198
7	نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ^ط عَلَى قَلْبِكَ (شعراء: 193) قلب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پہاڑوں سے مضبوط تر ہونا۔	5	218
8	وَإِنَّكَ لَتُلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ^ط (نمل: 6) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو الفاظ قرآن جبریل علیہ السلام پہنچاتے تھے مگر اسکے معانی و اسرار اللہ نے آپ کو براہ راست القاء فرمائے۔	5	232

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكُمْ (عنکبوت: 48) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا امی ہونا آپ کی صداقت کی اعلیٰ دلیل تھہرا آخری عمر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھنا پڑھنا بھی سکھا دیا گیا تھا۔	5	471
10	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ (احزاب: 6) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اولیٰ ہونے کے تین معانی۔	5	474
11	إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (سبا: 46) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ نذارت۔	5	614
12	أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ (دخان: 37) یمن کے بادشاہ تبع حمیری کا سات سو برس قبل آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا اور ایمان لانا۔	6	364
13	وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ (ش: 69) شاعری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شایانِ شان نہیں۔	6	27
14	وَأَمْنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ (سورہ محمد: 2) معارف اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔	6	427
15	وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ (فتح: 2) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نعمت ہائے الہیہ کی تکمیل۔	6	457
16	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ (فتح: 29) نام محمد اور نام احمد میں فرق۔	6	488
17	نام محمد کے بعض معارف۔	6	488
18	نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ایمان افروز خوبیاں۔	6	490
19	وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا (طور: 48) یعنی اے پیارے محبوب آپ ہر وقت ہماری حفاظت میں ہیں کوئی دشمن یا کوئی شیطان آپ تک نہیں آسکتا۔	6	586

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۖ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ (رحمن: 4) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انسان کیوں کہا گیا؟	6	640
21	لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ (حشر: 8) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تو سب مسلمانوں کو حکم ہجرت ہوا۔ معلوم ہوا عظمت کعبہ عظمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہے۔ بلکہ آپ ہی کے آنے کیلئے مکہ معظمہ میں کعبہ بنایا گیا۔	7	40
22	وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ﴿٦﴾ (صف: 6) نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت۔	7	77
23	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ (الحاقہ: 40) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کریم کہا جانا بمعنی معزز بھی ہے اور بمعنی سخی بھی تو آپ کی عزت کیا ہے اور سخاوت کیا ہے؟	7	199
24	يَا أَيُّهَا الْمَزْمِلُ ۖ قِمِ الْبَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١﴾ (زل: 1) اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ادائیں پسند ہیں۔	7	245
25	إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ (مزل: 15) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موسیٰ علیہ السلام سے مشابہت اور اسکے ثمرات۔	7	252
26	إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ (تکویر: 19-21) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت و عظمت۔	7	338
27	سَنُقَرِّئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ﴿٦﴾ (اعلیٰ: 6) معلوم ہوا حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا استاد صرف اللہ رب العزت ہے۔ اور جبریل علیہ السلام صرف قاصد ہیں۔	7	384
28	لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ (بلد: 1-2)	7	409

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	عظمتِ خاک پائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہر عظمت کا معیار ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔	7	409
29	وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ (ضحیٰ: 1-2) اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ انور اور گیسوئے عنبر کی قسم اٹھائی گئی ہے۔	7	442
30	حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان۔	7	443
31	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ (ضحیٰ: 7) اس کی تفسیر میں آنے والے اقوال میں سب سے بہتر قول۔	7	453
32	الْمُ نَشْرَحُ لَكَ صَدْرَكَ ۝ (الم نشرح: 1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شرح صدر کی تین صورتیں۔ تین بار شق صدر کیا گیا۔	7	461
33	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ (الم نشرح: 4) اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیسے بلند کیا؟	7	464
34	حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ (بینہ: 1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عظمتِ الوہیت کی بیئہ عظمیٰ ہیں۔	7	496
35	إِنَّا آعْطَيْنُكَ الْكَوْثَرَ ۝ (الکوثر: 1) إِنَّا آعْطَيْنُكَ کے الفاظ میں مخفی نکاتِ عظمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	7	543
36	الْكَوْثَرُ کا معنی اول: نہر کوثر۔	7	544
37	دوسرا معنی: کثرتِ اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	7	546
38	اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آنے والے اولیاء کا ملین۔	7	547
39	تیسرا معنی: کثرتِ امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	7	547
40	چوتھا معنی: کثرتِ معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	7	549
41	پانچواں معنی: کثرتِ علماء امت۔	7	549
42	چھٹا معنی: کثرتِ اولیاء اللہ۔	7	550

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
43	ساتواں معنی: کثرت ذکر رسول ﷺ۔	7	551
44	آٹھواں معنی: تادسواں معنی: قرآن، نبوت عامہ، ختم نبوت اور مقام شفاعت۔	7	552

معجزاتِ مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	فَأَنْفَجَرْتُ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشَرَ عَيْنًا (بقرہ: 60) انگشتانِ رسول ﷺ سے چشمے اُبلنا اعجازِ موسوی سے بڑھ کر ہے۔	1	221
2	کائنات کا سب سے افضل پانی کونسا ہے۔	1	222
3	وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (بقرہ: 251) داؤد علیہ السلام کی رمیِ احجار اور حضور ﷺ کا میدانِ بدر میں کنکریاں پھینکنا۔	1	537
4	وَنَزَعَ يَدَهُ فَادَاهِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِ (اعراف: 108) ید بیضاء اور نورِ مصطفیٰ ﷺ۔	3	223
5	وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمٰی (انفال: 17) بدر میں آپ کے کنکریاں پھینکنے کی کیفیت۔	3	328
6	وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَبَابًا مَّسْتُورًا (بنی اسرائیل: 45) نبی اکرم ﷺ قرآن پڑھتے رہے اور ابولہب کی بیوی ام جمیل جو آپ پر پتھر پھینکنے آئی تھی وہ آپ کو نہ دیکھ سکی۔	4	352
7	وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا (احزاب: 12) جب نبی اکرم ﷺ نے غزوہ احزاب کے دوران فتوحات روم و ایران و یمن کی غیبی	5	481

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
7	بشارات دیں اور منافقوں نے اسکا مذاق اڑایا۔	5	481
8	اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالنُّشُقُ الْقَمَرُ ﴿١﴾ (تر: 1) معجزہ شق القمر احادیث صحیحہ کی روشنی میں۔	6	622
9	مودودی اور سید قطب مصری کا معجزہ شق القمر سے انکار۔	6	623
10	حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا عالم بالا پر تصرف و اختیار۔	6	624
11	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ رد شمس۔	6	624
12	حدیث رد شمس کی صحت۔	6	625
13	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دوران نماز جنت کے خوشے کو پکڑ لینا۔	6	625
14	مستند معجزات سے انکار کفار مکہ کی پیروی ہے۔	6	626
	قرآن سب سے بڑا معجزہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے		
15	وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ (نساء: 82) گویا صرف قرآن ہی بطور معجزہ کافی ہے۔	2	383
16	قُلْ فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتِطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ (یونس: 38) قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ و لازوال معجزہ ہے۔	3	560
17	أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ؕ (عنکبوت: 51) قرآن کریم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ ہے۔	5	372
18	قرآن کے بعد کسی الہامی کتاب کی ضرورت نہیں۔	5	373
	معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم		
19	فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ؕ (اعراف: 143) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بے ہوشی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ رب العزت کو بے حجاب دیکھنا۔	3	247
20	دیدار الہی ناممکن نہیں مگر اسکی کیفیت کا سمجھنا ناممکن ہے۔	3	248

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا (بنی اسرائیل: 1) معراج جسمانی پر ایک قرآنی دلیل۔	4	300
22	سیر معراج کو رسول اللہ ﷺ کی عبدیت کے ساتھ کیوں بیان کیا گیا۔	4	300
23	عبدیت عبد کے لیے وجہ عروج ہے۔	4	301
24	قرآن میں صرف مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک حصہ معراج کیوں بیاں کیا گیا۔	4	303
25	معراج جسمانی بحالت بیداری کی ایک اور مضبوط دلیل۔	4	304
26	سفر معراج سے قبل رسول اللہ ﷺ کا شق صدر کیا جانا۔	4	305
27	آپ کا براق پر سوار کیا جانا۔	4	306
28	حضور ﷺ کا قبر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرنا اور مسئلہ حیات انبیاء۔	4	306
29	بیت المقدس آپ کی امامت اور انبیاء پر آپ کی افضلیت۔	4	307
30	امامت انبیاء اور شان ختم نبوت۔	4	309
31	پہلے آسمان پر رسول اللہ ﷺ کا دوزخ کے مختلف عذابات کا ملاحظہ کرنا۔	4	309
32	ساتوں آسمانوں پہ مختلف انبیاء سے آپ کی ملاقاتیں اور مسئلہ حاضر و ناظر۔	4	310
33	سدرۃ المنتہیٰ پہ فرشتوں کا دیدار مصطفیٰ ﷺ حاصل کرنا۔	4	311
34	جبریل امین علیہ السلام کا ایک مقام پر رفاقت رسول ﷺ سے معذرت کر لینا۔	4	311
35	ستر ہزار نوری حجابات طے کرنے کے بعد اذن یا محمد کی آواز کا آنا۔	4	312
36	اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کے درمیان مقام دنیٰ پر گفتگو اور ختم نبوت۔	4	313
37	کیا رسول اللہ ﷺ نے شب معراج اپنے رب کو دیکھا؟	4	314
38	معراج مصطفیٰ ﷺ کے چند متبادلات ① شان عبدیت و شان رسالت کا اظہار۔	4	315

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
38	<p>② حسی و معنوی عظمتوں کا جمع کیا جانا۔</p> <p>③ روز قیامت کی گھبراہٹ سے بچانا۔</p> <p>④ اعلان ختم نبوت۔</p> <p>⑤ ہر نبی کو حسب حال معجزہ دیا گیا۔</p> <p>⑥ حضور ﷺ کی امامت کلی کا اظہار کیا گیا۔</p> <p>⑦ میثاق انبیاء کی تکمیل کی گئی۔</p>	4	315
39	<p>وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي آرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ (بنی اسرائیل: 60)</p> <p>تفسیر ابن عباس کے مطابق یہ واقعہ معراج کا بیان ہے نیز واقعہ معراج خواب میں نہیں بیداری میں ہوا تھا۔</p>	4	362
40	<p>فَالْقُشَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى (طہ: 20)</p> <p>اعطاء رسالت کے وقت موسیٰ علیہ السلام کو عصا ۱۱۱ بنا دیا گیا اور فلسفہ معراج مصطفیٰ ﷺ۔</p>	4	530
41	<p>وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ (نجم: 1)</p> <p>قسم ہے ستارہ محمد ﷺ کی جب آپ معراج سے واپس اترے۔</p>	6	590
42	<p>عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى ۝ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ (نجم: 7)</p> <p>اس میں شَدِيدُ الْقُوٰى اللہ تعالیٰ ہے اور وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں اور افق اعلیٰ سے مراد لامکاں ہے۔</p>	6	594
43	<p>ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ (نجم: 9)</p> <p>خدائے جبار اپنے محبوب کے قریب آگیا پھر اور اتر آیا حتیٰ کہ دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے کم تر۔ اسکی وضاحت حدیث سے۔</p>	6	596
44	<p>مقام قاب قوسین پہ خدا و رسول کے مابین گفتگو کی چند جھلکیاں حدیث سے۔</p>	6	597
45	<p>وَلَقَدْ رَاَهُ نَزْلَةً اٰخَرٰى ۝ (نجم: 13)</p>	6	599

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	معراج میں پانچ نمازوں کا فرض کیا جانا۔	6	599
46	عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ﴿۱۴﴾ (نجم: 14) سدرۃ المنتہی کیا چیز ہے؟	6	599
47	اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰی ﴿۱۶﴾ (نجم: 16) سدرۃ المنتہی پہ فرشتوں کا رسول اللہ ﷺ کی ایک جھلک کے لیے بیتاب ہونا۔	6	600
48	مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ﴿۱۷﴾ (نجم: 17) حضور ﷺ کا شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار پانا۔	6	601
49	وَلَقَدْ رَاَهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾ (تکویر: 23) بقول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں حضور ﷺ کا اللہ رب العزت کو دیکھنا مراد ہے۔	7	339
نبی اکرم ﷺ کے اللہ تعالیٰ کو نہ دیکھنے کے دلائل کا رد			
50	لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ﴿۱۰۳﴾ (انعام: 103) اس آیت سے یہ دلیل لانا کہ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو شب معراج میں نہیں دیکھا، درست نہیں ہے۔	3	91
51	دیدارِ الہی کے امکان پر اہل سنت کے دلائل۔	3	92
52	اِلَّا وَحِيًا اَوْ مِنْ وَرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُؤْخَذُ بِاِذْنِهٖ ﴿۵۱﴾ (شوری: 51) اس آیت سے حضور ﷺ کے اللہ تعالیٰ کو نہ دیکھنے کے استدلال کا جواب۔	6	306

اخلاق مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْْءٌ ﴿۱۲۸﴾ (آل عمران: 128) شانِ رحمت مصطفیٰ ﷺ	2	150

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
2	وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَابِكُمْ (آل عمران: 153) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری امت سے بہادر ہیں۔	2	178
3	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ؕ (آل عمران: 159) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت۔	2	189
4	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم۔	2	190
5	فَاعْفُ عَنْهُمْ (آل عمران: 159) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان درگزر۔	2	190
6	فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ (انعام: 33) کفار آپ کی ذات پر کوئی اعتراض نہیں کرتے تھے آپ کے دین پر اعتراض کرتے تھے۔	3	24
7	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (انعام: 52) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غریب صحابہ کو پاس بٹھانا اور معزور امیروں کو واپس کر دینا۔	3	39
8	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ (اعراف: 199) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عفو و درگزر۔	3	306
9	فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ؕ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ (یونس: 16) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے سامنے اپنی پاک زندگی کو بطور دلیل پیش کیا۔	3	545
10	وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ (بنی اسرائیل: 29) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سائل کو بدن سے قمیص اتار کر دے دینا جبکہ گھر میں دوسری قمیص نہ تھی۔ تب یہ آیت اُتری۔	4	343
11	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ (کہف: 28) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نادار صحابہ کو ترجیح دی اور مالدار کفار کو بھگا دیا۔	4	425
12	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (طہ: 131) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی۔	4	583

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
13	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب: 21) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ہر پہلو سے کامل نمونہ حیات ہونا۔ ☆ بحیثیت باپ۔ ☆ بحیثیت بیٹا۔ ☆ بحیثیت بھائی۔ ☆ بحیثیت شوہر۔ ☆ بحیثیت آقا۔ ☆ بحیثیت سربراہ مملکت۔ ☆ بحیثیت کمانڈر انچیف۔	5	488
14	وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ (احزاب: 37) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غلاموں کی عزت افزائی کے لیے اپنی پھوپھی زاد بہن کا نکاح اپنے غلام سے فرما دیا۔	5	515
15	إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِیْ مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَسْتَجِیْ مِنَ الْحَقِّ (احزاب: 53) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت حیا از حدیث۔	5	555
16	قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (مجادلہ: 1) ایک سادہ سی عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر اپنے مسائل میں آپ سے جھگڑا کر لیتی ہے اور آپ برا نہیں محسوس فرماتے۔	7	2
17	إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ (مجادلہ: 12) یہ آیت اس لیے اُتری کہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے طویل مشاورت کرتے رہتے جس سے آپ کو تکلیف ہوتی مگر آپ اس کا اظہار نہ فرماتے۔	7	11
18	ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ (مومنون: 96) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم اور عفودرگزر۔	5	36

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	لَوْ لَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۖ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ (فرقان: 7)	5	137
	اس آیت کے تحت یہ ذکر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فقر اختیار ہی تھا۔ اگر آپ چاہتے تو آپ پر کئی خزانے اتارے جاتے۔		
20	مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝ (فرقان: 10)	5	139
	اس آیت کے تحت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیوی نعمتوں کی فرمائش کی گئی مگر آپ نے فقر اختیار فرمایا۔		
21	وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ (4: 4)	7	171
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم		
22	<ul style="list-style-type: none"> حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے زیر دستوں سے حسن سلوک۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عام لوگوں سے حسن سلوک۔ حضور رحمت کا سنات صلی اللہ علیہ وسلم کا عفو و درگزر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تواضع و انکسار۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جود و کرم۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت۔ حضور سید کا سنات صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاء۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا زہد۔ حضور رحمت کا سنات صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے پیار۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایفاء عہد۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و امانت۔ 	7	172
23	إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۖ فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۖ ثُمَّ قَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۖ (مذ: 18-20)	7	261
	ولید بن مغیرہ بار بار فکر کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں عیب ڈھونڈھے مگر ملتا		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
23	نہیں تھا۔ آخر اس نے آپ کو جادوگر قرار دیا۔	7	261
24	لَمْ تُحَرِّمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ (تحریم: 1) حضور سید عالم ﷺ نفیس ترین طبع کے مالک ہیں۔ آپ کو گوارا نہ تھا کہ آپ سے کسی کو کوئی تکلیف دہ چیز محسوس ہو۔	7	138
25	وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى (ضحیٰ: 8) نبی اکرم ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی۔	7	454
26	وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ (ضحیٰ: 10) نبی اکرم ﷺ کا دریائے جود و سخا کیسا وسیع ہے؟ مع یتیم اور سائل کی دلداری کرنے کی اہمیت و فضیلت۔	7	455
27	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (ضحیٰ: 11) نبی اکرم ﷺ نے بطور تحدیث نعمت اپنے کیا کیا فضائل بیان فرمائے؟	7	457
28	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (کوثر: 2) نبی اکرم ﷺ کی نماز اور قربانی سے محبت۔	7	552

حقوقِ مصطفیٰ ﷺ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	پہلا حق: اطاعت رسول ﷺ		
1	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي (آل عمران: 31) اتباع رسول ﷺ کی اہمیت و فضیلت۔	2	38
2	اتباع رسول ﷺ کے تقاضے۔	2	39

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
3	بغیر اتباع دعویٰ محبت فضول ہے۔	2	39
4	بغیر اتباع رسول ﷺ دعویٰ ولایت زندیقیت والحاد ہے۔	2	40
5	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ (آل عمران: 32)	2	38
6	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ (نساء: 13) آپ کی اطاعت پر نجات کو موقوف کیا گیا ہے۔	2	258
7	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ اللہ کی طرح رسول اللہ ﷺ بھی مطاع مطلق ہیں۔ (نساء: 59)	2	345
8	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (نساء: 65) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فیصلہ نبوی پر راضی نہ ہونے والے کی گردن اڑا دینا۔	2	361
9	وَاتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (اعراف: 157) اتباع رسول ﷺ سے ہی نجات وابستہ ہے۔	3	260
10	وَاتَّبِعُوا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (اعراف: 158) ہدایت رسول اللہ ﷺ کی اتباع کیساتھ وابستہ ہے۔	3	268
11	أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ (انفال: 20)	3	332
12	اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ (انفال: 24) اللہ اور اس کے رسول کے حکم پہ دیر نہ کی جائے۔	3	334
13	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ (براعت: 58) نبی اکرم ﷺ کے فیصلے پر اعتراض منافقین کا کام ہے۔	3	448
	دوسرا حق: احترام رسول ﷺ		
14	لَا تَقُولُوا رَاعِنَا (بقرہ: 104) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو راعنا کہنے سے منع کیا جانا۔	1	280
15	بارگاہِ خدا میں مقام مصطفیٰ ﷺ۔	1	281

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
16	نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہلودار لفظ کا بولنا باعث کفر ہے۔	1	282
17	آپ کی شان میں گستاخی والا جملہ بلا نیت بھی گستاخی ہے۔	1	282
18	وَأَمْنُكُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ (ماندہ: 12) ایمان بالرسول کا پہلا تقاضا احترام رسول ہے۔	2	540
19	قَالُوا يٰمُوسَىٰ اِمَّا اَنْ تَلْقٰى وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ نَحْنُ الْمُلٰقِيْنَ ﴿١٥﴾ (اعراف: 115) احترام نبی کا صلہ۔	3	225
20	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ (اعراف: 157) احترام رسول ﷺ کے تقاضے۔	3	260
21	اَسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ (انفال: 24) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر لازم تھا کہ نماز کو درمیان میں چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی بات سنیں۔	3	334
22	تعظیم رسول ﷺ کا معاملہ ہر عبادت سے بلند ہے۔	3	335
23	لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا (احزاب: 69) موسیٰ علیہ السلام اور رسول اللہ ﷺ کو کیا ایذا دی گئی حدیث سے۔	5	578
24	رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارکہ میں عیب ڈھونڈنا منافق کا کام ہے۔	5	579
25	وَتَعَزَّزُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ (ت: 9) تعظیم رسول ﷺ کے تقاضے۔	6	461
26	کھڑے ہو کر درود و سلام کا پڑھنا شرک نہیں تعظیم رسول ﷺ ہے۔	6	461
27	لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (حجرات: 2) حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا جذبہ تعظیم مصطفیٰ ﷺ۔	6	509
28	اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ (حجرات: 2) تعظیم مصطفیٰ ﷺ سب اعمال کی جان ہے۔	6	509
	تیسرا حق: آپ پر درود و سلام پڑھنے کا حکم		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
29	إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ (احزاب: 56) اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب ﷺ پر درود بھیجنا کس معنی میں ہے اور فرشتوں کا بھیجنا کس معنی میں؟	5	558
30	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (احزاب: 56) ایمان والوں کا آپ پر درود بھیجنا کس معنی میں ہے۔	5	558
31	آپ پر درود شریف کا تسلسل ازل سے ابد تک۔	5	560
32	ہم آپ پر درود بھیج کر اپنے لیے رحمت کا دروازہ کھولتے ہیں۔	5	560
33	درود سنت الہیہ ہے۔	5	560
34	افضل درود وہ ہے جس میں سلام بھی ہو۔	5	561
35	درود شریف کی فضیلت حدیث میں۔	5	561
36	درود شریف کے پڑھنے کے مواقع۔	5	564
37	درود شریف پڑھنے کا شرعی حکم۔	5	566
38	غیر انبیاء کے لیے ﷺ مستقلاً کہنے کی کراہت۔	5	566
	جوتہا حق: اللہ و رسول سے محبت دنیا کی ہر چیز سے زیادہ ہونا ضروری ہے		
39	قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ (براءت: 24) اگر اللہ و رسول ہر چیز سے محبوب تر نہ ہوں تو ایمان مکمل نہیں، حدیث کی رو سے۔	3	410
40	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میدان احد میں اپنے بیٹے پر تلوار لے کر پل پڑے۔	3	411
41	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی محبت رسول ﷺ۔	3	410
42	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی محبت رسول ﷺ۔	3	411
43	ایک انصاری عورت کا عظیم جذبہ حب رسول ﷺ۔	3	411
	گستاخ رسول کافر و ملعون ہے اسکی سزا قتل ہے		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	وَ اسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَ رَاعِنَا لِيَّا بِالسِّنْتِهِمْ --- وَ لَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ (نساء: 46) گستاخی رسول ﷺ کا مرتکب کافر و ملعون ہے۔	2	333
45	وَ اِنْ تَكْفُرُوا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا اَيَّامَةَ الْكُفْرِ (براءت: 12) گستاخ رسول ﷺ ذمی کی سزا قتل ہے، بحکم قرآن و حدیث۔	3	399
46	وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ (براءت: 61) ایذا رسول میں استخفاف صحابہ و اہل بیت بھی شامل ہے۔	3	457
47	اِبَاللّٰهِ وَ اٰيَتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تُسْتَهْزِءُوْنَ (براءت: 66) منافقین نے سہرتوک میں آپ ﷺ کی توہین کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے کفر قرار دیا۔	3	459
48	گستاخ رسول کی سزا قتل ہے خواہ توبہ کر لے۔	3	460
49	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مِنْ اُكْرَهٗ --- فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ (نحل: 106) جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے زبردستی گستاخی رسول کروائی گئی تو یہ آیت اُتری اور گستاخی کو کفر اور باعث غضب و عذاب قرار دیا گیا۔	7	277
پانچواں حق: آپ کی طرف جھوٹ منسوب نہ کرنا			
50	اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يٰٓاْتِيَنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهٗ النَّارُ (آل عمران: 183) انبیاء کی طرف جھوٹے معجزات منسوب کرنا کارِ یہود ہے۔	2	226
51	واقعہ معراج میں جبریل علیہ السلام کا آپ کے قدموں کو چوم کر جگانا بے اصل ہے۔	2	227
چھٹا حق: حاضری دربار رسالت مآب ﷺ			
52	وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ (نساء: 64)	2	360

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
52	آپ کی بارگاہ کی حاضری کی اہمیت و ثواب	2	360
53	وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ (انعام: 54) حاضری دربار رسالت مآب ﷺ کا مقام	3	45
54	فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (انعام: 54) آج بھی زائرین کو مواجہہ شریف کے اندر سے آواز آتی ہے کَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	3	45

الانبیاء علیہم السلام

- ☆ عقائد متعلقہ انبیاء کرام علیہم السلام
- ☆ اخلاق انبیاء کرام علیہم السلام
- ☆ تاریخ انبیاء کرام علیہم السلام (انبیاء کے انفرادی فضائل و حالات)
- ☆ حضرت آدم علیہ السلام ☆ حضرت نوح علیہ السلام ☆ حضرت صالح علیہ السلام
- ☆ حضرت ہود علیہ السلام ☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام ☆ حضرت اسماعیل علیہ السلام
- ☆ حضرت اسحاق و یعقوب علیہما السلام ☆ حضرت یوسف علیہ السلام ☆ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام
- ☆ مختلف انبیاء بنی اسرائیل خصوصاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عقائد متعلقہ انبیاء کرام علیہم السلام

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	بہلا عقیدہ: انبیاء کا معصوم ہونا		
1	اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا (بقرہ: 67) انبیاء کرام علیہم السلام استہزاء و مذاق جیسی صفات سے پاک ہیں۔	1	235
2	لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾ (بقرہ: 124) عصمت انبیاء کرام علیہم السلام۔	1	313
3	اَمِّنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ (بقرہ: 285) نبی کو اپنی وحی میں تردد نہیں ہو سکتا۔	1	607
4	اَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ (آل عمران: 32) گویا رسول کا ہر قول و فعل خواہش نفس سے پاک ہے۔	2	63
5	وَلَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ (آل عمران: 50) ایک پیغمبر پہلے پیغمبر کی شریعت کو بدل سکتا ہے کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے کہتا ہے۔	2	63
6	مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغْلِبَ (آل عمران: 161) انبیاء کرام علیہم السلام خیانت و بددیانتی جیسی صفاتِ قبیحہ سے پاک ہیں۔	2	194
7	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ (نساء: 13) نبی کے ہر حکم کی اطاعت ضروری ہے کیونکہ وہ خواہش نفس سے حکم دے ہی نہیں سکتا۔	2	269
8	قُلْ اَطِيعُوا اللَّهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُولَ (نور: 54) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قول و فعل کی اطاعت مطلقاً فرض ہے کیونکہ انکا کوئی قول و فعل مرضی خدا کے خلاف ہو ہی نہیں سکتا۔	5	105

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	قَالَ يَا بَنِي آدَمَ افْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ (صافات: 102) معلوم ہوا نبی کا خواب بھی شیطانی اثر سے محفوظ اور وحی الہی ہوتا ہے۔	6	58
10	إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۖ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٦﴾ (ص: 46) یہ آیات عصمت انبیاء کی دلیل ہیں۔	6	100
11	لَا غُيُوبَ لَهُمْ جَمْعِينَ ﴿٨٧﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٨﴾ (ص: 83) شیطان نے خود کہا میں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کو گمراہ نہیں کر سکوں گا اور انبیاء کا چنا ہوا ہونا قطعی ہے۔	6	107
12	لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ (نح: 27) گویا نبی کا خواب سچا ہو کر رہتا ہے اس کے خواب میں شیطان نہیں آ سکتا کہ وہ معصوم ہے۔	6	484
13	وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٣﴾ (نجم: 3) زبان رسول سے جو نکلتا ہے حق نکلتا ہے تو یہی شان عصمت ہے۔	6	590
14	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ (نساء: 64) رسول کا ہر قول و فعل واجب الطاعت ہے کیونکہ وہ مرضی خدا کے خلاف ہو ہی نہیں سکتا۔	2	354
15	مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ (نساء: 80) رسول مرضی خدا کے خلاف کوئی قول و فعل کر ہی نہیں سکتا اس لیے اس کی اطاعت اللہ ہی کی اطاعت ہے۔	2	380
16	النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا (مائدہ: 44) انبیاء کرام علیہم السلام کا معصوم ہونا۔	2	385
17	مَا ذَا أُجِبْتُمْ ۚ (مائدہ: 109) انبیاء سے پوچھا جائیگا تمہیں کیا جواب دیا گیا؟	2	662
18	وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ (براءت: 58)	3	448

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
18	نبی کے فیصلہ پر اعتراض کرنے والوں کو منافق قرار دیا گیا، گویا نبی غلط فیصلہ کر ہی نہیں سکتا۔	3	448
19	كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٠﴾ حضرت یوسف علیہ السلام کا بُرائی سے بچنے کا عظیم واقعہ عصمتِ انبیاء کی دلیل ہے۔ (یوسف: 24)	4	20
20	وَلَا تُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٢١﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٢﴾ (حجر: 40) شیطان کا اقرار ہے کہ وہ اللہ کے چنے ہوئے بندوں کو گمراہ نہیں کر سکتا۔	4	188
21	إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ (حجر: 42) (بنی اسرائیل: 65) اللہ رب العزت کا اعلان کے اے شیطان! میرے خاص بندوں پہ تیرا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔	4	365
22	لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ (حجر: 72) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی کی قسم اٹھائی۔	4	196
23	وَإِذْ كُذِّبَتْ إِذَا نَسِيتَ (کہف: 24) بھول جانا عصمتِ انبیاء کے خلاف نہیں ہے۔	4	422
24	إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ (نحل: 99) شیطان کو انبیاء پر کوئی اختیار نہیں۔	4	272
25	فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ (طہ: 115) حضرت آدم علیہ السلام نے بھول کر دانہ گندم کھایا۔	4	573
26	إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۚ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٩٠﴾ (انبیاء: 90) انبیاء کی سیرت سبقتِ خیر، دعاء و التجاء اور خشوع و خضوع سے عبارت ہے۔	4	633
عصمتِ نبوت پر اعتراضات کا جواب			
27	فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا (بقرہ: 36) حضرت آدم علیہ السلام کی خطا اور مسئلہ عصمتِ انبیاء۔	1	184
28	قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ﴿٢٣﴾ (اعراف: 23)	3	161

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	حضرت آدم علیہ السلام کا بھول جانا عصمت نبوت کے خلاف نہیں۔	3	161
29	وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿١٢١﴾ (طہ: 121) اس آیت کا درست مفہوم ائمہ تفسیر کی زبانی۔	4	576
30	اس آیت کے تحت ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کے خطرناک الفاظ۔	4	578
31	وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْ لَا اَنْ رَّا بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ (یوسف: 24) اس آیت کا درست مفہوم اور حضرت یوسف کے ارادہ گناہ کے بارے میں موضوع اسرائیلی روایات کا رد۔	4	21
32	قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا (انبیاء: 63) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعریض کی تھی جھوٹ نہیں کہا۔ تعریض اور جھوٹ میں فرق۔	4	618
33	حدیث بخاری میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین کذبات کی تشریح۔	4	618
34	وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنَّی الْشَّیْطٰنُ فِیْ اٰمْنِیَّتِهٖ ۚ (حج: 52) کیا کسی موقع پر شیطان نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر کفریہ کلمات جاری کر دیے تھے؟ معاذ اللہ۔	4	684
35	اِنَّ هٰذَا اٰخِرُ نَفْسٍ لِّهٖ تَسْعُ وَتَسْعُوْنَ نَعَجَةً وَّلِی نَعَجَةً وَّاحِدَةً (ص: 23) حضرت داؤد علیہ السلام کے بارے میں غلط اسرائیلی روایات کی تردید۔	6	88
36	وَلَهُمْ عَلٰی ذٰلِكَ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنَ ﴿١٤﴾ (شعراء: 14) لفظ ذَنْبُ کبھی اعتراض کے معنی میں بھی آتا ہے۔ لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (سورہ فتح: 2) کا جواب۔	5	178
37	وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ (مومن: 55) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لفظ ذَنْبُ کی نسبت کا مفہوم۔	6	206
38	اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (سورہ محمد: 19)	6	439

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
38	اس آیت میں امت سے خطاب ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں۔	6	439
39	لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ (سورہ فتح: 2)	6	453
40	اس آیت کے ترجمہ میں بعض لوگوں کا ٹھوکر کھانا۔	6	457
	دوسرا عقیدہ: سب انبیاء پر ایمان کا لزوم		
41	لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ^ت (بقرہ: 285)	1	606
42	وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ (نساء: 152)	2	469
43	كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ^ه (نساء: 163)	2	485
44	إِذْ جَعَلْنَا فِيكُمْ أَلِنَبِيَّاءَ وَ جَعَلْنَاكُمْ مَلُوكًا ^ك (مائدہ: 20)	2	558
45	نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعُ الرُّسُلَ ^ط (ابراہیم: 44)	4	165
46	إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَ كَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ^ث (مریم: 51)	4	500
	تیسرا عقیدہ: رسولان گرامی ہی کی اطاعت پر نجات موقوف ہے		
47	لَعَلَّا يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ^ط (نساء: 165)	2	487
48	أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي (انعام: 130)	3	114

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
49	إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمُ الْآيَاتِ ۚ (اعراف: 35) انبیاء کی اطاعت پر ہی نجات موقوف کی گئی ہے۔	3	175
50	قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ ۖ (اعراف: 53) جوتہا عقیدہ برنبی و رسول کا احترام فرض اور اس سے استہزاء کفر ہے	3	190
51	وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا (رعد: 32) معلوم ہوا کسی پیغمبر کی گستاخی اور استہزاء کفر ہے۔	4	121
52	وَأَمْنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ (مائدہ: 12) ایمان بالرسول کا پہلا تقاضا احترام رسول ہے۔	2	541
53	لَمْ أَكُنْ لَّا سَجْدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَبٍّ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ (حجر: 33) ابلیس تو ہین نبی کی وجہ سے ملعون ہوا۔	4	187
	پانچواں عقیدہ: انبیاء کرام ﷺ دنیا میں کسی سے نہیں سیکھتے۔ انکا اسناد صرف اللہ تعالیٰ ہے		
54	وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ (مائدہ: 110) اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن و سنت اور تورات و انجیل خود سکھائے۔	2	666
55	وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (بقرہ: 31)	1	174
56	وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ (کہف: 65)	4	445
57	عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّسَ مِنَّا عَلِيمٌ رُّشْدًا ﴿٦٦﴾ (کہف: 66) البتہ ایک نبی دوسرے نبی سے علم سیکھ سکتا ہے۔	4	450
	چھٹا عقیدہ: حیات انبیاء کرام ﷺ		
58	وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ (بقرہ: 154) حیات شہداء حیات انبیاء کرام ﷺ کی دلیل ہے۔	1	358

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
59	فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٗ (بقرہ: 259) جسم نبی کے پاس پڑا ہوا کھانا پینا سو سال تک خراب نہیں ہوا۔	1	557
60	وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ (نساء: 64) یہ آیت تاقیامت امت کو بارگاہِ رسول ﷺ میں حاضر ہو کر طلبِ بخشش کا حکم دیتی ہے۔	2	354
61	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ (زمر: 30) اس آیت کے تحت تحقیق کہ انبیاء زندہ ہیں۔ احادیث اور اقوالِ ائمہ۔	6	134
62	سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ (بنی اسرائیل: 1) حضور ﷺ کا قبر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرنا اور مسئلہ حیاتِ انبیاء۔	4	306
63	مَا دَلَّہُمْ عَلٰی مَوْتِہٖ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاتِہٖ (سبا: 14) معلوم ہوا زمین انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کو نہیں کھاتی۔	5	595
64	لَکِبْتُ فِیْ بَطْنِہٖ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (صافات: 144) حضرت یونس علیہ السلام کا تاقیامت بطنِ حوت میں رہنے کا معنی یہ ہے کہ آپ کے سبب مچھلی بھی زندہ رہتی۔	6	69
ساتواں عقیدہ: انبیاء کرام علیہم السلام تمام مخلوق خدا سے افضل ہیں			
65	اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّہَدَآءِ وَ الصِّلِحِیْنَ (نساء: 69) انبیاء کا ذکر تمام منعم علیہم سے پہلے ہے جو انکی افضلیت پر دال ہے۔	2	364
66	وَ کُلًّا فَضَّلْنَا عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ (انعام: 86) انبیاء کو تمام جہانوں پر افضل قرار دیا گیا۔ افضلیتِ انبیاء پر دیگر دلائل۔	3	72
67	کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل کہنا کفر ہے۔ اقوالِ ائمہ	3	73
68	اِنِّیْ اَصْطَفِیْتُكَ عَلٰی النَّاسِ بِرِسٰلَتِیْ (اعراف: 144) رسول کا غیر رسول سے افضل ہونا بوجہ رسالت۔	3	250
69	وَ کَذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ وَ یُعَلِّمُکَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَہٗ	4	8

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
69	عَلَيْكَ (یوسف: 6) اللہ تعالیٰ کے ہاں نبوت سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔	4	8
70	اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ (حج: 75) رسول خواہ فرشتہ ہو یا انسان وہ غیر رسول سے افضل ہے۔	4	698
71	وَأَنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ (ص: 47) یہ آیت انبیاء کے افضل ہونے کی دلیل ہے۔	6	100

انبیاء کرام علیہم السلام کی مختلف صفات عالیہ اور اخلاق

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	وَأُتِرَى الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى يَا ذَا النُّبُوَّةِ (آل عمران: 49) نبی اپنے معجزہ کا چیلنج دے سکتا ہے۔	2	62
2	معجزہ کا اظہار نبی کے اختیار میں ہوتا ہے۔	2	62
3	قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا (مائدہ: 109) انبیاء کرام علیہم السلام روز قیامت علم الہی کے مقابلہ میں اپنے علم کی نفی کر دیں گے۔	2	662
4	لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (اعراف: 67) انبیاء و رسل کو ذہنی عارضہ نہیں ہو سکتا۔	3	200
5	قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ (اعراف: 75) انبیاء پر ایمان والے اکثر معاشرہ کے فقیر و نادار لوگ تھے۔	3	206
6	قَالَ هُوَ لَا بَنِيَّ إِن كُنْتُمْ فَعِلِينَ (حجر: 71) اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی بیٹا نہیں ہے۔	4	196

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
6	نبی اپنی امت کے لیے بمنزل باپ ہوتا ہے۔	4	196
7	قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا (ط: 18) لاٹھی ہاتھ میں رکھنا سنتِ انبیاء ہے اور اسکے فوائد۔	4	529
8	غلہ بانی سنتِ انبیاء ہے اور اسکی حکمت۔	4	529
9	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ (ط: 27) اعلان نبوت کے بعد انبیاء میں کوئی ایسا جسمانی عیب نہیں چھوڑا جاتا جس پر لوگ مذاق اڑائیں۔	4	531
10	فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (زخرف: 50) حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے دشمنوں کے لیے دعا کرتے تھے اور ان کا عذاب ٹل جاتا تھا۔	6	331
11	إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ (شعراء: 107-125-143-162-178) انبیاء ابلاغِ دین میں امین ہیں کوئی خیانت نہیں کر سکتے۔ تو کیسے ممکن ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم آخری وقت میں پروانہ خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لکھے بغیر چلے جائیں؟	5	201
12	وَمَا آتَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ (شعراء: 114)	5	201
13	وَيَقَوْمٍ مِّنْ يَّنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتَهُمْ ۖ (هود: 30) انبیاء کرام علیہم السلام نادار مومنوں کو پاس بٹھاتے تھے اور متکبر سرمایہ داروں کو بھگا دیتے تھے۔ اس میں زر پرست علماء و مشائخ کے لیے ہدایت ہے۔	3	627
14	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (نقص: 12) نبی شیرخوارگی ہی سے منع علم ہوتا ہے۔	5	288
15	پیغمبر کا محرمات سے معصوم ہونا۔	5	289
16	وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْآنِ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا (نقص: 59) ہر رسول کسی علاقہ کے مرکزی شہر میں بھیجا جاتا تھا تا کہ آس پاس ہر طرف اسکی دعوت عام ہو۔	5	322
17	فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا (عنکبوت: 14)	5	351

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
17	حضرت نوح علیہ السلام کا عمل بتاتا ہے کہ انبیاء استقامت کا پہاڑ ہوتے ہیں۔	5	351
18	لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۖ (احزاب: 69) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء کرام جسمانی عیب سے پاک ہوتے ہیں۔	5	579
19	مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ (مومن: 78) انبیاء کرام کی کل تعداد حدیث سے۔	6	218
20	إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا (شوری: 51) وحی کی تین اقسام۔	6	305
انبیاء کو بچپن ہی سے معرفت الہیہ حاصل ہوتی ہے			
21	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ (انبیاء: 51) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بچپن ہی میں ستارہ پرستی کا رد کیا اور یہی ہر نبی کی شان ہے۔	4	613
22	فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْأَفْلِينَ ﴿٧٦﴾ (انعام: 76) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بقول محمد بن اسحاق غار سے نکل کر پہلی بار ستارے دیکھے تو انکی ربوبیت کی تردید کی۔	3	66
23	وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٧﴾ (مریم: 12) حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بچپن ہی سے حکمت دیدی گئی۔	4	479
24	قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ (مریم: 30) حضرت عیسیٰ علیہ السلام ماں کی گود میں صاحب معجزہ ہیں یعنی ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے اسی لیے بچپن ہی سے گناہوں سے معصوم ہوتا ہے۔	4	489
انبیاء کرام علیہم السلام کی استجاب دعا			
25	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ (بقرہ: 126) آج مکہ مکرمہ میں پھلوں کی بہتات دعاء ابراہیم کا اثر ہے۔	1	319

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
26	رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ (مائده: 114) دعاء عیسیٰ علیہ السلام سے آسمانوں سے کھانے سے بھرادر خوان اُترا۔	2	669
27	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ (اعراف: 89) دعاء شعیب علیہ السلام سے نجات مسلمان اور ہلاکت منکرین۔	3	214
28	قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ (اعراف: 155) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے ستر بنی اسرائیل کا دوبارہ زندہ کیا جانا۔	3	259
29	وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (بقرہ: 60) دعاء موسیٰ علیہ السلام کے صدقے پتھر سے بارہ چشمے چلائے گئے۔	1	220
30	فَجَعَلْ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقُهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ (ابراہیم: 37) مکہ مکرمہ کی طرف لوگوں کا پروانہ وار کھینچا دعا ابراہیم ہی ہے۔	4	161
31	فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ (طہ: 97) سامری کے خلاف موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہلاکت۔	4	566
32	فَاَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (شعراء: 118) نوح علیہ السلام کی دعا اور اسکی قبولیت۔	5	203
33	رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (شعراء: 169) لوط علیہ السلام کی دعا اور اسکی قبولیت۔	5	212
34	إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (زخرف: 50) قوم فرعون پر کئی عذابات آئے انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے درخواست کی اور آپ کی دعا سے وہ عذابات ٹال دیے جاتے تھے۔	6	331

تاریخ انبیاء کرام علیہم السلام

انبیاء کرام علیہم السلام کے انفرادی فضائل اور حالات

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	حضرت آدم علیہ السلام		
1	إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ^۱ (بقرہ: 30) حضرت آدم علیہ السلام کس معنی میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ ٹھہرے۔	1	170
2	اسْجُدُوا لِآدَمَ (بقرہ: 34) حضرت آدم علیہ السلام کے لیے سجود ملائکہ اور بعض شبہات کا ازالہ۔	1	177
3	يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (بقرہ: 35) حضرت آدم علیہ السلام کو کچھ عرصہ جنت میں کیوں رکھا گیا۔	1	182
4	کیا حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کے کسی باغ میں رکھا گیا تھا؟	1	183
5	وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ ابْنَيْ آدَمَ (مائدہ: 27) قابیل کا ہابیل کو قتل کرنا۔	2	563
6	فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ (مائدہ: 31) حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل کا قصہ۔	2	566
7	إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ (آل عمران: 33) حضرت آدم علیہ السلام کے چنے جانے کا معنی۔	2	42
8	كَمْثَلِ آدَمَ ^۲ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ (آل عمران: 59) حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا گیا۔	2	73
9	ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ^۳ (اعراف: 11)	3	153

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	سجود آدم علیہ السلام کس معنی میں تھا؟	3	153
10	وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (اعراف: 19) حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر کیا تھا۔	3	157
11	وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (اعراف: 172) جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے انکی ساری اولاد کی ارواح نکال کر ان سے اقرار ربوبیت لیا۔	3	282
12	فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ (اعراف: 190) حضرت آدم و حوا کی طرف نسبت شرک کا رد۔	3	301
	حضرت نوح علیہ السلام		
13	إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا (آل عمران: 33) حضرت نوح علیہ السلام کے چنے جانے کا معنی۔	2	42
14	إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ (النساء: 163) حضرت نوح علیہ السلام کے یہاں خصوصی ذکر کی وجہ۔	2	485
15	لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ (اعراف: 59) حضرت نوح علیہ السلام کے مختصر احوال زندگی۔	3	197
16	وَاعْرِفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾ (اعراف: 64) طوفان نوح ساری زمین پر نہیں آیا تھا۔	3	198
17	ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾ (یونس: 71) حضرت نوح علیہ السلام کا زمانہ بعثت اور آپ کی تبلیغی مساعی۔	3	581
18	فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ (یونس: 73) حضرت نوح علیہ السلام کی نسل سے انسانیت کیسے چلی۔	3	583
19	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ --- مَا نَرِيكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا (هود: 27)	3	623

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	قوم کا حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے ساتھیوں کا مذاق اڑانا۔	3	623
20	وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَكَلَّمَا مَرْ عَلَىٰ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ (ہود: 38) حضرت نوح علیہ السلام کا کشتی بنانا اور کفار کا اس پر مذاق اڑانا۔	3	631
21	قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ (ہود: 40) کشتی نوح علیہ السلام میں ہر جانور کا جوڑا سوار کیا جانا۔	3	633
22	قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ (ہود: 42) حضرت نوح علیہ السلام کا اپنے کافر بیٹے کو سوار ہونے کے لیے پکارنا۔	3	634
23	وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ (ہود: 44) کشتی نوح علیہ السلام کہاں آ کر رکی۔	3	634
24	کشتی کتنے دن پانی پہ رہی کہاں کہاں گھومی۔	3	635
25	طوفان نوح ساری زمین پر نہیں صرف جزیرہ عرب پر آیا تھا۔	3	635
26	وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي (ہود: 45) حضرت نوح علیہ السلام کا سوال کہ اے اللہ! میرا بیٹا کیوں ہلاک ہوا؟	3	636
27	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ (بنی اسرائیل: 17) حضرت نوح علیہ السلام سے قبل کسی قوم کو عذاب نہ دیا گیا کیونکہ سب مسلمان تھے۔	4	329
28	وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا (انبیاء: 76) حضرت نوح علیہ السلام کی استجاب دعا اور کرب عظیم سے آزادی پانا۔	4	625
29	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ---- حَتَّىٰ حِينٍ ۖ (مومنون: 25) حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغی مساعی جمیلہ۔	5	16
30	فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا (مومنون: 27) آپ کا حکم ربی کے ساتھ کشتی بنانا۔	5	18
31	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا عَجَبًا (14)	5	350

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
31	حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کتنی تھی۔ کتنا عرصہ تبلیغ کی اور کتنے آدمی ایمان لائے۔	5	350
32	وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾ (صافات: 77) طوفان نوح کے بعد صرف حضرت نوح علیہ السلام ہی کی نسل چلی۔ باقی مومنین بے نسل چلے گئے۔	6	5
33	قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ نَهَارًا ﴿٦٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦٦﴾ (نوح: 5-6) حضرت نوح علیہ السلام کی کفار کے مقابلہ میں اپنے رب سے درد مندانه فریاد و التجاء۔	7	218
	حضرت ہود علیہ السلام		
34	وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ﴿٥٠﴾ حضرت ہود علیہ السلام کی اپنی قوم کو حکیمانہ دعوت اور ان کا دورِ بعثت۔	3	639
35	قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ ﴿٥٣﴾ کفار کا حضرت ہود علیہ السلام کے معجزہ سے انکار۔	3	641
36	وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ﴿٥٨﴾ قوم عاد پر آنے والا عذاب بصورتِ آندھی۔	3	643
37	اَتَّبِعُونَ كُلَّ رِيعٍ أَيَّتَٰةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ (شعراء: 128) قوم عاد بلند پہاڑوں پر مکانات بناتے تھے صرف اظہارِ فخر کے لیے۔	5	206
38	قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرٌّ عَلَيْنَا ﴿٢٤﴾ (احقاف: 24) قوم عاد پر گہرے بادل چھائے تو وہ خوش ہوئے، مگر وہ عذاب تھا۔	6	416
39	وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ﴿٦٥﴾ (اعراف: 65) حضرت ہود علیہ السلام کا نسب، آپ کو کہاں بھیجا گیا۔	3	199
40	وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ﴿٦٩﴾ (اعراف: 69) قوم عاد کا طویل القامت ہونا۔	3	203
	حضرت صالح علیہ السلام		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
41	وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا (هود: 61) حضرت صالح علیہ السلام کی بعثت اور تبلیغ۔	3	644
42	قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا (هود: 62) حضرت قوم کا صالح علیہ السلام کو کار تبلیغ سے روکنا۔	3	645
43	وَيَقُومِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً (هود: 64) حضرت صالح علیہ السلام کے لیے پہاڑ سے اونٹنی کا نکالا جانا۔	3	646
44	فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا (هود: 66) قوم ثمود پر عذاب الہی کا فرشتے کی چیخ کی صورت میں آنا۔	3	647
45	فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِمْينَ (شعراء: 157) قوم ثمود کا اللہ کی اونٹنی کے پاؤں کا ٹٹا اور ہلاک ہونا۔	5	210
46	قَالُوا اتَّقَاسُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ (نمل: 49) قوم ثمود کے نوا افراد کامل کر قتل صالح علیہ السلام کی سازش کرنا اور عذاب کا شکار ہونا۔	5	261
حضرت ابراہیم علیہ السلام			
بچپن			
47	فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا (انعام: 76) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بچپن میں سورج چاند ستاروں کی خدائی کا رد کرنا۔	3	66
48	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ (انبیاء: 51) جوانی میں بتوں کا توڑنا۔	5	613
49	وَتَاللَّهِ لَا كِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ --- فَجَعَلَهُمْ جُودًا (انبیاء: 57-58) آپ کے بتوں کو توڑنے کی تفصیل۔	5	615
50	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (صافات: 93)	6	55

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	بعث و تبلیغ		
51	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَسِرَّنِي وَلَا تَدْعُنِي إِلَى الدِّينِ ۖ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا مَّا إِلَهَةٌ (انعام: 74)	3	64
52	يَا بَتِّ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ (مریم: 42)	4	495
53	إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۖ (عنکبوت: 16)	5	353
	نمرود سے مقابلہ		
54	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ (بقرہ: 258)	1	554
55	نمرود کون تھا؟	1	556
	تبرید نار		
56	يُنَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ (انبیاء: 69)	4	620
57	مرزائیوں کی طرف سے اس واقعہ کی ملحدانہ تاویلات۔	4	621
	ہجرت		
58	وَأَعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (مریم: 48)	4	498
59	وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا (انبیاء: 71)	4	623
60	وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ (عنکبوت: 26)	5	356
	بڑھاپے میں اولاد		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
61	وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى (ہود: 69) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس فرشتوں کا بیٹے اور پوتے کی بشارت لانا۔	3	649
	تعمیر کعبہ و احراء حج		
62	وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ (بقرہ: 127) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھ سے تعمیر کعبہ۔	1	321
63	وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ (حج: 26) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے کعبۃ اللہ کی جگہ کا تعین کیسے کیا گیا۔	4	664
64	وَإِذْ نَفَخْنَا فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ آپ نے پہلی بار حج کا اعلان کیسے فرمایا؟	4	665
	بیٹے کے ذریعے امتحان		
65	إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ (ابراہیم: 37) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیوی بچوں کو وادی بے آب و گیاہ میں چھوڑنا۔	4	161
	بیٹے کی متربانی		
66	لَبِئْسَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَدْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى (صافات: 102) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب۔	6	57
67	وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ (صافات: 107) ذبح اسماعیل علیہ السلام کا واقعہ۔	6	61
	فصائل		
68	وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ (بقرہ: 124) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کئی کلمات سے آزمایا گیا؟	1	308
69	قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا (بقرہ: 124) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امام بنایا جانا کس معنی میں ہے؟	1	309

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
70	قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ^ط (بقرہ: 124) آپ کی ذریت میں کونسی امامت رکھی گئی۔	1	310
71	وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیً ^ط (بقرہ: 125) مقام ابراہیم والے پتھر کی عظمت۔	1	315
72	وَكَذَلِكَ نُرِیْ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (انعام: 75) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو تمام کائنات ارضی و سماوی کا مشاہدہ کروایا گیا۔	3	65
73	دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِیْفًا (انعام: 161) ملت ابراہیمی کی پیروی کا حکم۔	3	140
74	إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِیْمٌ أَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ^ط (ہود: 75) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صفات عالیہ۔	3	652
75	إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً ^ط (نحل: 120) وہ اپنی خوبیوں میں ایک امت کے برابر تھے۔	4	293
76	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (عنکبوت: 27) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد تمام انبیاء ذریت ابراہیمی میں آئے۔	5	356
77	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دونسلوں میں نبوت چلائی گئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دونسلوں میں ولایت چلائی گئی۔	5	356
	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبولیت دعا		
78	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِیْ کَیْفَ تُخْرِی الْمَوْتِی ^ط (بقرہ: 260) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے آپ کے ہاتھ پر چار پرندے زندہ کیے گئے۔	1	563
79	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا (ابراہیم: 35) وہ دعائیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عمر کے آخری حصہ میں فرمائیں۔	4	159
	حضرت اسماعیل علیہ السلام		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
80	وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ (بقرہ: 127) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا تعمیر کعبہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مدد کرنا۔	1	321
81	وَعَهْدُنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ (بقرہ: 125) بیت اللہ کی نگہداری کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سپرد کیا جانا۔	1	316
82	وَاللهُ أَبَاكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ (بقرہ: 133) اولاد یعقوب علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اپنے آباء میں سے ذکر کرنا (آج یہود حضرت اسماعیل علیہ السلام کی کوئی فضیلت نہیں مانتے)۔	1	330
83	وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ (نساء: 163) صفِ انبیاء میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا خصوصی تذکرہ، اس میں یہود کا رد ہے۔	2	486
84	وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا (انعام: 86) جہاں بھی متعدد انبیاء کا ذکر ہوا وہاں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر ضرور کیا گیا۔	3	70
85	فَبَشِّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ وَرَآءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۖ (ہود: 71) معلوم ہوا ذبح اللہ حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں نہ کہ اسحاق علیہ السلام۔	3	652
86	وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ (مریم: 54) حضرت اسماعیل علیہ السلام کیسے صادق الوعد تھے؟	4	501
87	قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۖ (صافات: 102) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا عظیم جذبہ قربانی اور جذبہ اطاعت والد۔	6	57
حضرت یوسف علیہ السلام			
88	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف: 3) قصہ یوسف علیہ السلام کو احسن القصص کیوں کہا گیا؟	4	4
89	إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۖ (یوسف: 4) حضرت یوسف علیہ السلام کے بچپن کا خواب اور اسکی تعبیر۔	4	5

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
90	برادران یوسف علیہ السلام کو برا نہیں کہنا چاہیے۔	4	6
91	حضرت یوسف علیہ السلام اور آپ کے خاندان کا تعارف۔	4	6
92	إِذْ قَالُوا الْيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ (یوسف: 8) بھائیوں کا حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں مبتلائے حسد ہونا۔	4	8
93	وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ (یوسف: 13) حضرت یعقوب علیہ السلام کا خواب کہ یوسف پردس بھیڑیوں نے حملہ کیا ہے۔	4	12
94	وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ (یوسف: 15) حضرت یوسف علیہ السلام کا کنوئیں میں گرایا جانا۔	4	13
95	جَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ (یوسف: 18) برادران یوسف علیہ السلام کا قمیص یوسف پر جھوٹا خون لگا کر لانا۔	4	16
96	يُبَشِّرُ هَذَا غُلْمٌ وَأَسْرُوهُ بِضَاعَةً (یوسف: 19) حضرت یوسف علیہ السلام کا کنوئیں سے ایک قافلہ کے ہاتھ لگنا۔	4	14
97	وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا مِرَاتٍ (یوسف: 21) مصر میں حضرت یوسف علیہ السلام کا بیچا جانا۔	4	19
98	وَرَأَوْهُ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ (یوسف: 23) زلیخا کا حضرت یوسف علیہ السلام کے پیچھے پڑنا اور اللہ تعالیٰ کا آپ کو بچانا۔	4	20
99	حضرت یوسف علیہ السلام کے ارادہ گناہ کے بارے میں موضوع اسرائیلی روایات۔	4	21
100	وَهُمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ (یوسف: 24) حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے رب کی کیا دلیل دیکھی؟	4	22
101	وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (یوسف: 31) حسن یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر زنان مصر کا اپنے ہاتھ کاٹنا۔	4	28
102	حسن یوسف علیہ السلام حدیث کی روشنی میں۔	4	29

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
103	قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ --- مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ (یوسف: 33-35)	4	32
	حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کے ظاہری دلائل۔		
104	وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۖ (یوسف: 36)	4	33
	حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل جانا اور نان بائی و ساقی کا خواب۔		
105	قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے احوال۔	4	34
106	لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُزْرَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ (یوسف: 37)	4	34
	حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ میں لوگوں کو اخبارِ غیب بتانا۔		
107	وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ (یوسف: 43)	4	39
	شاہِ مصر کا خواب اور حضرت یوسف علیہ السلام سے تعبیر کا پوچھا جانا۔		
108	يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ (یوسف: 46)	4	40
	ساقی کا بادشاہ کے خواب کی تعبیر لینے حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس قید خانہ میں آنا۔		
109	قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ (یوسف: 47)	4	41
	حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب کی تعبیر بتانا۔		
110	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ (یوسف: 50)	4	43
	بادشاہِ مصر کا حضرت یوسف علیہ السلام کو قید سے بلانا اور آپ کی شانِ استغناء۔		
111	أَنَارَ آوْدُتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصِّدِّيقِينَ ۖ (یوسف: 51)	4	44
	زلیخا کا حضرت یوسف علیہ السلام کو پاکدامن اور خود کو قصور وار ٹھہرانا۔		
112	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ۖ (یوسف: 54)	4	46
	حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ سے نکل کر تختِ شاہی پر بیٹھنا۔		
113	وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ (یوسف: 56)	4	49
	حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے حاکم اعلیٰ بنے تھے نہ کہ صرف وزیر خزانہ قرآنی دلائل کی روشنی میں۔		
114	حاکم مصر حضرت یوسف علیہ السلام کے اہم سرکاری اقدامات۔	4	50

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
115	زلیخا سے حضرت یوسف علیہ السلام کی شادی۔	4	51
116	وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾ (یوسف: 58) برادرانِ یوسف علیہ السلام کا حصول غلہ کے لیے آپ کے پاس آنا۔	4	52
117	وَقَالَ لِفَتْنَيْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ (یوسف: 62) حضرت یوسف علیہ السلام کا بھائیوں کے سامان میں انکی پونجی واپس کر دینا۔	4	54
118	قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ (یوسف: 69) حضرت یوسف علیہ السلام اور بنیامین کا باہم تعارف۔	4	59
119	جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ (یوسف: 70) حضرت یوسف علیہ السلام کا ایک حیلہ سے بنیامین کو اپنے پاس رکھ لینا۔	4	60
120	قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ﴿٧٩﴾ (یوسف: 79) حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو روک کر غم یعقوب علیہ السلام میں اضافہ کیوں کیا؟	4	64
121	يَبْنِيَّ أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ (یوسف: 87) حضرت یعقوب علیہ السلام کا فرمان بیٹو جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔	4	69
122	حضرت یعقوب علیہ السلام جانتے تھے کہ یوسف علیہ السلام زندہ اور خیر سے ہیں۔	4	69
123	قَالُوا إِنْكَ لَا تَ يُوسُفُ ﴿٩٠﴾ (یوسف: 90) بھائیوں کا حضرت یوسف علیہ السلام کو پہچاننا اور اعترافِ جرم کرنا۔	4	70
124	أَذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ﴿٩٣﴾ (یوسف: 93) قمیصِ یوسف علیہ السلام کی برکت سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی کا لوٹ آنا۔	4	73
125	قمیصِ یوسف علیہ السلام کی تاریخ۔	4	73
126	لباسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت۔	4	74
127	إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْ لَا أَنْ تُفْنِدُونِ ﴿٩٤﴾ (یوسف: 94) حضرت یعقوب علیہ السلام کا 80 فراخ سے قمیصِ یوسف علیہ السلام کی خوشبو کا محسوس فرمالینا۔	4	75

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
128	وَرَفَعَ أَبُوهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا (یوسف: 100) والدین اور بھائیوں کا حضرت یوسف علیہ السلام کو سجدہ کرنا۔	4	77
129	خالہ بمنزل ماں ہے از روئے شرع۔	4	78
130	باپ نے بیٹے کو کیوں سجدہ کیا؟	4	78
131	تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (یوسف: 101) حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کا وصال۔	4	81
132	جسدِ یوسف علیہ السلام کی مصر سے فلسطین منتقلی۔	4	82
	حضرت موسیٰ علیہ السلام		
	ولادت - بچپن		
133	أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ (طہ: 39) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں دریا میں کیوں بہایا گیا؟	4	534
134	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (قصص: 12) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی انکی والدہ کی طرف شیر خوارگی کے لیے کیسے لوٹایا گیا؟	5	288
135	هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ (طہ: 40)	4	535
	جوانی		
136	فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ (قصص: 15) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک فرعون کا بلا ارادہ مارا جانا۔		290
137	یہ واقعہ قرآن میں کیسے ہے اور بائبل میں کیسے۔		291
138	وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ (قصص: 22) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جان بچا کر مدین جانا۔		296
139	فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ (قصص: 24)		298

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
139	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دخترانِ شعیب علیہا السلام کی مدد کرنا۔	5	298
140	قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ (قصص: 27) حضرت شعیب علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ اپنی بیٹی کو بیاہنا۔	5	300
	موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور کے دامن میں منصب نبوت کا پانا		
141	أَنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا (قصص: 29) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور کے دامن میں آگ میں جلتا درخت نظر آیا، مگر وہ درخت شاداب ہوتا جا رہا تھا۔	5	304
142	درخت نور الہی کا مظہر کیسے بنا؟	5	304
143	إِذْ رَأَيْنَا أَفْقَالَ لَاهِلِهِ أَمْكُثُوا إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا (طہ: 10) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دامن طور میں مدین سے واپسی پر نبوت و رسالت عطا فرمائی گئی۔	4	524
144	نُودِيَ يُوسُفُ ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ (طہ: 11) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی نداء کیسے سنی؟	4	525
145	قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ (طہ: 21) منصب رسالت دیتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لاٹھی کا اثر دہا بننا کیوں دکھایا گیا اس کے تین اسباب۔	4	529
146	حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مدین سے واپس مصر پہنچے تو والدہ سے ملاقات کیسے ہوئی؟	5	307
147	فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ (قصص: 38) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب فرعون کو دعوتِ توحید دی تو اس نے کہا میں بلندی پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھنا چاہتا ہوں تو بلند مینار بنایا گیا۔	5	309
	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے پاس جا کر اسے دعوتِ حق دینا		
148	وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (اعراف: 104) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دربارِ فرعون میں اعلانِ حق فرمانا۔	3	222

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
149	فَالْقِي عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ (اعراف: 107) کیا دربار فرعون میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اثر دھا نہیں بنا تھا۔	3	222
150	يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ (اعراف: 112) فرعون نے سارے مصر سے ہزاروں جادوگر جمع کر لیے۔	3	224
151	فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ (اعراف: 116) جادوگروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔	3	225
152	جادو اور معجزہ میں فرق؟	3	225
153	فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ (اعراف: 117) کیا عصاء موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کی رسیوں اور لکڑیوں کو نگل نہیں لیا تھا؟	3	226
154	فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٩﴾ (شعراء: 45)	5	185
155	لَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَارْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافٍ ---- رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ (اعراف: 124-126) سابق جادوگروں کی استقامت و حق گوئی۔	3	228
156	وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ (اعراف: 130) فرعونی قوم پر آنے والے مختلف عذابات۔	3	233
157	قَالُوا يَمُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ (اعراف: 138) بنی اسرائیل کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ایک بت کا مطالبہ۔	3	239
	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طور پر چلہ کرنا پھر کتاب کا اصل کرنا		
158	قَالَ رَبِّ ارْنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ﴿١٤٣﴾ (اعراف: 143) موسیٰ علیہ السلام کا اپنے رب کے دیدار کی تمنا کرنا۔	3	247
159	اِنِّيْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِيْ وَبِكَلَامِيْ ﴿١٤٤﴾ (اعراف: 144) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو طور پر تورات کا دیا جانا۔	3	249

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
160	تورات میں امت محمدیہ کا ذکر جمیل و طویل۔	3	250
161	وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ (یونس: 87) مصر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کی پر آشوب زندگی۔	3	586
162	وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ (یونس: 87) قیام مصر کے دوران فرعون کی تسلط کے تحت بنی اسرائیل میں اقامتِ صلوة۔	3	588
	فرعون کا عسرق ہونا اور بنی اسرائیل کا نجات پانا		
163	حَتَّىٰ إِذَا آذَرَكُمُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي مَرْتے ہوئے فرعون کا ایمان لانا اور اس کا قبول نہ کیا جانا۔	3	592
164	مَرْتے ہوئے فرعون کے منہ میں حضرت جبریل علیہ السلام کا مٹی ٹھونسنا اور اسکی توجہ یہ۔	3	592
165	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً (یونس: 92) فرعون کی لاش کا محفوظ رکھا جانا۔	3	593
166	وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ (شعراء: 52) بنی اسرائیل کن حالات میں فرعونوں سے بچ کر مصر سے نکلے۔	5	188
167	كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ (شعراء: 59) فرعونی قوم کے بعد مصر کو بنی اسرائیل نے سنبھالا۔	5	189
168	فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ (شعراء: 63) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے سمندر کا پھٹنا۔	5	191
	قوم موسیٰ علیہ السلام کا بچھڑا پرستی میں مبتلا ہونا		
169	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ (بقرہ: 51) بنی اسرائیل بچھڑا پرستی میں کیسے مبتلا ہوئے؟	1	209
170	فَتَوَبُّوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ (بقرہ: 54) بچھڑا پرستی کرنے پر بنی اسرائیل کی توبہ کیسے قبول کی گئی؟	1	212

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
171	وَإِذْ قُلْتُمْ لِمُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً (بقرہ: 55) بچھڑا پرستی کے بعد قوم موسیٰ علیہ السلام کا مطالبہ کہ اللہ کو کھلم کھلا دکھایا جائے۔	1	214
	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چچا زاد تارون کی ہلاکت		
172	إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ (قصص: 76) تارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچا زاد ہونے کے باوجود منافق اور فرعون کا وفادار تھا اس سے بہت مال لیتا تھا یوں اس نے بہت سا مال جمع کر لیا۔	5	329
173	مسلم قوم سے غداری اور کفار سے وفاداری کی سزا۔	5	330
174	تارون کا مال کے تکبر میں دامن گھیٹ کر چلنا۔	5	331
175	فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِإِخْوَتِهِ الْأَرْضَ (قصص: 81) تارون کا ایک فاحشہ عورت کے ذریعے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بدکاری کا بہتان رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا جوش میں آنا۔	5	333
	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وصال		
176	فَأَفَرُّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ (مائدہ: 25) جب بنی اسرائیل نے جہاد سے انکار کیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے جدائی کا سوال کیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔	2	562
	حضرت شعیب علیہ السلام		
177	وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا (اعراف: 85) قوم مدین کی حضرت شعیب علیہ السلام کے ساتھ بدتمیزی اور جھگڑا۔	3	211
178	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ (اعراف: 91) قوم مدین پر آنے والا عذاب۔	3	215
179	وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا (ہود: 84) قوم مدین کہاں آباد تھی؟	3	657

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
180	وَلَا تَنْقُصُوا الْبِكْيَالَ وَالْبِيزَانَ (ہود: 85) قوم مدین کا ناپ تول میں کمی کر کے بتلائے عذاب ہونا۔	3	657
181	وَ أَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ (ہود: 94) قوم مدین پر چیخ کی صورت میں عذاب کا آنا۔	3	663
182	قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنَكِّحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ (قصص: 27) حضرت شعیب علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اپنی بیٹی کو بیاہنا۔	5	300
	حضرت لوط علیہ السلام		
183	وَلَوْ كَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ (اعراف: 80) لوط علیہ السلام کا تعارف۔	3	208
184	قوم لوط میں بیچاری کیسے داخل ہوئی؟	3	209
185	وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ (ہود: 78) قوم لوط کا دوڑکوں کی بات سن کر خانہ لوط علیہ السلام کی طرف لپکتے آنا اور دروازہ توڑنا۔	3	654
186	فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ (ہود: 81) حضرت لوط علیہ السلام کا شہر سے نکلنا اور قوم پر عذاب کا آنا۔	3	655
187	وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ (انبیاء: 71) حضرت لوط علیہ السلام کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق سے فلسطین کی طرف ہجرت فرمانا۔	4	622
188	وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرُ (عنکبوت: 29) قوم لوط محفل میں لواطت کرتے تھے (معاذ اللہ)۔	5	358
	حضرت ادریس علیہ السلام		
189	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (مریم: 56) حضرت ادریس علیہ السلام کا تعارف۔	4	502
190	وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (مریم: 57)	4	502

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
191	حضرت ادریس علیہ السلام کے زندہ جنت میں جانے کی تردید۔	4	502
	حضرت داؤد علیہ السلام		
192	وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (بقرہ: 251) حضرت داؤد علیہ السلام کی رمی اجار سے جالوت بادشاہ کی موت۔	1	536
193	وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَنَ اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ (انبیاء: 78) ایک کھیت کے اجاڑے جانے پر حضرت داؤد علیہ السلام کے فیصلے سے بہتر حضرت سلیمان علیہ السلام کا فیصلہ فرمانا۔	4	625
194	وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ (انبیاء: 79) حضرت داؤد علیہ السلام کی تسبیح کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کا تسبیح کہنا۔	4	626
195	حضرت داؤد علیہ السلام کی خوش آوازی حدیث سے۔	4	626
196	وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لَتُخَصِّنَكُم مِّنْ بَأْسِكُمْ (انبیاء: 80) حضرت داؤد علیہ السلام کا معجزانہ انداز میں زرہیں بنانا۔	4	627
197	وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَنَ عِلْمًا (نمل: 15) حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں۔	5	239
198	وَالنَّالَهُ الْحَدِيدَ اَنْ اَعْمَلَ سَبِيغًا (سبا: 11) آپ کے دست مبارک میں لوہا نرم کر دیا گیا جدھر چاہیں موڑیں تاکہ آپ جہاد کے لیے آہنی ڈھالیں اور دیگر اسلحہ بنا سکیں۔	5	591
199	اِجْبَالُ اَوْبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ (سبا: 10) حکم تھا اے پہاڑ اور پرندو! داؤد علیہ السلام کے ساتھ تسبیح کہو۔	5	590
200	جب وہ حسین لہجہ میں تسبیح کہتے تو پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح کہتے۔	5	590
201	حضرت داؤد علیہ السلام کے موسیقار ہونے کا رد۔	5	591
202	وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗ اَوَابٌ (ص: 17)	6	86

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
202	حضرت داؤد علیہ السلام کی کثرت عبادت۔	6	86
203	وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ (ص: 20) حضرت داؤد علیہ السلام کے فضائل حدیث سے۔	6	86
204	وَهَلْ أَتَاكَ نَبُوءُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْبُحْرَابَ (ص: 21) وہ واقعہ جب فرشتے آئے تاکہ آپ کو آپ کی ایک اجتہادی خطا پر متنبہ کریں۔	6	88
205	تورات میں حضرت داؤد علیہ السلام پر غلیظ الزامات، معاذ اللہ۔	6	88
حضرت سلیمان علیہ السلام			
206	وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ہوا کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا گیا تھا، جدھر چاہتے ادھر چلتی۔ (انبیاء: 81)	4	628
207	وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ جنات سلیمان علیہ السلام کے لیے سمندر میں غوطہ خوری کرتے تھے۔ (انبیاء: 82)	4	629
208	يَأْتِيهَا النَّاسُ عَلَيْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ (نمل: 16) داؤد و سلیمان علیہ السلام پرندوں کی بولیاں جانتے تھے۔	5	240
209	وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ (نمل: 16) حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام کی حکومت کب اور کہاں قائم ہوئی۔	5	240
210	وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ (نمل: 17) حضرت سلیمان علیہ السلام کو جن و انس اور طیور پر حکومت دی گئی۔	5	242
211	حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ (نمل: 18) اس آیت کے تحت وادی نمل کی طرف حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہوائی سفر کا ایمان افروز ذکر اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	5	243
212	إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلِكُهُمْ (نمل: 23) عہد سلیمانی میں یمن کی ملکہ بلقیس اور اسکے تخت کا تذکرہ۔	5	247

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
213	اِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ (نمل: 28) حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہمدھد کے ذریعے ملکہ یمن کو خط بھیجنا۔	5	249
214	وَ اِنِّي مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرُهُ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ (نمل: 35) ملکہ یمن کا حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا۔	5	251
215	وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ غَدُوُّهَا شَهْرٌ وَ رَوْاحُهَا شَهْرٌ (سبا: 12) ہوا آپ کا تخت آپ کے حکم پر اڑاتی تھی۔	5	592
216	تخت سلیمانی کی اڑان کیسی تھی؟	5	592
217	وَ اَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ (سبا: 12) حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے تارکول کا چشمہ بہایا گیا، تاکہ آپ اس سے سامانِ حرب و ضرب برائے جہاد بنائیں۔	5	593
218	يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَ تَمَاثِيلَ وَ جِفَانٍ (سبا: 13) جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے عبادت گاہیں اور لوہے یا پتھر کی تصویریں بناتے تھے۔	5	593
219	فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ (سبا: 14) حضرت سلیمان علیہ السلام کے وصال کا واقعہ۔	5	595
220	اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُفُ الْجِيَادُ (ص: 31) جہادی گھوڑوں سے آپ کی محبت۔	6	92
221	وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ اَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً (ص: 34) حضرت سلیمان علیہ السلام کا سو بیویوں سے سو مجاہد پیدا کرنے کی تمنا کرنا۔	6	94
222	حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں بعض اسرائیلی روایات کی تردید۔	6	94
حضرت یونس علیہ السلام			
223	لَمَّا اٰمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ (یونس: 98) قوم یونس علیہ السلام سے عذاب کا ٹلنا۔	3	596

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
224	حضرت یونس علیہ السلام کا تعارف اور ان کی قوم پر آئے ہوئے عذاب کے ٹل جانے کا واقعہ۔	3	596
225	وَذَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ (انبیاء: 87) حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ مختصراً۔	4	631
226	حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں اہل تشیع کی گستاخی۔	4	632
227	إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۖ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۰۱﴾ حضرت یونس علیہ السلام کس طرح کشتی میں سوار ہوئے اور لقمہ حوت بنے؟ (صافات: 141)	6	70
228	وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۖ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۴۹﴾ لَوْ لَا أَنْ تَدْرِكُهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ (ن: 49)	7	188
	حضرت حزقیل علیہ السلام		
229	فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ (بقرہ: 243) حضرت حزقیل علیہ السلام کی دعا سے ہزاروں اکٹھے مرنے والے دوبارہ زندہ کیے گئے۔	1	520
	حضرت شمویل علیہ السلام		
230	وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ (بقرہ: 247) حضرت شمویل علیہ السلام کے ذریعہ بنی اسرائیل کو طالوت بادشاہ دیا گیا۔	1	525
	حضرت ذوالکفل علیہ السلام		
231	وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۚ (انبیاء: 85) انکے نبی ہونے کے دلائل اور انکا واقعہ۔	4	630
232	وَإِذْ كُرِيَ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۚ (ص: 48)	6	101
	حضرت خضر علیہ السلام		
233	فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ (کہف: 65) حضرت خضر علیہ السلام کا نسب۔	4	446

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
234	تحقیق یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نبی ہیں۔	6	447
235	حضرت خضر علیہ السلام کے پاس کونسا علم لدنی تھا۔	6	448
236	مودودی صاحب کا خضر علیہ السلام کو فرشتہ بتانا اور اس کا رد۔	6	449
237	حضرت خضر علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔	6	458
	حضرت زکریا علیہ السلام		
238	وَكَفَلَهَا زَكْرِيَّا (آل عمران: 37) حضرت زکریا علیہ السلام کا سیدہ مریم کی کفالت کرنا۔	2	46
239	هُنَالِكَ دَعَا زَكْرِيَّا رَبَّهُ (آل عمران: 38) حضرت زکریا علیہ السلام کا بیٹے کے لیے بڑھاپے میں دعا کرنا۔	2	48
240	وَزَكْرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا (انبیاء: 89) حضرت زکریا علیہ السلام کا اولاد کے لیے اللہ کو پکارنا اور پیغمبر بیٹا ملنا۔	4	633
	حضرت یحییٰ علیہ السلام		
241	وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (آل عمران: 39) فرشتوں کی زبانی حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کی بشارت اور فضیلت۔	2	49
242	إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (مریم: 7) اللہ رب العزت نے ان کا نام یحییٰ رکھا۔ اور ان سے قبل اس نام کا کوئی انسان نہ تھا۔	4	478
243	وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (مریم: 12) حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بچپن سے صفات عالیہ عطا فرمائی گئیں۔	4	479
244	وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (مریم: 15)	4	479
	حضرت عزیر علیہ السلام		
245	أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ (بقرہ: 259) حضرت عزیر علیہ السلام کو سو برس کی موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا گیا۔	1	557

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
246	حضرت عزیر علیہ السلام کو وقت سے قبل موت کے دیے جانے کا معنی۔	1	558
247	جب حضرت عزیر علیہ السلام سو برس کے بعد زندہ ہو کر گھر آئے۔	1	560
	حضرت الیاس علیہ السلام		
248	وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾ (صافات: 123) حضرت الیاس علیہ السلام کا نسب، علاقہ اور زمانہ۔	6	66
249	إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا ﴿۱۲۵﴾ (صافات: 125) حضرت الیاس علیہ السلام کی تبلیغی سرگرمیاں۔	6	66
250	حضرت الیاس علیہ السلام کے بارہ میں مستدرک کی ایک ضعیف روایت۔	6	67
	حضرت الیسع علیہ السلام		
251	وَإِذْ كُنَّا نَسُوعِيْلَ وَالْيَسْعَ وَذَا الْكِفْلِ ﴿۴۸﴾ (ص: 48) حضرت الیاس علیہ السلام کا تعارف، زمانہ اور علاقہ۔	6	101
	حضرت ایوب علیہ السلام		
252	وَإِيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ ﴿۸۳﴾ (انبیاء: 83) حضرت ایوب علیہ السلام کا تعارف، زمانہ بعثت اور علاقہ۔	4	629
253	فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ﴿۸۴﴾ (انبیاء: 84) جان اور مال و اولاد کے ذریعے آپ کا امتحان اور آپ کی کامیابی۔	4	630
254	آپ کے بدن میں کیڑے پڑنے کی روایت کی تردید۔	4	630
255	أَرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ (ص: 42) صبر ایوب علیہ السلام۔		
256	آپ کے پاؤں کی ٹھوکر سے چشمہ شفا نکلا اور سونے کی بارش ہوئی۔	6	98
	حضرت عیسیٰ علیہ السلام		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
257	وَالْأَعْمُرُونَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ (آل عمران: 33) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا جان حضرت عمران علیہ السلام کا ذکر۔	2	42
258	إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ (آل عمران: 35) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نانی جان حضرت حتمہ علیہا السلام کا ذکر۔	2	43
259	إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ (آل عمران: 36) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سیدہ مریم علیہا السلام کا مس شیطان سے محفوظ رہنا۔	2	44
260	فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ (آل عمران: 37) سیدہ مریم علیہا السلام کا بچپن، تربیت اور پرورش۔	2	46
261	إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ (آل عمران: 45) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت و فضیلت۔	2	56
262	إِنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ (آل عمران: 49) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات۔	2	60
263	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾ (آل عمران: 48) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن و سنت اور تورات و انجیل کے علوم دیے گئے۔	2	59
264	وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۖ (آل عمران: 49) حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے لیے رسول تھے تمام دنیا کے لیے نہیں۔	2	61
265	فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ (آل عمران: 52) یہود کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کے درپے ہونا۔	2	64
266	إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ (آل عمران: 55) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان کی طرف اٹھائے جانے کا واقعہ۔	2	66
267	إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ (آل عمران: 59) آپ کی الوہیت کی تردید۔	2	73

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
268	وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ (مائدہ: 46) حضرت عیسیٰ علیہ السلام گزشتہ انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔	2	589
269	مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ؕ (مائدہ: 75) الوہیت عیسیٰ علیہ السلام کی تردید۔	2	622
270	إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ادْكُرْ نِعْمَتِي (مائدہ: 110) روز قیامت اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی نعمتیں یاد دلانے گا۔	2	663
271	وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ؕ (مائدہ: 110) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خصوصاً قرآن و سنت سکھائے گئے کیونکہ وہ قرب قیامت میں آکر انہی کی تعلیم دیں گے۔	2	665
272	إِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ --- وَإِذْ تَخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ؕ (مائدہ: 110) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات۔	2	666
273	قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ (مائدہ: 114) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق کے لیے آسمان سے دسترخوان کا اترنا۔	2	669
274	وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ (مائدہ: 116) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا روز قیامت اقرار عبدیت اور ردِ شرک۔	2	672
275	وَهَٰذَا إِلَٰهِيكَ بِجُذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَنِيًّا ۖ (مریم: 25) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر آثارِ قدرت کا ظہور۔	4	486
276	قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ؕ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ (مریم: 30) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ماں کی گود میں کلام فرمانا۔	4	489
277	یہود کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پکی دشمنی۔	4	488
278	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی پر طائرانہ نظر۔	4	491



القیامۃ

- احوال قیامت
- جنت کی نعمتیں
- دوزخ کے عذابات

القدر

- تقدیر پر ایمان رکھنا کس قدر ضروری ہے

الْمَلَائِكَةُ

- فرشتوں کی صفات
- عقائد متعلقہ
- ملائکہ

القیامۃ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	مِلِّکِ یَوْمِ الدِّینِ ﴿۱﴾ (ناتحہ: 3) قیامت کا آنا تقاضائے عقل بھی ہے۔	1	110
2	وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ (بقرہ: 48) روز قیامت شفاعت کا ہونا حق ہے۔	1	204
3	یَوْمَ لَا یَبِیْعُ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ (بقرہ: 254) قیامت سے قبل اسکی تیاری کا حکم۔	1	545
4	وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِیْ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبُکُمْ بِهِ اللّٰهُ (بقرہ: 284) حساب آخرت اور نجات اخروی کا بیاباں۔	1	605
5	قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلٰی وَرَبَّنَا (انعام: 30) منکرین قیامت جب قیامت میں اٹھیں گے تو انکی حسرت و ندامت کا کیا حال ہوگا۔	3	23
6	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طَیْرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحِیْهِ اِلَّا اَمَمٌ اَمْثَالُکُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتَابِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُونَ ﴿۳۸﴾ (انعام: 38) سب جانوروں کو بھی روز قیامت اٹھایا جائے گا۔	3	32
7	وَلَهُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّورِ (انعام: 73) قیامت سے قبل دوبار صور کا پھونکا جانا۔	3	63
8	وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ (انعام: 94) روز قیامت لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں بے ختنہ اٹھیں گے، حدیث سے۔	3	83
9	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی (انعام: 164) کسی دوسرے کے بوجھ کا نہ اٹھانا کس معنی میں ہے۔	3	143

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	کَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ (اعراف: 29) انسان ننگا پیدا ہوا اور ننگا دوبارہ اٹھے گا۔	3	169
11	لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ (اعراف: 40) ایک مومن اور ایک کافر پر مرنے کے بعد کیا گزرتی ہے۔	3	180
12	وَعَلَى الْأَعْرَافِ رَجَالٌ يَعْرِفُونَ (اعراف: 46) مقام اعراف پر کون لوگ ہونگے؟ مختلف اقوال۔	3	187
13	اعراف کا مقام عارضی ہوگا بعد میں وہ سب جنت میں چلے جائیں گے۔	3	188
14	لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ﴿١٨٧﴾ (اعراف: 187) قیامت کا وقت مخفی کیوں رکھا گیا۔	3	296
15	لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ﴿١٨٧﴾ (اعراف: 187) قیامت کے اچانک قائم ہونے کا منظر۔	3	296
16	إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿٨﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ (یونس: 7-8) منکرین قیامت کے لیے وعید نار۔	3	540
17	وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ﴿١٨﴾ (هود: 18) روز قیامت کفار کے گناہ بتائے جائیں گے اور مومنوں کے گناہ چھپائے جائیں گے۔	3	621
18	يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ﴿١٠٥﴾ (هود: 105) روز قیامت حکم الہی کے بغیر کوئی کچھ کلام نہیں کر سکے گا۔	3	667
19	إِذَا كُنَّا تُرَابًا ؕ إِنَّا لَنَفِیْ خَلْقٍ جَدِیدٍ ؕ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلٰلُ فِیْٓ أَعْنَاقِهِمْ ﴿٥﴾ (رعد: 5) منکرین قیامت کی جہنم میں سزا۔	4	95
20	لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٣﴾ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوسِهِمْ (ابراہیم: 42-43)	4	166

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	روز قیامت کفار کی ذلت و ندامت۔	4	166
21	اَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ (نحل: 1) قیامت کس قدر قریب ہے حدیث کے حوالے سے۔ قیامت کے بارہ میں شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کا کشف۔	4	208
22	وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (بنی اسرائیل: 10)	4	324
23	بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا (نحل: 38) عقل سلیم کا تقاضا بھی یہ ہے کہ قیامت ضرور آئی چاہیے۔	4	228
24	وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۖ (نحل: 77) قیامت پلک جھپکنے میں قائم ہو جائیگی۔	4	259
25	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ (بنی اسرائیل: 15) قیامت میں کسی جان سے دوسری جان کا بوجھ نہ اٹھانے کا معنی۔	4	328
26	وَقَالُوا عَرِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا ؕ إِنَّا لَنَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ قُلْ كُونُوْا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۖ (بنی اسرائیل: 49، 50) قیامت پر منکرین کے شبہات کا جواب۔	4	354
27	يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْهَمِهِمْ ۖ (بنی اسرائیل: 71) قیامت میں سب لوگوں کو امام کے ساتھ بلائے جانے کے تین معانی۔	4	370
28	مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْلَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْلَىٰ (بنی اسرائیل: 72) کچھ لوگ قیامت میں اندھے اٹھیں گے۔	4	372
29	كَذَلِكَ أَخْذُنَا عَلَيْهِمْ لِيُظْهِرُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ (کہف: 21) اصحاب کہف کو تین صدیوں کے بعد اٹھایا گیا تاکہ بتایا جائے کہ قیامت کا آنا برحق ہے۔	4	417
30	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ (کہف: 47)	4	436

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
30	پہاڑ اڑ جائیں گے اور زمین چٹیل میدان بن جائیگی۔	4	436
31	لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ (کہف: 48) روز قیامت ہر انسان کا ننگے بدن اٹھتا۔	4	437
32	وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ لَسُوفَ أُخْرَجُ حَيًّا (مریم: 66) ابی بن خلف کا پرانی ہڈیوں کو اٹھا کر لانا اور کہنا کہ انہیں کون دوبارہ اٹھا سکتا ہے؟	4	504
33	وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا (مریم: 71) ہر کسی کو پل صراط کے ذریعے جہنم کے روپر سے گزرنا پڑے گا۔	4	510
34	أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا (مریم: 77) جب عاص بن وائل نے قیامت کا مذاق اڑایا تو اللہ نے قرآن اتارا۔	4	513
35	إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا (طہ: 15) قیامت کا وقت مخفی کیوں رکھا گیا؟	4	527
36	وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا (طہ: 108) قیامت کوئی اونچی سانس نہیں لے گا۔	4	569
37	اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ (انبیاء: 1) قیامت کس قدر قریب آگئی ہے حدیث سے۔	4	589
38	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (انبیاء: 104) آسمان کو دفتر کی طرح لپیٹ دیا جائے گا۔	4	640
39	كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ (انبیاء: 104) ہر انسان قیامت میں برہنہ اٹھے گا۔	4	640
40	إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا (حج: 1-2) قیامت کی ہولناکی اور اس کی حقانیت کے دلائل۔	4	648

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
41	إِذَا رَأَتْهُمْ مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبَعُوا لَهُا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ۝ (فرقان: 12) روز قیامت جہنم کا بڑھکنا اور اہل محشر کا گھبرانا۔	5	141
42	وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۝ (عنکبوت: 25) روز قیامت کفار کی ہر پچھلی نسل اپنے سے پہلی نسل پر لعنت کرے گی کہ انہوں نے ہمیں کافر بنایا۔	5	356
43	كَانَ مِقْدَارُهَا أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ (سجدہ: 5) قیامت کا دن کتنا لمبا ہوگا اسکی تحقیق۔	5	453
44	إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ۝ (یس: 64-65) معلوم ہوا روز قیامت ہاتھوں پاؤں کا انسان کے خلاف گواہی دینا کفار کی حالت ہے مومن کی نہیں۔	6	26
45	وَالْيَوْمَ يُخْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَبْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (طہ: 19-20) روز قیامت اعضاء کی گواہی صرف کفار کے خلاف ہوگی۔	6	241
46	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝ (شوری: 17) قیامت کے بارہ میں امام ابن عربی کا کشف اور امام احمد رضا کا حساب جفر۔	6	276
47	إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ (ق: 17) انسان کے دائیں بائیں دو فرشتے اسکی نیکی اور بدی لکھ رہے ہیں۔	6	547
48	مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ (ق: 18) انسان جو بولتا ہے وہ لکھا جا رہا ہے اور قیامت کے دن اسے پیش کر دیا جائے گا لہذا سوچ سمجھ کر بولو۔	6	547
49	يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيْسِهِمْ ۝ (رحمان: 41) قیامت میں مختلف جرائم والے لوگوں کی مختلف نشانیاں ہوں گی۔	6	650

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
50	وَ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿۷﴾ (واقعه: 7) قیامت میں لوگوں کی تین قسمیں ہونگی اصحاب الیمین، اصحاب الشمال اور مقرئین۔	6	660
51	يَسْعَىٰ نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ ﴿۱۲﴾ (حدید: 12) وہ اعمال جو روز قیامت نور کا سبب ہونگے حدیث سے۔	6	691
52	وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهٖ ۙ — اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ (الحاقة: 25-33) معلوم ہوا بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جانا کفار کا شعار ہے۔	7	197
53	فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ (معارج: 4) روز قیامت کا پچاس ہزار سال پہ مشتمل ہونا۔	7	204
54	هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ ﴿۳۶﴾ (مرسلات: 35-36) قیامت میں کفار کو کب بولنے دیا جائے گا کب نہیں۔	7	297
55	فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ (نبأ: 18) قیامت کے دن مجرموں کے الگ الگ گروہ۔	7	306
56	وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ (انشقاق: 3) قیامت میں گول زمین کو پھیلا کر چمڑے کی طرح سیدھا کر دیا جائے گا۔	7	359
57	فَسَوْفَ يُحٰسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ (انشقاق: 8) مومن کے بے حساب کیسے آسان ہوگا؟	7	360
58	اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ (قارعة: 1-2) قیامت کے ہولناک منظر کا نقشہ۔	7	514
	قیامت کی بڑی نشانیاں خروج یاجوج و ماجوج		
59	وَتَرٰكُنَا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّبُوءُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ﴿۹۹﴾ (کہف: 99)	4	465
60	حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَّأْجُوجُ وَّمَآجُوجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ (انبیاء: 96)	4	637

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
60	یا جوج ماجوج کس طرح نکلیں گے اور کیا کیا فساد پیا کریں گے۔	4	637
	ایک دھوئیں کا نکلا		
61	یَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ (دخان: 10) قرب قیامت میں ایک دھوئیں کا ظہور۔	6	359
	نزول عیسیٰ علیہ السلام		
62	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا (زخرف: 61) عیسیٰ علیہ السلام کا نزول و قیامت کی نشانی ہے احادیث۔	6	337
	دالہ الارض کا نکلا		
63	وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۚ (نمل: 82) قرب قیامت میں ایک عجیب الخلق جانور کا ظہور حدیث کی روشنی میں۔	5	274
	قیامت میں اعمال کا تولاجانا		
64	وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ (انبیاء: 47) الموازن جمع صیغہ اس لیے ہے کہ قیامت میں اعمال کا تولاجانا کئی انداز میں ہوگا۔	4	611
65	جب داؤد علیہ السلام نے میزان کے دیکھنے کی تمنا کی۔	4	612
66	وَالْوِزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ (اعراف: 8) روز قیامت اعمال کیسے تولے جائیں گے؟	3	149
67	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے اعمال کے تولے جانے کے وقت موجود ہونا۔	3	151
68	وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ (مومنون: 103) کافر کا کفر میزان میں اسکی تمام نیکیوں پر غالب آجائے گا۔	5	40
69	فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٧﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٨﴾ (قارعہ: 7) داؤد علیہ السلام کے میزان عدل کو دیکھ کر بے ہوش ہو جانا۔	7	515

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	برزخ (قبر) میں مومن کے لیے انعام اور کافر کے لیے عذاب		
70	يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (ابراہیم: 27) قبر میں مومن کے لیے کامیابی از حدیث۔	4	153
71	رسول اللہ ﷺ کا ہر قبر میں تشریف لانا۔	4	153
72	النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا (مومن: 46) آل فرعون کو برزخ میں صبح و شام عذاب دیا جاتا ہے معلوم ہوا عذاب برزخ حق ہے۔	6	202
73	عذاب قبر کے بارہ میں احادیث۔	6	203
74	انبیاء و اولیاء کی حیات برزخ کی عظمت۔	6	203
75	وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (مومن: 100)	5	38
76	مِمَّا خَطِيئَتُهُمْ أُغْرِقُوا فَأَذْخَلُوا نَارًا (نوح: 25) عذاب برزخ کے لیے قبر میں جانا ضروری نہیں قوم نوح کے کفار غرق ہو کر عذاب برزخ میں ڈالے گئے۔	7	225
	ذکر نعمت ہائے جنت		
77	أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (بقرہ: 25) جنت کی چند جھلکیاں حدیث کی روشنی میں۔	1	165
78	فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ (آل عمران: 15) جنتی بیویوں کی شان۔	2	21
79	وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ (آل عمران: 133) جنت کی وسعت۔	2	155
80	أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (آل عمران: 133) جنت دوزخ تیار ہو چکی ہیں۔	2	157
81	لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَنُدُّوا لَهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (نساء: 57)	2	343

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
81	جنت کے گہرے سائے۔	2	343
82	وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ (اعراف: 43) اہل جنت کے سینوں میں گسی کے لیے کدورت نہ ہوگی۔	3	184
83	لَوْ لَا أَنْ هَدَيْنَا اللَّهَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ (اعراف: 43) جنت میں حمد خدا بھی ہوگی نعت رسول بھی ہوگی۔	3	184
84	وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ (براءت: 72) جنت میں سب سے بڑی نعمت اللہ کی رضا ہوگی۔	3	466
85	دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (یونس: 10) اہل جنت سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ کہیں گے تو جو مانگیں گے حاضر ہو جائے گا از حدیث۔	3	541
86	لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ (یونس: 26) جنت میں اللہ کا دیدار اور چہروں کی تروتازگی۔	3	556
87	جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَ الْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقُوبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ (رعد: 23-24)	4	112
88	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ (رعد: 35) جنتی درختوں پھلوں کا حال۔	4	123
89	وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي (ابراہیم: 23)	4	148
90	وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْهَمُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٩﴾ (حجر: 47-48) اہل جنت میں ایک دوسرے کے لیے کوئی حسد بغض کینہ نفرت وغیرہ نہ ہوگی۔	4	191
91	يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا (حج: 23) جنت میں اعضاء پر وہاں تک زیور ہوگا جہاں تک وضوء کا پانی لگتا ہے حدیث۔	4	661

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
92	فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ (روم: 15) اہل جنت حمد و نعت کے روح پرور نعمات سنیں گے بشرطیکہ وہ دنیا میں آلات موسیقی سے دور رہے ہوں۔	5	392
93	لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۖ (روم: 45) جنت میں جو جائے گا اللہ کے فضل سے جائیگا حدیث کی روشنی میں۔	5	410
94	هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرْآئِكِ مُتَكِئُونَ ﴿٥٦﴾ (یس: 56) جنتی بیویوں کا ذکر جمیل حدیث سے۔	6	24
95	أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ (زخرف: 70-73) جنتی نعمتوں کا نظارہ حدیث کی روشنی میں۔	6	345
96	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ (دخان: 51-52) حوران جنت کا حسن و جمال حدیث سے۔	6	369
97	جنت میں جو جائیگا اللہ کی رحمت ہی سے جائیگا۔	6	369
98	فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ (سورہ محمد: 15) جنتی نہروں کا ذکر جمیل۔	6	437
99	وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ (طور: 24) جنتی غلمان کی عظمت حدیث سے۔	6	481
100	وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٤٦﴾ (رحمن: 46) جنتی حورو و قصور اور جنتی باغات کا حسین تذکرہ۔	6	651
101	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ (رحمن: 58) جنتی حوروں کا حسن و جمال اور انکی شرم و حیا۔	6	654
102	عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿١٦﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ﴿١٥﴾ (واقعة: 15-16) جنتی حوروں کا ذکر جمیل حدیث سے۔	6	662

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
103	ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (حدید: 21) اللہ تعالیٰ پر کسی کو جنت میں بھیجنا واجب نہیں، وہ جس پہ چاہے فضل فرمادے۔	6	700
104	فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ (الحاقہ: 21-22) جنت کے بلند درجات کا ذکر۔	7	195
105	جنتی پاسپورٹ کی تحریر۔	7	196
106	وَجُودًا يُؤْمِنُ تَاضِعَةً ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِقَةً ﴿٢٤﴾ (قیامہ: 22-23) جنت میں اللہ کا دیدار حاصل ہوگا۔ اور یہ حق ہے۔	7	274
107	إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ (دھر: 5) جنتی شراب کی صفت۔	7	281
108	وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا ﴿١٩﴾ (دھر: 19) جنتی غلمان کی عظمت و فضیلت حدیث سے۔	7	287
109	وَكَوَاعِبُ أُنثَرَاءٍ ﴿٣٣﴾ (نبأ: 33) جنتی بیویوں کا حسن و جمال۔	7	309
	ذکر عذابات نار		
110	كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا (نساء: 56) ایک گھنٹہ میں کفار کی چڑیاں سو بار بدلیں گی۔	2	342
111	جہنم میں کافر کی ایک داڑھ ادا پھاڑ کے برابر ہوگی۔	2	343
112	مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَ مِيزٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ﴿١٦﴾ (انعام: 16) عذاب جہنم کی خوفناکی حدیث سے۔	3	15
113	إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَهْمَا عَلَى الْكُفْرَيْنِ ﴿٥٠﴾ (اعراف: 50) جہنم میں کفار پانی مانگیں گے مگر نہیں دیا جائے گا۔	3	188
114	كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ﴿٢٧﴾ (یونس: 27)	3	556

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
114	جہنم میں کفار کے چہروں کی خوفناک سیاہی۔	3	556
115	وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۖ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ (ابراہیم: 16-17)	4	143
116	سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ غَنَّا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۚ (ابراہیم: 21) کفار کے جہنم میں جزع اور صبر کا دردناک منظر۔	4	146
117	سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطْرِانٍ وَتَغْشٰى وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۖ (ابراہیم: 50)	4	167
118	لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۚ (حجر: 44) جہنم کے سات دروازے ہیں۔	4	190
119	وَأِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ ۚ (کہف: 29)	4	425
120	تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۖ (مومنون: 104) جہنم میں کفار کے چہرے بھون دیے جائیں گے حدیث سے انکے چہروں کا خوفناک منظر۔	5	40
121	وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ (سبا: 33) جہنم میں کفار کے گلے میں طوق زنجیر ڈالے جائیں گے۔ لہذا دنیا میں کسی مجرم کے گلے میں زنجیر نہیں ڈالنا چاہیے یہ اہل جہنم کا عذاب ہے۔ پاؤں میں بیڑی ڈالی جاسکتی ہے۔	5	606
122	أَذٰلِكَ خَيْرٌ تُرٰى أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۖ (صافات: 62) جہنم کے درخت زقوم کا بیان۔	6	48
123	هٰذَا فَلْيَذُوقُوْهُ حَبِيْمٌ وَغَسَّاقٌ ۖ (ص: 57)	6	102
124	إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۖ طَعَامُ الْآثِمِ ۖ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۖ (دخان: 43-45) درخت زقوم کی خوفناکی حدیث سے۔	6	368
125	يَوْمَ نَقُوْلُ لِحَبْهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاٰتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۖ (ق: 30) اللہ تعالیٰ کا جہنم پہ ایڑی رکھنا کیا معنی رکھتا ہے۔	6	551
126	عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۖ (مدثر: 30) جہنم کے انیس داروغے ہیں۔	7	263

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
127	إِنَّا آخِذُونَ بِالْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ جہنم کی ذلت آمیز سزائیں صرف کفار کے لیے ہیں۔	7	280
128	انْطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ (مرسلات: 30) جہنم کے خوفناک دھوئیں کا بیان۔	2	297
129	وَمَا آذُرُكَ مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾ (مطففين: 8) تجین کیا ہے کہاں حدیث کی روشنی میں۔	7	351

الْمَلَكَةُ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجَبْرِيلِ (بقرہ: 97)	1	270
2	مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ (بقرہ: 98)	1	270
3	مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ (بقرہ: 177) ملائکہ کے بارہ میں اسلامی عقائد۔	1	386
4	كُلُّ أَمَنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ (بقرہ: 285)	1	607
5	وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لِمَرْيَمُ (آل عمران: 42) فرشتے غیر نبی سے بھی کلام کر سکتے ہیں۔	2	54
6	تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا (انعام: 61) بقول حدیث ساری زمین پلیٹ کی طرح ملک الموت کے آگے رکھ دی گئی ہے جہاں سے چاہے جو چاہے اٹھالے۔	3	53
7	لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ (رعد: 11)	4	100

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
7	انسان کی باری باری حفاظت کرنے والے فرشتے۔	4	100
8	وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ^۷ (رعد: 13) فرشتہ رعد کی تعریف حدیث سے۔	4	107
9	وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ^۸ (نحل: 49) فرشتے معصوم ہیں وہ حکم الہی سے سرتابی نہیں کر سکتے۔	4	235
10	وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ^۹ (انبیاء: 19) آسمان میں ایک بالشت جگہ خالی نہیں جہاں کوئی فرشتہ اللہ کے ذکر میں مصروف نہ ہو۔	4	598
11	بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ^{۱۰} لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ^{۱۱} (انبیاء: 27) فرشتے حکم الہی کے آگے دم نہیں مار سکتے۔	4	601
12	قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ (سجده: 11) ملک الموت جانیں کیسے قبض کرنا ہے حدیث کی روشنی میں۔	5	455
13	ملک الموت کی وصعت علم اور اس کا اختیار۔	5	456
14	جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْلِي وَثُلُثُ وَرُبْعُ ^{۱۲} (فاطر: 1) فرشتوں کے پروں کا بیان۔	5	618
15	الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ (مومن: 7) حاملین عرش فرشتوں کا ذکر۔	6	175
16	لَيُسْئِلُنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةَ الْأَلْفِ ^{۱۳} وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ^{۱۴} (نجم: 27-28) اس آیت سے معلوم ہوا فرشتے تذکیر و تانیث سے پاک ہیں کیونکہ وہ نور ہیں۔	6	607
17	لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ^{۱۵} (تحریم: 6)	7	149
18	وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ^{۱۶} (مدثر: 31) فرشتوں کی تعداد اللہ ہی جانتا ہے۔	7	264
19	كِرَامًا كَاتِبِينَ ^{۱۷} يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ^{۱۸} (انفطار: 11-12)	7	345

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	اعمال لکھنے والے فرشتے ہر وقت انسان کے ساتھ ہیں ان سے حیا کرنی چاہیے۔	7	345

القدر

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ (بقرہ: 187) اولاد وہی ملتی ہے جو لکھی ہوتی ہے۔	1	417
2	وَهُمُ الْوُفَّاءُ حَذَرَ الْمَوْتِ (بقرہ: 243) تدبیر سے تقدیر نہیں ملتی۔	1	520
3	طاعون سے بھاگنا جائز نہیں ہے۔	1	521
4	کئی چیزیں لوگوں کی نظروں سے محفوظ رکھی جاتی ہیں۔	1	561
5	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا (آل عمران: 145) موت کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔	2	170
6	لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَتَلْنَا هُنَا (آل عمران: 154) تقدیر پر اعتراض کا رونا فقیں ہے۔	2	182
7	ہر آدمی کا مقام موت مقرر ہے	2	182
8	لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً (آل عمران: 156) تقدیر کا ماننا قلبی سکون کا باعث ہے اور نہ ماننا وجہ بے سکونی۔	2	187
9	تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ (مائدہ: 3) نجومیوں فال گیروں سے حال قسمت معلوم کرنے کی حرمت۔	2	514
10	أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ (اعراف: 37)	3	178

تفسیر برہان القرآن

جلد ہشتم

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	کتاب تقدیر کا لکھا ہوا مل کر رہتا ہے۔	3	178
11	يَطْيَرُوا بِمُوسَى وَمَنْ مَعَهُ ۖ (اعراف: 131) بدفالی حرام ہے۔	3	243
12	وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ (اعراف: 179) مسئلہ تقدیر کی حقیقت اور اسکی مثال۔	3	287
13	قُلْ لَّنْ يُصِيبُنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۖ (براءت: 51) وہی ملے گا جو اللہ نے لکھا ہے۔	3	445
14	وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۖ (يونس: 21) ستاروں کو مدبر اور نفع و نقصان میں دخیل ماننا کفر ہے۔	3	551
15	اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ (زمر: 26)	4	144
16	يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۖ (زمر: 39) صلہ رحمی سے تقدیر بدل جاتی ہے از روئے حدیث۔	4	126
17	تقدیر مبرم اور تقدیر معلق کی دخیل وضاحت۔	4	126
18	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۖ (حجر: 16) ستاروں کا انسان کی تقدیر سے کوئی تعلق نہیں۔	4	180
19	نجومیوں سے قسمت کا حال پوچھنا حرام اور بعض صورتوں میں کفر ہے۔	4	181
20	وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۖ (نحل: 12) ستارے حکم الہی کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں وہ کسی کی قسمت میں تاثیر نہیں رکھتے۔	4	214
21	وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ (بنی اسرائیل: 13) ہر آدمی کی قسمت لکھ کر اسکے گلے میں ڈال دی گئی ہے اس پر سوال و جواب۔	4	327
22	إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ (بنی اسرائیل: 30)	4	343

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	لہذا جو مل جائے اسے خوشی سے لے لو جو نہ ملے اس پہ حسرت نہ کرو اور تقدیر پر راضی رہو۔	4	343
23	قَالَ طَبِّرْكُمْ عِنْدَ اللَّهِ (نمل: 47) ہر آدمی کی نیکی بدی اللہ کی طرف سے ہے۔	5	261
24	أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ (روم: 37) اللہ رب العزت کبھی اپنے دشمنوں کا رزق وسیع اور دوستوں کا رزق تنگ کر دیتا ہے اسکا ہر کام گہری حکمت پہ مبنی ہے۔	5	406
25	وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ مَّعْمَرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ (فاطر: 11) معلوم ہوا انسان کی عمر میں کمی بیش ہو سکتی ہے۔ اس پر حدیث کی گواہی۔	5	624
26	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا (حدید: 22) ہر چھوٹی بڑی انفرادی اجتماعی مصیبت پہلے سے تحریر شدہ ہے۔	6	701
27	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ (تغابن: 11) تقدیر پر ایمان لانا کس قدر ضروری ہے حدیث کی روشنی میں۔	7	117

الفضائل

○ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجتماعی فضائل اور بعض شبہات کا رد۔

○ فضائل حضرت سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ۔

○ فضیلت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ۔

○ فضائل حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

○ فضائل حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

○ فضائل حضرت سیدنا مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

○ چند خاص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل۔

○ فضائل اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

○ قرآن مجید اور کردار حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ۔

○ قرآن مجید اور کردار حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔

○ فضائل ازواج رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

○ خصوصاً فضائل حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

○ فضائل علماء و فضیلت علم۔

○ فضائل اولیاء کاملین۔

○ فضائل امت محمدیہ۔

○ مقامات مقدّسہ۔

○ اوقات مقدّسہ۔

اصحاب الرسول ﷺ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجتماعی فضائل		
1	ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ (بقرہ: 2) عدالت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔	1	129
2	أَمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ (بقرہ: 13) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معیار حق ہیں۔	1	149
3	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (بقرہ: 13) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے گستاخ پر اللہ رب العزت کی لعنت ہے۔	1	150
4	سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ (بقرہ: 142) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اعتراض بیوقوفوں کا کام ہے۔	1	340
5	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 218) فضیلت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔	1	462
6	فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ (بقرہ: 249) بنی اسرائیل کا پیاس سے امتحان اور ناکامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہر امتحان میں کامیابی۔	1	532
7	قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلْقُوا اللَّهَ (بقرہ: 249) بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان از کتب شیعہ۔	1	533
8	لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 273) اصحاب صفہ کی فضیلت۔	1	579
9	فِيئَةُ ثُقَاتٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (آل عمران: 13) بدری صحابہ کے ایمان کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی۔	2	15

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	بدری صحابہ کی فضیلت از کتب شیعہ۔	2	15
11	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ؕ (آل عمران: 92) اس آیت کے نزول پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جوش ایمانی۔	2	109
12	تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ (آل عمران: 121) مجاہدین احد کے لیے اللہ رب العزت نے ایمان کی گواہی دی۔	2	146
13	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً (آل عمران: 135) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا شدید احساسِ توبہ۔	2	158
14	الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ (آل عمران: 172) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جذبہ اطاعت۔	2	213
15	اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خلافت علی رضی اللہ عنہ کے ماننے کا حکم ہوتا تو وہ کسی اور کو خلیفہ نہ بناتے۔	2	214
16	فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُ جُؤَا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي (آل عمران: 195)	2	236
17	وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ؕ (نساء: 95) سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جنتی اور ساری امت سے افضل ہونا۔	2	407
18	فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ؕ (مائدہ: 24) بنی اسرائیل کا جہاد سے انکار اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جہادی کردار۔	2	561
19	لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (مائدہ: 87) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر خوفِ خدا کا طاری ہونا اور ان کا ترک دنیا کا ارادہ کر لینا از کتب اہل سنت و اہل تشیع۔	2	631
20	لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ (مائدہ: 94) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی آزمائش میں عظیم کامیابی (کہ حالتِ احرام میں شدید حاجت کے باوجود شکار نہ کیا) از شیعہ مؤرخ۔	2	647
21	عظمتِ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	2	648

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (انعام: 52) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفات صبح و شام دعا اور طلبِ رضا رب۔	3	40
23	وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا (انفال: 17) بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت اور انکے لیے جنت کا اعلان۔	3	329
24	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (کہف: 28) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صبح و شام اپنے رب کو پکارنے والے تھے۔	4	426
25	الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (مؤمنون: 2) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا نماز میں خشوع اور حضورِ قلب۔	5	3
26	بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سُبْحَنَا وَأَطَعْنَا (نور: 51) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اللہ و رسول کی اطاعت کا حق ادا کر دیا۔	5	106
27	وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْءِ مِنْ دُونِ اللَّهِ --- رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (نمل: 24-26) ایک پرندہ صحبتِ سلیمان علیہ السلام کی وجہ سے ایسا صاحبِ ایمان ہے کہ ردِ شرک و اثباتِ توحید پر بلیغ خطبہ کہتا ہے تو کیا صحبتِ محبوبِ رحمن ﷺ و صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کے دل پاک نہ کر سکی اور ان میں ایمان داخل نہ کر سکی؟	5	249
28	فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ (احزاب: 23) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جذبہ شہادت۔	5	493
29	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لِلدِّينِ أَوْ وَا نَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا (انفال: 74) مہاجرین و انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے ایمان مغفرت اور اجرِ عظیم۔	3	384
30	لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ (براءت: 88) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے خیر اور فلاح کا وعدہ۔	3	485

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
31	تَوَلَّوْا وَاعْيَنُھُمْ تَفْغِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ (براءت: 92) صحابہ کرام کا جذبہ جہاد	3	487
	مہاجرین و انصار صحابہ کی عظمت		
32	وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ الَّذِينَ اتَّبَعُوھُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْھُمْ وَ رَضُوا عَنْھُ وَ أَعَدَّ لَھُمْ جَنَّاتٍ (براءت: 100)	3	493
	ایمان میں سبقت لیجانے والے مہاجرین و انصار کے لیے وعدہ جنت۔		
33	الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوھُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ (براءت: 117)	3	516
	غزوہ تبوک میں مہاجرین و انصار صحابہ کی مالی و جانی قربانیاں۔		
34	اس موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سارا مال اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آدھا مال لانا شیعہ مورخ کے قلم سے۔	3	517
35	مہاجرین و انصار صحابہ پر اللہ رب العزت کے انعامات۔	3	517
36	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا تبوک کے جیشِ عسرت کے لیے تمام مصارف کی تجہیز کرنا شیعہ مورخین کی زبانی۔	3	518
37	وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ وَ حَمَّاءُ بَيْنَھُمْ تَرْبِھُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيَّيَاھُمْ فِي وُجُوھِھُمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُھُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ مَثَلُھُمْ فِي الْاِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْطًا (نح: 29)	6	493
	اس آیت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پہلی فضیلت (وَالَّذِينَ مَعَهُ - شرف صحابیت)		
38	حضرت علی اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کے درمیان لڑائیوں کے بارے میں ائمہ دین کا موقف۔	6	494
39	دوسری فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کفار پہ سخت گیری۔ (أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ)	6	495
40	تیسری فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا باہم و مہربان ہونا (وَحَمَّاءُ بَيْنَھُمْ)	6	496
41	چوتھی فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عبادت و ریاضت (تَرْبِھُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا)	6	497
42	پانچویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی رضا جوئی حق تعالیٰ (يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ)	6	498
43	چھٹی فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نورانی چہرے (سِيَّيَاھُمْ فِي وُجُوھِھُمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ)	6	499

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	ساتویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر خیر تورات و انجیل میں (مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ)	6	499
45	آٹھویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذریعہ دین کی تقویت (كَزَنَ أَخْرَجَ)	6	500
46	نہویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنے والا کافر ہے (لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ)	6	500
47	دسویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے وعدہ بخشش (وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً)	6	501
48	گیارہویں فضیلت: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے وعدہ اجر عظیم (وَأَجْرًا عَظِيمًا)	6	503
49	وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَبٌ إِلَيْكُمْ الْإِيمَانَ وَ زَيْنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَ كَرَهُ إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوقَ وَ الْعِصْيَانَ (حجرات: 7) تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عادل ہیں۔	6	515
50	وَ كَلَّا وَ وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى (حدید: 10) سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔	6	684
51	ائمہ اہل بیت کا تمام صحابہ کو جنتی اور نجوم ہدایت قرار دینا۔	6	685
52	ساری امت پر صحابہ کی افضلیت۔	6	686
53	لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ اس آیت سے ثابت ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چار عظیم فضائل۔ (مجادلہ: 22)	7	20
54	اول: اللہ رب العزت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کی گواہی دیتا ہے مگر اہل تشیع انہیں کافر کہتے ہیں معاذ اللہ۔	7	20
55	دوم: وہ خدا و رسول کے دشمن کے سخت دشمن ہیں خواہ وہ انکا باپ یا بیٹا یا بھائی یا قریبی عزیز ہو۔	7	21
56	سوم: اللہ نے انکے دلوں میں ایمان لکھ دیا۔	7	22
57	چہارم: انکے لیے اعلان جنت۔	7	23
58	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ (زمر: 10)	7	124

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
58	یہ آیت مہاجرین حبشہ کے لیے نازل ہوئی۔	7	124
59	كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ (سورہ محمد: 2) اسلام لانے والوں کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔ اب جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی قبل ایمان والی زندگی کو اچھالے وہ بد بخت خود محروم ایمان ہے۔	6	427
60	وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١﴾ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢﴾ (واقعہ: 10-11) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی باقی ساری امت پر افضلیت۔	6	661
مہاجر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل			
61	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ﴿١﴾ (بقرہ: 218) عام مہاجرین کی ہجرت اور خلفاء راشدین کی ہجرت میں فرق؟	1	463
62	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ ﴿٧٢﴾ (انفال: 72)	3	382
63	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ﴿٤١﴾ (نحل: 41) مکہ مکرمہ سے ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت۔	4	229
64	اللہ کی راہ میں ہجرت کی دنیوی و اخروی برکات۔	4	229
65	وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ﴿١٠٠﴾ (نساء: 100) ہجرت کا ثواب قرآن و حدیث سے۔	2	412
66	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٠﴾ (نحل: 110)	4	282
67	لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿٨﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ﴿٩﴾ (حشر: 8) مہاجرین صحابہ کے تین قرآنی فضائل۔	7	40
68	اول: وہ اللہ کا فضل اور اسکی رضا چاہتے ہیں (يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ)	7	40

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
69	دوم: وہ اللہ اور اس کے رسول کے مددگار ہیں (وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)	7	41
70	سوم: وہ سچے مسلمان ہیں (أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ)	7	41
	انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت		
71	فَأُولَئِكَ مَتَّعْنَاهُمْ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (انفال: 26)	3	337
72	وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ۚ (انفال: 63) انصار کے دو قبائل اوس و خزرج کا ایک صدی کی لڑائی ترک کر کے باہم بھائی بھائی بن جانا۔	3	370
73	إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا (حر: 9) انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جذبہ ایثار و قربانی۔	7	41
74	انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت حدیث سے۔	7	43
75	انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت کتب شیعہ سے۔	7	43
	حدیثیہ والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت		
76	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ (نح: 10) حدیثیہ میں دستِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بیعت کرنے والوں نے دستِ خدا پر بیعت کی۔	6	462
77	بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَ الْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا (نح: 12) معلوم ہوا سفر حدیثیہ میں شامل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کی گواہی اللہ رب العزت دے رہا ہے۔	6	465
78	یہ آیت بتا رہی ہے کہ سفر حدیثیہ میں کوئی منافق شامل نہ تھا ان کو جان کے لالے پڑ گئے اور گھروں میں دبک کر بیٹھ کر گئے صرف پختہ ایمان والے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے پھر بھی شیعوں کا صحابہ ثلاثہ کو گالیاں دینا صرف ضیاع ایمان ہے۔	6	466
79	لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا (نح: 18)	6	477

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
80	اس آیت سے حدیبیہ والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چار خصوصی فضائل ثابت ہوتے ہیں اہل حدیبیہ کے جنتی ہونے کی صریح حدیث شیعہ تفسیر سے۔	6	477
	تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر عمومی اعتراضات کا جواب		
	اعتراض: سب صحابہ احد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلے چھوڑ گئے		
81	وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِيْ اٰخِرِكُمْ (آل عمران: 153) یہ آیت بتاتی ہے کہ سخت مشکل میں بھی ایک جماعت احد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہی لہذا احد میں سب صحابہ کے بھاگ جانے کا اعتراض خلاف قرآن ہے۔	2	178
82	احد میں ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا ہمہ وقت موجود رہنا از کتب شیعہ۔	2	179
83	وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ (آل عمران: 155) جو چند صحابہ احد سے گئے اللہ تعالیٰ نے ان کی اجتہادی غلطی کی معافی قرآن میں بیان فرمائی خطا اجتہادی محل اعتراض نہیں۔	2	185
	اعتراض: صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز جمعہ میں اکیلے چھوڑ گئے		
84	وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (جمعہ: 11) اس اعتراض کا جواب اور یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اکیلے نہیں رہے۔	7	97
	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان جمل و صفین جیسی جنگیں کیوں ہوئیں		
85	وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ (حجر: 47) یہ جنگیں بغض و مفاد پر نہیں بلکہ خطا اجتہادی پر مبنی تھیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اور طلحہ و زبیر اس آیت کا مصداق ہیں کہ ہم جنت میں باہم بھائی بھائی ہونگے۔	4	191
86	اہل جمل و صفین کے بارے میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نیک خواہشات از کتب شیعہ۔	4	192
87	لَا تَأْخُذْ بِلِحَيَاتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ (طہ: 94)	4	559
88	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام پر سختی کی کہ تم نے بنی اسرائیل پر سختی کیوں نہ کی۔ اس	4	562

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
88	میں حضرت موسیٰ علیہ السلام حق پر تھے اور حضرت ہارون علیہ السلام کی خطا اجتہادی تھی جو پیغمبر سے بھی ہو سکتی ہے۔ یونہی حضرت علی رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور دوسرے صحابہ خطا اجتہادی پر تھے۔ اس پر ائمہ دین کے اقوال۔	4	562
	اعتراض: تمام صحابہ پہلے دین کے دشمن رہے پھر مسلمان ہو گئے وہ محض نہ تھے		
89	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ (انفال: 38) جب کوئی کفر سے باز آ کر ایمان قبول کر لے تو گزشتہ تمام گناہ ختم کر دیے جاتے ہیں۔ جو یہ قرآنی فیصلہ نہیں مانتا اسکا اپنا ایمان نہیں ہے۔	3	347
90	إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا لِيُغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا (طہ: 73) جادوگران مصر جب ایمان لے آئے تو اللہ تعالیٰ نے انکی سابقہ دشمنی معاف فرمادی۔ اگر اتباع موسیٰ علیہ السلام کی یہ برکت ہے تو اتباع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا برکت ہوگی؟	4	549
91	إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا (طہ: 82) جو توبہ کر کے ایمان لے آئے اور اچھے اعمال کرے اللہ رب العزت اسکے لیے غفار ہے۔	4	555
	فضائل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ		
92	وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ (آل عمران: 159) اس آیت کا حضرت ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے حق میں اترنا۔	2	193
93	سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا (آل عمران: 181) اس آیت کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نزول اور ان کی غیرت ایمانی کا بیان از کتب شیعہ۔	2	224
94	آپ کی تصدیق کے لیے آسمان سے گواہی اتری۔	2	224
95	مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ (نساء: 66) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اسکا مصداق ہیں۔	2	364
96	مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ (نساء: 123)	2	438

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
96	اس آیت کے نزول پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خوف۔	2	438
97	فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ (نائدہ: 54) یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اُتری۔	2	600
98	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (براءت: 40) جب سفر ہجرت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یارِ غار بنے۔	3	432
99	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غار میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جھولی میں سر رکھ کر سونا اور سانپ کا انکے پاؤں میں ڈسنا از کتب حدیث۔	3	434
100	سفر ہجرت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جانثاریاں از کتب شیعہ۔	3	433
101	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا اپنی قمیص پھاڑ کر غار کے سوراخ بند کرنا اور ایک سوراخ پر اپنا قدم رکھنا بزبانِ مرزا رفیع شیعہ شاعر۔	3	434
102	سفر ہجرت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت اور حضرت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا پانچ ہزار درہم ساتھ لے لینا۔ شیعہ مورخ کی زبانی۔	3	436
103	تین رات تک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ غار میں دودھ پہنچاتے رہے بقول فتح اللہ کاشانی شیعہ مفسر۔	3	437
104	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ تین دن تک غار میں کھانا پہنچاتے رہے بزبانِ شیعہ مفسر ملا کاشانی۔	3	437
105	إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (براءت: 40) صحابیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا منکر کافر ہے۔	3	437
106	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے لیے معیتِ الہیہ اور اسکے جلوے۔	3	437
107	مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿٥٥﴾ (طہ: 55) میں اور ابوبکر و عمر ایک ہی مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں، حدیث نبوی۔	4	541
108	فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ﴿٧٥﴾ (طہ: 75)	4	551

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
108	جنت میں حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا درجہ کس قدر بلند ہوگا حدیث سے۔	4	551
109	وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ --- وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾ (نور: 22) اس آیت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل بتائے گئے ہیں۔	5	68
110	يَسَّ ۖ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۖ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۖ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤١﴾ (یس: 41) شب ہجرت خانہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرف جاتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر یہی آیات تھیں (سیرت ابن ہشام) گویا بتایا کہ خانہ صدیق کی طرف جانے والا راستہ صراط مستقیم ہے۔	6	4
111	فَبَشِّرْ عِبَادِ ۖ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۗ (زمر: 17-18) یہ آیت دست ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر اسلام لانے والے ابتدائی اہل اسلام کے بارے میں اُتری۔	6	126
112	وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ (زمر: 33) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وَصَدَّقَ بِهِ سے مراد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔	6	138
113	ان کا لقب صدیق نبی و آل نبی کی زبان سے از کتب سنی و شیعہ۔	6	139
114	وَأَبْقِ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ (شوری: 36) یہ آیت بقول مولیٰ علی رضی اللہ عنہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اُتری۔	6	293
115	وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ (احقاف: 15) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بقول یہ آیات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حق میں اُتریں۔	6	407
116	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی چند ایمان افروز خصوصیات۔	6	407
117	فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ؑ (تحریم: 4) کثیر صحابہ فرماتے تھے کہ اس آیت میں صالح المؤمنین سے حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔	7	144

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
118	فَاذْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾ (نجر: 29-30) فرمان رسول ﷺ اے ابوبکر! یہ خطاب تمہیں ضرور ملے گا۔	7	405
119	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۖ فَاَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۖ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۖ (اللیل: 7:4) بقول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پوری سورۃ اللیل کا شان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں نزول۔	7	423
120	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت میں فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ کے جلوے۔	7	424
121	وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَىٰ ۖ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۖ (اللیل: 17-18) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بلال حبشی رضی اللہ عنہ اور دیگر غلاموں کو خرید کر آزاد کرنا۔	7	426
122	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جانی و مالی قربانیاں۔	7	437
123	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا دفاع کرنا سنت الہیہ ہے۔	7	439
124	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو رضاء الہی ملے گی (وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ [اللیل: 21])	7	439
	افضلیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ		
125	أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ (نساء: 69) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدار صدیقیت ہیں۔	2	365
126	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا لقب صدیق کتب شیعہ سے۔	2	367
127	إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (براءت: 40) کسی صحابی کی صحابیت قطعی نہیں سوا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے۔	3	437
128	وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ (براءت: 100) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سابق السابقین ہیں وہ دین میں داخل ہونے والے پہلے آزاد مرد ہیں۔	3	494
129	وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ -- وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾ (نور: 22)	5	69

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
129	اس آیت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ سے ذوالفضل قرار دیا گیا۔	5	69
130	وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَنِ اللَّهِ (فاطر: 32) اس آیت کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خصوصاً حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سب سے افضل قرار دینا۔	5	639
131	وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ (مومن: 28) مومن آل فرعون کا کردار اور افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ۔	6	191
132	آغاز اسلام میں دفاع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مالی وحبانی قربانیاں۔	6	192
133	افضلیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نص صریح۔	6	193
134	لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلٍ (حدید: 10) یہ آیت بقول امام کلبی افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر دال ہے۔	6	687
135	افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر فقہاء اربعہ کا اتفاق۔	6	688
136	افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دلائل احادیث کی روشنی میں۔	7	430
137	افضلیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اقوال صحابہ کی روشنی میں۔	7	431
138	افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے اقوال سے۔	7	432
139	افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر اجماع ہے اسکا منکر اہل سنت سے خارج ہے۔	7	434
140	فقہاء کے نزدیک تفضیلی شخص بدعتی ہے اسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	7	436
	فضائل سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ		
141	وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (بقرہ: 125) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنایا جانا۔	1	317
142	أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ (بقرہ: 187)	1	416

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
142	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وجہ سے روزہ میں تخفیف ہوئی۔	1	416
143	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ (بقرہ: 219) اس آیت کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر اترنا۔	1	466
144	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ (نساء: 65) اس آیت کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تائید میں اترنا۔	2	362
145	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَزْلَامُ رَجْسٌ (مائدہ: 90) اس حرمت خمر کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر اترنا بقول شیعہ مورخ مرزا محمد تقی ایرانی۔	2	638
146	أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ (انعام: 122) درج بالا آیت کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے پر اترنا۔	3	108
147	أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (انفال: 64) اس آیت کا ایمان عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر نازل ہونا۔	3	371
148	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایمان عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمانا۔	3	371
149	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ سنی و شیعہ کتب سے۔	3	372
150	لَوْ لَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (انفال: 68) اسیران بدر کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی تصدیق پر قرآن کی کثیر آیات کا اترنا۔ از کتب سنی و شیعہ۔	3	379
152	وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ أَبَدًا (براءت: 84) یہ آیت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر اتری۔	3	482
153	فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخُلُقِينَ (مومنون: 14) یہ الفاظ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بولے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اتار دیے۔	5	12
154	وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَآءِ حِجَابٍ (احزاب: 53) یہ آیت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر اتری بحوالہ بخاری۔	5	556

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
155	أَجْعَلِ الْاِلَهَةَ الْهَآ وَاحِدًا (ص: 5) اس آیت کا تب نزول ہوا جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے پر کفار مکہ سخت گھبرائے اور انہیں اپنی بت پرستی خطرے میں نظر آئی۔	6	80
156	عَسَى رَبُّهُ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَنَّ (تحریم: 5) یہ آیت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی رائے پر اُتری از حدیث مسلم۔	7	148
157	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُوْنَ (الحاقہ: 41-42) یہ آیات سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اسلام کے قریب آگئے تھے۔	7	200
	فضائل سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ		
158	مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (بقرہ: 261) اس آیت کا نزول حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں۔	1	566
159	لِيْنُ بَسَطْتَ اِلٰى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا اَنَا بِبَاسٍ يَدِيْ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ (مائدہ: 28) اس آیت پر امت محمدیہ میں سے سب سے بڑھ کر اور سب سے پہلے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے عمل کیا۔	2	565
160	لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (فتح: 18) جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے حدیبیہ میں بیعت لی گئی۔	6	473
161	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا سفیر رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنایا جانا۔	6	474
162	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دیا از کتب شیعہ۔	6	476
163	الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ (براءت: 117) یہ آیت غزوہ تبوک میں مالی و جانی قربانی والے صحابہ کے لیے اُتری اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اس لشکر کے لیے تمام سوار یوں مع انکے ساز و سامان کے پیش کرنا از تاریخ شیعہ۔	3	518
	فضائل سیدنا مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ		
164	وَ اِذَا نُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ (براءت: 3)	3	395

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
164	نوہجری کے حج پر اعلانِ براءت مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی زبان سے کروایا گیا۔	3	395
165	فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ (آل عمران: 61) یہاں وَأَنْفُسَكُمْ میں حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو داخل کیا گیا۔	2	75
166	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلِيْزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ (براءت: 58) اس آیت کا ذوالخویصرہ کے بارے میں نازل ہونا اور اس کا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں قتل۔	3	449
167	هٰذِهِ خَصْمَتَيْنِ اَخْتَصِمُوا فِي رَبِّهِمْ --- اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (حج: 19-23) یہ آیات ان تین مومنوں اور تین کافروں کے لیے اتریں جو بدر میں سب سے پہلے تلواریں لے کر اترے تھے ان میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔	4	659
168	اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوْنَ (سجده: 18) اس آیت کا مولیٰ علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ کے حق میں اترنا۔	5	462
169	اِذَا نَا جَيْتُمُ الرّٰسُوْلَ فَقَدِ مُّوَابِّئِن يَدَيْ نَجْوٰكُمُ صَدَقَةٌ (مجادلہ: 12) اس آیت پر صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی نے عمل کیا پھر یہ منسوخ ہو گئی۔	7	14
170	لَا يَأْكُلُهُٗ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ (الحاقہ: 37) اس آیت کو دیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا کہ قرآن میں نقطے اور اعراب لگائے جائیں تاکہ کسی کو معنی میں اشتباہ نہ ہو بروایت شعب الایمان۔	7	198
171	اِذَا نُبْعَثُ اَشْقٰهَا (نہس: 12) فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم دو بڑے بد بخت ہیں ناقہ صالح علیہ السلام کا عاقر اور علی کا قاتل۔	7	420
172	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّشْرِئُ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ (بقرہ: 207) اس آیت کا شان حضرت علی رضی اللہ عنہ میں اترنا جب وہ شب ہجرت بستر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سوئے۔	1	449

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	خاص صحابہ کرام کے فضائل		
	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ		
173	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ (آل عمران: 113) عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے لیے اس آیت کا نزول۔	2	137
	نضر بن انس رضی اللہ عنہ		
174	رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ (احزاب: 23) اس آیت کا حضرت انس رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت نضر بن انس رضی اللہ عنہ کے حق میں اُترنا اور ان کا بے مثال جذبہ شہادت۔	5	493
175	وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى (اللیل: 17-18) یہ آیات تب اُتریں جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کیا۔	7	439
	حضرت عثمان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ (کلید بردار کعبہ)		
176	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا (ساء: 58) اس آیت کا ان کے حق میں نازل ہونا اور تاقیامت انہیں اور ان کی اولاد کو کلید کعبہ کا دیا جانا۔	2	343
	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ		
177	فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا (احزاب: 37) پورے قرآن میں انبیاء کے بعد حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے سوا کسی مومن مرد کا نام نہیں لیا گیا۔	5	517
178	لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ (احزاب: 37) یہ الفاظ بھی صرف حضرت زید رضی اللہ عنہ ہی کے لیے ہیں کسی اور کے لیے نہیں۔	5	517
179	حضرت زید رضی اللہ عنہ کی فضیلت حدیث سے۔	5	517
	حضرت جبریل بن مطعم رضی اللہ عنہ		
180	إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ (طور: 8، 7)	6	578

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
180	یہ آیت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے۔	6	578
	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ		
181	عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً (متحدہ: 7)	7	63
	یہ آیت بقول حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کے بارے میں نازل ہوئی۔		
182	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو برا کہنا اپنے ایمان کا ضیاع ہے۔ انکے چند فضائل۔	7	63
	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ		
183	إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ (نحل: 106)	4	277
	اس آیت کا انکے حق میں اترنا۔		
184	أَحْسِبِ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (عنکبوت: 2)	5	343
	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما اور انکے بوڑھے والدین کی دین کے لیے قربانیاں۔		
185	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت حدیث سے۔	4	281
	حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ		
186	أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (قصص: 61)	5	323
	اس آیت کا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے حق میں اترنا۔		
187	حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا اور انکے فضائل۔	5	324
	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ		
188	وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (عنکبوت: 8)	5	345
	اس آیت کا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حق میں اترنا۔		
189	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔	5	347
	حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ		
190	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكِّي (ص: 3)	7	325

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
190	حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی کی ولداری کے لیے دس آیات اُتریں اسکے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا بے حد لحاظ فرماتے تھے۔	7	325
	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ		
191	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ (علق: 15) ابو جہل ملعون کی ذلت آمیز موت اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اعزاز۔	7	483
	فضائل اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم		
	اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتماعی فضائل		
192	إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ (آل عمران: 36) یہی دعائی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا اور ان کے بچوں کے لیے فرمائی۔	2	45
193	نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ ﴿٦١﴾ (آل عمران: 61) پنج تن پاک کو دیکھ کر عیسائیوں کا بھاگ جانا۔	2	76
194	حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کے حکم میں ہیں۔	2	76
195	حسنی و حسینی سادات اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔	2	77
196	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدُ --- وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسُ ؑ (انعام: 84، 85) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما اور ان کی ذریت کا اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے پر استدلال۔	3	71
197	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (مکبوت: 27) جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی نسل میں نبوت چلائی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نواسوں کی نسل میں ولایت چلائی گئی۔	5	357
198	إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (احزاب: 33) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے مولیٰ علی المرتضیٰ، سیدہ فاطمہ الزہراء اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کو اس آیت میں داخل کیا گیا۔	5	505
199	شانِ طہارتِ پنجتن پاک۔	5	508

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
200	حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما اور تمام پنج تن پاک کے فضائل حدیث سے۔	5	509
201	إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (احزاب: 57) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ و اہل بیت کو ایذا دینا احادیث کے مطابق اللہ و رسول کو اذیت دینا ہے۔	5	568
202	وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ ^۱ (مومن: 8) جب ہر صالح آدمی اپنی اولاد کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے تو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ذریت کے لیے باعث بخشش ہونے میں کیا کلام ہے؟	6	177
203	قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ^۲ (شوری: 23) یہ آیت قرابت داران رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں نازل ہوئی۔ احادیث میں اس بارے میں بعض شبہات کا ازالہ۔	6	280
204	اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا وجوب احادیث سے۔	6	282
205	فضائل پنج تن پاک میں چند احادیث۔	6	283
206	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت کا وجوب انکے لیے خلافت بلا فصل کی دلیل نہیں ہے۔	6	285
207	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ (زخرف: 28) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہمیشہ ایمان رہے گا اور آل رسول بھی اولاد ابراہیم ہے۔	6	324
208	وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ^۳ (دھر: 8) سورہ دھر کی اٹھارہ آیات (5 تا 22) حضرت علی المرتضیٰ، سیدہ زہرا اور حسنین رضی اللہ عنہم کی شان میں اُتریں۔	7	282
209	إِنَّا آخِطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ^۴ (کوثر: 1) الکوثر کا ایک معنی کثرت اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	7	546
210	اولاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آنے والے اولیاء کاملین۔	7	546
211	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد آپ کی بیٹی سے کیوں چلائی گئی؟	7	547

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	قرآن اور کردار امام حسین رضی اللہ عنہ		
212	اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ (بقرہ: 153) صبر و نماز اور کردار امام حسین رضی اللہ عنہ۔	1	357
213	وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ اس آیت پر سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے جو عمل کیا، وہ بے مثال ہے۔ (آل عمران: 134)	2	156
214	وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ (نساء: 59) امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہ کے یزید کے خلاف نکلنے کی شرعی نوعیت۔	2	347
215	فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ (نساء: 102) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا کر بلا میں اس حکم قرآن کے مطابق صلوٰۃ الخوف پڑھنا۔	2	417
216	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی فضیلت زبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے۔	6	518
217	وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا (حجرات: 9) جس طرح حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ نے اس آیت پر عمل کیا، تاریخ اس کی مثال لانے سے قاصر ہے۔	6	517
218	حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی تو ان کو جہنمی کہنے والا خود جہنمی ہے۔	6	518
219	آپ کا سجدے میں سر کٹانا اور اسکی تحقیق۔	2	417
	فضائل ازواج رسول صلی اللہ علیہ وسلم		
220	هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ (بقرہ: 187)	1	415
221	وَإِذْ عَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ (آل عمران: 121) بیوی اہل بیت میں سے ہے۔	2	145
222	قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمْتُ اللَّهَ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ نبی کی بیوی بھی نبی کے اہل بیت میں سے ہے۔ (ہود: 73)	3	651

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
223	وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ^ع (نور: 26) ازواج رسول ﷺ کی طہارت۔	5	73
224	إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ^ا سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ (نمل: 7) نبی کی بیوی اُس کے اہل میں شامل ہوتی ہے۔	5	235
225	قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ^ح (قصص: 29)	5	303
226	فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ (طہ: 10) ان آیات مقدسہ میں بیوی کو اہل بیت کہا گیا ہے اور اسکے لیے جمع مذکر کے صیغے بولے گئے ہیں۔	4	524
227	النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ^ط (احزاب: 6) ایمانی ماؤں کا مقام جسمانی ماؤں سے اتنا ہی بڑا ہے جتنا ایمان کا مقام جسم سے بڑا ہے۔ اور ایمانی ماؤں کو گالیاں دینے والا شخص سخت بے حیاء ہے۔	5	476
228	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ --- أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا (احزاب: 28، 29) جب ازواج رسول ﷺ ترک دنیا کر کے دامن مصطفیٰ ﷺ سے وابستہ ہو گئیں۔	5	496
229	وَمَن يَفْعَلْ مِنكُنَّ لَهُ وَرَسُولُهُ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِيهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ^ط (احزاب: 31) ازواج رسول ﷺ کے لیے ہر نیکی کا اجر دوہرا ہے۔	5	499
230	يُنْسَاءُ النَّبِيُّ لَسْتَنَ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ (احزاب: 32) ازواج رسول ﷺ ساری امت کی خواتین سے افضل ہیں۔	5	501
231	إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ^ح (احزاب: 33) اللہ تعالیٰ نے ازواج رسول ﷺ کو اس قدر پاک کر دیا کہ وہ شیطانی خواب بھی نہیں دیکھتی تھیں۔	5	504

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
232	کیا اس آیت (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ) کا ازواج رسول ﷺ سے کوئی تعلق نہیں؟۔ اس بات کے دلائل کہ یہ آیت ازواج رسول ﷺ کے لیے ابتداء نازل ہوئی۔	5	504
233	شانِ طہارت ازواج رسول ﷺ۔	5	508
234	فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا (احزاب: 37) اس آیت میں حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا براہِ راست اور خصوصی ذکر ہے۔	5	518
235	حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے فضائل حدیث سے۔	5	518
236	لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ (احزاب: 52) جب ازواجِ مطہرات نے نبی کریم ﷺ کے لیے ترکِ دنیا کو اختیار کیا تو آپ کو حکم ہوا اب آپ کسی دوسری عورت سے شادی نہ کریں نہ ان میں سے کسی کو طلاق دیں۔	5	551
237	وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا (احزاب: 53) ازواجِ رسول ﷺ سے حرمتِ نکاح کے تین اسباب۔	5	557
	عظمتِ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا		
238	وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ (آل عمران: 121) حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اہل بیت نبی ہونے پر قرآن کی گواہی۔	2	145
239	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا (نساء: 128) اس آیت کا شانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں اُترنا۔	2	445
240	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی محبت از کتب شیعہ۔	2	445
241	وصال کے وقت رسول اللہ ﷺ کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں مستقل رہائش فرمانا از کتب شیعہ۔	2	446
242	وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ (نساء: 129) یہ آیت حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے حق میں اُتری۔	2	448
243	فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا (مائدہ: 6)	2	534

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
243	آیت تیمم کا حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کی وجہ سے اترنا۔	2	534
244	وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا (یوسف: 26) عصمتِ یوسف علیہ السلام پر شیر خوار بچے کی گواہی اور عصمتِ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر رب العرش کی گواہی۔	4	26
245	قُلْ لَا زَوَاجَ لَكَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (احزاب: 28) ازواج رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سے سب سے اول حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس آیت کے نزول پر اللہ و رسول کو اختیار کیا۔	5	498
246	وَلَوْ لَا إِذِ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (نور: 16) اس آیت کے مطابق جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق صحابہ کرام سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کیسے ایمان افروز جوابات دیے؟	5	63
247	وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ (نور: 15) جن دو تین صحابہ نے معاملہ اُفک میں منافقین کی تائید کی ان کے لیے اللہ کی طرف سے تہدید۔	5	64
248	ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی دس خصوصیات۔	5	64
249	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (نور: 23) اس آیت میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے فضائل بیان کیے گئے ہیں	5	71
250	أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (نور: 26) حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے لیے بخشش و رزق کریم کا خصوصی اعلان۔	5	73
251	إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (احزاب: 57) یہ آیت ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر منافقین کے بہتان رکھنے کے موقع پر اتری۔	5	567

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	فضائل اولیاء اللہ		
252	هٰذَا لَكَ دَعَا ذَكَرَ يَا رَبِّهٗ (آل عمران: 38) مقامات اولیاء قبولیت دعائیں اثر رکھتے ہیں۔	2	48
253	وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لَیْمَزِیْمٌ (آل عمران: 42) سیدہ مریم علیہا السلام کی عظمت و فضیلت۔	2	52
254	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا (آل عمران: 169) ولی اللہ شہید اکبر ہے وہ بطریق اولیٰ زندہ ہے۔	2	208
255	أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (یونس: 62) اولیاء اللہ کی عظمت اور انکا دنیوی و اخروی مقام۔	3	574
256	وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (انعام: 59) بعض اولیاء اپنے قلب میں عکس لوح محفوظ دیکھتے اور اسکی تحریر پڑھتے ہیں۔	3	51
257	اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (براءت: 119) اولیاء اللہ اور علماء ربانین کی صحبت کی تاثیر۔	3	521
258	اولیاء اللہ کی پہچان۔	3	575
259	کرامت اولیاء کی پہچان نہیں۔	3	577
260	جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ (رعد: 23) صالحین روز قیامت اپنے خاندان اور متعلقین کے لیے باعث رحمت و بخشش ثابت ہونگے۔	4	113
261	قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا --- الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَكَةُ (نمل: 30-32) اولیاء جب دنیا سے جاتے ہیں تو کیا پیارا منظر ہوتا ہے؟	4	224
262	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً (نمل: 97) متقین کو کونسی حیات طیبہ دی جاتی ہے؟	4	273
263	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (طور: 21)	6	580

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
263	معلوم ہوا متقین سے نسی تعلق باعث برکت ہے بشرطیکہ فضلِ ربی شامل ہو۔	6	580
264	إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ (کوثر: 1) الکوثر کی ایک تفسیر کثرتِ اولیاء اللہ بھی ہے۔	7	550
265	امتِ محمدیہ میں اولیاء اللہ کی کثرت حدیث کی روشنی۔	7	551
266	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۖ (مریم: 96) اللہ تعالیٰ مؤمنین متقین کے لیے لوگوں کے دلوں میں کیسے محبت پیدا کرتا ہے؟ حدیث کی روشنی میں۔	4	517
267	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ (شوری: 26) اولیاء اللہ کا مستجاب الدعوات ہونا۔	6	289
اصحاب کہف کا تذکرہ			
268	إِذْ أَوْسَى الْفِتْيَةَ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا (کہف: 10)	4	405
269	فِتْيَةً آمَنُوا --- فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ (کہف: 13-16) واقعہ اصحاب کہف کا ابتدائی حصہ۔	4	409
270	اصحاب کہف کی استقامت۔	4	409
271	وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (کہف: 17) عظمتِ اولیاء اللہ۔ اللہ رب العزت نے اجسامِ اصحاب کہف کو سردی گرمی سے بچایا۔	4	410
272	وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ (کہف: 18) انبیاء و اولیاء کے اجسام مبارکہ کو اللہ تعالیٰ قبروں میں خراب ہونے سے بچاتا ہے۔	4	411
273	وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۖ (کہف: 18) کتا اصحاب کہف کے ساتھ کیسے لگا؟	4	412
274	اولیاء اللہ سے محبت رکھنے والا کتا بھی محروم نہیں۔	4	412

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
275	اولیاء اللہ کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔	4	413
276	لَوْ اَظْلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا (کہف: 18) اللہ تعالیٰ نے تین سو نو برس تک کسی شخص کو غارِ اصحاب کہف کی طرف بھٹکنے نہ دیا۔	4	414
277	قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ (کہف: 19) تین صدیوں میں اصحاب کہف کے نہ بال بڑھے، نہ ناخن، نہ کپڑے خراب ہوئے۔	4	415
278	فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ (کہف: 21) مزاراتِ اولیاء کے قرب میں حصولِ برکت کے لیے مسجد کا بنانا جائز ہے۔	4	419
279	اصحاب کہف تین صدیوں کے بعد کیسے بیدار ہوئے اور کیسے پہچانے گئے؟	4	420
280	اصحاب کہف کے اسماء گرامی۔	4	421
281	وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَاَزْدَاذُ وَاَتِسْعًا (کہف: 25) اس آیت میں شمسی اور قمری دونوں کیلندروں کے مطابق اصحاب کہف کی موتِ اقامتِ غار بتائی گئی ہے۔	4	424
شاہِ ذوالقرنین ﷺ کا تذکرہ			
282	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقَرْنَيْنِ (کہف: 83) ذوالقرنین بادشاہ کا تعارف اور اسکی وجہ تسمیہ۔	4	460
283	قُلْنَا اِيْذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ تَنْخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا (کہف: 86) تحقیق یہ ہے کہ ذوالقرنین نبی نہ تھا بلکہ صالح مومن حاکم تھا اور یہ خطابِ ربی اسے براہِ راست نہیں، کسی نبی کے ذریعے کیا گیا۔	4	461
حضرت لقمان رضی اللہ عنہ کا تذکرہ			
284	وَلَقَدْ اَتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنْ اشْكُرْ لِلّٰهِ (لقمان: 12) حضرت لقمان رضی اللہ عنہ کا تعارف اور یہ کہ وہ ولی ہیں نبی نہیں۔	5	433

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
285	انہوں نے غلام ہو کر یہ عظیم مرتبہ کیسے پایا؟	5	433
	حضرت سیدہ آسیہ رضی اللہ عنہا زوجہ فرعون کا تذکرہ		
286	إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهِ حضرت سیدہ آسیہ رضی اللہ عنہا کی عظیم استقامت۔ (تحریم: 11)	7	155
	حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ کا تذکرہ		
287	قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اَتِيْكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ (نمل: 40) حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ عنہ تخت بلقیس کو یمن سے عراق میں کیسے لائے، کرامت کی حقانیت۔	5	254
288	قوتِ ولی کے سامنے قوتِ جنات کچھ نہیں ہے۔	5	255
	نااہل سجادہ نشینان اور جعلی پیروں فقیروں کا رد		
289	اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ (ہود: 46) حضرت نوح علیہ السلام کے سگے بیٹے نے باپ کا راستہ چھوڑ دیا تو راندہ درگاہ ہو گیا۔ تو کیا ضروری ہے کہ ایک ولی اللہ کی اولاد نسل در نسل ہمیشہ اولیاء ہی رہے، خواہ وہ فاسق و فاحسبر ہوں۔	3	637
290	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ (یونس: 63) تقویٰ کے لحاظ سے دورِ حاضر کے نام نہاد پیروں فقیروں کی حالتِ زار۔	3	575
291	کرامت اولیاء کی پہچان نہیں۔	3	577
292	وَعَلَّمْنٰهٗ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ (کہف: 65) شریعت کے باغی جاہل صوفیوں کا رد۔	4	447
	فضائل علماء و فضیلت علم		
293	وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا (بقرہ: 31) خلافت کا حقدار عالم ہی ہو سکتا ہے۔	1	175

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
294	اسْجُدُوا لِادَمَ (بقرہ: 34) استاذ کی تکریم۔	1	179
295	حَاجَّ اِبْرَاهِمَ فِي رَبِّهٖ (بقرہ: 258) اظہار حق کے لیے مناظرہ کرنا چاہیے۔	1	555
296	الَّذِينَ اُخْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (بقرہ: 273) دور حاضر کے دینی طلباء اور مدارس اس آیت کا سب سے بہتر مصداق ہیں۔	1	582
297	وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ (آل عمران: 104) علماء دین کی عظمت۔	2	127
298	علماء کا مقصد زندگی تبلیغ دین ہونا چاہیے۔	2	128
299	لَعَلِّمَهُ الَّذِينَ يَسْتَبِطُونَهُ (نساء: 83) قیاس کی حجیت۔	2	386
300	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ (نساء: 170) فضیلت علماء امت محمدیہ (ہر کسی کے پاس رسول نہیں آیا البتہ علماء رسول کا پیغام لے کر پہنچے ہیں)۔	2	492
301	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ (مائدہ: 4) کتے کو اگر سکھایا گیا ہو تو اس کا شکار حلال ہے۔ تو علم سے انسان کو کس قدر شرافت ملتی ہے، یہ قابل فہم ہے۔	2	522
302	فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ (براءت: 122) ہر قوم میں سے کچھ لوگوں کو علم دین سیکھنے کے لیے نکلنے کا حکم۔	3	523
303	دینی مدارس کی اہمیت۔	3	524
304	علماء دین کی فضیلت۔	3	524
305	فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوْهُ فِي سُنْبُلِهٖ اِلَّا قَلِيْلًا (یوسف: 47)	4	42

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
305	علماء کو علوم طبعیہ بھی پڑھنے چاہیں۔	4	42
306	لِخُرَجِ النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (ابراہیم: 1) آج علماء نابین رسول ہونے کی حیثیت سے لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف لا رہے ہیں، تو یہ بھی حقیقت میں رسول ہی کا لانا ہے۔	4	132
307	لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا (کہف: 62) حصولِ علم دین کے لیے سفر کرنے کی فضیلت۔	4	446
308	هَلْ أَتَبِعَكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَ مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا (کہف: 66) استاذ کا احترام۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر علیہ السلام کا ادب کرتے ہیں۔	4	450
309	وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ: 114) علم نافع کے لیے دعاء کرنا سنت۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم	4	572
310	يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ (مجادلہ: 11) اہل علم کی فضیلت حدیث سے۔	7	12
311	اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (علق: 1) پہلی وحی کے پہلے لفظ اقرأ سے اشارہ ملتا ہے کہ اسلام میں تعلیم و تعلم کی کس قدر اہمیت ہے۔	7	481
312	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (کوثر: 1) الکوثر کا ایک معنی کثرت علماء امت بھی ہے۔	7	549
313	امت محمدیہ میں علماء ربانین کی کتنی کثرت ہے اسکا بیان۔	7	550
314	إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (فاطر: 28) علم خشیت الہیہ کا سبب ہے۔	5	634
315	فضیلت علماء دین۔	5	634
316	أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ (زمر: 71) علماء نابین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں انکی موجودگی اور دعوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی اور	6	166

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
316	دعوت ہے۔	6	166
	علماء سوء کی مذمت		
317	وَلَا تَكْتُمُونَهُ (آل عمران: 187) علم کے چھپانے کا گناہ۔	2	230
318	إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ (اعراف: 176) ہر ضمیر فروش عالم یا پیر دوسرا بلعم بن باعور ہے۔	3	286
319	إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ (بقرہ: 174) علم کو چھپانے کا گناہ۔	1	375
320	وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (بقرہ: 169) علم کے بغیر فتویٰ دینے کا گناہ۔	1	169
321	فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ (آل عمران: 66) علم کو جھگڑے کے لیے استعمال کرنے کی برائی۔	2	87
322	فَمَا سَأَلْتُمْ مَنْ أَجْرٌ (یونس: 72) تبلیغ دین پر تنخواہ لینا جائز نہیں (البتہ پابندی وقت کا معاوضہ جائز ہے)۔	3	582
	فضائل امت محمدیہ		
323	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ (بقرہ: 3) فضیلتِ آخرین امت۔	1	132
324	وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ (بقرہ: 49) لفظ آل پیروکاروں کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔	1	208
325	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ (بقرہ: 51) امت محمدیہ کی استقامت۔	1	211
326	فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (بقرہ: 54)	1	213

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
326	امت محمدیہ کے لیے توبہ کی آسانی۔	1	213
327	وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا (بقرہ: 143) امت وسط ہونے کا معنی۔	1	341
328	روز قیامت امت محمدیہ کا انبیاء کے حق میں گواہی دینا۔	1	342
329	امت محمدیہ کی افضلیت۔	1	343
330	لَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ (بقرہ: 143) امت محمدیہ کا اجماع حجت ہے۔	1	343
331	وَلَا تَمَنَّعْنِي عَلَيْكُمْ (بقرہ: 150) امت محمدیہ پر اتمام نعمت۔	1	354
332	رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (بقرہ: 286) امت محمدیہ سے خطا و نسیان کی معافی۔	1	610
333	كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران: 110) امت محمدیہ کا سب امتوں سے افضل ہونا۔	2	129
334	يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ (نساء: 28) امت محمدیہ کے لیے نرم احکام رکھے گئے۔	2	296
335	وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ (مائدہ: 6) امت محمدیہ کی فضیلت (انکے لیے تیمم جائز کیا گیا)۔	2	535
336	فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٧﴾ (مائدہ: 83) امت محمدیہ کو شاہدین کا لقب دیا گیا (کہ وہ روز قیامت انبیاء کے لیے گواہی دیں گے)۔	2	630
337	قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا (انعام: 65) امت محمدیہ کے لیے بڑے عذابات کو چھڑوا کر ہلکا عذاب قبول کر لیا گیا۔	3	56
338	مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا (انعام: 160)	3	140

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
338	اس امت کے لیے کثرتِ ثواب۔	3	140
339	اجْعَلْ لَّنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمُ إِلَهَةٌ (اعراف: 138) بنی اسرائیل کی جہالت اور امت محمدیہ کی توحید پر استقامت۔	3	240
340	وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجَلًا (اعراف: 148) بنی اسرائیل کی بچھڑا پرستی اور امت محمدیہ کی استقامت۔	3	253
341	فَسَاكُتُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ --- الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ (اعراف: 157) نبی اُمّی ﷺ کی پیروی کرنے والوں کے فضائل۔	3	261
342	فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى (طہ: 88) بنی اسرائیل کا شرک اور امت محمدیہ کی توحید پر استقامت۔	4	558
343	وَلَكِنَّا حَبَلْنَا أَوْزَارًا مِنَ زِينَةِ الْقَوْمِ (طہ: 87) امت محمدیہ کے لیے اموالِ غنیمت کا حلال کیا جانا۔	4	559
344	إِنَّ زُلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (ح: 1) اس آیت کے تحت نبی اکرم ﷺ کا فرمانا کہ قیامت میں میری امت سب امتوں سے زیادہ جنت میں جائیگی۔	4	649
345	وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا (زمر: 71) امت محمدیہ کے لیے روزِ قیامت بخشش کی فراوانی۔	6	168
346	امت کے وہ خوش نصیب لوگ جنہیں جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلایا جائیگا۔	6	168
347	يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ (حدید: 28) امت محمدیہ کے لیے عمل کم اور اجر زیادہ ہے۔	6	710
348	قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ (تحریم: 2) قسم اٹھانے کے بارے میں امت محمدیہ کے لیے خصوصی رعایت۔	7	141
349	إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (کوثر: 1)	7	547

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
349	اسکی ایک تفسیر کثرت امت محمدیہ بھی ہے۔	7	547
350	امت محمدیہ کی کثرت کا بیان حدیث سے۔	7	548
	مقامات مقدسہ		
	کعبۃ اللہ		
351	وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ (بقرہ: 127) تعمیر کعبہ کے مختلف ادوار و مراحل۔	1	321
352	إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا (آل عمران: 96) کعبۃ اللہ اور حج کی اہمیت۔	2	112
353	جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ (مائدہ: 97) کعبہ کے جائے قیام بنائے جانے کے معانی۔	2	652
354	رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (ابراہیم: 37)	4	161
355	وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ (حج: 29) کعبۃ اللہ کو البیت العتیق کہے جانے کا مطلب۔	4	667
	صفا و مروہ		
356	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ (بقرہ: 158) صفا و مروہ میں سعی کا حکم حدیث کے مطابق صرف سنت حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے احیاء کے لیے کیا گیا۔	1	362
357	صفا و مروہ میں سعی کے احکام۔	1	363
	مکہ و حرم مکہ		
358	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا (بقرہ: 126) حرم مکہ کے جائے امن ہونے کا معنی۔	1	319
359	وَازْرُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ (بقرہ: 126)	1	319

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
359	اہل مکہ کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پھلوں کی دعا کرنا۔	1	319
360	وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا (آل عمران: 97) حدودِ حرم کے جائے امن ہونے کے تین معانی۔	2	114
361	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا (ابراہیم: 35) حدودِ حرم میں شکار کرنا اور درخت کا ٹٹا جائز نہیں۔	4	160
362	كَانَتْ أَمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا (نمل: 112)	4	283
363	وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِأِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ (حج: 25) سرزمینِ حرم میں گمراہ کن عقائد پھیلانے کا گناہ اور عذابِ حدیث سے۔	4	663
364	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً إِلَى الْعَاكِفِ فِيهِ وَالْبَادِ (حج: 25) کیا ارضِ حرم کی خرید و فروخت اور کرایہ داری ناجائز ہے؟	4	661
365	إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا (نمل: 91) شہرِ مکہ مکرمہ کو کیا کیا حرمت دی گئی؟	5	278
366	أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجَبَىٰ إِلَيْهِ تَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ (قصص: 57)	5	318
367	أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيَتَخَفُّ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ (عنکبوت: 67) اہل مکہ کو اہل حرم ہونے کی وجہ سے ہمیشہ سے محترم سمجھا جاتا تھا اور کوئی ان سے جنگ نہیں کرتا تھا۔	5	383
368	لَتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا (شوری: 7) مکہ ساری روئے زمین کا مرکز اور اصل ہے۔	6	268
	مدینہ طیبہ		
369	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً (نمل: 41) یہ فضیلتِ مدینہ طیبہ کی طرف اشارہ ہے۔ حُبِ مدینہ طیبہ از حدیث۔	4	230
370	وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ (احزاب: 13)	5	483

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
370	گویا مدینہ طیبہ کو یثرب کہنا طریقہ منافقین ہے۔	5	483
371	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یثرب نام بدل کر مدینہ رکھا۔	5	483
372	فضیلتِ مدینہ منورہ از احادیثِ نبویہ۔	5	483
373	لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (البلد: 1-2) یہ آیت مکہ مکرمہ کے بارے میں اُتری مگر اس سے عظمتِ مدینہ طیبہ بھی ثابت ہو رہی ہے۔	7	410
	مسجد قبا		
374	لَمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ^ط (براءت: 108) اسلام میں سب سے پہلے یہی مسجد بنائی گئی۔	3	504
375	یہ تقویٰ کی بنیاد پر قائم کی گئی۔	3	504
376	فِيهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ^ط (براءت: 108) اسکے بنانے والے پاک باز لوگ تھے۔	3	504
377	کیا یہ آیت لَمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مسجد قبا کے لیے نازل نہیں ہوئی؟	3	505
378	مسجد قبا کی فضیلت حدیث سے۔	3	507
	مقدس مقامات پر جوتی اتار دینی چاہیے		
379	فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ^ط (طہ: 12) وادی ایمن مہبط وحی کی وجہ سے اس وقت وادی مقدس تھی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جوتی اتارنے کا حکم ہوا۔	4	526
	اوقاتِ مقدسہ کی فضیلت		
	جمعہ اور شب جمعہ کی فضیلت		
380	قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ^ط (یوسف: 98) شب جمعہ کی فضیلت حدیث سے۔	4	76
381	إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (جمعة: 9)	7	94

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
381	روزِ جمعہ کی فضیلت احادیث سے۔	7	94
382	وَشَهِدِ وَمَشْهُودٌ (برج:3) یومِ جمعہ اور یومِ عرفہ کی فضیلت۔	7	366
383	حج اکبر کی فضیلت۔	7	366
	لیلۃ نصف شعبان کی فضیلت		
384	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ (دخان:3) اس رات میں سال بھر کے فیصلے ہو جاتے ہیں۔	6	352
385	اس رات میں عبادت کا ثواب۔	6	354
386	اس رات قبرستان جانا سنت ہے۔	6	354
387	شبِ براءت میں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا چاہیے۔	6	359
	دی الحجہ کے پہلے دس دنوں کی فضیلت		
388	وَلَيَالٍ عَشْرٍ (نجر:2) ان دس راتوں سے مراد بقول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں اور انکی فضیلت حدیث نبوی سے۔	7	397
	ماہِ رمضان المبارک کی فضیلت		
389	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (بقرہ:185) ماہِ رمضان المبارک کی فضیلت احادیث مبارکہ سے۔	1	403
	لیلۃ القدر کی فضیلت		
390	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (قدر:1) لیلۃ القدر کی وجہ تسمیہ۔	7	486
391	هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ (قدر:5) لیلۃ القدر کی فضیلت حدیث سے۔	7	488

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
392	لیلیۃ القدر عموماً ستائیس رمضان کو آتی ہے۔	7	489
393	لیلیۃ القدر میں کوئی عبادت کرنی چاہیے؟	7	489

الْأَدْيَانُ الْبَاطِلَةُ

● یہود

● نصاریٰ

● مشرکین و دیگر

فرق باطلہ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	رذیہودیت		
1	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ (بقرہ: 42) علماء یہودی افسوس ناک دین کتمان حق۔	1	194
2	وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ (بقرہ: 50) بنی اسرائیل کے لیے کونسا سمندر پھاڑا گیا؟	1	206
3	سمندر کے پھاڑے جانے کا واقعہ۔	1	206
4	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ (بقرہ: 51) بنی اسرائیل کا بچھڑا پرستی میں مبتلا ہونا۔	1	209
5	ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ (بقرہ: 56) بنی اسرائیل کی ایک جماعت کا دوبارہ زندہ ہونا۔	1	214
6	وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ (بقرہ: 61) یہود کا قتل انبیاء اور ان پر غضب الہی کا مسلط ہونا۔	1	225
7	یہودی قوم اب ایک دن امریکہ کے ہاتھوں تباہ ہوگی۔	1	226
8	فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (بقرہ: 65) کیا آج کے بندر بنی اسرائیل کے مسخ شدہ بندروں کی اولاد ہیں؟	1	232
9	وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأَتْكُمْ فِيهَا (بقرہ: 72) بنی اسرائیل کے لیے ایک مقتول کا زندہ کیا جانا۔	1	242
10	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ (بقرہ: 74) یہود کی سنگ دلی۔	1	244

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	یہود کا داغدار ماضی۔	1	256
12	يَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ (آل عمران: 21) یہود کا قتلِ انبیاء۔	2	25
13	قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ (آل عمران: 24) یہود کا سمجھنا کہ ہمیں صرف چالیس دن آگے چھوئے گی۔	2	30
14	قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (آل عمران: 73) مسلمانوں کے خلاف یہود کا حسد و بغض۔	2	87
15	وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ بِدِينَارٍ (آل عمران: 75) یہود کی اخلاقی بُرائیاں۔	2	89
16	یہود دوسری قوموں کو مالی جانی نقصان پہنچانا اپنا حق سمجھتے ہیں۔	2	90
17	كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاَّ (آل عمران: 93) یہود کے ایک جھوٹ پر اللہ تعالیٰ کی گرفت۔	2	110
18	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثَقِفُوا (آل عمران: 112) یہود پر مسلط کی گئی دائمی ذلت۔	2	134
19	یہود پر ماضی میں کیسی ذلت مسلط رہی اور آئندہ کیسی رہے گی؟	2	135
20	وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ (آل عمران: 112) یہود کی قتلِ انبیاء پر دلیری۔	2	136
21	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ (آل عمران: 113) اہل کتاب میں سے ایمان لانے والوں کی فضیلت۔	2	137
22	قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ (آل عمران: 181) شانِ خداوندی میں یہود کی گستاخی۔	2	223
23	قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا آلا نُوْمِنَ لِرِسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهٗ	2	225

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
23	النَّارُ (آل عمران: 183) یہود کی اسلام دشمنی۔	2	225
24	مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُخَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ (نساء: 46) یہود کی اسلام دشمنی کا ردائیاں اور ان پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار۔	2	332
25	مِّن قَبْلِ أَنْ نَّطْفِئَ سَ وَجُوهًا (نساء: 47) اگر کچھ یہود ایمان نہ لاتے تو سب یہود کے چہرے بگاڑ دیے جاتے۔	2	336
26	يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ (نساء: 51) یہود کا مسلمانوں سے حسد کی وجہ سے مشرکین مکہ کے بتوں کو سجدہ کرنا۔	2	338
27	فَقَالُوا آرَأَيْتُمْ اللَّهَ جَهْرَةً --- بُهْتَانًا عَظِيمًا (نساء: 153-156) یہود کی آٹھ گمراہیاں۔	2	470
28	وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ (نساء: 157) یہود کا فخر یہ کہنا کہ انہوں نے مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا ہے۔	2	474
29	وَأَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ (نساء: 161) یہود کی سود خوری، حرام خوری اور سینہ زوری۔	2	482
30	إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ (مائدہ: 11) یہود کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کی سازش کرنا۔	2	539
31	وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً (مائدہ: 13) یہود بد عہد اور سنگ دل قوم ہے۔	2	542
32	يُخَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ (مائدہ: 13) یہود کا تورات میں مذکور اوصاف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بدلنا۔	2	543
33	مسلمانوں کے ساتھ یہود کی بد عہدی کی تاریخ۔	2	543
34	وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ (بقرہ: 50)	1	206

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
34	بنی اسرائیل کے لیے کونسا سمندر پھاڑا گیا؟	1	206
35	سمندر کے پھاڑے جانے کا واقعہ۔	1	206
36	فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا (مائدہ: 24) بنی اسرائیل کا عہد موسیٰ علیہ السلام میں جہاد سے انکار۔	2	561
37	فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً (مائدہ: 26) بنی اسرائیل کو انکار جہاد کی وجہ سے چالیس سال تک میدانِ تہ میں بھٹکا یا جانا۔	2	562
38	يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ (مائدہ: 41) یہود کا احکام الہیہ میں تحریف کرنا۔	2	581
39	تورات میں آج بھی رجم کا حکم موجود ہے۔	2	582
40	الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا (مائدہ: 57) یہود کا اذان کا مذاق اڑانا۔	2	605
41	وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ (مائدہ: 60) یہود پر لعنت کی گئی اور ان میں سے بندر و خنزیر بنائے گئے۔	2	607
42	وَقَالَتِ الْيَهُودُ يُدِّدُ اللَّهُ مَغْلُولَةً (مائدہ: 64) یہود کا کہنا کہ اللہ کا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے۔ (معاذ اللہ)	2	610
43	وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ (مائدہ: 64) یہود و نصاریٰ میں عداوت کا ڈالا جانا۔	2	611
44	كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ (مائدہ: 64) یہود کا کام ہے دنیا میں ناریفتہ کا بھڑکانا، اسکی مثالیں۔	2	611
45	لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ (مائدہ: 78) حضرت داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی دعاء ہلاکت سے یہود کو دوبار بندر و خنزیر بنایا گیا۔	2	624

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
46	لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ (مائده: 82) یہود مسلمانوں کے سب سے سخت تر دشمن ہیں اور نصاریٰ سب سے قریب تر ہیں۔	2	626
47	تُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفَوْنَ كَثِيرًا ^۱ (انعام: 91) یہود کا تورات کے کئی حصوں کو چھپانا۔	3	79
48	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ ^۲ (انعام: 146) یہود پر انکی نافرمانی کے سبب کئی چیزیں حرام کی گئیں۔	3	127
49	وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا (اعراف: 148) بنی اسرائیل کی بچھڑا پرستی۔	3	252
50	وَسُئِلُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ^۳ (اعراف: 163) ہفتہ کے دن شکار کرنے والے یہود کا بندر بنایا جانا۔	3	273
51	لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ^۴ (اعراف: 167) ارشادِ ربانی کے مطابق یہود پر آنے والے عذابات کی تفصیل۔	3	279
52	وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ ^۵ (اعراف: 171) جب بنی اسرائیل پر طور پہاڑ بلند کیا گیا۔	3	281
53	إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ^۶ (براءت: 34) یہودی علماء و صوفیاء کا رشوت لے کر احکامِ تورات میں تبدیلی کرنا۔	3	425
54	لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ (بنی اسرائیل: 4) بنی اسرائیل کا زمین میں دو بار فسادِ عظیم بپا کرنا۔	4	321
55	وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ تُوذُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ^۷ (صف: 5) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قومِ یہود کے ہاتھوں زندگی بھر تک ایف اٹھانا۔	7	75
56	وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ^۸ (فلق: 4) یہود کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر شدید جادو کرنا۔	7	581

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
57	کیا نبی پر جادو ہو جاتا ہے اور کیسا ہوتا ہے؟	7	582
	رد نصرائیت		
58	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (بقرہ: 6)	1	141
59	إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ (آل عمران: 59) الوہیت عیسیٰ علیہ السلام کی تردید۔	2	73
60	قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ (آل عمران: 64) اہل کتاب کو نقطہ توحید پر اکٹھے ہونے کی دعوت۔	2	78
61	انجیل میں توحید کا بیان۔	2	79
62	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ --- وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ (نساء: 171) الوہیت عیسیٰ علیہ السلام اور تثلیث الوہیت کا رد۔	2	493
63	وَرُوحٌ مِّنْهُ سَے نصاریٰ کا غلط استدلال۔	2	494
64	یہود و نصاریٰ کے مابین عداوت دائمی ہے۔	2	545
65	قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ (مائدہ: 17) الوہیت عیسیٰ علیہ السلام کی تردید۔	2	555
66	نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ (مائدہ: 18) یہود و نصاریٰ کا خود کو اولاد خدا کہنا (معاذ اللہ)۔	2	556
67	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ (مائدہ: 72) عیسائیوں کے مشرکانہ عقائد کا رد۔	2	620
68	انجیل میں درس توحید۔	2	620
69	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۖ (مائدہ: 73) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت اور دعاؤں کا حال۔	2	621

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
70	وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةَ لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ^۱ (مائده: 82)	2	626
	مسلمانوں سے زیادہ محبت کرنے والے نصاریٰ ہیں۔		
	مشرکین اور کافرین کا رد		
71	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ (آل عمران: 10)	2	12
	کفار کے لیے دنیوی و اخروی عذاب۔		
72	وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ^۲ (آل عمران: 176)	2	219
	کفار و منافقین کے بارے میں خدائی تہدید۔		
73	إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ (نساء: 48)	2	337
	کفر پہ مرنے والے کی بخشش نہیں ہو سکتی۔		
74	وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ^۳ (بقرہ: 39)	1	190
	کفار ہمیشہ کے لیے جہنمی ہیں ان پر جنت حرام ہے۔		
75	إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ (نساء: 116)	2	432
	کافر کو ہمیشہ دوزخ کی سزا کیوں ہوگی؟ اس کا فلسفہ۔		
76	کسی کافر کے لیے دعاء مغفرت جائز نہیں ہے۔	2	433
77	وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ^۴ (مائده: 5)	2	527
	جو ایمان کے بعد کافر ہوا اسکے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔		
78	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا (مائده: 36)	2	577
	کافر جہنم میں چاہے گا کہ اگر اسکے پاس ساری زمین کے برابر سونا ہو تو اسے دے کر جہنم سے آزادی پالے۔		
79	وَاللَّهُ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ^۵ (انعام: 23)	3	20
	روز قیامت مشرکین اپنے شرک سے انکار کریں گے (تب انکے اعضاء انکے خلاف گواہی دیں گے)۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
80	وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ (انعام: 27) جب کفار کو دوزخ پر پیش کیا جائے گا تو انکی حسرت دردناک ہوگی۔	3	23
81	وَهُمْ يَحِمْلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ^ط (انعام: 31) روز قیامت کفار اپنے کفر کو بُری صورت میں اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے اور مومنین اپنے ایمان کو خوبصورت شکل میں۔	3	25
82	روز قیامت گناہوں کا بوجھ اٹھانا کافروں کی پہچان ہوگی مومنوں کی نہیں۔	3	25
83	فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ (انعام: 41) اللہ رب العزت کافروں کی بعض دعائیں بھی قبول فرماتا ہے۔	3	33
84	فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ^ط وَالْحَسْبُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^ط (انعام: 45) دشمن دین کے مرنے پر خوشی کرنی چاہیے۔	3	35
85	وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ^ط (انعام: 70) کافر کے لیے کوئی بخشش نہیں ہے۔	3	61
86	وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ (انعام: 100) ہر بت کے ساتھ ایک شیطان چمٹا ہوتا ہے۔	3	90
87	وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ^ط (انعام: 100) اللہ تعالیٰ کے لیے اولاد ماننے کی بُرائی۔	3	90
88	لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا (انعام: 148) کفار کا کہنا اگر اللہ نہ چاہتا تو ہم کیوں شرک کرتے؟	3	128
89	لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ (اعراف: 40) ایک کافر پر مرنے کے بعد کیا گزرتی ہے؟	3	180
90	أُولَٰئِكَ كَانُوا لِنَعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ^ط (اعراف: 179) کفار کس طرح جانوروں جیسے یا ان سے بدتر ہیں۔	3	288

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
91	أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ (براءت: 17) کافر کی موت پر اسکے لیے نماز جنازہ و دعاء و استغفار جائز نہیں۔	3	406
92	إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ (براءت: 37) اہل عرب جس مہینے کو چاہتے تھے کہ مہینہ قرار دیتے تھے، اسے کفر قرار دیا گیا۔	3	430
93	وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَابَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۖ (براءت: 84) کفر پر مرنے والے کی نماز جنازہ جائز نہیں نہ اسکی قبر پر کھڑا ہونا جائز ہے۔	3	483
94	إِنَّهُمْ رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ (براءت: 95) کفار عقیدہ گندے ہیں، ان کی گندگی سے بچنا ضروری ہے۔	3	490
95	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ (براءت: 113) کافر رشتہ داروں کے مرنے پر انکے لیے دعاء و استغفار کی ممانعت۔	3	511
96	تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (آل عمران: 64) کفار کو تبلیغ دین کے لیے حکیمانہ دعوت کی ضرورت۔	2	79
97	مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَائِكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ (یونس: 28) روز قیامت مشرکین اور انکے بتوں کے درمیان لا تعلقی و بے زاری۔	3	556
98	وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَّا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۖ (یونس: 54) جہنم میں کافر چاہے گا کہ اگر ساری زمین کے خزانے اس کے پاس ہوں تو انہیں دے کر جان چھڑائے مگر نہیں چھوٹے گی۔	3	568
99	وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۖ (رعد: 18) کافر اگر بالفرض تمام زمین کے خزانے اور اتنے مزید دے تو بھی جہنم سے آزاد نہ ہو سکے گا۔	4	110
100	مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ (ابراہیم: 18) کفار کو انکی کوئی نیکی فائدہ نہ دے گی۔	4	145

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
101	إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ^۱ (ابراہیم: 22) روزِ قیامت کفار سے شیطان کی شرمناک بے وفائی۔	4	148
102	فَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ^۲ (نحل: 85) کفار کو عذاب جہنم سے کبھی کوئی خفیف نہیں ملے گی۔	4	265
103	قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا --- يَفْتَرُونَهُ ^۳ (نحل: 86، 87) مشرکین اور انکے جھوٹے خداؤں کا قیامت میں باہمی جھگڑا۔	4	265
104	وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ ^۴ (حج: 31) اور جو اللہ کے ساتھ شریک کرے گا تو جیسے آسمان سے گر جائے۔	4	668
105	وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ (فرقان: 17) روزِ قیامت کفار اور انکے جھوٹے خداؤں کے درمیان جدائی۔	5	143
106	ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ^۵ (سورۃ محمد: 34) پھر یہ مرنے والے کے لیے بخشش نہیں ہے۔	6	448
107	وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ ^۶ (مجادلہ: 8) کیا کفار کے سلام کا جواب دینا چاہیے۔	7	9
108	لَوْ كُنَّا نَسْعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ^۷ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ^۸ (ملک: 10) کفار کو جہنم میں اپنے عذاب پر کوئی شکوہ نہ ہوگا۔	7	161
109	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ^۹ (مرسلات: 48) کفار کو فروغ دین کے ترک کا بھی عذاب ہوگا۔	7	299
110	لَبِثُتُمْ فِيهَا أَحْقَابًا ^{۱۰} (نبا: 23) جہنم میں کفار کے طویل ابدی قیام کا دردناک ذکر۔	7	307
111	إِنَّهُمْ كَانُوا إِلَّا يَرْجُونَ حِسَابًا ^{۱۱} وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ^{۱۲} (نبا: 27، 28) جہنم کے ذلت آمیز عذابات صرف کفار کے لیے ہیں۔	7	307

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
112	اَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۚ (انبیاء: 98) مشرکین اور انکے معبودانِ باطلہ اکٹھے جہنم میں جائیں گے۔	4	638
113	فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ (مومنون: 101) روزِ قیامت کے انساب کٹ جائیں گے (مومنین کے باقی رہیں گے)۔	5	39
114	وَالَّذِينَ كَفَرُوا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ (نور: 39) کفار کے اعمال کی بربادی کا حشرتناک منظر دو مثالوں سے۔	4	99

دلائل ختم نبوت اور قادیانیت

- ✽ عمومیت رسالتِ محمدیہ اور ختم نبوت۔
- ✽ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مطاع مطلق اور ختم نبوت۔
- ✽ امتِ محمدیہ کے لیے ایک ہی رسول کا ہونا اور ختم نبوت۔
- ✽ امتِ محمدیہ کے لیے ایک ہی داعی اور نذیر کا آنا اور ختم نبوت۔
- ✽ امتِ محمدیہ کا آخری امت ہونا اور ختم نبوت۔
- ✽ انقطاع وحی اور ختم نبوت۔
- ✽ تکمیل دین اور ختم نبوت۔
- ✽ آیت خاتم النبیین۔
- ✽ رد اجراء وحی۔
- ✽ رد انکار نسخ۔
- ✽ رد نسخ جہاد۔
- ✽ منکرین ختم نبوت کی سزا۔
- ✽ قرآن میں قادیانیوں کی تحریفات۔
- ✽ مرزا قادیانی کی گستاخیاں بدرگاہ رب العالمین، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، حدیث نبوی۔
- ✽ مرزا قادیانی کی بدخواہی اہل اسلام اور خیر خواہی کفار۔
- ✽ مرزا قادیانی کا کردار اور قرآن مجید کی نظر میں نبوت کا عالی معیار۔
- ✽ مثلیت مسیح کا رد۔
- ✽ حیات عیسیٰ علیہ السلام۔

دلائل ختم نبوت

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	نبی اکرم ﷺ کی رسالت عامہ اور ختم نبوت		
1	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ (بقرہ: 21)	1	160
	رسول اللہ ﷺ کا پیغام ساری نسل انسانی کے لیے ہے یہی دلیل ختم نبوت ہے۔		
2	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ (بقرہ: 185)	1	406
	نبوت محمدیہ کی عالمگیری اور ختم نبوت۔		
3	هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ (آل عمران: 138)	2	160
	قرآن کا بیان تمام نسل انسانی کے لیے ہے۔ تو قیامت تک آپ ہی رسول ہیں۔		
4	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ (نساء: 1)	2	244
	نبی اکرم ﷺ ہی پوری نسل انسانی کے رسول ہیں۔		
5	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ (نساء: 170)	2	491
	نبوت محمدیہ کی عالم گیری اور ختم نبوت۔		
6	لَا نُذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ (انعام: 19)	3	18
	جس انسان تک پیغام قرآن و پیغام دین پہنچے اسکے لیے حضور سید کائنات ﷺ ہی رسول ہیں۔		
7	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ (براءت: 128)	3	529
	رسالت محمدیہ ساری نسل انسانی کے لیے عام ہے لہذا کسی اور نبی کی ضرورت نہیں۔		
8	ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ (يونس: 14)	3	544
	امت محمدیہ کو آخری امت قرار دیا گیا یہ دلیل اشارۃ ختم نبوت ہے حدیث سے۔		
9	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ (يونس: 57)	3	571

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
9	رسالت محمدیہ عالمگیر ہے اور تا قیامت ہے تو اب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔	3	571
10	وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ (ہود: 17) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص مدارِ نجات نہیں بن سکتا۔	3	619
11	إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (یوسف: 104) نبوت محمدیہ تمام نسل انسانی کے لیے ہے تو کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔	4	85
12	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (عد: 7) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر قوم کے لیے تا قیامت ہادی ہیں تو کسی قوم میں کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔	4	96
13	لِيُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (ابراہیم: 1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نسل انسانی کے لیے رسول ہیں لہذا کسی انسان کو کسی نئے نبی کی حاجت نہیں۔	4	132
14	هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ (ابراہیم: 52) قرآن رہتی دنیا تک تمام نسل انسانی کے لیے ہدایت ہے۔	4	168
15	تو صاحب قرآن رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تا قیامت ہے اب کسی نئی کتاب یا رسول کی ضرورت نہیں۔	4	168
16	آتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ (نحل: 1) قرب قیامت اور ختم نبوت۔	4	208
17	ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ (بنی اسرائیل: 3) اس آیت میں تمام نسل انسانی کو مخاطب کیا گیا ہے جو عمومیتِ رسالتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دال ہے لہذا کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔	4	320
18	اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ (انبیاء: 1) قرب قیامت اس معنی میں ہے کہ اب نیا نبی نہیں آئے گا حدیث سے۔	4	590

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ (انبیاء: 107) نبی کریم ﷺ ساری کائنات کے رسول ہیں اب کسی اور رسول کی ضرورت نہیں خود مرزا قادیانی ابتداء میں اس آیت سے ختم نبوت کا اثبات کرنا تھا۔	4	643
20	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ (حج: 1) حضور ﷺ تمام نسل انسانی کے رسول ہیں اب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔	4	649
21	تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾ (فرقان: 1) حضور ﷺ تمام عالمین کے رسول ہیں لہذا کسی نئے رسول کی ضرورت نہیں۔	5	134
22	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾ (فرقان: 51) یعنی اب ہر بستی کے لیے الگ رسول نہیں آئے گا بلکہ تمام بستیوں کے لیے ایک ہی رسول بھیج دیا گیا ہے۔	5	159
23	يَلِيَّتَنَا اطَّعْنَا اللَّهَ وَاطَّعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (احزاب: 66) اب تاقیامت ایک ہی رسول ہے۔	5	577
24	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا (سبا: 28) حضور ﷺ کی رسالت عامہ آپ کی شان ختم نبوت پر دل ہے۔	5	603
رسول اللہ ﷺ کی شان مطاع مطلق اور ختم نبوت			
	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ (آل عمران: 32) اللہ تعالیٰ کے بعد صرف رسول اللہ ﷺ ہی مطاع مطلق ہیں یہ دلیل ختم نبوت ہے۔	2	40
25	وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ (آل عمران: 132) ایک ہی رسول کی اطاعت لازم کی گئی ہے اس سے زائد نہیں۔	2	154
26	مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ (نساء: 13) وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَتَعَدَّ حُدُودَ مَا يَدْخُلُهُ نَارًا (نساء: 14) صرف رسول اللہ ﷺ کی اطاعت سے جنت وابستہ کی گئی ہے اور آپ کی نافرمانی کو جہنم	2	269

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
26	کے دائمی عذاب کا سبب بتایا گیا ہے۔	2	269
27	أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ ؕ (نساء: 59) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف اولی الامر ہیں، رسول کوئی نہیں۔	2	348
28	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ؕ (نساء: 64) اگر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول مانا جائے تو پھر مطاع کون ہوگا آپ یا وہ؟	2	354
29	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ (نساء: 70)	2	365
30	مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ؕ (نساء: 80) صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی الرسول ہیں اور آپ ہی کی اطاعت اللہ کی اطاعت کی ضمانت ہے۔	2	381
31	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (مائدہ: 92)	2	646
32	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾ (انفال: 1)	3	315
33	أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ. (انفال: 20/46)	3	332
34	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (نور: 52)	5	105
35	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ؕ (نور: 54) ان تمام آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی اطاعت کو مدارِ نجات بنایا گیا ہے اب کوئی اور مدارِ نجات نہیں بن سکتا۔	5	105
36	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ (احزاب: 71) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی کامیابی کے لیے کافی ہے۔ کسی اور کی اطاعت کو لازم نہیں کیا جاسکتا۔	5	580
37	لِيُتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (احزاب: 66) صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت نہ کرنے پر کفار کو قیامت میں حسرت ہوگی وہاں کسی اور رسول کی اطاعت کا ذکر نہ ہوگا۔	5	577
38	أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (محمد: 33)	6	447

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	امت محمدیہ کے لیے صرف ایک ہی رسول کا ہونا اور ختم نبوت		
39	وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ (آل عمران: 86)	2	107
	امت محمدیہ کے لیے ایک ہی رسول ہے جس کی رسالت پر گواہی لازم ہے۔		
40	وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ (نساء: 115)	2	430
	گویا اس امت کے لیے ایک ہی رسول ہے رُسل نہیں ہیں۔		
41	أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (نساء: 136)	2	453
	اس امت کو ایک ہی رسول پہ ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے۔		
42	مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ (مائده: 99)	2	653
	اس امت کے لیے ایک ہی رسول کے ذمے ابلاغ رکھا گیا ہے۔		
43	قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ (انفال: 1)	3	314
	قیامت تک جو انفال (غنائم) آئیں گے وہ ایک ہی رسول کے لیے ہیں۔		
44	وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ (براءت: 62)	3	458
	قیامت تک رسول اللہ ﷺ کی رضا طلب کی گئی ہے۔		
45	مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (براءت: 63)	3	459
	ایک ہی رسول کی نافرمانی سے ڈرایا گیا ہے۔		
46	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ (براءت: 128)	3	529
	ایک ہی رسول اس امت کا حق ہے جو ساری امت کی بخشش کا حریص اور انکے لیے رؤف و رحیم ہے۔		
47	إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ (نور: 51)	5	105
48	إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (احزاب: 36)	5	514

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
48	ایک ہی رسول کا حکم نافذ ہے اسی کی نافرمانی گمراہی ہے۔	5	514
49	قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۖ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ (واقعہ: 49، 50) امت محمدیہ کو آخری امت کہا گیا ہے کیونکہ انکا نبی آخری نبی ہے۔	6	666
50	أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (حدید: 7) معلوم ہوا مخاطبین قرآن کے لیے ایک ہی رسول ہے۔	6	682
51	وَأَمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ (حدید: 28) اس امت کے لیے ایک ہی رسول ہے۔	6	710
52	ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ (مجادلہ: 4) جن کے لیے قرآن اُترا ہے انکے لیے ایک ہی رسول ہے۔	7	6
53	وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ (حشر: 7) معلوم ہوا اس امت کا ایک ہی رسول ہے اور اس کی اطاعت مطلقہ ہے۔	7	37
54	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ (صف: 9) اس امت کا ایک ہی رسول ہے اور اسی کے ذریعہ غلبہ دین کا وعدہ ہے۔	7	80
55	تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (صف: 11) ایک ہی رسول پر ایمان لانے کا حکم ہے اور اسی کی اطاعت سے نجات وابستہ ہے۔	7	83
56	وَالْآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۖ (جمہ: 3) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی بعد والی امت کے بھی رسول ہیں۔	7	88
57	فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۖ (تہاب: 8) ایک ہی رسول پر ایمان لانے کا حکم ہے اور اسی کا نور مانے بغیر نجات نہیں، تو یہ آخری نبی اور آخری نور ہے۔	7	116
58	وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ (تہاب: 12) ایک ہی رسول کی اطاعت کا حکم ہے اور اسی کے ذمے ابلاغ ہے۔	7	118

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
59	وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ (جن: 23) اس امت کے لیے ایک ہی رسول ہے اور اس کی نافرمانی میں ابدی جہنم ہے۔	7	237
	امت محمدیہ کے لیے ایلی داعی اور نذیر کا آنا اور ختم نبوت		
60	إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا (آل عمران: 193) گویا اس امت کے لیے ایک ہی داعی ہے۔	2	235
61	وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ (حجر: 89) اس امت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نذیر ہیں اب کوئی نیا نذیر نہیں آ سکتا۔	4	203
62	يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (حج: 49) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی تاقیامت نذیر ہیں اب اور کوئی نذیر نہیں آئے گا۔	4	682
63	أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ (احقاف: 31) صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی تاقیامت داعی ہیں کوئی نیا داعی نہیں آئے گا۔	6	422
64	لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا (یس: 70) ساری روئے زمین پر جو بھی زندہ انسان ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے نذیر ہیں لہذا کسی اور نذیر کی ضرورت نہیں۔	6	30
65	لِيُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا (شوری: 7) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر رسالت اور ختم نبوت۔	6	269
66	أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (احقاف: 31) اس امت کا ایک ہی داعی ہے اسی کی اطاعت سے نجات وابستہ ہے یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ بات جنات بھی سمجھ گئے۔	6	422
	امت محمدیہ کا آخری امت ہونا اور ختم نبوت		
67	ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ (یونس: 14)	3	544

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
67	امت محمدیہ کو آخری امت قرار دیا گیا ہے، جب امت آخری ہے تو نبی بھی آخری ہے۔	3	544
68	وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ (انعام: 165)	3	142
69	هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ (فاطر: 39) امت محمدیہ کو تمام امتوں کی جانشین قرار دیا گیا ہے۔ لہذا اس کا نبی بھی سب انبیاء کا جانشین ہے۔ یہ دلیل ختم نبوت ہے۔	5	642
	انقطاع وحی اور ختم نبوت		
70	وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ (سآء: 162) معلوم ہوا آپ ﷺ کے بعد کوئی وحی نہیں ہے یہ دلیل ختم نبوت ہے۔	2	484
71	وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَالْإِلَهِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ (زمر: 65)	6	159
72	وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ (مائدہ: 59)	2	607
73	كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَالْإِلَهِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ (شوری: 3)	6	265
	تکمیل دین اور ختم نبوت		
74	الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي (مائدہ: 3) تکمیل ایمان اور ختم نبوت۔	2	515
75	تکمیل شریعت اور ختم نبوت۔	2	516
76	تکمیل اخلاق ختم نبوت۔	2	516
77	الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ کی اہمیت۔	2	516
	آیت خاتم النبیین		
78	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (احزاب: 40) ابا احد من رجالكم اس لیے کہا گیا کہ حضور سید عالم ﷺ کا کوئی بیٹا بالغ	5	520

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
78	نہیں ہوا یہ اس لیے تھا اگر آپ کا کوئی بیٹا آپ کے بعد موجود ہوتا تو ممکن تھا کچھ لوگ اسے نبی بنا لیتے۔	5	520
79	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی سگا بیٹا بھی امتی نبی نہیں بن سکتا۔	5	521
80	معلوم ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تشریعی و غیر تشریعی ہر طرح کی نبوت کا دروازہ بند ہے۔	5	521
81	لفظ خاتم النبیین کی معنوی تحریف کا جواب۔	5	522
82	خود مرزا قادیانی کی زبانی خاتم النبیین کا معنی آخری نبی۔	5	523
83	لفظ خاتم النبیین میں کوئی استثناء نہیں ہے۔	5	523
84	خاتم النبیین کی دونوں قراءات ختم نبوت پر دلالت کرتی ہیں۔	5	524
85	ختم نبوت بعض آیات قرآن کی روشنی میں۔	5	524
86	ختم نبوت احایث صحیحہ مشہورہ کی روشنی میں۔	5	526
87	ختم نبوت اور اجماع امت۔	5	528
88	ختم نبوت اور عقل و استدلال۔	5	529
89	ختم نبوت کا اثبات خود مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریرات سے۔	5	530
90	ختم نبوت پر مرزائیوں کے چند شبہات کا ازالہ۔	5	532
91	قول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما لو عاش ابراہیم لکان صدیقاً نبیاً کی فنی حیثیت۔	5	534
92	قول ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تقولوا لا نبی بعدہ کی وضاحت۔	5	535
93	کیا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ختم نبوت کے منافی ہے؟	5	536
94	مرزا غلام قادیانی کے چند کفریات۔	5	538
95	اللہ تعالیٰ کے بارے میں مرزا قادیانی کی گستاخیاں۔	5	538
96	تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخیاں۔	5	538
97	حضرت یوسف علیہ السلام کی توہین۔	5	539
98	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شدید توہین۔	5	539

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
99	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں۔	5	540
100	قرآن کریم کی توہین۔	5	540
101	حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین۔	5	540
	ردِ قادیانیت ردِ اجراءِ وحی		
102	بِسْمِ اللَّهِ أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ (بقرہ: 4) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی کا انقطاع۔	1	137
103	انقطاع وحی قرآن کی روشنی میں۔	1	138
104	انقطاع وحی احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔	1	138
105	انقطاع وحی اقوال صحابہ کی روشنی میں۔	1	139
106	انقطاع وحی خود مرزا غلام احمد قادیانی کی زبانی۔	1	139
107	مرزا قادیانی کا بعد میں حصولِ وحی پر بلند و بانگ دعویٰ۔	1	140
108	وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ (مائدہ: 59) یعنی وحی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری یا آپ سے پہلے۔	2	607
109	وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ (زمر: 65) وحی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی اور آپ سے قبل وحی کا نزول ہوا۔	6	159
110	كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ (شوری: 3) خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی کا دروازہ بند ہے۔	6	265
111	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ (نحل: 43)	4	231
112	وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ (انبیاء: 7)	4	592
	ردِ انکارِ نسخ		
113	مَا نُنْسخُ مِنْ آيَةٍ (بقرہ: 106)	1	284

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
113	نسخ کی تین اقسام۔	1	284
114	نسخ کے اعتبار سے نسخ کی چار صورتیں۔	1	285
115	نسخ کی حکمتیں۔	1	285
116	نسخ صرف دور نبوی میں ہو سکتا تھا۔	1	286
117	قرآن میں نسخ کے وجود سے انکار کفر ہے۔	1	286
118	منکرین نسخ کے ایک اعتراض کا جواب۔	1	287
119	وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا (بقرہ: 143) اسلام میں نسخ کا ثبوت۔	1	344
120	الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ (بقرہ: 179) نسخ کا منکر جاہل ہے۔	1	392
121	مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ (بقرہ: 240) قرآن میں نسخ کا ثبوت (بیوی کی عدت سال سے چار ماہ دس دن کی گئی)۔	1	519
122	أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (نساء: 15)		
123	وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ (نحل: 101) قرآن میں نسخ سے انکار قرآن سے انکار ہے۔	4	275
124	سَنُقَرِّئُكَ فَلَا تَنْسَى (إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ) (اعلیٰ: 6) معلوم ہوا نسخ تلاوت خود قرآن سے ثابت ہے۔ اور اسکی وضاحت حدیث سے، مرزائیوں کا اسے نہ ماننا ہٹ دھرمی ہے۔	7	384
	مرزا قادیانی کا دعویٰ کہ اب تلوار سے جہاد ختم ہو گیا ہے اور اسکا رد		
125	وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 190) جہاد اقدامی کو حرام کہنے کی دلیل کا رد۔	1	426

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
126	مومن اسلحہ و تعداد پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نصرت و امداد پر بھروسہ رکھتا ہے۔	1	428
127	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً (بقرہ: 193) جہاد تا قیامت جاری ہے اسکا منکر کافر ہے۔	1	430
128	وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 244) جہاد تا قیامت جاری ہے۔	1	522
129	قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (بقرہ: 251) انبیاء کا کفار سے جہاد اور مرزا قادیانی کی غلامی کفار۔	1	537
130	حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ (انفال: 65) تا قیامت جہاد کا حکم ہے اسکا منکر کافر ہے۔	3	376
131	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ (انفال: 39) مکمل غلبہ اسلام تک جہاد جاری رہے گا اسکا منکر کافر ہے۔	3	348
132	قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (براءت: 29) مکمل غلبہ اسلام تک جہاد جاری ہے۔	3	418
133	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ (تحريم: 9) جہاد کا حکم تا قیامت ہے اسکی منسوختی کا اعلان کرنے والا کافر ہے۔	7	153
	ختم نبوت کی دنیوی و اخروی سزا		
134	مَنْ يَزِدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِيَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (مائدہ: 54) اس آیت میں منکرین ختم نبوت کو مرتد قرار دے کر انکے خلاف جہاد کا حکم دیا گیا۔	2	601

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
135	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (انعام: 21) خود کو اللہ کا نبی کہنے کا جھوٹا دعویٰ اللہ رب العزت پر سب سے بڑا افتراء ہے۔	3	20
136	أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ (انعام: 93) جھوٹی نبوت کا مدعی سب سے بڑا ظالم ہے۔	3	80
137	وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ (انعام: 93) جھوٹی وحی کا افتراء کرنے والوں کی ذلت آمیز دردناک موت۔	3	81
138	مرزا غلام احمد قادیانی کی عبرت ناک موت۔	3	81
139	دوستان خدا کی موت اور دشمنان خدا کی موت۔	3	81
140	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا صرف شکل میں انسان ہے۔	3	162
141	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (اعراف: 37) ادعائے نبوت اللہ رب العزت پر سب سے بڑا افتراء ہے۔	3	178
142	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ (یونس: 17) جھوٹے دعویٰ داران نبوت کا میابی نہیں پاسکتے اور مرزا قادیانی کی ذلت۔	3	547
143	ثَقَاتِلَوْهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ﴿١٦﴾ (فتح: 16) مکرمین ختم نبوت سے جہاد فرض ہے تاکہ وہ اسلام لے آئیں یعنی انکی سزا قتل ہے جو مرتد کی سزا ہے۔	6	469
144	وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَا خَدْنًا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ (الحاقہ: 44-46) جو شخص اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرے اللہ اسکی شرگ کاٹ کر رکھ دیتا ہے یعنی اسکی عزت خاک میں ملا دیتا اور اسے نشان عبرت بنا دیتا ہے۔	7	201
145	مرزا قادیانی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے شدید رسوائی۔	7	201

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	قرآن میں قادیانی تحریفات		
146	أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ (نساء: 69) اس آیت سے اجراء نبوت ثابت کرنے کی ناکام کوشش۔	2	368
147	إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ (اعراف: 35) اس آیت سے اجراء نبوت ثابت کرنے کی قادیانی کوشش کا جواب۔	3	175
148	لِنَارٍ كُوفِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (انبیاء: 69) مرزا بشیر الدین محمود پسر مرزا غلام احمد کی طرف اس آیت کی ملحدانہ تاویل۔	4	621
149	بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ (نساء: 158) اس آیت میں مرزا قادیانی کی ملحدانہ تاویل کا جواب۔	2	475
150	وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرُ (انبیاء: 79) مرزا بشیر الدین محمود کا اس آیت کی ملحدانہ تاویل کرنا معجزہ داؤدی سے انکار۔	4	627
151	وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي (مائدہ: 110) مرزا غلام احمد قادیانی کا معجزات عیسیٰ علیہ السلام سے انکار۔	2	667
152	لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِی (انبیاء: 81) اس آیت میں مرزا بشیر الدین محمود کی ملحدانہ تاویل معجزہ سلیمانی سے انکار۔	4	629
153	وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لَنَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (جمہ: 3) اس آیت کے معنی میں مرزا قادیانی کی تحریف۔	7	88
	گستاخی اللہ رب العالمین		
154	نَحْنُ أَبْنَاؤُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ (مائدہ: 18) خود کو اللہ کی اولاد کہنا کفر ہے۔	2	557
155	مرزا قادیانی کا جھوٹا الہام اللہ نے کہا انت منی بمنزلہ اولادی۔	2	557
	گستاخی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
156	مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ (نح: 29) مرزا قادیانی کا کہنا کہ اس آیت میں اسے محمد رسول اللہ کہا گیا ہے۔	6	491
157	وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ (جمہ: 3) اس آیت کے تحت مرزا قادیانی کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود قرار دینا۔	7	88
	گستاخی انبیاء کرام علیہم السلام		
158	وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ (بقرہ: 253) مرزا قادیانی کا معجزات عیسیٰ علیہ السلام سے انکار کفر ہے۔	1	543
159	وَسَيِّدًا وَحَصُورًا (آل عمران: 39) لفظ حضور کے تحت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی کی شدید گستاخی۔	2	50
160	وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ (آل عمران: 49) مرزا قادیانی کا معجزات عیسیٰ علیہ السلام سے انکار کرنا۔	2	62
161	وَمَا أَوْفَىٰ مَوْلًى وَعِيسَى (آل عمران: 84) مرزا قادیانی کا معجزات عیسیٰ علیہ السلام کو مکرو فریب کہنا۔	2	104
162	لَمْ أَكُنْ لِسُجْدٍ لِّبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ (حجر: 33) شیطان ایک نبی کی گستاخی سے ملعون ہوا اور مرزا قادیانی نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کی کہ خود کو سب انبیاء سے افضل کہا۔	4	187
163	وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ (مریم: 21) مرزا قادیانی کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ ولادت کو نشان قدرت نہ ماننا اور انکی ولادت کو کیڑوں مکوڑوں کی پیدائش سے تشبیہ دینا۔	4	483
164	مرزا بشیر الدین محمود پسر مرزا غلام احمد قادیانی کا کہنا کہ چنگیز خان بھی بغیر باپ ایک نور سے پیدا ہوا تھا۔	4	483
165	مرزا قادیانی فضائل عیسیٰ علیہ السلام سے کیوں انکار کرتا تھا؟	4	484

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
166	أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ﴿٥٢﴾ (زخرف: 52) فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خود سے پست کہہ کر کفر کیا اور مرزا قادیانی نے کہا عیسیٰ کی کیا ہمت کہ میرے منبر پر قدم رکھے۔	6	333
	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی		
167	مرزا قادیانی نے کہا: فمن دخل في جماعتی دخل في اصحاب الرسول ﷺ	6	492
	حدیث نبوی کی گستاخی		
168	وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْلَكُ قَدِيمٌ ﴿١١﴾ (احقاف: 11) اس آیت کے تحت یہ بیان کہ مرزا قادیانی نے کہا جو حدیث میری وحی کے خلاف ہو ہم اسے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیتے ہیں۔	6	403
	مرزا قادیانی کا ملت اسلامیہ کی بُرائی چاہنا اور کفار کی خیر خواہی کرنا		
169	بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا ﴿١٢﴾ سفر حدیبیہ کے موقع پر منافقین کہہ رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کبھی زندہ سلامت واپس نہ آئیں (معاذ اللہ) یہی تمنا مرزا قادیانی کی تھی کہ ساری دنیا پر انگریز کی حکومت قائم ہوتا کہ اسکا مذہب ساری دنیا پر پھیلے۔	6	466
170	إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؕ (براءت: 50) معلوم ہوا ملت اسلامیہ کے نقصان کا خواہاں مومن نہیں ہو سکتا وہ منافق ہے۔ سفر تبوک کے موقع پر منافقین مسلمانوں کی شکست کی آس لگائے بیٹھے تھے۔ یہی حال مرزا قادیانی اور اسکے پیروکاروں کا ہے۔	3	445
171	إِنْ تَسْأَلْهُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؕ وَإِنْ تُصِيبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا (آل عمران: 120) مرزائی گروہ مسلمانوں کا بدخواہ ہے انہیں اہم حکومتی عہدوں پر بٹھانا ملت پر ظلم کرنا ہے۔	2	142
	مرزا قادیانی کا کردار اور نبوت کا عالی معیار		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
172	أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ (بقرہ: 285) نبی کو اپنی وحی میں تردد نہیں ہو سکتا اور مرزا قادیانی کی ذلت۔	1	607
173	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَغْلَظَ (آل عمران: 161) نبی خائن نہیں ہو سکتا اور مرزا قادیانی کی بددیانتی۔	2	195
174	وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا (نساء: 82) وحی نبی میں تضاد نہیں ہو سکتا اور مرزا قادیانی کے تضادات۔	2	384
175	اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (انعام: 124) نبوت محض وہی منصب ہے۔ مگر مرزا قادیانی کا کہنا کہ اس نے فنا فی الرسول ہو کر نبوت پائی ہے۔ (معاذ اللہ)	3	110
176	لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (اعراف: 67) انبیاء کو ذہنی و عقلی عارضہ نہیں ہو سکتا۔ اور مرزا قادیانی کا مراق۔	3	200
177	فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْبِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ (يونس: 71) انبیاء کا کفار کے سامنے ڈٹ جانا اور مرزا قادیانی کا کفار کے آگے بچھ جانا۔	3	582
178	مرزا قادیانی کا اعتراف کہ وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔	3	582
179	يَقُومُوا لَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا (هود: 51) قول ہود علیہ السلام۔	3	639
180	وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ (شعراء: 109) قول نوح علیہ السلام۔	5	200
181	وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ (شعراء: 164) قول لوط علیہ السلام۔	5	210
182	وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ (شعراء: 145) قول صالح علیہ السلام۔	5	208
183	انبیاء کرام علیہم السلام مال جمع نہیں کرتے تھے اور مرزا قادیانی کی نظر ہی مال پر تھی بحوالہ تحریر مرزا قادیانی۔	3	640
184	ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْدُوبٍ (هود: 65)	3	647

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
184	انبیاء کرام علیہم السلام کی پیش گوئیاں جھوٹی نہیں ہوتی تھیں اور مرزا قادیانی کی پیش گوئیوں کا حال۔	3	647
185	يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (نحل: 2) نبوت محض وہی منصب ہے کسی نہیں۔ اور مرزا کا کہنا کہ اس نے فنا فی الرسول ہو کر نبوت پا لی ہے۔	4	209
186	وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعُونَ مَثْبُورًا (بنی اسرائیل: 102) جابر و ظالم دشمنان اسلام کے مقابلہ میں انبیاء کی حق گوئی اور مرزا قادیانی کی طرف سے دین دشمن کفار کی رضا جوئی۔	4	395
187	وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ (انبیاء: 51)	4	613
188	وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (مریم: 12)	4	479
189	إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْكُتُبِ وَجَعَلْنِي نَبِيًّا (مریم: 30) گویا ہر پیغمبر بچپن سے ہدایت پر ہوتا ہے کبھی گمراہ نہیں رہ سکتا۔	4	487
190	جبکہ مرزا قادیانی پہلے کہتا رہا کہ حضرت عیسیٰ آسمان میں زندہ موجود ہیں بعد میں کہا کہ یہ عقیدہ گمراہی ہے اور خلاف قرآن ہے۔ کیا کوئی نبی ایسا آیا ہے جو پہلے گمراہی اور کفر میں مبتلا رہے پھر اسی کے خلاف تبلیغ شروع کر دے؟	2	477
191	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ (عنکبوت: 24) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تنہا پوری کافر قوم سے ٹکر لینا اور مرزا قادیانی کا زندگی بھر کفار کی غلامی و قیدیہ خوانی کرنا۔	5	355
192	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (عنکبوت: 27) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد ہر نبی انہی کی ذریت میں آیا۔ اور مرزا قادیانی کو خود اعتراف ہے کہ وہ فارسی الاصل ہے۔	5	357
193	يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ (صافات: 102) معلوم ہوا نبی کا خواب وحی رحمانی ہوتا ہے و سوسہ شیطانی نہیں ہو سکتا اور مرزا قادیانی کی	6	59

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
193	چند شیطانی خوابیں۔	6	59
194	فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ (جن: 26، 27) رسول کو غیب کی خبر اللہ دیتا ہے وہ جھوٹی نہیں ہو سکتی اور مرزا قادیانی کی ایک پیش گوئی بھی سچی نہ نکلی۔	7	241
	مثلیت مسیح کا رد		
195	اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (آل عمران: 45) مرزا قادیانی کس طرح عیسیٰ ابن مریم کہلا سکتا ہے؟	2	57
196	إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ طَهَّرَكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفَىٰ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۖ (آل عمران: 42) مرزا قادیانی کیسے مثلی مسیح ہو سکتا ہے کیا اسکی والدہ کی بھی یہی شان ہے جو حضرت سیدہ مریم علیہا السلام کی ہے؟	2	52
197	قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ (آل عمران: 47) حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر مس بشر پیدا ہوئے کیا مرزا قادیانی ایسے ہی پیدا ہوا کیا اسکا کوئی باپ نہیں؟	2	59
198	وَأُبرئُ الأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ (آل عمران: 49) کیا مرزا قادیانی سے بھی ایسے ہی معجزے ظاہر ہوتے تھے؟ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شفا نہیں دیتے تھے اور مرزا قادیانی خود مجموعہ امراض تھا۔	2	61
199	رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۖ قَالَ اللَّهُ إِنَّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ (مائدہ: 114، 115) کیا مرزا قادیانی کے لیے بھی کوئی ایسا معجزاتی دسترخوان آسمان سے اُترتا تھا؟	2	669
	حیات عیسیٰ علیہ السلام		
200	وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (آل عمران: 46)	2	58

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
200	حیات عیسیٰ علیہ السلام کی دلیل (بڑھاپے میں کلام)۔	2	58
201	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (آل عمران: 48) حیات عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں قادیانی شبہ کا جواب۔	2	60
202	وَمَكْرُؤًا وَّمَكْرًا اللَّهُ ^ط (آل عمران: 54) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان کی طرف اٹھائے جانے کا واقعہ۔	2	65
203	إِنِّي مُتَوَفِّيكَ (آل عمران: 55) وفات عیسیٰ علیہ السلام پر مرزائیوں کے غلط استدلال کا رد۔	2	66
204	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب قول وفات عیسیٰ علیہ السلام کا معنی۔	2	68
205	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان میں موجود ہونا اجماع امت کی روشنی میں۔	2	69
206	خود مرزا قادیانی کی زبانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان میں زندہ موجود ہونا۔	2	69
207	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ^ط (آل عمران: 144) اس آیت سے وفات مسیح کے مرزائی استدلال کا رد۔	2	167
208	بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ^ط (نساء: 158) اس کے معنی میں مرزائی تحریف کا رد۔	2	475
209	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف کیسے اٹھایا گیا حدیث کی روشنی میں۔	2	476
210	حیات عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ خود مرزا قادیانی کی زبانی۔	2	477
211	مسیح موعود کے حوالے سے مرزا قادیانی کا جھوٹ اور کفر خود اسکی زبانی۔	2	477
212	وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ (نساء: 159) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واپس دنیا میں آنے پر احادیث صحیحہ صریحہ۔	2	480
213	کیا مرزا قادیانی مسیح موعود ہو سکتا ہے؟	2	481
214	تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي النَّهْدِ وَكَهْلًا ^ط (مائدہ: 110) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ موجود ہونا۔	2	664

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
215	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی کی من گھڑت جھوٹی کہانی۔	2	665
216	فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ ^ط (مائدہ: 117) لفظ تَوَفَّيْتَنِي میں مرزائیوں کا اشتباہ اور اس کا جواب۔	2	674
217	فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ (اعراف: 25) اس آیت سے حیاتِ مسیح علیہ السلام سے انکار کا رد۔	3	162
218	وَمَا كَانُوا خُلْدِينَ ^ط (انبیاء: 8) اس آیت سے وفاتِ مسیح پر غلط قادیانی استدلال کا جواب۔	4	594
219	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ^ط (انبیاء: 34) اس آیت سے مرزا بشیر الدین محمود کا وفاتِ مسیح پر غلط استدلال۔	4	606
220	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا (زخرف: 61) حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت کی علامت ہیں اس میں شک جائز نہیں۔	6	336
221	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کن نشانیوں کے ساتھ نازل ہونگے۔	6	337
222	نزول کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی 19 نشانیاں۔	6	338
223	کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کوئی نشانی مرزا قادیانی میں پائی جاتی ہے؟	6	339
	اجراء نبوت پر غلط استدلال کا رد		
224	اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ^ط (حج: 75) اس آیت سے اجراء نبوت کے غلط مرزائی استدلال کا جواب۔	4	698
225	يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (مؤمن: 15) اس آیت سے اجراء نبوت پر مرزائیوں کا غلط استدلال۔	6	181
226	یہ آیت بتاتی ہے کہ نبوت وہی صفت ہے، محنت سے حاصل نہیں ہو سکتی۔	6	181
227	اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ^ط (انعام: 124) اس آیت سے مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کا رد کہ جو فنا فی الرسول ہو جائے وہ ظلی نبوت پالیتا ہے۔	3	110

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	فتنۃ افکار حدیث (پرویزیت) کا رد		
228	رد انکار حدیث (حکڑا الویت)		
229	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ (آل عمران: 32) گویا رسول کا ہر قول خواہش نفس سے پاک اور واجب الطاعت ہے اور قرآن کے علاوہ حدیث رسول کی بھی ضرورت ہے۔	2	41
230	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ (نساء: 13)	2	
231	وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا (نساء: 14) رسول اللہ ﷺ کے ہر قول کی اطاعت اسی طرح لازم ہے جس طرح اللہ کے ہر حکم کی اطاعت لازم ہے۔	2	269
232	أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ (نساء: 59) اللہ اور اس کا رسول دونوں مطاع مطلق ہیں نہ اولی الامر۔	2	349
233	وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ (نساء: 115) رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو حجت نہ ماننا بھی مخالفت رسول ہے۔	2	430
234	أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ (انفال: 20) حضور ﷺ ایسے ہی مطاع ہیں جیسے اللہ تعالیٰ۔	3	323
235	مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ (براءت: 63) رسول کے حکم کی نافرمانی ایسے ہی ہے جیسے اللہ کی نافرمانی، دونوں کی سزا جہنم ہے۔	3	459
236	وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (نحل: 44) یہ آیت بتاتی ہے کہ قرآن کی تشریح زبان رسالت ہی سے ہو سکتی ہے۔	4	233
237	وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (نحل: 89) حدیث نبوی کے بغیر قرآن کا بیان نہیں ہو سکتا۔	4	267
238	قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي (آل عمران: 31)	2	41

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
238	حدیث رسول کی اتباع کے بغیر محبت الہی کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔	2	41
239	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (نساء: 65) جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ارشاد کو دل و جان سے نہ مانا جائے ایمان مل ہی نہیں سکتا۔	2	361
240	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ (مریم: 97) قرآن کا سمجھنا حدیث کے ذریعے ہی آسان کیا گیا ہے۔	4	518
241	إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (نور: 51) اللہ و رسول دونوں کے لیے ضمیر واحد لی حکم کا لایا جانا اس لیے ہے کہ اللہ و رسول کا حکم ایک ہی حیثیت رکھتا ہے۔	5	107
242	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَّقِ اللَّهَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (نور: 52)	5	107
243	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (نور: 54) رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت کی طرح مطلقاً فرض ہے۔	5	107
244	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (احزاب: 36) اللہ کا یا اس کے رسول کا فیصلہ ایک ہی درجہ رکھتے ہیں۔	5	513
245	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ (دخان: 58) قرآن کا سمجھنا حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے آسان کیا گیا ہے۔	6	370
246	بِمَا نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ (سورہ محمد: 2) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نازل ہوا اس پر ایمان لازم ہے، خواہ وہ بصورتِ قرآن ہو یا بصورتِ حدیث۔	6	428
247	وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (نجم: 43)	6	591

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
247	یعنی حدیث بھی وحی ہے جو غیر متلو ہے۔	6	591
248	کیا رسول اللہ ﷺ اجتہاد فرماتے ہیں اور کیا اس میں غلطی ہو سکتی ہے؟	6	592
249	مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (حشر: 7)	7	37
250	رسول اللہ ﷺ کی ہر حدیث حجت ہے اور آپ کے ہر حکم کی اطاعت لازم ہے۔		
251	وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ (تغابن: 12) رسول اللہ ﷺ کی اطاعت مطلقاً فرض ہے۔	7	118

ردِ شیعیت

- بارہ اماموں کی امامت منصوصہ کا رد۔
- ردِ ماتم۔
- اذان میں اضافہ کا رد۔
- حقانیت خلافتِ خلفاء راشدین۔
- اثباتِ بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔
- ردِ تقیہ۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کے لیے مالی میراث کا نہ ہونا۔
- صحابہ کرام و اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کی باہمی محبت و الفت۔
- باغ فدک کے بارے میں فیصلہ صدیقی کی اصابت۔
- اہل تشیع کی گستاخیاں انبیاء کرام، صحابہ کرام خصوصاً خلفاء راشدین اور امہات المؤمنین کی بارگاہ میں۔
- ذوالجناح پرستی کا رد۔
- وضوء میں پاؤں کے مسح کرنے کا رد۔
- ردِ متعہ۔

بارہ اماموں کی امامت منصوصہ کا رد

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	بارہ اماموں کی امامت منصوصہ		
1	وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ^۱ (بقرہ: 136) صرف انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان لانا ضروری قرار دیا گیا ہے، اماموں پر نہیں۔	1	334
2	أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ^۲ (بقرہ: 177) انبیاء کے سوا کسی انسان پر ایمان لانا مداخلہ نجات نہیں۔	1	388
3	كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ^۳ (بقرہ: 285) ایمانیات میں امامت کا کہیں ذکر نہیں ہے۔	1	607
4	أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ^۴ (آل عمران: 32) کہیں یہ نہیں کہا گیا اطیعوا اللہ والرسول والامام۔	2	41
5	وَلَا يَتَّخِذْ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا ^۵ (آل عمران: 64) شیعوں کا ائمہ اہل بیت کو مالک حرام و حلال جاننا۔	2	80
6	مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ ^۶ (نساء: 13) کہیں نہیں کہا گیا ومن يطع اللہ ورسولہ والامام۔	2	670
7	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ^۷ (نساء: 64) مطاع مطلق صرف رسول ہے امام کو اس درجہ پر لیجانا اسے رسول بنانا ہے۔	2	354
8	مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ^۸ (نساء: 80) کہیں نہیں فرمایا گیا من يطع الرسول والامام۔	2	382
9	وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ^۹ (نساء: 136) ورسولہ کے بعد کہیں بھی دائمہ نہیں کہا گیا۔	2	454

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ (نساء: 152) یہ نہیں فرمایا گیا و رسولہ و ائمتہ۔	2	469
11	لَيْسَ يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (نساء: 165) رسولان گرامی ہی اللہ کی قائم کردہ حجت ہیں۔ انکے کوئی بعد حجت نہیں۔	2	488
12	أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمُ الْآيَاتِ (انعام: 130) یہ نہیں فرمایا گیا اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ۔	3	115
13	إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمُ الْآيَاتِ (اعراف: 35) رسولان گرامی ہی وہ ہستیاں ہیں جنکی اطاعت پر نجات موقوف ہے۔	3	176
14	رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ لَّحُجِّ دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ (ابراہیم: 44) معلوم ہوا انبیاء ہی وہ ہستیاں ہیں جنکا منکر کا فر ہے۔	4	166
15	اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ (حج: 75) یہ نہیں فرمایا گیا و ائمتہ منہم۔ معلوم ہوا انسانوں میں سے صرف رسولوں کو ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے چنا جاتا ہے۔	4	699
16	قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ (نور: 54) کہیں نہیں فرمایا گیا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اطیعوا الامام۔	5	107
17	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (نور: 52) کہیں نہیں فرمایا گیا و من یطیع اللہ و رسولہ و الامام۔ کیونکہ اللہ و رسول کے سوا کسی کی مطلق اطاعت فرض نہیں ہے۔ خواہ امام ہو مجتہد ہو یا کوئی اور ہو۔	5	107
18	وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (عنکبوت: 27) قرآن میں کہیں نہیں فرمایا گیا و جعلنا فی ذریتہ النبوة و الامامة۔	5	375
19	پھر اہل تشیع نے ذریت ابراہیمی میں امامت کہاں سے جاری کی ہے؟	5	358

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (احزاب: 71) معلوم ہوا صرف رسول ہی مطاع مطلق ہے تو وہی معصوم و منصوص ہے کوئی اور نہیں۔	5	580
21	أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ (زمر: 71) یہ کہیں نہیں فرمایا گیا الم یأتکم ائمة منکم۔ لہذا صرف مرسلین ہی منصوص من اللہ ہیں۔	6	166
22	وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ (شوری: 38) امامت کا شیعہ تصور قرآن سے متضاد ہے بقول حضرت علی رضی اللہ عنہ۔	6	297
23	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (حجرات: 15) معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسی ہستی نہیں جس پہ ایمان لانا مدارِ نجات ہو، خواہ کوئی امام ہو یا مجتہد وغیرہ۔	6	537
24	فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا (تہاب: 8) قرآن میں کہیں نہیں فرمایا فامنوا باللہ ورسولہ والامام۔	7	115
25	وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ (تہاب: 12) کہیں بھی واطیعوا الامام نہیں کہا گیا اگر بقول شیعہ امامت رسالت سے بھی اہم ہے تو اسکا ذکر قرآن میں کیوں نہیں؟	7	119
	جن آیات سے اہل تشیع امامت منصوصہ پر دلیل لاتے ہیں۔ ان کی وضاحت از کتب شیعہ		
26	قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (بقرہ: 124) اس آیت سے بارے اماموں کی امامت منصوصہ کے استدلال کا رد۔	1	311
27	اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ (نساء: 59) اس آیت میں اولی الامر سے بارہ اماموں کے مراد لینے کا رد۔	2	349

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (مائدہ: 3) کیا یہ آیت غدیر خم پر اعلان امامت مولا علی رضی اللہ عنہ کے بعد اتری تھی؟	2	517
29	إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾ (مائدہ: 55) اس آیت سے اہل تشیع کا خلافت و امامت علی رضی اللہ عنہ پر استدلال اور اسکے بطلان کی سات وجوہ۔	2	602
30	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ (مائدہ: 67) کیا یہ آیت غدیر خم پر اعلان خلافت علی رضی اللہ عنہ کے لیے نازل ہوئی تھی۔	2	614
31	وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ (انعام: 87) اس آیت سے خلافت علی رضی اللہ عنہ بلا فصل پہ شیعہ استدلال کا رد۔	3	75
32	هُرُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي (اعراف: 142) اس آیت سے امامت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر غلط شیعہ استدلال کا رد۔	3	243
33	رافضیت نے یہودیت کی کوکھ سے جنم لیا ہے۔	3	244
34	اخلفنی فی قومی سے مراد وقتی خلافت ہے نہ کہ خلافت بعد الوصال۔	3	244
35	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف غزوات میں مختلف صحابہ کو مدینہ میں خلیفہ بنایا۔	3	245
36	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (رعد: 7) اس آیت کے تحت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی امامت کا غلط اثبات۔	4	97
37	يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ ۖ (بنی اسرائیل: 71) یوم ندعو کل اناس بامامہم سے بارہ اماموں کی امامت منصوصہ پر غلط استدلال کا رد۔	4	371
38	وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ (شعراء: 214) کیا اس آیت میں خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اعلان مراد ہے؟	5	223
39	وَيُطَهِّرُكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾ (احزاب: 33)	5	507

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
39	اس آیت سے ائمہ اہل بیت کے معصوم عن الخطا ہونے کا غلط استدلال۔	5	507
	ردِ ماتم		
40	وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۖ (بقرہ: 154) جب شہید زندہ ہے تو اس کے لیے ماتم کیوں؟	1	359
41	قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (بقرہ: 156) مصیبت پر وادیا کی بجائے اِنَّا لِلّٰہِ کہنے کا حکم۔	1	361
42	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۖ (آل عمران: 169) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں سے منع ماتم کی بیعت لینا۔	2	210
43	وَجَاءَ وَآبَاهُمَا عِشَاءً يَبْكُونَ ۝ (یوسف: 16) قاتلانِ امام حسین رضی اللہ عنہ کا ماتم برادرانِ یوسف کی طرح ہے۔	4	15
44	قَالَ يَا سَفِي عَلَى يُونُسَ (یوسف: 84) اگر پہلی امتوں کو استرجاع سکھایا جاتا تو حضرت یعقوب علیہ السلام یا سَفٰی نہ کہتے بقولِ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ از کتب شیعہ۔	4	68
45	سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ غَنَاءٍ أَمْ صَبْرُنَا (ابراہیم: 21) جزع کا صبر کے خلاف ہونا اور ماتم کی ساری اقسام جزع میں شامل ہیں از کتب شیعہ۔	4	146
46	حرمتِ ماتم پر ائمہ اہل بیت کے اقوال۔	4	146
47	فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ (ذاریات: 29) اہل تشیع کے جوازِ ماتم پر غلط استدلال کا جواب۔	6	565
48	وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعَهُنَّ (متحدہ: 12) اس آیت کے تحت شیعہ کتب کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عورتوں سے مروجہ ماتم نہ کرنے کی بیعت لینا۔	7	70
49	امام حسین رضی اللہ عنہ کا شہادت سے قبل کربلا میں مروجہ ماتم نہ کرنے کی وصیت فرمانا۔	7	70

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	اذان میں اضافہ کا رد		
50	وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا (مائدہ: 58) اذان میں اضافہ بھی اذان سے مذاق ہے۔	2	606
51	اذان میں اضافہ ایک ملعون فرقہ نے کیا (از کتب شیعہ)۔	2	606
	حقانیت خلافت خلفاء راشدین		
52	قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ (آل عمران: 26) اس آیت کا تب اترنا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایران، شام اور یمن وغیرہ کی فتوحات کی بشارت دی اور یہ فتوحات خلافت راشدہ میں ہوئیں۔	2	32
53	وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى (نساء: 115) خلافت خلفاء راشدین پر تمام صحابہ کا اجماع ہوا، اس سے انحراف گمراہی ہے۔	2	431
54	فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ (مائدہ: 54) یہ آیت خلافت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں ہونے والے عظیم جہاد کے بارے میں اتری جو مرتدین کے خلاف کیا گیا از کتب شیعہ۔	2	600
55	أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (اعراف: 181) امت محمدیہ کا اجماع اور خلافت راشدہ کی حقانیت۔	3	290
56	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر کس طرح اجماع ہوا؟ از کتب شیعہ	3	290
57	وَإِذَا نَادَى مِنَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ (براءت: 3) یہ حج اکبر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امارت میں کرایا گیا جو آپ کی خلافت کا خاموش اعلان تھا۔	3	392
58	اس حج کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اعلان براءت کرنا خلافت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں قاذح نہیں ہے۔	3	392
59	کیا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اعلان براءت سے معزول کیا گیا تھا؟	3	393

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
60	مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ (براءت: 100) مہاجرین و انصار متبوع ہیں باقی امت کو تابع بنایا گیا ہے تو امت پر ان کا فیصلہ ماننا لازم ہے۔ بقول مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔	3	497
61	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ (نور: 55) اللہ تعالیٰ نے صحابہ میں سے بعض کو خلافت کے حصول کی خوشخبری دی جو خلفاء راشدین کی خلافت کی صورت میں پوری ہوئی۔	5	110
62	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا (نور: 55) خلافت راشدہ میں کس طرح خوف امن سے بدل گیا؟	5	111
63	اس آیت کی تفسیر شیعہ مفسرین سے۔	5	111
64	اس آیت کی تفسیر خود مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک سے۔	5	112
65	تَقَاتِلُوهُمْ أَوْ يُسْلِمُوا (فتح: 16) اس آیت میں دو خلافت صدیقی میں ہونے والے جہاد کی بشارت ہے جو جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف ہوا۔	6	469
66	وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا (تحریم: 3) اس آیت کے تحت حضرت علی اور حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمانا کہ خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تو خود قرآن سے ثابت ہے کیونکہ جو راز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ کو بتایا وہ قیام خلافت صدیقی ہی کا تھا۔	7	142
مسئلہ بنات رسول صلی اللہ علیہ وسلم			
67	نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ (آل عمران: 61) واقعہ مباہلہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ہی بیٹی ماننے پر شیعہ استدلال کا جواب۔	2	75
68	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ (احزاب: 59)	5	571

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
69	یہ آیت بتا رہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بیٹیاں متعدد ہیں جیسے ازواج۔	5	571
70	رسول اللہ ﷺ کی چار حقیقی صاحبزادیاں ہیں نہ کہ سوتیلی، از کتب شیعہ۔	5	571
71	امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا ارشاد کہ حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی بیٹیاں ام کلثوم، زینب، رقیہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہم پیدا ہوئیں، از کتب شیعہ۔	5	572
72	نبی اکرم ﷺ کا ارشاد: یہ حسین ہے اسکا ماموں ابراہیم بن محمد ہے اور خالائیں زینب رقیہ اور ام کلثوم ہیں۔	5	572
73	ارشاد نبوی: مجھے اللہ نے خدیجہ سے طاہر، قاسم، فاطمہ رقیہ ام کلثوم اور زینب دیے۔ از کتب شیعہ۔	5	573
رد تقیہ			
74	وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ (آل عمران: 21)	2	27
75	ثُمَّ لَا صَلَيبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٧﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٣٨﴾ (اعراف: 125)	3	228
76	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بارے میں تقیہ کا عقیدہ شدید گستاخی نبی و علی ہے۔	3	228
77	وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ (ہود: 54)	3	642
78	وَإِنِّي لَا ظَنُّكَ يُفْرَعُونَ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ (بنی اسرائیل: 102)	4	395
79	وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (کہف: 14)	4	408

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
80	قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ سابق جادوگروں نے جان دیدی مگر تقیہ نہیں کیا۔	5	187
81	اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ پوری قوم میں سے ایک شخص نے اعلان حق کیا اور جام شہادت نوش کر لیا، مگر باطل کے آگے نہیں جھکا تو تقیہ کی فضیلت کہاں گئی؟	5	10
82	اتَّقُوا رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ (مومن: 28) مومن آل فرعون نے جان پہ کھیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق میں پوری دشمن قوم کے سامنے نعرہ حق لگایا تو کیا ترک تقیہ کے سبب وہ بے دین ہو گیا؟	6	196
83	وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾ اہل ایمان نے جان دی مگر حق کہ نہ چھپایا تقیہ نہ کیا تو اگر تقیہ کے بغیر ایمان نہیں تو اللہ انکی تعریف کیوں فرما رہا ہے۔	7	369
84	فَاقْصِصْ مَا آتَتْ قَاضٍ ۖ (طہ: 72) فرعون کا سابق جادوگروں کو قتل اور قطع اعضاء کی دھمکی دینا اور انکا کہنا کہ تم جو کر سکتے ہو کر لو، اور رد تقیہ۔	4	547
85	وَتَاللَّهِ لَا كَيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَن تُولُوا مُدْبِرِينَ ﴿٥٨﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذًا (انبیاء: 57، 58) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا دین چھپایا نہیں بلکہ ڈنکے کی چوٹ پر ظاہر فرمایا، لہذا تقیہ تعلیمات انبیاء کرام علیہم السلام کی نفی ہے۔	4	617
جواز تقیہ پر اہل تشیع کے غلط استدلال کا جواب			
86	إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً ۖ (آل عمران: 28) اس آیت کے غلط استدلال کا جواب۔	2	36
87	إِلَّا مَن أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ (نحل: 106)	4	278

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
87	اس آیت سے جوازِ تقیہ پر غلط استدلال۔	4	278
88	فضیلتِ تقیہ پر اہل تشیع کی خود ساختہ روایات۔	4	279
	انبیاء کرام ﷺ کی مالی میراث پر غلط استدلال		
89	وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ (نساء: 11) اس آیت سے رسول اللہ ﷺ کی میراث پر اہل تشیع کا غلط استدلال۔	2	259
90	باغِ فدک کے بارے میں صدیقی فیصلہ سے حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا راضی ہونا از کتب شیعہ۔	2	261
91	وَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ (بنی اسرائیل: 26) اس آیت کا غلط مفہوم لینا کہ ذَا الْقُرْبَىٰ سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا مراد ہیں اور حق سے مراد باغِ فدک ہے اور اسکے سات جوابات۔	4	339
92	يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ (مریم: 6) اس آیت سے انبیاء کے لیے مالی میراث ثابت کرنے کا رد۔	4	477
93	وَوَرِثَ سُلَيْمَنُ دَاوُدَ (نمل: 16) اس آیت سے انبیاء کے لیے مالی میراث کا شیعہ استدلال اور اس کا جواب۔	5	240
	انبیاء کرام ﷺ کے لیے مالی میراث کے نہ ہونے کے اشارات		
94	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْثَنَّا بَنِي إِسْرَٰءِيلَ الْكِتَابَ (مومن: 53) اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی میراث اس کی کتاب ہوتی ہے۔	6	205
95	وَأَنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ (شوری: 14) گویا انبیاء کی میراث ان کی کتاب بتائی گئی ہے۔	6	274
96	مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ (حشر: 7)	7	32
97	باغِ فدک بھی اموالِ فنی میں سے تھا بقولِ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ از اصول کافی، لہذا وہ سب	7	32

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
97	مسلمانوں کا اجتماعی مال تھا۔	7	32
98	کیا فدک کے نہ ملنے پر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کلام بند کر دیا تھا؟	7	34
99	شیعہ کتب کے مطابق سیدہ خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا فیصلہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مطمئن تھیں۔	7	35
	باج فدک میں فیصلہ صدیق کی اصابت		
100	وَيَسْتَخْرِجَا كُنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ؕ (کہف: 82) ایک صالح شخص کی مالی میراث بچانے کیلئے دو انبیاء بھیجے گئے، اگر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی مالی میراث ہوتی تو اللہ رب العزت اسے ہرگز ضائع نہ ہونے دیتا۔	4	458
101	لَا يَخْطِبَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ؕ (نمل: 18) چیونٹی کو خبر ہے کہ اصحابِ سلیمان علیہ السلام چیونٹیوں پہ ظلم نہیں کر سکتے تو جو انسان سمجھتا ہے کہ اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دخترِ رسول پر ظلم کیا وہ چیونٹی جتنا بھی شعور نہیں رکھتا۔	5	244
102	قُلْ لَا زَوَاجَ لَكَ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ؕ (احزاب: 28) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اہل بیت میں مال دینے کا مطالبہ پسند نہ آیا تو بیٹی کو لمبی چوڑی جاگیر کیسے لکھ کر دیدی؟	5	497
	صحابہ و اہل بیت کی باہمی محبت و الفت		
103	فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ؕ (آل عمران: 103) صحابہ و اہل بیت کی محبت پر اوس و خزرج کی محبت کی دلالت۔	2	125
104	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سب و شتم اور تبر ابازی کیسے شروع ہوئی؟	2	125
105	لَوْ أَنفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا آَلَفْتُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آَلَفَ بَيْنَهُمْ ؕ (انفال: 63) صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم میں گہری قلبی محبت کا ثبوت قرآن مجید سے۔	3	371
106	إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ (ش: 18)	6	476

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
106	حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے لیے درخت کے نیچے سب سے پہلے بیت کرنے والا میں تھا۔ شیعہ تفسیر کے حوالے سے۔	6	476
107	وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (فتح: 29)	6	487
108	وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا (حجرات: 9) سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کا اپنے بھائی سیدنا امام حسین (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے امت کو متحد کرنا۔	6	517
109	حضرت امیر معاویہ اور مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما کے مابین جنگ صفین کیوں ہوئی؟	6	518
110	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مولا علی رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز موقف از کتب شیعہ۔	6	520
111	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔	6	521
	انبیاء کرام علیہم السلام کے حق میں اہل تشیع کی گستاخیاں		
112	فَازَلَهُمَا الشَّيْطَانُ (بقرہ: 36) بقول شیعہ حضرت آدم علیہ السلام نے مقام پنج تن کو بنظر حسد دیکھا۔	1	183
113	بقول شیعہ بار اماموں سے حسد کی وجہ سے انبیاء کو سزائیں دی گئیں۔ (معاذ اللہ)	1	312
114	وَذَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاضِبًا (انبیاء: 87) حضرت یونس علیہ السلام کو شان ائمہ سے حسد کی وجہ سے بطن حوت میں ڈالا گیا بقول شیعہ۔ (معاذ اللہ)	4	632
	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خصوصاً خلفاء راشدین اور امہات المؤمنین کی شان میں گستاخیاں		
115	أَفَأَبْنُ مَاتَ أَوْ قُتِلَ (آل عمران: 14) اس آیت کی تفسیر میں شیعہ مفسرین کا خلفاء راشدین اور امہات المؤمنین پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا الزام رکھنا۔	2	168
116	يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
116	وَهُمْ أَيْبَاءُ لَمْ يَنْتَالُوا ^١ (براءت: 74) اس آیت کے تحت شیعوں کا کہنا کہ حضرات ابو بکر و عمر و عثمان (رضی اللہ عنہم) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تبوک سے واپسی پر شہید کرنے کا منصوبہ بنایا۔ (معاذ اللہ)	3	470
117	أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ^٢ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ (نور: 26) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اہل تشیع کے غلیظ جھوٹے الزامات۔	5	73
118	وَنُرِيْ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ^٣ (قصص: 6) شیعہ مفسرین یہاں فرعون و ہامان سے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ حضرات ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو مراد لیتے ہیں۔ از کتب شیعہ	5	281
119	الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ^٤ (سورہ محمد: 1) اس آیت کے تحت شیعہ مفسرین ملا فیض کاشانی اور شیخ علی بن ابراہیم قمی و دیگر نے کہا کہ اسکا مصداق صحابہ ہیں کیونکہ وصال نبوی کے بعد انہوں نے حضرت علی کو چھوڑ کر ابو بکر کی بیعت کر کے کفر کیا اور دور نبوی میں انکے جہاد وغیرہ کی سب نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ (معاذ اللہ)	6	426
ذوالجناح پرستی کا رد			
120	إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (بقرہ: 54) ذوالجناح گھوڑے کی تعظیم کا و سالہ پرستی سے مشابہ ہے۔	1	211
121	وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا (انعام: 138) کفار عرب کا بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں پر سوار نہ ہونا اور اہل تشیع کی ذوالجناح کی تعظیم ایک جیسے ہیں۔	3	120
اہل تشیع کا وضوء میں پاؤں پر مسح کرنا اور اسکا رد			
122	وَأَيِّدِيكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ (مائدہ: 6) اہل تشیع کا وضوء میں پاؤں پر مسح کرنا باطل ہے۔ چند وجوہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وضوء میں پاؤں دھوتے تھے بروایت اہل بیت از کتب شیعہ۔	2	530

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
123	وضوء میں پاؤں کے دھونے پر اہل تشیع کے اعتراضات کا جواب۔	2	531
	لفظ شیعہ قرآن میں اکثر گمراہ فرقوں کے لیے بولا گیا ہے		
124	إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا (انعام: 159) اس آیت میں گمراہ فرقوں کو شیعہ کہا گیا ہے جنہوں نے دین کے ٹکڑے کیے۔ بقول حدیث نبوی	3	139
125	أَوْ يُلْبِسَكُمْ شِيعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ (انعام: 65) اس آیت میں باہم لڑکرامت کو کمزور کرنے والے گروہ مراد ہیں۔	3	56
126	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ (حجر: 10، 11) اس آیت میں رسولوں کے گستاخ لوگوں کو شیعہ کہا گیا ہے۔	4	179
127	ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۝ (مریم: 69) اس آیت میں جہنمی فرقوں کو شیعہ کہا گیا ہے۔	4	507
128	إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيعًا (قصص: 4) اس آیت میں فرعون کے پیروکاروں کو شیعہ کہا گیا ہے۔	5	280
129	اور امام حسن رضی اللہ عنہ کو زخمی کرنے والے خود کو شیعہ کہتے تھے، از کتب شیعہ۔	4	508
130	امام حسین رضی اللہ عنہ کو کوفہ بلانے اور شہید کرنے والوں نے بھی خود کو شیعہ کہا۔	4	508
131	جب کہ اہل سنت متبعین رسول کو کہا جاتا ہے بقول مولیٰ علی رضی اللہ عنہ از کتب شیعہ۔	4	509
132	مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا (روم: 32) اس آیت میں مشرکین کے گروہوں کو شیعہ کہا گیا ہے۔	5	404
133	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ (بنہ: 7) اس آیت کے تحت یہ حدیث: اے علی! تم اور تمہارے شیعہ خیر البریہ ہیں حدیث موضوع ہے۔	7	499

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	رد متعہ		
134	فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ (نساء: 24) اس آیت سے جواز متعہ پر شیعہ استدلال کا رد۔	2	288
135	حرمت متعہ پر قرآن کریم سے دلائل۔	2	288
136	متعہ کا تعارف کتب شیعہ سے۔	2	289
137	متعہ کی حرمت پر کتب اہل سنت اور کتب شیعہ سے احادیث۔	2	290
138	جواز متعہ پر اہل تشیع کے بعض دلائل کا رد۔	2	291
139	وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ (نساء: 25) حرمت متعہ پر روشن قرآنی دلیل۔	2	294
140	وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ۖ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ متعہ والی عورت بیوی نہیں ہو سکتی نہ لونڈی۔۔ (مومنون: 6، 5)	5	7
141	اہل تشیع کے نزدیک متعہ کا عظیم ثواب اور متعہ کرنے والوں کے بلند ترین درجات۔	5	8
142	وَلَيْسْتَغْفِرِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ (نور: 33) اسلام میں متعہ کا کوئی وجود نہیں۔	5	91
143	وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ (شعراء: 166) صرف بیوی سے مباشرت حلال ہے۔ اور متعہ والی عورت بیوی نہیں ہے خود شیعہ روایات کے مطابق اس کا کوئی حق بیوی والا نہیں۔	5	212
144	وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ۖ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۚ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ (معارج: 29، 31) بیوی اور لونڈی کے سوا کسی عورت سے مباشرت حلال نہیں ہے۔ اور متعہ والی عورت نہ بیوی ہے نہ لونڈی۔	7	210

رد نجدیت

- جوازِ توٹل۔
- جوازِ استغاثہ از انبیاء و صالحین۔
- نذر و نیاز و میلاد کے کھانے کو حرام کہنے کا رد۔
- تعظیم تبرکات کا استدلال۔
- جوازِ جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
- ایمانِ آبائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
- سماعِ موتی۔
- جوازِ تقلید۔
- شرک کا صحیح مفہوم کیا ہے؟
- ایصالِ ثواب۔

ردنجیت

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	جواز توسل		
1	فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ (بقرہ: 37) حضرت آدم علیہ السلام کی قبولیت توبہ بوسیلہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔	1	187
2	وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ (بقرہ: 89) وسیلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ذریعہ رحمت خدا ہے۔	1	263
3	وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ (نساء: 64) یہ آیت جواز توسل کی مضبوط دلیل ہے۔	2	357
4	وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ (مائدہ: 35) توسل کے چار معانی۔	2	573
5	انبیاء و اولیاء کے وسیلہ سے دعاء کرنے کا جواز قرآن و حدیث سے۔	2	574
6	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غائبانہ پکارنے کا جواز۔	2	476
7	إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ (اعراف: 160) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دعا کروانا توسل کی صورت ہے۔	3	270
8	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (بنی اسرائیل: 57) یعنی مومن جنات اپنے میں سے مقربین کا وسیلہ اپنے رب کے سامنے پیش کرتے ہیں۔	4	359
9	قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۖ (مریم: 19) نسبت مجازی کا جواز۔	4	482
10	وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ (مومن: 8)	4	176

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	صالح آدمی (ولی اللہ) اپنے آباء و ازواج و اولاد کی بخشش کا وسیلہ بن جاتا ہے۔	6	176
	توسل پر ایک اعتراض کا جواب		
11	مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ (زمر: 3)	6	112
	اس آیت سے توسل کے خلاف غلط استدلال۔		
12	کفار بتوں کو وسیلہ نہیں بلکہ مستقل خدا مانتے تھے۔	6	112
13	بت پرستوں کے توسل اور اہل ایمان کے توسل میں فرق؟	6	115
14	بتوں کو وسیلہ ماننا اللہ تعالیٰ پر افتراء تھا۔	6	115
	جواز استغاثہ از مقربین		
15	وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ (اعراف: 44)	3	186
	بازن الہی دور و نزدیک سے باتیں سنی جاسکتی ہیں۔		
16	فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا (نمل: 19)	5	244
	دور سے سننا انبیاء کا معجزہ اور اولیاء کی کرامت ہے۔		
17	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (فاتحہ: 4)	1	111
	ہر مدد اللہ کی طرف سے ہے، خواہ بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ، تحت الاسباب ہو یا حقوق الاسباب۔		
18	حدیث سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال کے بعد غائبانہ پکارنا۔	1	114
19	دیوبندی و نجدی علماء کی عبارات سے غائبانہ استغاثہ کا ثبوت۔	1	116
20	فَالْمَدْبِرَاتِ أَمْرًا (نازعات: 5)	7	314
	وصال کے بعد ارواح مقربین ملکی صفات بن جاتی ہیں جہاں چاہیں آتی جاتی ہیں۔ از اقوال ائمہ۔		
21	ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ (اعلى: 14)	7	385

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	کافر جہنم میں نہ مرے گا نہ جیے گا جبکہ مومن کو جہنم میں ایک عارضی موت دے کر اس کا احساس ختم کر دیا جائے گا۔	7	385
	جواز استغاثہ پر اعتراضات کا جواب		
22	وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ (انعام: 17) جب اللہ ہی مشکل کشا ہے تو انبیاء و اولیاء سے مدد کیوں مانگی جاتی ہے؟	3	16
23	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بارش کی التجاء کرنا۔	3	16
24	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غائبانہ پکارنا۔	3	17
25	قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (انعام: 56) قرآن مجید میں غیر اللہ کی دعا سے ممانعت کا معنی غیر اللہ کی عبادت ہے۔	3	47
26	إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ (اعراف: 194) یہ آیت بتوں کے لیے اُتری، اسے انبیاء و اولیاء پر لگانا الحاد ہے۔	3	303
27	وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (یونس: 106) کیا اللہ کے سوا کسی کو بھی پکارنا مشرک ہے؟	3	601
28	وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ (یونس: 107) اس آیت کا درست مفہوم اور اس سے غلط استدلال کا جواب۔	3	602
29	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ (رعد: 14) یدعون بمعنی یعبدون ہے آیات قرآنی کے حوالے سے۔	4	104
30	غیر اللہ کو پکارنے کے مسئلہ پر مولانا گنگوہی اور مولانا وحید الزمان کا فیصلہ کن کلام۔	4	105
31	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا (نحل: 20) مودودی صاحب کا اس آیت کو انبیاء و اولیاء پر چسپاں کرنا۔	4	218
32	وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا آيَاهُ (بنی اسرائیل: 67) اس آیت میں مقربین کے استغاثہ کی حرمت پر استدلال کا بطلان۔	4	368

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
33	إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ^١ (حج: 73) اس آیت کو جو بتوں کے لیے اُتری، انبیاء و اولیاء پر چسپاں کرنے کی گمراہی۔	4	696
34	وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ^١ (مومنون: 117) اللہ کے سوا کسی کو پکارنے کی ممانعت معبود سمجھ کر پکارنے پر محمول ہے۔	5	43
35	أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (نمل: 62) ارواحِ صالحین کو پکارنا اللہ ہی کو پکارنا ہے یہ حدیث میں سکھایا گیا ہے۔	5	266
36	فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ^٢ (عنکبوت: 65) یہ آیت بتوں کے لیے اُتری اسے انبیاء و اولیاء پر لگانا الحاد ہے۔	5	382
37	قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (مومن: 66) قرآن میں مِنْ دُونِ اللَّهِ کے ساتھ لفظ دعا بمعنی عبادت ہوتا ہے نہ کہ بمعنی پکارنا۔	6	213
نذر و نیاز اور چہلم و میلاد کے کھانے کو حرام کہنے کا رد			
38	وَمَا أَهْلًا بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ^٣ (بقرہ: 173) اس آیت کا صحیح مفہوم صحابہ و تابعین اور آئمہ مفسرین کے اقوال سے۔	1	379
39	وَمَا أَهْلًا بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ^٣ (بقرہ: 173) اس آیت کے غلط تراجم کی نشان دہی۔	1	380
40	اولیاء اللہ کے لیے نذر ماننے کا شرعی حکم۔	1	381
41	لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ^٤ (مائدہ: 87) اللہ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام کہنے کی بُرائی۔	2	631
42	وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ (انعام: 119) جب ایک جانور عند الذبح اللہ کا نام لینے سے حلال ہے تو جس کھانے پر بکثرت مترآن پڑھا گیا وہ کیوں حرام ہے؟	3	103
43	وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ (انعام: 155)	4	613

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	هَذَا ذِكْرُ مُبَرِّكٍ أَنْزَلْنَاهُ ^۱ (انبیاء: 50)	4	613
	قرآن برکت والی کتاب ہے جس کھانے پر قرآن پڑھا جائے اس میں برکت آتی ہے۔		
45	جب صرف بسم اللہ پڑھنے سے کھانے میں برکت آتی ہے تو الحمد للہ اور قل هو اللہ سے کیوں نہیں آئے گی؟	4	613
	ایصال ثواب		
46	وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ (حشر: 10)	7	46
	معلوم ہوا زندوں کا عمل مردوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور یہی ایصالِ ثواب کا اہل ہے۔		
47	ایصالِ ثواب پر احادیث صحیحہ۔	7	46
48	وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (نجم: 39)	6	613
	اس آیت کا درست مفہوم اور اس سے ایصالِ ثواب کا عدم جواز ثابت کرنے کا رد۔		
49	ایصالِ ثواب پر قرآن و حدیث سے دلائل۔	6	613
50	اموات کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن کریم کے پڑھنے کا جواز حدیث سے۔	6	614
51	ایصالِ ثواب کے جواز پر علماء اہل حدیث کا فتویٰ۔	6	615
52	ایصالِ ثواب کے لیے دن مقرر کرنے اور کھانا سامنے رکھنے کی حکمت۔	6	616
	تعظیم تبرکات کا استدلال		
53	وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیً ^۱ (بقرہ: 125)	1	316
54	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ^۲ (بقرہ: 158)	1	364
	اللہ اپنے نیک بندوں کی یادگاریں قائم فرماتا ہے۔		
55	وَبَقِيَّةٍ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ (بقرہ: 248)	1	530
	آثارِ صالحین سے تبرک لینے کا جواز۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
56	فِيهِ آيَةٌ بَيِّنَةٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ (آل عمران: 97) تبرکات اللہ کی نشانیاں ہیں۔	2	113
57	اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (یوسف: 93) قمیض یوسف علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض مبارک کی برکت۔	4	74
58	تبرکات کی تکریم و احترام کا جواز احادیث سے۔	4	74
59	اذْیُبَا یَعُونُكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (نح: 18) کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت رضوان والا درخت کٹوا دیا تھا؟	4	473
60	عروہ بن مسعود نے حدیبیہ میں دیکھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم سے لگنے والا وضوء کا پانی زمین پہ گرنے نہیں دیتے، حجامت کے بال نہیں گرنے دیتے۔	6	474
جواز جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم			
61	وَإِذْ نَجَّيْنُكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ (بقرہ: 49) جشن آزادی منانے کا جواز اور جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا جواز۔	1	207
62	رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ (آل عمران: 36)	2	43
63	أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ (آل عمران: 39) انبیاء و صالحین کا میلاد بیان کرنا سنت الہیہ ہے۔	2	51
64	وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ (آل عمران: 81) محفل میلاد کا انعقاد سنت الہیہ ہے۔	2	99
65	محفل میلاد سنت انبیاء کرام علیہم السلام بھی ہے۔	2	99
66	محفل میلاد خود سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے۔	2	100
67	لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ (آل عمران: 164) جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت کائنات بنا کر مبعوث فرمایا۔	2	197

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
68	حضور صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کے لیے ایمان سے بھی بڑی نعمت ہیں۔	2	197
69	مجالس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جواز۔	2	199
70	محافل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اعتراضات کا جواب۔	2	200
71	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ (نساء: 170) آمد رسول کا بیان موضوع قرآن ہے اور یہی محفل میلاد النبی کا موضوع ہے۔	2	492
72	تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا (مائدہ: 114) لفظ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تحقیق۔	2	670
73	یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل اسلام کے لیے بلاشبہ یوم عید اکبر ہے۔	2	670
74	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ (براءت: 128) آمد رسول اور عظمت رسول کا ذکر سنت الہیہ ہے۔	3	529
75	فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ (یونس: 58) جب قرآن کے ملنے کی خوشی کرنی چاہیے تو قرآن والے رسول کے ملنے پر بھی خوشی کرنی چاہیے۔	3	572
76	اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ (ابراہیم: 6) جس دن کسی قوم کو بڑی نعمت ملے وہ اسے یاد رکھنا چاہیے، اور نعمت کبریٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔	4	134
77	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا (ابراہیم: 28) یہاں نعمة اللہ سے مراد ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے آپ بلا شک ایمان سے بھی بڑی نعمت ہیں اور میلاد اسی نعمت کے چرچا کے لیے ہے۔	4	155
78	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ (ضحیٰ: 11) سب سے بڑی نعمت ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے تو اسکا چرچا کرنا ہی اصل محفل میلاد ہے۔	7	459

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفحہ نمبر
	جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جواز		
79	وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا (مریم: 33)	4	491
	اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا میلاد بیان فرمایا اور آخر میں ان پر سلام بھیجا یہی طریقہ محفل میلاد میں ہوتا ہے۔		
80	فَإِذَا خِفتَ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي (قصص: 7)	5	283
81	وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ (قصص: 11)	5	287
82	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (قصص: 12)	5	289
	گویا انبیاء کا میلاد بیان کرنا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔		
83	وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (صف: 6)	7	79
	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا محفل بنی اسرائیل میں آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر کرنا۔		
	ایمان آباء مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم		
84	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ (بقرہ: 128)	1	326
	آباء رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مومن ہونا۔		
85	أَبَاكَ إِبرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ (بقرہ: 133)	1	331
	اب کا لفظ چچا کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔		
86	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَرَزْ (انعام: 74)	3	64
	آز حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ نہیں چچا تھا اسکے دلائل۔		
87	ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفُلُونَ (انعام: 131)	3	115
	جب تک بعثت رسول نہ ہو عذاب نہیں ہے، لہذا زمانہ فترت کے لوگ جنتی ہیں اگر مشرک نہ ہوں اور والدین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی تھے۔		
88	رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ (ابراہیم: 41)	4	164
	نسب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی کافر و مشرک نہیں ہے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
89	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ (بنی اسرائیل: 15) بعثت رسول کے بغیر عذاب نہیں لہذا اہل فترت اہل جنت ہیں، اگر مشرک نہ ہوں اور والدین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایسے (یعنی اہل فترت) ہی تھے۔	4	329
90	إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ (انبیاء: 52) آزرحضرت ابراہیم علیہ السلام کا چچا تھا باپ نہیں اسکے دلائل۔	4	614
91	يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ؕ (سبا: 43) کفار مکہ نے یہ نہ کہا یرید ان یصدکم مما کان یعبد آباءہ۔	5	612
92	أَلَمْ يَأْتِكُمْ رَسُولٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ (زمر: 71) معلوم ہوا بعثت رسول کے بغیر عذاب اخروی نہیں ہے۔ تو اہل فترت کے لیے عذاب نہیں اگر وہ مشرک نہ ہوں اور والدین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی تھے۔	6	166
93	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ (زخرف: 28) اس آیت سے امام سیوطی کا اثبات: نسل ابراہیمی میں ہمیشہ اہل ایمان موجود رہے اور ان میں آباء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھے۔	6	325
سماع موتی			
94	فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي (اعراف: 79) حضرت صالح علیہ السلام نے ہلاکت قوم کے بعد ان سے خطاب فرمایا۔	3	207
95	فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي (اعراف: 93) حضرت شعیب علیہ السلام کا قوم مدین کی ہلاکت کے بعد ان سے خطاب۔	3	215
سماع موتی پر اعتراضات کا جواب			
96	إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ (نمل: 80) اس آیت سے سماع موتی کے خلاف استدلال کا جواب یہ آیت مردہ دل کفار کے لیے اتری۔	5	272

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
97	احادیث طیبہ کی روشنی میں مردوں کا سنا برحق ہے۔	5	273
98	فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ اس آیت کے تحت سماع موتی کی تحقیق اور اسکے خلاف شبہات کا رد۔	5	413
	جواز تقلید		
99	فَسْئَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فقہی شخصی تقلید کا جواز قرآن و حدیث اور تعامل صحابہ سے۔	4	231
100	فَسْئَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ (انبیاء: 7) تقلید شخصی کے جواز پر مزید دلائل۔	4	593
	شرک کا صحیح مفہوم کیا ہے؟		
	مشرکین عرب کے شرکیہ عقائد کیا تھے۔ اور کیا قرآن و سنت کا ماننے والا کوئی مسلمان ان شرکیہ عقائد میں مبتلا ہو سکتا ہے؟		
101	اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَنْثٰى (نساء: 117) مشرکین عرب کا شرک یہ تھا کہ انہوں نے فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنا لیا تھا۔	2	433
102	فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا (بقرہ: 22) حقیقت شرک کیا ہے؟ دیوبندی و اہل حدیث علماء کے اقوال سے۔	1	161
103	مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَابِغَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ (مائدہ: 103) مشرکین کا جانوروں کو اپنے بتوں کے نام منسوب کر کے انہیں حرام و مسترار دینا (کوئی مسلمان اس شرک کا تصور نہیں کر سکتا)۔	2	656
104	ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهٖمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ (انعام: 1) حقیقت شرک (غیر خدا کو اللہ کے ساتھ برابر کھڑا کرنا)۔	3	5
105	الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهٗمْ فِیْكُمْ شُرَکَآءُ (انعام: 94) شرک کی حقیقت کیا ہے؟	3	83

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
106	کوئی مسلمان حقیقتِ شرک میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔	3	84
107	لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا (انعام: 108) گویا مشرکین عرب اللہ تعالیٰ کو مسلمانوں کا خدا سمجھتے تھے اپنا نہیں۔ اپنے خدا انکے دوسرے تھے۔	3	90
108	وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا (انعام: 136) مشرکین عرب اپنے اموال اولاد اور انعام کا کچھ حصہ اللہ کے لیے بناتے تھے اور کچھ اپنے جھوٹے خداؤں کے لیے اور دونوں کا مصرف الگ الگ رکھتے۔	3	117
109	فَمَا كَانَ لَشُرِّكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ (انعام: 136) مشرکین عرب اپنے بتوں کے حصہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جانے دیتے تھے گویا نہیں اللہ سے اہم تر جانتے تھے۔	3	118
110	وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ (انعام: 137) وہ اپنے بتوں کی رضا کے لیے اپنے بچوں کو بھی قتل کرتے تھے۔	3	118
111	وَالْأَنْعَامُ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا (انعام: 138) مشرکین عرب بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں پر سواری کرنا حرام سمجھتے تھے۔	3	119
112	وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا (انعام: 139) وہ بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں کا دودھ صرف مردوں کیلئے مخصوص جانتے تھے۔	3	120
113	مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ (یونس: 3) مشرکین عرب سمجھتے تھے کہ انکے جھوٹے خدا ان کو اللہ سے زبردستی چھڑا سکتے ہیں اس لیے فرمایا کہ اذنِ الہی کے بغیر کوئی شفیع نہیں۔	3	537
114	وَيَقُولُونَ هُوَ لَآءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ (یونس: 18) مشرکین عرب کا اپنے بتوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زبردستی کا شفیع ماننا۔	3	548

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
115	وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَهُمْ ^ط (نحل: 56) مشرکین عرب اپنے مال میں ایک حصہ اللہ تعالیٰ کے لیے رکھتے تھے ایک حصہ بتوں کے لیے۔	4	237
116	وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ ^ط (نحل: 57) مشرکین عرب فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے جو کائنات کی تدبیر کرتی ہیں اور وہ انکے نام پر بنائے گئے بتوں کو پوجتے تھے۔	4	238
117	فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ^ط (نحل: 71) شرک اور توسل میں فرق۔	4	254
118	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا ^ط (نحل: 75) مشرکین عرب اللہ تعالیٰ اور مخلوق کو برابر کر دیتے تھے۔	4	258
119	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا ^ط (بنی اسرائیل: 111) اللہ رب العزت کو کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔ یہ ردِ مشرکین عرب ہے کہ وہ سمجھتے تھے کہ اللہ اکیلا نظام کائنات کو نہیں چلا سکتا۔ لہذا چھوٹے خداؤں کی ضرورت ہے۔	4	399
120	لَن نَّدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ^ط (کہف: 14) جس پکارنے کو شرک کہا گیا ہے وہ پرستش کے معنی میں ہے۔	4	408
121	إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ^ط (شعراء: 98) مشرکین اپنے جھوٹے خداؤں کو رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے، جبکہ انبیاء و اولیاء سے توسل کا اس سے کوئی موازنہ ہی نہیں۔	5	198
122	هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ^ط (روم: 28) مشرکین عرب سمجھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کے جھوٹے خداؤں سے یوں ڈرتا ہے جیسے باہم حصہ دار ایک دوسرے سے ڈرتے ہیں۔	5	400
123	وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ^ط (سبا: 22)	5	600

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
123	مشرکین عرب کے اس خیال کا رد کیا گیا کہ انکے بت اللہ کے مددگار ہیں۔	5	600
124	وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا (صافات: 158) کفار مکہ کا سمجھنا کہ اللہ نے جنات سے شادی کی تو اس سے فرشتے پیدا ہوئے۔	6	74
125	أَجْعَلِ الْاِلَهَةَ الْهَاءَ وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ (ص: 5) مشرکین عرب نے مختلف مقاصد کے لیے مختلف خدا بنارکھے تھے کیونکہ اُن کے نزدیک ایک خدا سارے کام کیسے کر سکتا ہے؟ بڑی عجیب بات ہے۔	6	86
126	وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (زمر: 45) اللہ رب العزت کے ذکر سے مشرکین مکہ کے چہرے سکڑ جاتے تھے اور وہ جنگوں میں صرف اپنے بتوں کے نعرے لگاتے تھے۔ حدیث کے حوالے سے۔	6	150
127	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ (زمر: 64) مشرکین مکہ نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک سال ہم تمہارے رب کی عبادت کریں پر ایک سال تم ہمارے خداؤں کی عبادت کرو، گویا وہ اللہ رب العزت کو مسلمانوں کا رب سمجھتے تھے۔	6	162
128	مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَبِيمٍ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ (مومن: 18) مشرکین عرب سمجھتے تھے کہ انکے جھوٹے خدا اللہ سے جو کہدیں اللہ کو انکی اطاعت کرنا پڑتی ہے۔ اس لیے فرمایا گیا ولا شفیع یطاع	6	183
129	أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ (جاثیہ: 23) مشرکین ایک پتھر کو پوجتے پھر اس سے اچھا مل جاتا تو پہلے کو پھینک کر دوسرے کو لے لیتے۔	6	384
130	وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ (جاثیہ: 24) زمانے کو برا نہیں کہنا چاہیے۔	6	385
131	اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً (احقاف: 28) مشرکین کا شرک یہ ہے کہ وہ چند چھوٹے خدا بنا لیتے ہیں تاکہ اللہ کے ہاں وسیلہ بنیں۔ وہ	6	119

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
131	سمجھتے ہیں کہ یہ اللہ کے نائبین ہیں انہی کے ذریعے اللہ کا نظام چلتا ہے۔	6	119
132	وَأَنَّ الْكُفْرَيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿١١﴾ (سورہ محمد: 11) یہ آیت تب اتری جب احد میں کفار نے نصرہ لگایا یا الہ العزیز ولا عزی لکم۔ تو مسلمانوں نے نصرہ لگایا اللہ مولا نا ولا مولى لکم گویا کفار جنگوں میں اللہ وحدہ لا شریک کی بجائے اپنے بتوں کے نصرے لگاتے تھے۔	6	435
133	وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا آعْبُدُ ﴿٣﴾ (الکافرون: 3) رسول اللہ ﷺ کا خدا اور ہے مشرکین کا خدا اور تھا اور وہ آپ کے خدا کو نہیں پوجتے تھے، اپنے ہی خداؤں کو پوجتے تھے۔	7	559
ملحدین و زندیقین کی بُرائی اور ان سے دور رہنے کا حکم			
134	وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا (نساء: 89) ملحدین و زندیقین سے دوستی حرام ہے۔	2	392
135	وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ (نساء: 115) اجماع امت کی پیروی ترک کرنے والے گمراہ و جہنمی ہیں۔	2	431
136	فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ﴿١٤٠﴾ (نساء: 140) بد مذہبوں سے مجالست حرام ہے۔	2	458
137	وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ (انعام: 68) بد مذہب لوگوں کے پاس بیٹھنے کی بُرائی حدیث سے۔	3	59
138	بد مذہب لوگوں کی کتابیں پڑھنا اور انکی ویب سائٹس کا دیکھنا بھی حرام ہے الا یہ کہ رد کے لیے دیکھا جائے۔	3	60
139	عَدُوًّا شَاطِئِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ (انعام: 112) شیاطین کس طرح انسانوں میں سے اپنے ساتھی پیدا کرتے ہیں؟	3	99
140	إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا أَلَسَتْ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ﴿١٥٩﴾ (انعام: 159)	3	139

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
140	دین میں تفرقہ ڈالنے والوں کی مذمت حدیث سے۔	3	139
141	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (انعام: 21) جھوٹی حدیث گھڑنا اللہ رب العزت پر افتراء عظیم ہے۔	3	20
142	اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ انبیاء و اولیاء کی محبت میں غلو کی بُرائی۔ (براءت: 31)	3	421
143	اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۖ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ (براءت: 107، 108) منافقین کی تیار کردہ مسجد کو ضرر قرار دے کر گرا دیا گیا۔	3	503
14	محدثین کو شعائر اسلامیہ کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاسکتی	3	503
145	وَمَا أَمْرُهُمْ فِرْعَوْنُ بِرَشِيدٍ ۖ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۚ ہر گمراہی کا موجد اپنے پیروکاروں کو ساتھ لیکر جہنم میں جائے گا۔ (ہود: 97، 98)	3	664
146	وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۚ (ہود: 113) بد عقیدہ لوگوں سے دور رہنے کا حکم حدیث سے۔	3	671
147	فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (مومنون: 53) فرقہ پرستی کا رد اور اہل سنت و جماعت کی حقانیت۔	5	25
148	يُوَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۖ (فرقان: 28) گمراہ لوگوں کی دوستی سے دور رہنا لازم ہے۔	5	148
149	كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۖ (شعراء: 105) دین کے کسی ایک حصہ سے انکار سارے دین سے انکار ہے قوم نوح نے ایک رسول کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہوں نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔	5	201
150	مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۚ (روم: 32)	5	404

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
150	دین میں تفرقہ پیدا کرنے والے کون ہیں اور یہ کیسے پیدا ہوتا ہے؟	5	404
151	وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ (مومن: 28) اگر کسی کی قوم گمراہ ہے اور اسے معرفت حق ملی ہے تو اسے حق کا ساتھ دینا چاہیے اپنی قوم کا نہیں۔	6	196
152	أَنْ أَقِيْبُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ (شوری: 13) دین میں تفرقہ بازی کیسے جنم لیتی ہے؟	6	273
153	لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (مجادلہ: 22) جن لوگوں کے عقائد اللہ و رسول کی صریح مخالفت پر مبنی ہیں ان سے کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں، خواہ وہ والدین، اولاد، بھائی یا قریبی ہوں۔	7	21
154	إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرْعَاؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (ممتحنہ: 4) حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے اپنے قریبیوں سے قطع تعلق کر لیا۔ کیونکہ ان کے عقائد کفر و شرک پہ مبنی تھے۔	7	60

القرآن

- ☆ قرآن کریم کی خصوصیات۔
- ☆ قرآن کریم کی مثال لانا ممکن نہیں۔
- ☆ قرآن کریم سب سے پُر تاثیر کتاب ہے۔
- ☆ قرآن کریم محفوظ ترین کتاب ہے۔
- ☆ قرآن کریم پوری نسل انسانی کے لیے ہدایت ہے۔
- ☆ قرآن کریم کی زبان صرف عربی ہے۔
- ☆ قرآن کریم سب سے آخری کتاب ہدایت ہے۔
- ☆ قرآنی پیش گوئیاں جو حرف بحرف پوری ہوئیں۔
- ☆ قرآنی سورتوں اور بعض آیات کے انفرادی فضائل۔
- ☆ قرآن کریم کا سائنسی علوم کے حصول پر زور دینا۔
- ☆ قرآن کریم کے سائنسی انکشافات۔
- ☆ قرآن کریم اور طب۔
- ☆ حقوق قرآن کریم۔
- ☆ آداب تلاوت قرآن کریم۔
- ☆ بعض فضائل قرآن کریم۔
- ☆ تورات، زبور اور انجیل کے احوال۔
- ☆ تورات و انجیل میں کی جانے والی تحریفات۔

تفسیر برہان القرآن

جلد ہشتم

القرآن

قرآن کریم کی خصوصیات

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	پہلی خصوصیت: قرآن کریم کی مثل ممکن نہیں		
1	فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ^(بقرہ: 23) تمام جن و انس مل کر قرآن جیسی ایک آیت نہیں لاسکتے۔	1	162
2	قرآن لازوال معجزہ محمدی ہے۔	1	163
3	فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ^(طور: 34) قرآن کی مثل کالانا ممکن ہے۔	6	584
4	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ ^(بقرہ: 179) قرآن کریم کی بے مثال فصاحت۔	1	391
5	قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ^(یونس: 38) قرآن کی ایک آیت کی مثل آیت لانا ممکن نہیں۔	3	561
6	قرآن رسول اللہ ﷺ کا زندہ و لازوال معجزہ ہے۔	3	562
7	قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ^(ہود: 13) تمام جن و انس مل کر قرآن کریم جیسی آیت نہیں لاسکتے۔	3	615
8	قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ^(بنی اسرائیل: 88)	4	386
	دوسری خصوصیت: قرآن کریم سب سے پُر تاثیر اور پُر شفا کتاب ہے		
9	وَإِذَا سَبَّحُوا مَا آتُوزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ ^(ماکہ: 83) سعید روحیں قرآن سن کر لرز اٹھتی ہیں۔	2	629

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَبِغُ إِلَيْكَ ۖ (انعام: 25) قرآن کو جس نیت سے سنا جائے وہی تاثیر دل میں پیدا ہوتی ہے۔	3	22
11	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ (انفال: 2) قرآن کریم کا دلوں پر اثر انداز ہونا۔	3	316
12	وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (یونس: 57)	3	570
13	لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ (نحل: 102)	4	275
14	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ (بنی اسرائیل: 9)	4	324
15	إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ (بنی اسرائیل: 107) یہ تاثیر قرآن ہے کہ آج بھی کئی عیسائی قرآن سن کر رونے لگتے اور ایمان لے آتے ہیں۔	4	397
16	كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانًى ۚ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ (زمر: 23) قرآن کریم کا دلوں پر اثر کرنا۔	6	130
17	قرآن سن کر بعض لوگوں کا محفل میں بے ہوش ہو جانا بناوٹ ہے بقول امام قرطبی۔	6	131
18	إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۚ (جن: 1، 2) جنات نے قرآن سنا تو ایمان لے آئے، اس میں انسانوں کے لیے عبرت ہے۔	7	229
تیسری خصوصیت: قرآن کریم محفوظ ترین کتاب ہے			
19	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ (حجر: 9) حفاظت قرآن کے چار اسباب۔	4	174
20	اول۔ اسکی زبان صرف عربی ہے۔	4	174
21	دوم۔ حفظ قرآن کا آسان ہونا۔	4	174
22	سوم۔ کتابت قرآن اور کردار خلفاء راشدین۔	4	174
23	چہارم۔ نماز تراویح باجماعت کا اجراء۔	4	174

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
24	نماز تراویح سنت رسول ﷺ ہے بدعت عمر نہیں۔	4	176
25	وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٧١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٢﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعَزُولُونَ ﴿٧٣﴾ (شعراء: 210-212) شیاطین اس جیسا ایک لفظ نہیں بنا سکتے بلکہ وہ اسے سن بھی نہیں سکتے، اللہ نے نزولِ قرآن کے وقت پہرے بٹھار رکھے تھے۔	5	221
26	ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ (بقرہ: 75) قرآن میں تحریف ماننے والوں کا رد۔	1	249
27	ثُمَّ بَعَثْنَاهُ (بقرہ: 259) قرآن محفوظ ترین کتاب ہے (حضرت عزیر علیہ السلام کو تورات کے احیاء کے لیے زندہ کیا گیا، مگر قرآن مٹ نہیں سکتا۔)	1	561
28	يَلْقَوْنَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ (آل عمران: 78) قرآن کا تحریف سے پاک ہونا۔	2	93
29	بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ (مائدہ: 44) تورات کی حفاظت علماء یہود کے ذمے رکھی گئی۔	2	586
30	لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ﴿١١٥﴾ (انعام: 115) (کہف: 27) اب قرآن میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔	3	101
31	اَنْتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا اَوْ بَدِّلْهُ ﴿١٥﴾ قُلْ مَا يَكُونُ لِي اَنْ اُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِي ﴿١٦﴾ (یونس: 15) جب خود صاحب قرآن رسول اپنی مرضی سے قرآن میں تبدیلی نہیں کر سکتا تو کوئی دوسرا کیسے کر سکتا ہے؟ قرآن میں جو نسخ ہوا حکم ربی سے عہد نبوی میں ہوا بعد میں نہیں ہو سکتا۔	3	545
	چوتھی خصوصیت: قرآن کریم کو پوری نسل انسانی کے لیے ہدایت بنایا گیا ہے		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
32	هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ (آل عمران: 138) قرآن تمام نسل انسانی کے لیے ہدایت ہے۔	2	160
33	فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ (انعام: 157) قرآن ساری نسل انسانی کے لیے دلیل بنایا گیا ہے۔	3	137
34	وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا (آل عمران: 103) قرآن کا مفہوم اللہ کی رسی ہونا حدیث سے۔	2	119
35	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ (يونس: 57) قرآن کی نصیحت عالمگیر اور تا قیامت ہے۔	3	570
36	إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (يوسف: 104) قرآن عالمگیر کتاب ہدایت ہے۔	4	85
37	هَذَا بَلَّغٌ لِّلنَّاسِ (ابراہیم: 52) قرآن رہتی دنیا تک تمام نسل انسانی کے لیے پیغام ہدایت ہے۔	4	168
38	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ (بقرہ: 185)	1	402
39	وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّلْبَنِيِّ إِسْرَآءِيلَ (سجده: 23) تورات پر قرآن کی برتری۔	5	464
	پانچویں خصوصیت: قرآن کریم کی زبان صرف عربی ہے		
40	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (يوسف: 2) قرآن کی زبان ایک ہی کیوں رکھی گئی؟	4	3
41	غیر عربی میں قرآن کا ترجمہ ہو سکتا ہے، وہ قرآن نہیں ہے۔	4	3
42	عربی زبان کی فضیلت۔	4	4
43	وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا (طہ: 113) قرآن کریم کو بار بار عربی کہنا دراصل اہل عرب کے لیے چیلنج ہے۔	4	571

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا (رعد: 37)	4	123
45	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (شعراء: 195) قرآن کو غیر عربی میں نہیں پڑھا جاسکتا۔	5	218
	چھٹی خصوصیت: قرآن کریم سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے		
46	ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ (ص: 1) قرآن میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ اور قرآن کو سب سے زیادہ ذکر کیا جاتا یعنی زیادہ پڑھا جاتا ہے۔	6	79
47	كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَّثَانِيًّا (زمر: 23) قرآن کا دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانا۔	6	131
48	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي (حجر: 87)	4	201
	ساتویں خصوصیت: عظمتِ حاملینِ قرآن		
49	إِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ (بقرہ: 97) تزیلِ قرآن کو حضرت جبریل علیہ السلام کے لیے وجہِ عظمت بتایا گیا۔	1	271
50	هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (یونس: 58) علمِ قرآن کامل جانا ہر نعمت کے ملنے سے عظیم تر ہے۔	3	571
51	حاملینِ قرآن کی فضیلت حدیث سے۔	3	571
52	فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا (یونس: 58) حصولِ قرآن پر خوشی کرنی چاہیے (جشنِ نزولِ قرآن، جشنِ حفظِ قرآن وغیرہ)۔	3	572
53	بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۖ كِرَامٍ بَرَرَةٍ (ص: 15، 16) حاملینِ قرآن کی فضیلت۔	7	327
	آٹھویں خصوصیت: قرآن کریم سب سے آخری کتابِ ہدایت ہے		
54	وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَ	2	593

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
54	مُهِينًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ (مائدہ: 48) قرآن اللہ کی آخری کتاب اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔	2	593
55	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ (انعام: 115)	2	593
56	وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (یونس: 37)	3	101
57	أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ ۚ (عنکبوت: 51) قرآن ہدایت کے لیے کافی وافی کتاب ہے اس کے بعد کسی کتاب کی ضرورت نہیں۔	5	371
58	كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ ذِكْرُهُ ۖ (مدثر: 54، 55) (عبس: 12) قرآن تا قیامت ہدایت و نصیحت ہے۔ اس کے بعد کسی نئی کتاب کی ضرورت نہیں یہ دلیل ختم نبوت بھی ہے۔	7	267
59	قرآن کا تا قیامت آنے والوں کیلئے ہدایت ہونا اور دلیل ختم نبوت۔	7	326
	قرآنی یسین کو نیاں حو حروف بحرف پوری ہوئیں		
60	وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ (مائدہ: 67) ہزار ہا حملوں کے باوجود اللہ رب العزت نے اپنے وعدہ کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچایا اور آپ نے طبعی عمر پوری فرمائی اور دین کو غالب کر کے فرمایا۔	2	617
61	وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُّؤْمِنُ بِهِ ۚ (یونس: 40) کفار مکہ کچھ ایمان لائیں گے کچھ نہیں۔ تو ایسے ہی ہوا۔	3	562
62	وَأَمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ (یونس: 46) (رعد: 40) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں غلبہ اسلام کا وعدہ پورا ہوا۔	3	565
63	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً ۚ (یونس: 92) فرعون کی لاش کا محفوظ دستیاب ہونا صداقت قرآن کی دلیل ٹھہرا۔	3	593
64	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ (نور: 55)	5	109

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
64	خلافتِ راشدہ کے قیام کی پیش گوئی پوری آب و تاب سے پوری ہوئی۔	5	109
65	الْمَلَّةُ غَلَبَتِ الرُّومَ ۖ فِي آذُنِ الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٤١﴾ فِي بَضْعِ سِنِينَ ۖ (روم: 41)	5	387
66	لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ (فتح: 27) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عمرہ کی بشارت دی گئی جو نہایت کٹھن حالات کے باوجود پوری ہوئی۔	6	485
67	سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۖ (تہ: 45) اس آیت میں فتح بدر کی پیش گوئی ہے جو آب و تاب سے پوری ہوئی۔	6	635
68	عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ (متنہ: 7) اس آیت نے اہل اسلام اور قریش مکہ میں عداوت کے ختم ہونے کی پیش گوئی کی جو چند سال میں پوری ہوگئی۔	7	64
69	لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۖ (انشقاق: 19) اس کی ایک تفسیر یہ ہے کہ تم فضا کے طبقات کو طے کرتے ہوئے چاند تک پہنچو گے۔	7	362
70	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ (نصر: 2) فتح مکہ کی قرآنی پیش گوئی جو حرف بحرف پوری ہوئی۔	7	563
تلاوتِ قرآن کے آداب			
71	يَتْلُوَنَّهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ (بقرة: 121) تلاوتِ قرآن کا حق کیا ہے؟	1	306
72	فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ (بقرة: 97) غلط تلفظ سے قرآن کے پڑھنے کی بُرائی (یہ گلبک بن جاتا ہے)۔	1	271

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
73	وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ (اعراف: 204) بہت سے لوگوں کا مل کر بلند آواز سے قرآن کا پڑھنا جائز نہیں ہے۔	3	309
74	مقتدی کو امام کے پیچھے تلاوت قرآن کی اجازت نہیں ہے۔	3	309
75	فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ (نحل: 98) تلاوت کے وقت استعاذہ کے چند احکام۔	4	274
76	لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ (بنی اسرائیل: 106) قرآن کو اس قدر ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ضروری ہے۔ اور اتنا تیز پڑھنا کہ حروف کے محسوس و صفات لازمہ ادا نہ ہوں، حرام ہے۔	4	397
77	وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا (بنی اسرائیل: 110) نماز میں قرآن نہ بہت بلند پڑھا جائے کہ خلاف خشوع ہو اور نہ اتنا آہستہ کہ سنائی نہ دے۔	4	399
78	مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ﴿۲﴾ (طہ: 2) قرآن کی وجہ سے کسی کو مشقت میں نہیں ڈالنا چاہیے۔ شبیہ قرآن کی اذیت ناک رسم۔	4	522
79	وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ﴿۱۱۴﴾ (طہ: 114) تلاوت قرآن کے وقت خاموشی سے سننا لازم ہے۔	4	572
80	إِلَّا اسْتَمِعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ (انبیاء: 2) قرآن کو غفلت سے سننا طریقہ کفار ہے۔	4	591
81	نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۳﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (شعراء: 193، 194) اس جگہ کلبک پڑھنے سے کفری معنی بن جاتا ہے حالانکہ اکثر پڑھنے والے ایسے ہی پڑھتے ہیں۔	5	217
82	فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ﴿۲۹﴾ (احقاف: 29) جب جنات نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا تو باہم کہا خاموش ہو جاؤ اور غور سے سنو، تو قرآن کریم کو خاموشی سے سننا ضروری ہے۔	6	421

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
83	فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ (احقاف: 29) جنات قرآن سن کر اپنی قوم میں گئے تو انہیں قرآن پہنچایا۔ تو یہ بھی قرآن کا حق ہے کہ اسے سن کر آگے پہنچایا جائے۔	6	421
84	وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ (زل: 4) ترتیل قرآن اور اسکے تقاضے۔	7	246
85	لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٨﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٩﴾ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿٢٠﴾ (قیامہ: 16-18) جب استاذ قرآن پڑھے تو شاگرد صرف نے ساتھ نہ پڑھے بلکہ بعد میں پڑھے۔	7	273
86	یہ بھی معلوم ہوا کہ قرآن کا خاموشی سے سننا لازم ہے، خواہ وہ نماز میں سورہ فاتحہ یا اور کوئی دوسری سورت ہو۔	7	273
سورہ و آیات قرآن کے انفرادی فضائل			
87	سورۃ الفاتحہ کا تعارف اور فضائل۔	1	98
88	آمین کہنے کی فضیلت۔	1	120
89	سورۃ البقرہ کے فضائل۔	1	122
90	سورۃ البقرہ کی خصوصیات۔	1	124
91	حروف مقطعات کی حقیقت کے بارے میں اقوال۔	1	126
92	حروف مقطعات اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے مابین راز ہے، ائمہ دین کے اقوال کی روشنی میں۔	1	127
93	حروف مقطعات کے قرآن میں رکھے جانے کی حکمتیں۔	1	128
94	ایمان بالقرآن اور عقیدہ عدم تحریف قرآن۔	1	129
95	بعض دلوں پر قرآن اثر کیوں نہیں کرتا؟	1	143

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
96	آیت الکرسی کی فضیلت۔	1	546
97	وَ اتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ (بقرہ: 281) قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری آیت۔	1	596
98	سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت۔	1	612
99	سورہ آل عمران کی فضیلت۔	2	2
100	شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ (آل عمران: 18) آیت کی فضیلت۔	2	22
101	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً (آل عمران: 135) اس آیت کی فضیلت۔	2	159
102	سورہ نساء کی فضیلت۔	2	241
103	سورہ اعراف کی فضیلت	3	144
104	سورہ انعام کی فضیلت۔	3	1
105	سورہ انعام کی پہلی تین آیات کی فضیلت۔	3	6
106	سورہ توبہ کی آخری دو آیات کا حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے قرآن میں لکھا جاتا۔	3	530
107	رائیات سورتوں کی فضیلت۔	3	533
108	سورہ ہود کی فضیلت۔	3	604
109	سورہ یوسف کی فضیلت۔	4	2
110	سورہ رعد کی فضیلت۔	4	90
111	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ (حجر: 87) سبع مثانی کی مختلف تفاسیر۔	4	202
112	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (نحل: 90) اس آیت کی فضیلت۔	4	269

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
113	سورہ کہف کی فضیلت۔	4	400
114	سورہ مریم کی فضیلت۔	4	473
115	سورہ طہ کی فضیلت۔	4	519
116	سورہ انبیاء کی فضیلت۔	4	587
117	سورہ مومنون کی پہلی دس آیات کی فضیلت۔	5	1
118	سورہ مومنون کی آخری چار آیات کی فضیلت۔	5	43
119	سورہ نور کی فضیلت۔	5	45
120	طواسین سورتوں کی فضیلت۔	5	171
121	سورہ السجدہ کی فضیلت۔	5	449
122	سورہ یاسین کی فضیلت۔	6	1
123	سورہ غافر (سورہ مومن) کی فضیلت۔	6	170
124	سورہ غافر کی پہلی تین آیات کی فضیلت۔	6	173
125	سورہ حم سجدہ کی فضیلت۔	6	221
126	سورہ دخان کی فضیلت۔	6	351
127	سورہ فتح کی فضیلت۔	6	451
128	سورہ ق کی فضیلت۔	6	538
129	حزب مفصل سورتوں کی فضیلت۔	6	538
130	سورہ نجم کی فضیلت۔	6	589
131	سورہ قمر کی فضیلت۔	6	621
132	سورہ رحمان کی فضیلت۔	6	638
133	سورہ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت۔	7	54

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
134	سورہ طلاق کی آیت 3 کی عظیم فضیلت۔	7	128
135	سورہ ملک کی فضیلت۔	7	157
136	سورہ القیامہ کی فضیلت۔	7	269
137	سورہ بروج اور سورہ طارق کی فضیلت۔	7	364
138	سورہ اعلیٰ کی فضیلت۔	7	380
139	سورہ اعلیٰ اور غاشیہ کی فضیلت۔	7	388
140	سورہ الشمس کی فضیلت۔	7	415
141	سورہ اللیل کی فضیلت۔	7	421
142	سورہ زلزال کی فضیلت۔	7	503
143	سورہ العادیات کی فضیلت۔	7	509
144	سورہ التکاثر کی فضیلت۔	7	516
145	سورہ العصر کی فضیلت۔	7	521
146	سورہ الکافرون کی فضیلت۔	7	556
147	سورہ الاخلاص کی فضیلت۔	7	571
148	معوذتین کی فضیلت۔	7	576
	قرآن اور سائنس		
149	وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (بقرہ: 31) سائنسی علوم کی افادیت۔	1	175
150	وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ (آل عمران: 191) نظام کائنات میں فکر کرنے کی فضیلت۔	2	234
151	قرآن سائنسی انکشافات کی ترغیب دیتا ہے۔	2	234

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
152	أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ (اعراف: 185) کائنات ارضی و سماوی میں غور و فکر کی دعوت اور علوم سائنس۔	3	294
153	قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ^ط (یونس: 101) قرآن سائنسی علوم کی تحصیل پر زور دیتا ہے۔	3	599
154	وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ^ق (یوسف: 105) قرآن علوم سائنس کے حصول کی ترغیب دلاتا ہے۔	4	85
155	وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ (رعد: 13) بادلوں کی گرج چمک کے بارے میں سائنسی نظریہ اور احادیث میں مطابقت۔	4	102
156	إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ^ط وَفِي خَلْقِكُمْ (جاثیہ: 3، 4) سائنسی علوم کا پڑھنا منشاء قرآن ہے اور بعض مسلم سائنسدانوں کا ذکر۔	6	373
157	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ^ق (رحمان: 5) شمس و قمر جس حسب پر چل رہے ہیں اسکا سمجھنا ضروری ہے تاکہ رمضان و عید اور اوقات صلاۃ کا صحیح تعین کیا جاسکے۔ تو قرآن علم فلکیات کی طرف ہمیں متوجہ کر رہا ہے۔	6	641
قرآن اور سائنسی انکشافات			
رحم مادر میں انسانی تخلیق کے مراحل			
158	فَإِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (حج: 5) رحم مادر میں نطفہ سے انسان کیسے بنتا ہے؟ اسکے مراحل حدیث سے۔ یہ تفصیل سائنس پر آج منکشف ہوئی ہے قرآن و سنت نے آج سے چودہ صدیاں پہلے بتادی تھی جب اسے کوئی نہیں جانتا تھا۔	4	650
159	ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ^ط فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ	5	12

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
159	الْخَلْقَيْنِ ﴿١٤﴾ (مومنون: 14)	5	12
160	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لَتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلَتَبْلُغُوا أَجَلَ مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ (مومن: 67)	6	214
	بگ بینگ تھیوری		
161	أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (انبیاء: 30) زمین و آسمان پہلے ایک ہی چیز تھے پھر پھٹ کر جدا ہوئے۔ یہی بگ بینگ تھیوری ہے جو سائنس آج بتا رہی ہے اور قرآن نے چودہ صدیاں پہلے بتادی تھی۔ 1927ء میں سائنس دان جوزف لیمیٹری نے یہ تھیوری سب سے پہلے پیش کی۔	4	603
162	ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ (الحجہ: 11) آسمان کا پہلے ایک گیس ہونا بھی بگ بینگ تھیوری کی طرف اشارہ ہے۔	6	235
	شمس و قمر اور دیگر سیاروں کا اپنے مداروں میں گھومنا		
163	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (انبیاء: 33) فلسفہ قدیمہ کہتا تھا کہ سیارے اپنے اپنے فلک میں لگے ہوئے ہیں اور افلاک گھومتے ہیں قرآن نے بتایا کہ وہ اپنے اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں۔ سائنس کو یہ بات بعد میں معلوم ہوئی بلکہ قرآن سے معلوم ہوئی۔	4	605
164	وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ (یس: 40)	6	16
	زمین کے اندر گیلی مٹی کی تہہ کا ہونا		
165	لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَاتُحْتَ الثَّرَىٰ ﴿٦﴾ (طہ: 6) ثریٰ وہ گیلی مٹی کی تہہ ہے جس سے چشموں، کنوؤں اور نلکوں میں پانی آتا ہے۔ اس تہہ کے نیچے کیا ہے کوئی نہیں جانتا، اس تہہ کی خبر قرآن نے دی۔	4	523

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	دو سمندروں کا باہم ملنا اور خلط نہ ہونا		
166	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢﴾ (رحمان: 20، 19)	6	645
	دنیا میں کئی جگہ دو سمندر باہم ملتے ہیں ایک کھاری ایک، میٹھا مگر باہم خلط نہیں ہوتے۔ یہ خبر سب سے پہلے قرآن نے دی آج سائنس بھی تصدیق کر رہی ہے۔		
	زمین کا گول ہونا		
167	فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ (معارج: 40)	7	214
	زمین اپنی گولائی میں تین سو ساٹھ ڈگریوں میں منقسم ہے۔ اور ہر ڈگری پر سورج کا نسیا مشرق اور نیا مغرب ہوتا ہے تو 360 مشارق اور مغارب ہیں۔ تو زمین کے گول ہونے کی حقیقت قرآن نے چودہ صدیاں پہلے بیان فرمائی۔		
	زمین پر خشکی و تری میں پہاڑوں کے رکھے جانے کا فلسفہ		
168	وَالْقُلُوبِ فِي الْأَرْضِ رَوَّاسٍ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (لقمان: 10)	5	432
	زمین پر پہاڑ رکھے گئے کیونکہ سمندروں میں مد و جزر کی وجہ سے آنے والے تغیرات زمین میں زلزلے لاتے رہتے اگر پہاڑ نہ ہوتے، یہ سائنسی علم قرآن نے اس وقت دیا جب اسے کوئی نہ جانتا تھا۔		
	لوہا آسمان سے اترتا ہے (اسکے اجزاء بارش کے ساتھ اترتے ہیں)		
169	وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ (حدید: 25)	6	703
	بارش کے ذریعے لوہے کے اجزاء پہاڑوں پر اترتے اور ان میں جذب ہو جاتے ہیں پتھروں کو رگڑ کر ان سے فولادی اجزاء الگ کیے جاتے ہیں۔		
	قرآن اور علم طب		
170	وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا (اعراف: 31)	3	170
	بسیار خوری کی مذمت قرآن اور حدیث سے۔		
171	لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرِيبِ (نحل: 66)	3	243

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
172	دودھ کی افادیت اور انسان کی نشوونما میں دودھ کا کردار۔	3	243
173	دودھ علامتِ فطرت ہے، حدیث کی روشنی میں۔	3	243
174	يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ (نحل: 69) شہد کے شفا بخش ہونے پر احادیث۔	3	251
175	فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (نحل: 115) جان بچانے کے لیے حرام دوا کا استعمال جائز ہے۔	4	286
176	کسی کی جان بچانے کیلئے اعضا کی پیوند کاری مشروط طور پر جائز ہے۔	4	286
177	اعضا کی پیوند کاری کے جواز کے لیے چند شرائط۔	4	288
178	پیوند کاری اعضا کی حلت پر چند شبہات کا ازالہ۔	4	289
179	مِنْ شَجَرَةٍ مَبْرُكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ (نور: 35) درخت زیتون کی برکت و افادیت۔	5	96
180	وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (شعراء: 80) ہر شفاء من جانب اللہ ہے لہذا بھروسہ دوا پر نہیں خالق دواء پر ہونا چاہیے۔	5	195
	قرآن کریم کے حقوق		
	بہا حق		
	اس کے ہر حرف پر ایمان رکھنا		
181	ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ (بقرہ: 2)	1	126
182	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ (حجر: 9)	4	173
183	تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سجده: 2)	5	450
	دوسرا حق اس کی تلاوت کرنا		
184	الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۚ (بقرہ: 121)	1	304
185	إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ أٰيٰتِہٖ (آل عمران: 164)	2	197

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
186	إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ	5	635
	(فاطر: 29)		
	تیسرا حق: اس پر عمل کرنا		
187	وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ (انعام: 155)	3	137
188	وَالَّذِينَ يُسَيِّئُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ (اعراف: 170)	3	280
189	إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا (انفال: 2)	3	316
	چوتھا حق: اسے دوسروں تک پہنچانا		
190	كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (ابراہیم: 1)	4	131
191	وَمَا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ (نحل: 64)	4	240
192	وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَٰذَا الْقُرْآنِ لِتُذَكِّرَ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ (انعام: 19)	3	14
	پانچواں حق: قرآن میں تدبیر اور غور و فکر کرنا		
193	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (یوسف: 2)	4	3
194	أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (سورہ محمد: 24)	6	443
195	كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ (ص: 29)	6	91
	چھٹا حق: قرآن کو خاموشی اور غور سے سننا اور چرب رہنا		
196	وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا (اعراف: 204)	3	309
197	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ وَالْغَوَا فِيهِ (الحج سجدہ: 26)	6	244
198	فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا (احقاف: 29)	6	418
	ساتواں حق: قرآن کو بے وضوء باتھنہ لگانا اور اونچی جگہ رکھنا		
199	لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (واقعة: 79)	6	671
200	فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (عبس: 13-14)	7	326

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
201	رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ (بنیہ: 2)	7	495
	تورات و انجیل و زبور		
202	وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾ (آل عمران: 3)	2	5
	آنزل اور نزل میں فرق؟		
203	يَلُونُ السِّتْرَهُمُ بِالْكِتَابِ (آل عمران: 78)	2	92
	تورات و انجیل میں یہود و نصاریٰ کا اختلاف۔		
204	إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ﴿٤٤﴾ (مائدہ: 44)	2	585
	تورات و انجیل کی فضیلت۔		
205	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ (انبیاء: 48)	4	612
206	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾ (انبیاء: 105)	4	640
207	وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ﴿١٦٣﴾ (نساء: 163)	2	485
208	وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٣﴾ (سجده: 23)	5	463
	تورات و انجیل میں کی جانے والی تحریفات		
209	فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ۖ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ (بقرہ: 79)	1	248
	رسول اللہ ﷺ کے حلیہ مبارکہ کا تورات میں بدلا جانا۔		
210	مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ (نساء: 46)	2	333
211	فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ (یوسف: 18)	4	16
	تورات میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی بے خبری کا جھوٹا واقعہ۔		
212	فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ (اعراف: 83)	3	210
	تورات میں حضرت لوط علیہ السلام کا اپنی سگی بیٹیوں کے ساتھ شراب کے نشے میں بدکاری		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
212	کرنے اور انکے حاملہ ہونے اور زنا کے بچے جننے کا حیا سوز من گھڑت واقعہ۔	3	210
213	وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ (طہ: 90) حضرت ہارون علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بچھڑا پرستی سے روکا اور دعوتِ توحید دی، مگر تورات میں ہے کہ انہوں نے بنی اسرائیل کو بچھڑا بنا کر دیا۔ (معاذ اللہ)	4	560
	قرآن کریم کے گونا گوں فضائل		
214	وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (بنی اسرائیل: 78) تلاوتِ قرآن نماز کا اہم ترین رکن ہے۔	4	376
215	نماز فجر میں قرآن سننے کے لیے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔	4	375
216	وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (بنی اسرائیل: 82) قرآنی آیات کے تعویذات کے لکھنے اور لٹکانے کا جواز احادیث سے۔	4	380
217	تعویذ لکھنے کے جواز پر غیر مقلد علماء کے اقوال۔	4	382
218	وَلَيْسَ شَيْئًا لَّنْذَهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ (بنی اسرائیل: 86) قرآن کے منزل من اللہ ہونے کی اعلیٰ دلیل۔	4	385
219	وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا (کہف: 2، 1) قرآن میں کوئی تعارض نہیں، کوئی بات خلاف واقعہ و خلاف عقل نہیں۔	4	403
220	وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (فرقان: 30) معلوم ہوا روزِ قیامت کی کامیابی قرآن سے وابستگی میں ہے۔	5	149
221	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً (فرقان: 32) قرآن کریم کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کی حکمتیں۔	5	150
222	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ (تہ: 22) قرآن کا یاد کرنا آسان کر دیا گیا ہے۔ بچہ بچہ حافظِ قرآن ہے۔ یہ شان کسی اور کتاب کی	6	630

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
222	نہیں ہے۔	6	630
223	إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾ (نزل: 5) قرآن کو قَوْلًا ثَقِيلًا کیوں فرمایا گیا؟	7	249
224	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾ (دھر: 23) قرآن کریم کو بتدریج نازل کر کے اتارے جانے کے اسباب۔	7	289
225	وَالشَّفْعَ وَالْوَتْرَ ﴿٣﴾ (نجر: 3) قرآن کریم میں اواخر آیات کی رعایت۔	7	398

العبادات

✽ طہارت (وضوء، غسل، تیمم)

✽ نماز

○ اہمیت و فرضیت۔

○ نماز باجماعت کا وجوب۔

○ مسجد کی اہمیت و حرمت۔

○ نماز کے اہم مسائل۔

○ نماز جمعہ۔

○ صلوٰۃ المسافر۔

○ صلوٰۃ الخوف۔

○ نماز تہجد۔

○ نماز اشراق۔

✽ زکوٰۃ

✽ روزہ

○ تراویح

○ اعتکاف

✽ حج بیت اللہ

○ ارکان حج۔

○ احکام احرام۔

✽ دُعاء و ذکر

الطہارۃ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	وضوء کے احکام		
1	إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ (مائدہ: 6) وضوء کے فرائض سنتیں، مستحبات اور نواقض۔	2	529
2	اہل تشیع کا وضوء میں پاؤں پر مسح کرنا اور اس کا بطلان۔	2	530
3	نیل پالش کی موجودگی میں وضوء یا غسل نہیں ہو سکتا۔	2	532
4	وضوء میں چار چیزوں کے سوا کچھ فرض نہیں۔	2	533
5	وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ (انفال: 11) دریاؤں، نہروں، چشموں کا پانی بے دلیل پاک ہے۔	3	325
6	فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۰۸﴾ (براءت: 108) اسلام میں طہارت کی اہمیت۔	3	506
7	هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ (نحل: 10) نہر، چشمے، کنوئیں اور تالاب میں نجاست کے پڑنے کا حکم۔	4	213
8	مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بَيُّوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا (نحل: 80) چمڑہ رنگ لینے سے پاک ہو جاتا ہے، خواہ وہ حلال جانور کا ہو یا حرام کا، احادیث کی روشنی میں، سوا خنزیر کے۔	4	263
9	وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۴۸﴾ (فرقان: 48) کونسا پانی طہور ہے جس سے وضوء و غسل جائز ہے۔	5	158
10	لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾ (واقعة: 79) قرآن کو بے وضوء پکڑنے کی ممانعت۔	6	672

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	کیا جنبی شخص کو کمپیوٹر پر قرآن کریم کے لکھنے کی اجازت ہے؟	6	673
12	قرآنی جلد کے چھونے کے احکام۔	6	674
	غسل کے احکام		
13	وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا (نساء: 43)	2	329
14	وَإِنْ كُنْتُمْ جُنْبًا فَأَطْهَرُوا (مائدہ: 6) وضوء اور غسل کا فلسفہ۔	2	533
	تیمم کے احکام		
15	فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا (نساء: 43) کس صورت میں تیمم جائز ہے کس صورت میں نہیں۔	2	331
16	وَإِنْ كُنْتُمْ مَرَضَى (نساء: 43) محض بیماری پیدا ہونے کے خوف سے تیمم جائز نہیں۔	2	331
17	فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا (نساء: 43) جنس زمین سے تیمم جائز ہے۔	2	332
18	فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ (نساء: 43) تیمم کا طریقہ۔	2	331

نماز

	اہمیت و فرضیت		
1	وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ (بقرہ: 3) اقامتِ صلوٰۃ کے پانچ تقاضے۔	1	133
2	دین اسلام میں نماز کی اہمیت و فرضیت۔	1	133

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
3	نماز قائم کرنے کا اجر و ثواب۔	1	134
4	ترک نماز کا گناہ۔	1	135
5	وَأَنهَآ الْكَبِيرَةُ إِلَّا عَلَى الْخَشِيعِينَ ﴿٤٥﴾ (بقرہ: 45) نماز کو بھاری سمجھنا مومن کا شیوہ نہیں۔	1	201
6	مومن کو نماز سے کیسی محبت ہونی چاہیے؟	1	201
7	حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ؕ (بقرہ: 238) حفاظت نماز کا حکم۔	1	513
8	نماز عصر کی اہمیت۔	1	513
9	أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَمَلَّوْنَ آيَاتِ اللَّهِ أَنَاءَ اللَّيْلِ (آل عمران: 113) نماز عشاء کی فضیلت۔	2	138
10	فَلَتَقُمْ طَآئِفَةً مِنْهُمْ مَعَكَ (نساء: 102) نماز حالت جنگ میں بھی معاف نہیں۔	2	418
11	وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ ؕ (نساء: 142) نماز میں سستی منافقوں کا کام ہے۔	2	462
12	لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ (امدہ: 12) دین پر عمل کا اولین تقاضا اقامت صلوٰۃ ہے۔	2	541
13	الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا (انفال: 4) نماز کو ایمان کی نشانی بتایا گیا۔	3	317
14	فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ؕ (براءت: 5) نماز و زکوٰۃ کو ایمان کی نشانی قرار دیا گیا۔	3	397
15	فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ فِي الدِّينِ (براءت: 11)	3	401

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
15	جب کوئی ایمان لا کر نماز و زکوٰۃ کی پابندی کرے تو وہ مومن ہے۔ گویا نماز ایمان کی کل وقتی نشانی ہے۔	3	401
16	وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ (براءت: 71)	3	465
17	وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ (یونس: 87) نماز سے مشکلیں ٹلتی ہیں۔	3	590
18	اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا (ہود: 52) نماز استغناء کی فضیلت۔	3	640
19	إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ (ہود: 114) نماز کی برکت سے گناہ معاف ہوتے ہیں، احادیث کی روشنی میں۔	3	672
20	وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ (رعد: 22)	4	112
21	قُلْ لِّلْعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ (ابراہیم: 31) ایمان کا سب سے پہلا تقاضا اقامتِ صلوٰۃ ہے۔	4	156
22	رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ﴿٤٠﴾ (ابراہیم: 40) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے پابندی نماز کی دعا کی۔	4	164
23	شب معراج پانچ نمازوں کی فرضیت۔	4	313
24	أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل: 78) پانچ نمازوں کی فرضیت۔	4	374
25	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ (طہ: 130) نماز پنجگانہ کا فلسفہ۔	4	582
26	وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طہ: 132) اہل خانہ و اولاد کو نماز کا پابند کرنے کی تاکید۔	4	585

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
27	الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ﴿٢﴾ (مؤمنون: 2)	5	3
28	بزرگان دین کا نماز میں خشوع۔	5	5
29	نماز میں خشوع کیسے پیدا کیا جاسکتا ہے؟	5	5
30	وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾ (مؤمنون: 9)	5	9
31	وَبُشِّرِ الْمُمِينِينَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ (نمل: 3، 2)	5	232
32	اہل ایمان کی پہلی نشانی اقامتِ صلوٰۃ بتائی گئی۔	5	367
33	إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ﴿٤٥﴾ (عنکبوت: 45)	5	366
34	نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے کیسے روکتی ہے؟	5	366
35	لَذِكْرِ اللَّهِ اَكْبَرُ ﴿٤٥﴾ (عنکبوت: 45)	5	366
36	اس میں یہ بیان ہے کہ جب بندہ نماز میں اللہ کو یاد کرتا ہے تو اللہ اس کو یاد کرتا ہے۔ اور اس کا یاد کرنا بڑا ہے حدیث سے وضاحت۔	5	366
37	فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُسْوَنَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٦﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٧﴾ (روم: 17، 18)	5	393
38	پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان اور ان کا فلسفہ۔	5	393
39	نماز پڑھنے والا شخص مشرک نہیں ہو سکتا۔	5	403
40	هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ (لقمان: 3، 4)	5	422
41	محسنین کی پہلی صفت اقامتِ صلوٰۃ بتائی گئی تو نماز کے بغیر پیری فقیری کا دعویٰ محض الحاد ہے۔	5	422
42	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ (ق: 39، 40)	6	555
43	قرآن میں پانچوں نمازوں کا حکم ہے۔	6	555
44	نماز کے بعد کے اور اداوار کار (أَدْبَارُ السُّجُودِ)	6	556

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
39	إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۖ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَأْيُومُونَ ﴿٢٣﴾ (معارج: 22، 23)	7	210
	نماز پر دوام کا مفہوم۔		
40	مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۖ قَالَ لَوْلَا اَلَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ (مدثر: 42، 43)	7	266
	اہل جہنم اپنا سب سے پہلا گناہ یہ بتائیں گے کہ وہ نماز نہیں پڑھتے تھے۔		
41	سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾ (اعلیٰ: 1)	7	382
	سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کی فضیلت۔		
42	قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾ (اعلیٰ: 14، 15)	7	386
	یعنی نماز تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے۔ اگر اسے صحیح طرح پڑھا جائے۔		
	نماز باجماعت کا وجوب و اہمیت		
43	وَازْكُعُوا مَعَ الرَّكْعَيْنِ ﴿٤٣﴾ (بقرہ: 43)	1	195
	نماز باجماعت کی اہمیت و تاکید۔		
44	امام کے لیے ضروری ہے کہ بدعتیہ نہ ہو۔	1	196
45	داڑھی منڈانے یا حد شرعی سے کم رکھنے والوں کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔	1	197
46	فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ (نساء: 102)	2	418
	حالت جنگ میں بھی نماز باجماعت قائم کرو۔		
47	وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ﴿٨٧﴾ (یونس: 87)	3	588
	نماز باجماعت کی اہمیت اور مسجد کا مقام۔		
48	وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ (حجر: 24)	4	184
	جماعت کی پہلی صف کی فضیلت۔		
49	فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ ۖ (نور: 36)	5	96
	اس آیت میں مسجد میں نماز پڑھنے والوں کی فضیلت بتائی گئی ہے۔		
50	نماز باجماعت کی اہمیت۔	5	97

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
51	يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۖ رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ (نور: 37) معلوم ہوا مسجد میں مردوں کا آنا ہی عند اللہ محبوب ہے عورت کی نماز گھر میں افضل ہے، حدیث سے۔	5	98
52	کاروبار چھوڑ کر مسجد میں نماز کے لیے آنا سب سے افضل نماز ہے۔	5	98
53	وَالصَّفَاتِ صَفًّا (الصُّفَّت: 1) باجماعت صف میں کھڑے ہونے والے فرشتوں یا مومنوں کی قسم۔	3	36
54	وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ (حم سجدہ: 33) اذان کہنے کی فضیلت۔	6	249
55	اذان سے قبل درود شریف پڑھنے کا استحباب۔	6	250
56	نوافل کا باجماعت پڑھنا کیسا ہے؟	6	356
57	وَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿٤٣﴾ (ن: 43) نماز باجماعت کی اہمیت و وجوب۔	7	186
مسجد کی اہمیت اور حرمت			
58	أَنْ طَهَّرَا بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (بقرہ: 125) مسجد کی صفائی کا حکم۔	1	317
59	وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ﴿١٨٧﴾ (بقرہ: 187) مسجد میں میاں بیوی کی صحبت کا حرام ہونا (مسجد کے آداب کے تقاضے)۔	1	421
60	إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (برامت: 18) مسجد کی تعمیر کا ثواب حدیث سے۔	3	406
61	مسجد کے آباد کرنے کا ثواب حدیث سے۔	3	407
62	وَوَطَّئُوا بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ (حج: 26) مسجد کی صفائی کی اہمیت اور اس کا ثواب حدیث سے۔	4	664

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
63	فِي بُيُوتِ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ (نور: 36) مسجد کو بلند و بالا بنانا مستحسن ہے (یہ اُن تَرْفَع کی ایک تفسیر ہے)۔	5	96
64	مسجدیں ذکر اللہ کے لیے بنائی گئی ہیں، سیاسی مقاصد کے لیے نہیں۔	5	96
65	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ (بقرہ: 114) مساجد سے عورتوں کو جبراً نہ روکا جائے البتہ انکی نماز گھر میں افضل ہے۔	1	296
66	وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا (جن: 18) مساجد کو غیر دینی مقاصد کیلئے استعمال کی حرمت۔	7	235
نماز کے اہم مسائل			
67	وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَبِغُوا لَهُ وَانْصِتُّوا (اعراف: 204) امام کے پیچھے مقتدی کو قراءت قرآن کی اجازت نہیں ہے۔	3	309
68	قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (بقرہ: 142) اگر قبلہ معلوم نہ ہو تو جدھر دل مطمئن ہو ادھر ہی رخ کر لیا جائے۔	1	340
69	مَا وَلَهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمْ (بقرہ: 142) اس کا فلسفہ کہ نماز میں قبلہ رخ ہونا کیوں ضروری ہے؟	1	345
70	فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (بقرہ: 144) کعبہ کی سمت ہی قبلہ ہے نہ کہ کعبہ کی دیوار۔	1	347
71	استقبال قبلہ کے چند احکام۔	1	353
72	وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَنِتِينَ (بقرہ: 238) نماز میں قیام کا فرض ہونا۔	1	515
73	حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (نساء: 43) اگر قراءت کا معنی بدل جائے تو نماز نہ ہوگی۔	2	330
74	وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَنِتِينَ (بقرہ: 238)	1	515

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
75	نماز میں رفع یدین کی ممانعت۔	1	515
76	حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (نساء: 43) نیند کے غلبہ میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔	2	330
77	فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ (نساء: 102) نماز میں عارضہ لاحق ہونے سے نماز نہیں ٹوٹی۔	2	418
78	فَإِذَا قُضِيَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا (نساء: 103) نماز کے فوراً بعد ذکر بالجہر کا جواز۔	2	419
79	إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (نساء: 103) نماز پنجگانہ کے اوقات۔	2	420
80	ایک وقت میں دو نمازوں کو جمع نہیں کر سکتے۔	2	420
81	خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (اعراف: 31) نماز و طواف میں ستر عورت فرض ہے۔	3	170
82	قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نَّصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (زل: 4-2) نماز میں قیام اور قراءت کا فرض ہونا۔	7	248
83	أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (اعراف: 55) آمین بھی دعا ہے وہ بھی آہستہ کہنی چاہیے۔ نماز میں آہستہ آمین کہنے کے سنت ہونے پر دلائل۔	3	193
84	مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ (براءت: 17) کافر سے مسجد کی تعمیر کے لیے چندہ لینا جائز نہیں ہے۔	3	406
85	إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ (براءت: 37) عبادات کے اوقات میں اپنی مرضی سے تبدیلی کفر ہے۔	3	430

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
86	وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ (یونس: 87) قبلہ نما (COMPASS) کی شرعی حیثیت۔	3	589
87	أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (بنی اسرائیل: 78) وقت عشاء شفق ابیض کے غروب سے شروع ہوتا ہے۔	4	375
88	لَا تَسْعَوْا هَذَا الْقُرْآنَ وَالْغَوَا فِيهِ (حم سجدہ: 26) امام کے پیچھے قراءت بھی تلاوت قرآن میں خلل ڈالنے کے مترادف ہے۔	6	244
89	قُمْ فَأَنْذِرْ رَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (مدثر: 42) نماز کے لیے کپڑوں کا پاک ہونا ضروری ہے۔	7	259
90	وربک فکبر سے معلوم ہوا کہ نماز میں تکبیر تحریمہ فرض ہے۔	7	259
91	فَاقْرَأْ وَامَّا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (مزل: 20) نماز میں قرآن کریم کا پڑھنا مطلقاً فرض ہے۔	7	255
	نماز جمعہ		
92	ذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ (جمعة: 9) نماز جمعہ کی فرضیت اور خطبہ جمعہ کے سننے کی تاکید۔	7	92
93	جمعہ کی پہلی اذان پر کاروبار بند کر کے مسجد کی طرف جانا ضروری ہے۔	7	93
94	اجتماع جمعہ کی تاریخی حیثیت اور نماز جمعہ کب فرض ہوئی۔	7	93
95	روز جمعہ کی فضیلت حدیث سے۔	7	94
96	نماز جمعہ کی فرضیت و اہمیت۔	7	95
97	چھوٹے گاؤں میں جمعہ ادا نہیں ہوتا۔	7	95
98	نماز جمعہ کی فضیلت اور اسکے ترک کا گناہ۔	7	95
99	نماز جمعہ کی چند ضروری احکام۔	7	96

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	صلوۃ المسافر		
100	وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ (نساء: 101) سفر میں نماز کا قصر واجب ہے۔ اسکے دلائل۔	2	414
101	سفر میں قصر صلوۃ کے چند احکام۔	2	415
102	إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (نساء: 103) سفر میں دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنے کا عدم جواز۔	2	420
103	اہل تشیع کا ایک وقت میں دو نمازوں کو سفر و حضر میں اکٹھا کرنا اور اس کا رد از کتب شیعہ۔	2	421
	صلوۃ الخوف		
104	فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ (نساء: 102) صلوۃ الخوف کا طریقہ اور شان نزول حدیث سے۔	2	416
	نماز تہجد		
105	تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (سجدہ: 16) یہ آیت تہجد کے لیے بستر کے چھوڑنے کی فضیلت بتاتی ہے۔	5	459
106	كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ (ذاریات: 17) نماز تہجد کی فضیلت حدیث سے۔	6	562
107	قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (نصفہ: 3:2) ابتداء اسلام میں نماز تہجد فرض کی گئی پھر اسے نفل بنا دیا گیا۔	7	246
108	وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل: 79) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز تہجد ہمیشہ فرض رہی۔	4	377
109	تہجد کے لیے سو کر اٹھنا ضروری ہے۔	4	378
110	إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلاً (مزل: 6) رات کو شب بیداری کرنے والی جان زیادہ ثابت قدم اور راست گو ہوتی ہے۔	7	250

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
111	اَمَّنْ هُوَ قَانَتْ اَنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا (زمر: 9) یہ آیت بھی تہجد گزاروں کی فضیلت بتاتی ہے۔	6	122
	نماز اشراق کی فضیلت		
112	يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ وَالْاُشْرَاقِ (ص: 18) اشراق کا وقت تسبیح کا وقت ہے۔ اس میں نماز اشراق کی فضیلت پر حدیث صحیح۔	6	86
113	وَالشَّسِ وَضُحَاهَا (شمس: 1) وقت اشراق کی قسم اٹھائی گئی جو اسکی فضیلت پر دال ہے تو اس وقت میں خصوصی نماز رکھی گئی۔ نبی اکرم ﷺ نے جسکی وصیت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرمائی۔	7	417
	زکوٰۃ و عشر اور نفل صدقہ و خیرات		
114	مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 261) اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا عظیم ثواب۔	1	565
115	صدقہ کوزمین میں دانہ بونے سے تشبیہ کیوں دی گئی؟	1	566
116	كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ (بقرہ: 264) دکھاوے کے صدقے کی بُرائی۔	1	569
117	يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ (بقرہ: 265) اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ پیش کرنے کی فضیلت۔	1	571
118	اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ (بقرہ: 267) زکوٰۃ و عشر کی فرضیت۔	1	572
119	زکوٰۃ و عشر کے چند احکام۔	1	573
120	وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (بقرہ: 267) راہ خدا میں گھٹیا مال دینے کی بُرائی۔	1	574
121	اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ (بقرہ: 271)	1	576

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
121	انفاق فی سبیل اللہ کے آداب۔	1	576
122	لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ (بقرہ: 272) کفار کو نفلی صدقات کا دینا جائز ہے۔	1	578
123	لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا (بقرہ: 273) بھیک مانگنے کی مذمت۔	1	581
124	حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ (آل عمران: 92) راہِ خدا میں پسندیدہ چیز خرچ کرنا۔	2	109
125	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ (آل عمران: 180) زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب۔	2	222
126	الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ (نساء: 37) بخل کی بُرائی حدیث سے۔	2	324
127	وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (نساء: 37) اگر اللہ تعالیٰ کوئی نعمت دے تو اسے چھپانا نہیں چاہیے۔	2	326
128	وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ (انعام: 141) وجوب عشر کے بارے میں قرآن و سنت کے حوالے سے فقہ حنفی کی بالادستی جتنی بار کھیتی کٹے ہر بار عشر لازم ہے۔	3	122
129	مکڑی، شہد، ریشم اور مچھلیوں کی افزائش پر عشر واجب ہے۔	3	123
130	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (آل عمران: 4) انفاق فی سبیل اللہ والے سچے مومنین ہیں۔	3	316
131	(براءت: 34, 35) زکوٰۃ ادا نہ کرنے کا اخروی عذاب۔	3	426
132	وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (براءت: 34)	3	427

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
132	جس مال کی زکوٰۃ دے دی جائے وہ کنز نہیں خواہ کروڑوں میں ہو۔	3	427
133	وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً (رعد: 22)	4	112
134	وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً (ابراہیم: 31)	4	155
135	وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ (سبا: 39) اللہ رب العزت کی راہ میں دینے سے برکت کیسے آتی ہے؟ حدیث سے	5	609
136	أَنْفَقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (منافقون: 10) زکوٰۃ مرنے تک لازم رہتی ہے پھر ختم ہو جاتی ہے۔	7	107
137	إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ (براءت: 60) مصارف زکوٰۃ کا بیان۔ آٹھ مصارف زکوٰۃ کی تفصیل۔	3	450
138	مسجد، مدرسہ، ہسپتال، سکول یا کسی رفاہی ادارہ کی تعمیر کے لیے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔	3	452
139	نئے مصارف میں ادائیگی زکوٰۃ کے لیے حیلہ کی اجازت۔	3	453
140	کیا پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ لازم نہیں۔	3	454
141	مال تجارت میں قبضہ سے قبل خریدار پر زکوٰۃ لازم نہیں۔	3	455
142	سیکورٹی ڈپازٹ کی زکوٰۃ کسی پر لازم نہیں۔	3	456
143	وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَیْنِ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ (براءت: 75) بعض منافقین کا زکوٰۃ دینے سے انکار اور ان پر اللہ کی پھٹکار۔	3	471
144	ثعلبہ والی روایت قابل قبول ہے۔	3	472
145	زکوٰۃ نہ دینے کی بُرائی۔	3	474
146	زیادہ مال کی دعا نہیں کرنی چاہیے۔	3	474
147	مال کی ناجائز محبت انسان کو منافق بنا دیتی ہے۔	3	474
148	وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یَّتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا (براءت: 98)	3	491

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
148	زکوٰۃ کو تاوان اور ٹیکس سمجھنا منافقوں کا کام ہے، مومن خوشدلی سے زکوٰۃ دیتا ہے۔	3	491
	روزہ		
149	کُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (بقرہ: 183) روزہ کے جسمانی و روحانی فوائد۔	1	394
150	روزہ کب اور کیسے فرض ہوا اور اسکے بعض احکام۔	1	395
151	تحقیق یہ ہے کہ انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، روزے کے فضائل۔	1	396
152	روزے کے فضائل۔	1	399
153	فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ (بقرہ: 184) نفل روزہ کی اصلیت۔	1	402
154	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (بقرہ: 185) رمضان المبارک کی فضیلت۔	1	403
155	انہیلر سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	1	406
156	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (بقرہ: 185) رویت ہلال کا اسلامی نظام۔	1	406
157	رویت ہلال میں فلکیات سے مدد لینا جائز ہے۔	1	407
158	بصری رویت ضروری ہے علمی رویت کافی نہیں ہے۔	1	408
159	جس کی گواہی نہ مانی جائے وہ روزہ رکھے۔	1	408
160	وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ (بقرہ: 187) فضیلتِ سحور۔	1	420
161	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِهْلَةِ (بقرہ: 189) اسلامی مہینوں کا آغاز چاند کی رویت سے ہے وجود سے نہیں۔	1	425

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
162	فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (نساء: 92) روزہ کی اہمیت (کہ اسے متعدد کفارات میں شامل کیا گیا)۔	2	402
163	وَالصَّائِبِينَ وَالصَّائِبَاتِ (احزاب: 35) روزہ نفس کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔	5	512
	نماز تراویح کی اہمیت		
164	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (حجر: 9) حفاظت قرآن کا ایک سبب نماز تراویح باجماعت کا اجراء ہے۔	4	176
165	نماز تراویح سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے بدعتِ عمر نہیں۔ احادیث سے۔	4	176
166	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ماہِ رمضان میں بیس تراویح پڑھاتے تھے۔	4	177
167	نماز تراویح کے لیے بیس کا لفظ حدیث میں ہے آٹھ کا کہیں نہیں ہے۔	4	177
	اعتکاف کی فضیلت		
168	وَأَنْتُمْ عِكْفُونَ فِي الْمَسْجِدِ (بقرہ: 187) اعتکاف کی تعریف اور اسکی اقسام۔	1	420
169	اعتکافِ رمضان کی فضیلت۔	1	421
170	اعتکاف مسجد ہی میں ہو سکتا ہے۔	1	422
	حج بیت اللہ		
171	اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا (بقرہ: 126) حرم کے جائے امن ہونے کا معنی۔	1	319
172	وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ (بقرہ: 126) اہل مکہ کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پھلوں کی دعاء کرنا۔	1	319
173	وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ (بقرہ: 127) تعمیر کعبہ کے مختلف مراحل و ادوار۔	1	321

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
174	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ (بقرہ: 158) صفا و مروہ میں سعی کا حکم صرف سنت سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے احیاء کے لیے کیا گیا۔	1	362
175	صفا و مروہ میں سعی کے احکام۔	1	363
176	وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ (بقرہ: 196) روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری تکمیل حج میں سے ہے۔ حدیث کی روشنی میں۔	1	433
177	فَمَنْ تَبَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ (بقرہ: 196) حج تمتع اور قرآن میں قربانی کا وجوب۔	1	436
178	فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (بقرہ: 197) حج میں صبر کی اہمیت۔	1	438
179	فَلَا رَفَثَ (بقرہ: 197) تلبیہ کی کثرت کا استحباب۔	1	438
180	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا (بقرہ: 198) حج میں تجارت کا جواز۔	1	440
181	إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ (آل عمران: 96) کعبۃ اللہ کی عظمت۔	2	112
182	وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا (آل عمران: 97) حدود حرم کے جائے امن ہونے کے تین معانی۔	2	114
183	آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ (آل عمران: 97) فرضیت حج۔	2	115
184	جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ (مائدہ: 97) کعبہ کو جائے قیام بنائے جانے کے معانی۔	2	652
185	يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ (براءت: 3)	3	396

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
185	حج اکبر کیا ہے اسکی تحقیق۔	3	396
186	فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ^۱ (براءت: 28) کفار کو حرم مکہ سے دور رہنے کا حکم۔	3	416
187	مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ^۲ (براءت: 36) چار مہینوں میں قتال حرام ہے تاکہ حج و عمرہ کے لیے جانے والوں کو مشکل نہ آئے۔	3	428
188	وَإِذْ قَالَ النَّاسُ بِالْحَجِّ يَا تُتُوْكَ رَجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ (حج: 27) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہلی بار حج کے لیے کیسے بلایا؟	4	665
189	حج کے بانی حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔	4	665
190	پیدل حج کی فضیلت۔	4	665
191	لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (حج: 28) حج کے دینی و دنیوی فوائد و منافع۔	4	666
192	ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ (حج: 29) حج کی میل کچیل کا اللہ رب العزت کے ہاں مقام۔	4	667
193	ذَٰلِكَ ^۳ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ^۴ (حج: 32)	4	669
194	حج اللہ کی نشانیوں کے قائم رکھنے کا نام ہے جیسے۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ^۵ اورو البُدنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ	4	669
195	اللہ کی نشانیوں سے کیا مراد ہے؟	4	669
	ارکان حج		
196	فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ (بقرہ: 198) وقوف عرفہ کی فرضیت اور اسکے احکام۔	1	441
197	مزدلفہ و منیٰ کے ارکان۔	1	441

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
198	کیاری جمرات، قربانی اور حلق کے درمیان ترتیب واجب ہے؟	1	445
199	فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (بقرہ: 198) وقوفِ مزدلفہ کا وجوب اور اسکے احکام۔	1	440
200	وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ (حج: 28) ایامِ نحر میں قربانی کرنے کا حکم۔	4	666
201	وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (حج: 29) طوافِ زیارت کی فرضیت۔	4	666
202	لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَدَّدٍ (حج: 33) قربانی کے جانور سے فوائد لیے جاسکتے ہیں جیسے سواری، دودھ، اُون وغیرہ۔	4	670
احرام کے چند احکام			
203	فَاِنْ اُخْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ (بقرہ: 196) جب محرم کو راستہ میں روک دیا جائے تو کیا کرے؟	1	434
204	وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ (بقرہ: 196) احرام کھولنے کیلئے سر کا منڈوانا افضل ہے۔	1	435
205	فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاسِهٖ (بقرہ: 196) جب محرم کو پابندی احرام کے خلاف کوئی عمل کرنا پڑے تو اس کا کفارہ۔	1	435
206	غَيْرِ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرْمٌ (مائدہ: 1) احرام میں شکار کی ممانعت۔	2	504
207	لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرْمٌ (مائدہ: 95) حالت احرام میں شکار کی حرمت۔	2	650
208	احرام میں شکار کرنے کے بارے میں چند احکام۔	2	651

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
209	أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ (مائدہ: 96) محرم کے لیے سمندر سے مچھلی پکڑنے کی اجازت۔	2	651
210	مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ (نح: 27) احرام کھولتے ہوئے قصر کی بجائے حلق افضل ہے۔	6	486
	الدعاء والذكر بعض دعائیں		
211	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (بقرہ: 286)	1	611
212	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا (آل عمران: 8)	2	11
213	قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ (آل عمران: 26) ادائیگی قرض کے لیے اس آیت کا پڑھنا از حدیث۔	2	32
214	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا (آل عمران: 147)	2	171
215	حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (آل عمران: 173) کہنے کی فضیلت۔	2	216
216	رَبَّنَا آتِنَا سَبْعِينَ مِائَةً مِّنَ الدُّنْيَا (آل عمران: 193)	2	235
217	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً (بقرہ: 201) اس دعا کی فضیلت۔	1	444
218	رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (مومنون: 94) فتنوں سے بچنے کی دعا	5	36
219	رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (احقاف: 24، 25) کبھی طوفانی ہوا عذاب لاتی ہے تو ایسے وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے؟	6	416
	دعاء و آداب دعاء		
220	فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ (انعام: 41) ہر دعا کا قبول ہونا ضروری نہیں۔	3	34
221	يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (انعام: 52) (کہف: 28) نماز جنازہ کے بعد دعاء کا جواز۔	3	42

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
222	دعا کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جب چاہو مانگو۔	4	427
223	ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (اعراف: 55) دعا کے بعض آداب۔	3	193
224	وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ (بقرہ: 186) دعا کی فضیلت و برکت۔	1	410
225	دعا کی عدم قبولیت کے اسباب۔	1	411
226	ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (قصص: 24) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین پہنچ کر بھوک اور بے سروسامانی میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف کھانا دیا بلکہ بیوی اور گھر بھی دیدیا۔	5	298
227	يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا (سجدہ: 16) اللہ تعالیٰ کو خوف اور امید کے ساتھ پکارنے کی فضیلت حدیث سے۔	5	460
	ذکر کی فضیلت اور بعض اذکار		
228	وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ (اعراف: 205) چیخ چیخ کر اور اچھل اچھل کر ذکر کرنا خلاف قرآن ہے۔	3	311
229	أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (رعد: 28) اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون کیسے ملتا ہے؟	4	117
230	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (انبیاء: 87) اس ذکر کی فضیلت۔	4	632
231	اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُبْذِرْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ (نور: 10-12) استغفار کی کثرت سے برکتیں آتی ہیں۔	7	219

النکاح والطلاق

- نکاح کے اہم احکام و آداب۔
- حرام رشتوں کا بیان۔
- تربیت اولاد۔
- رضاعت کے احکام۔
- حقوق الزوجین۔
- مجامعت کے احکام۔
- ایلاء۔
- لعان۔
- مہر کے احکام۔
- طلاق۔
- ظہار۔
- عدت۔
- ثبوت نسب۔

النکاح

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	نکاح کے اہم احکام و آداب		
1	هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (بقرہ: 187) بے نکاح شخص بے لباس ہے۔	1	415
2	وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ (بقرہ: 221) مشرکین سے نکاح کی حرمت۔	1	468
3	وَلَوْ أَحْبَبْتُمْ ۖ (بقرہ: 221) نکاح کے لیے ایمان اور اچھے کردار کو معیار بنایا جائے۔	1	469
4	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (بقرہ: 221) غیر کفو میں نکاح جائز ہے۔	1	470
5	وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا (بقرہ: 221) مسلمان عورت کا از خود اپنا نکاح کرنا عند اللہ پسندیدہ نہیں۔	1	470
6	حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَکَ (بقرہ: 230) اگر عورت بغیر اذن ولی شادی کرے تو وہ منعقد ہے۔	1	493
7	فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ (بقرہ: 232) مطلقہ عورت کو نکاح ثانی سے روکنے کی بُرائی۔	1	498
8	إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ (بقرہ: 232) کورٹ میرج شرعی نکاح ہے۔	1	498
9	بالغۃ کی کا نکاح اسکی مرضی کے بغیر نہیں ہو سکتا۔	1	499

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	مَثْنٰی وَ ثُلَاثٌ وَ رُبْعٌ (نساء: 3) ایک مرد کو چار شادیوں کی اجازت۔	2	249
11	ایک مرد کے لیے چار بیویوں کی اجازت کیوں ہے؟	2	248
12	لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۖ (نساء: 19) بالغہ لڑکی کا نکاح اسکی مرضی کے خلاف نہیں ہو سکتا۔	2	276
13	وَ أَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ إِمَائِكُمْ ۖ (نور: 32) نادار لوگوں اور لونڈیوں غلاموں کے نکاح میں انکی مدد کرو۔	5	89
14	وَ أَنْكِحُوا الْأَيَامٰى سے اہمیت نکاح پر روشنی۔ بیوہ عورت اور رنڈوے مرد کو نکاح کی ترغیب۔	5	89
15	إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ (نور: 32) نکاح سے رزق میں برکت آتی ہے۔	5	90
16	إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ (قصص: 27) حضرت شعیب علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ایمان و عمل دیکھا اور ان سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا، حالانکہ وہ غریب الوطن نادار بے سہارا تھے۔ تو نکاح کے لیے ایمان و اعمال کو دیکھنا چاہیے نسب یا مال کو نہیں۔	5	301
17	اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ لڑکی کا ولی کسی صالح شخص کو اپنی لڑکی کا نکاح پیش کر سکتا ہے۔	5	302
18	أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللَّهَ ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا (احزاب: 37) معلوم ہوا آزاد عورت کا غلام سے نکاح ہو سکتا ہے کیونکہ اصل کفو صرف اسلام ہے۔	5	518
19	وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهَا ۖ (احزاب: 52) معلوم ہوا جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہوا سے دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔	5	552
20	وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۖ (نساء: 20) اگر نباہ نہ ہو سکے تو بیوی بدلی جاسکتی ہے۔	2	277

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ (نساء: 24) نکاح کی فضیلت (منکوحہ عورتوں کو محفوظ عورتیں کہا گیا)۔	2	285
22	فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ (نساء: 25) کتابیات سے نکاح کی کراہت۔	2	294
23	وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ (مائدہ: 5) کتابیہ عورتوں سے نکاح فی نفسہ حلال ہے۔	2	525
24	البتہ دور حاضر کی اکثر کتابیات دہریہ ہیں، ان سے نکاح حلال نہیں ہے۔	2	525
25	مُحْصَنِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ (مائدہ: 5) حرمتِ متعہ پر قرآنی دلیل۔	2	526
26	وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِّنْ إِمْلَاقٍ (انعام: 151) خاندانی منصوبہ بندی کا حکم شرعی۔	3	130
27	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً (رعد: 38) نکاح تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔	4	125
28	يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذَّكَوْرَ ۚ أَوْ يَزْوَجُهُمْ ذُكْرًا وَّ إِنَاثًا وَ يَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيْبًا (شوری: 49) اولاد کے نہ ہونے پر بیوی کو منحوس سمجھنا جہالت ہے۔	6	304
29	لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهَا (متحدہ: 10) کسی مسلمان عورت کا نکاح کسی کافر سے کسی صورت جائز نہیں ہے۔	7	67
30	ایمان اور دار کا اختلاف نکاح کو ختم کر دیتا ہے۔	7	67
31	وَإِذَا الْمَوْءُذَةُ سُئِلَتْ ۖ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۖ (تکویر: 8) غربت کے خوف سے خاندانی منصوبہ بندی کی حرمت۔	7	334
32	بعض طبی و اخلاقی بنیادوں پر منصوبہ بندی کی اجازت۔	7	334

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
33	جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا (نحل: 72) انسان کی بیوی انسان کی جنس ہی سے ہو سکتی ہے۔	4	257
34	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَضَتْ غَزْلَهَا (نحل: 92) ایک منگنی کے بعد دوسری منگنی کرنے کی ممانعت۔	4	270
35	وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ ۖ (بنی اسرائیل: 31) تنگدستی کے خوف سے فیملی پلاننگ کی حرمت۔	4	344
نکاح کے لیے حرام اور حلال رشتوں کا بیان			
36	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ (نساء: 23) ایک مرد کے لیے کس عورت سے نکاح (ہمیشہ کے لیے) حرام ہے۔	2	280
37	وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ (نساء: 23) رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہے۔	2	280
38	رضاعت وہ معتبر ہے جو دو برس کی عمر کے دوران ہو۔	2	281
39	قرآن میں مذکور چودہ رشتوں کی حرمت کا فلسفہ۔	2	283
40	وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ (نساء: 24) قرآن میں مذکور چودہ حرام رشتوں کے سوا ہر رشتہ حلال ہے۔	2	286
41	وَجَعَلْنَكُمْ سُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ (حجرات: 13) سب اہل اسلام باہم کفو ہیں، سوا حرام رشتوں کے۔	6	529
42	خاندان رسالت کی وہ مقدس بیٹیاں جن کے نکاح خاندان سے باہر کیے گئے۔	6	530
43	اگر کسی معزز خاندان کی لڑکی کسی عام آدمی سے خود نکاح کر لے تو کیا کیا جائے؟	6	531
اولاد اور تربیت اولاد			
44	فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾ (بقرہ: 132) اولاد کے حسن عاقبت کی فکر رکھنی چاہیے۔	1	331

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	صِبْغَةَ اللَّهِ (بقرہ: 138) نومولود کے کان میں اذان دینے اور ختنہ کرنے کا حکم۔	1	336
46	وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ (بقرہ: 233) بچے کا نسب باپ سے ہے ماں سے نہیں۔	1	503
47	حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ (آل عمران: 14) اولاد کی بے جا محبت سراسر بربادی ہے۔	2	18
48	إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي (آل عمران: 35) بچے کی ولادت پر اسلامی آداب۔	2	44
49	قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّي إِلَّا الضَّالُّونَ (حجر: 56) نکاح کے بعد اولاد میں تاخیر ہو تو رحمت الہی سے مایوس نہ ہوا جائے۔	4	194
50	وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (مریم: 55) سب سے پہلے اہل خانہ کو دینی تربیت دینی چاہیے۔	4	501
51	يَبْنِيْ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ (لقمان: 17) حضرت لقمان <small>رضی اللہ عنہ</small> کا اپنے بیٹے کو نیکیوں کی وصیات۔	5	437
52	اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (تغابن: 14) ازواج و اولاد کی غیر شرعی خواہش کو پورا کرنا خود سے دشمنی کرنا ہے۔	7	121
53	قُواْ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (تحریم: 6) ہر شخص اپنے اہل خانہ کی اصلاحی تربیت کا ذمہ دار ہے۔	7	149
54	وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طہ: 132) اولاد کو نماز کی تربیت بچپن سے دینا ضروری ہے۔	4	585
	رضاعت		
55	وَالْوَالِدَتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (بقرہ: 233)	1	501

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
55	دوسال کے بعد رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔	1	501
56	مائیں اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلائیں۔	1	502
57	باپ بچے کو ماں سے چھین کر دودھ پلانے کے لیے کسی دوسری عورت کو نہیں دے سکتا۔	1	503
58	بچے کی والدہ اپنے بچے کو دودھ پلانے سے بلا عذر انکار نہیں کر سکتی۔	1	503
59	وَحَبْلُهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا (احقاف: 15) معلوم ہوا دودھ پلانے کی عمر زیادہ سے زیادہ دو برس ہے۔	6	406
60	وَأُمَّهَاتُكُمُ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرِّضَاعَةِ (نساء: 23) رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہے۔ حدیث کی روشنی میں۔	2	280
	حقوق الزوجین		
61	هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (بقرہ: 187) میاں بیوی کو ایک دوسرے کا راز ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔ اگر ظلم نہ ہو	1	415
62	وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ (بقرہ: 228) میاں بیوی کے ایک دوسرے پر اہم حقوق۔	1	481
63	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ (بقرہ: 233) میاں بیوی کو اپنے گھر کے معاملات باہم مشاورت سے طے کرنے چاہیں۔	1	504
64	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ (نساء: 5) مرد حاکم سلطنت خانہ ہے وہ مال کماتا ہے وہ ان پر خود خرچ کرے۔	2	251
65	الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (نساء: 34) شوہر اپنی بیوی پر حاکم ہے۔	2	313
66	اللہ نے شوہر کو بیوی پر حاکم کیوں بنایا ہے اس کا فلسفہ۔	2	314
67	وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ (نساء: 34) عورت کا کسب معاش کے لیے نکلنا اللہ کو پسند نہیں۔	2	316

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
68	فَالصُّلِحُتُ قُنْتُتْ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ (نساء: 34) بحکم قرآن بیوی پر شوہر کی اطاعت لازم ہے۔	2	316
69	عورت پر اسکے شوہر کا حق اسکے باپ سے فائق ہے۔	2	317
70	وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْبُضَاجِ وَأَضْرِبُوهُنَّ (نساء: 34) شوہر اپنی بیوی کو بے حیائی پر مار سکتا ہے۔ مارنے کی قیود	2	318
71	فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا (نساء: 35) میاں بیوی میں جھگڑا کیسے ختم کیا جائے؟	2	319
72	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا (نساء: 128) میاں بیوی کو مصالحت اور تقویٰ کا راستہ اپنانا چاہیے۔	2	447
73	فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوا هَا كَالْمُعَلَّقَةِ (نساء: 129) بیویوں کے درمیان حقوق کی مساوی تقسیم کا وجوب۔	2	448
74	اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (اعراف: 19) بیوی شوہر کے تابع ہے۔	3	158
75	وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (اعراف: 189) عورت مرد کے تابع ہے۔	3	299
76	وَالْفِيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ (یوسف: 25) شوہر بیوی کا آقا اور حاکم ہے۔	4	25
77	إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ (طہ: 118) اس میں اشارہ ہے کہ بیوی شوہر کے تابع ہو کر رہتی ہے۔	4	575
78	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا (روم: 21) معلوم ہوا بیوی وہی اچھی ہے جو مرد کی اطاعت کرے تاکہ اسے ذہنی سکون ملے۔	5	396
79	وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً (روم: 21)	5	397

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
79	میاں بیوی کے درمیان محبت اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے۔	5	397
80	أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ (طلاق: 6) مرد پر لازم ہے کہ بیوی کو رہائش مہیا کرے۔	7	131
81	عورت مرد سے نہیں کہہ سکتی کہ جہاں میں رہوں گی تم وہاں رہو گے بلکہ مرد جہاں رکھے اسے وہاں رہنا پڑے گا۔	7	131
82	تَبْتَغِي مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ (تحریم: 1) نبی اکرم ﷺ کس طرح ازواج کی دلداری فرماتے تھے، یہ ہمارے لیے درس ہدایت ہے۔	7	140
بیوی سے مجامعت کے احکام			
83	فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ (بقرہ: 222) حیض والی عورت کے چند احکام۔	1	471
84	عورت سے وطی فی الدبر جائز نہیں۔	1	472
85	حالت حیض میں بیوی سے مجامعت کا نقصان اور گناہ۔	1	473
86	نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ (بقرہ: 223) بیوی کو کھیتی سے تشبیہ دینے کی وجہ۔	1	474
87	بیوی سے عزل جائز ہے۔	1	474
88	لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ (بقرہ: 226) بیوی کو مجامعت سے بلا وجہ دور رکھنا گناہ ہے۔	1	478
89	وَطَفِقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (اعراف: 22) میاں بیوی کو گدھوں جیسی برہنگی نہیں اختیار کرنی چاہیے۔	3	159
90	وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ (شعراء: 166) معلوم ہوا عورت میں اللہ رب العزت نے مرد کے لیے جو مقام بنایا ہے اس کے سوا دوسرا مقام استعمال کرنا حرام ہے۔ اور حدیث میں اس پر لعنت وارد ہے۔	5	211

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	بیوی سے ایلاء کرنے کا حکم		
91	لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ (بقرہ: 226) ایلاء کا حکم۔	1	477
	میان بیوی کے درمیان لعان کا حکم		
92	وَالَّذِينَ يَزْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ (نور: 6) جب شوہر بیوی پہ زنا کا الزام رکھے اور گواہ نہ ہو، تو دونوں لعان کریں پھر قاضی ان کا نکاح فسخ کر دے۔	5	55
93	لعان کے چند شرعی احکام۔	5	56
	مہر کے احکام		
94	وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ (بقرہ: 236) رخصتی و تقرر مہر سے قبل طلاق کی صورت میں متاع واجب ہے۔	1	510
95	اَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً (بقرہ: 236) مہر کا نام لیے بغیر بھی نکاح منعقد ہے، مگر وہ لازم ہے۔	1	510
96	مباشرت اور تقرر مہر سے قبل شوہر فوت ہو جائے تو کتنا مہر ہے؟	1	510
97	اِلَّا اَنْ يَّعْفُوَنَّ (بقرہ: 237) مہر عورت کا حق ہے اسکے اولیاء کا نہیں۔	1	511
98	اُرِيدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى اَنْ تَاْجُرَنِي ثَلَاثِي حِجَجٍ کیا بیوی یا سر کی خدمت کو حق مہر بنایا جاسکتا ہے؟ (نقص: 27)	5	300
99	وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً (نساء: 4) حق مہر کا وجوب اور اسکی اہمیت۔	2	247
100	وَاتَّيْتُمْ اِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا (نساء: 20) حق مہر زیادہ سے زیادہ کتنا ہوا اسکی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔	2	280

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
101	أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ (نساء: 24) حق مہر کا از قسم مال ہونا ضروری ہے۔	2	287
	الطلاق		
102	الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِاِحْسَانٍ (بقرہ: 229) طلاق رجعی اور خلع کا بیان۔	1	483
103	الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ (بقرہ: 229) جائز کاموں میں سب سے بُری چیز طلاق ہے (مَرَّتَيْنِ کہا گیا طلاق ان نہیں)۔	1	484
104	وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اَتَيْتُمُوْهُنَّ (بقرہ: 229) طلاق کی صورت میں عورت سے زیورات کا واپس لینا ظلم ہے۔	1	485
105	فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۚ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ (بقرہ: 229) اگر میاں بیوی میں نباہ نہ ہو سکے تو نکاح کا ختم کر دینا ہی بہتر ہے۔	1	485
106	فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَہَا (بقرہ: 230) تیسری طلاق کے بعد حلالہ کا بیان۔	1	486
107	فَاِنْ طَلَّقَهَا (بقرہ: 230) ایک مجلس میں تین طلاقیں تین ہی شمار ہونگی (فاء تعقیب مع الوصل کے لیے ہے) اور احادیث۔	1	487
108	ایک مجلس میں تین طلاقیں کو ایک قرار دینے پر ابن تیمیہ کے دلائل کا رد۔	1	489
109	حلالہ کی شرعی حیثیت۔	1	493
110	حلالہ کا مقصد طلاق کی حوصلہ شکنی ہے۔	1	494
111	یہ اعتراض کہ حلالہ کی صورت میں عورت کو سزا کیوں دی گئی۔	1	494
112	وَلَا تُنْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا (بقرہ: 231) اگر شوہر حقوق ادا نہ کرے تو عورت تنسیخ نکاح کروا سکتی ہے۔	1	496

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
113	وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا (بقرہ: 231) نکاح و طلاق کی اداکاری حقیقی نکاح و طلاق ہے۔	1	497
114	مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ (بقرہ: 237) مباشرت سے قبل طلاق دینے کے احکام۔	1	509
115	الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (بقرہ: 237) نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے بیوی کے ہاتھ میں نہیں۔	1	512
116	وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (نساء: 128) طلاق کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہونا۔	2	447
117	لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا (طلاق: 1) طلاق کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہونا۔	7	125
118	فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ (طلاق: 2) معلوم ہوا طلاق رجعی دینی چاہیے اکٹھی تین طلاقیں دینے کی برائی۔	7	126
	ظہار کے احکام		
119	وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ الَّتِي تَظْهَرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ (احزاب: 4) جن بیویوں سے ظہار کیا جائے وہ ماں کا درجہ نہیں لے لیتیں اور نہ ہی ان سے نکاح ختم ہوتا ہے، صرف کفارہ لازم آتا ہے۔	5	472
120	الَّذِينَ يُظْهَرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ (مجادلہ: 2) کفارہ ظہار کی تفصیل۔	7	5
	عدت		
121	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (بقرہ: 228) طلاق کی عدت آزاد عورت کے لیے تین حیض ہی ہے نہ کہ تین طہر۔	1	479
122	عدت کا گزارنا مطلقہ عورت پر کیوں ضروری ہے؟	1	479

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
123	وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ (بقرہ: 228) عدت کے بارے میں عورت ہی کا قول معتبر ہے۔	1	480
124	وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ (بقرہ: 234) بیوہ عورت کے لیے عدت کے احکام۔	1	505
125	عدتِ وفات چارہ ماہ دس دن کیوں مقرر کی گئی؟	1	506
126	ثُمَّ طَلَّقْتُهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا (احزاب: 49) جب عورت کو رخصتی سے قبل ہو گئی تو اس پر کوئی عدت نہیں، اس کے حق میں ایک طلاق بھی بائن ہے۔	5	548
127	إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ (طلاق: 1) عورت کی عدت میں اضافہ کرنا گناہ ہے۔	7	124
128	تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ (طلاق: 1) دورانِ عدت عورت کو گھر سے نکالنا حرام ہے۔	7	124
129	وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ (طلاق: 1) دورانِ عدت مطلقہ عورت شوہر کے گھر میں عدت کا گزارنا ضروری ہے۔	7	125
130	عدت کے بعض ضروری احکام۔	7	125
131	وَالنِّسَاءُ يَسْتَنْ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ (طلاق: 4) جن عورتوں کو بڑھاپے یا بیماری کے سبب حیض نہ آتا ہو انکی عدت تین ماہ ہے۔	7	128
132	وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (طلاق: 4) حاملہ مطلقہ عورت کی عدت۔	7	129
133	طلاق کی عدت تین حیض ہی ہے نہ کہ تین طہر۔	7	129
134	حاملہ بیوہ عورت کی عدت بھی وضع حمل ہی ہے۔	7	129

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	نسب کے احکام		
135	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ^ط (فرقان: 54)	5	161
	انسان کا نسب اس کے لیے اللہ کی عظیم نعمت ہے اسی سے اسکے سب رشتے قائم ہوتے ہیں۔		
136	وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ^ط (احزاب: 4)	5	472
	منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں بن سکتا، نہ وہ وارث ہے نہ ہی بہو بیٹیوں کا اس سے پردہ ختم ہو سکتا ہے۔		
137	أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ^ع (احزاب: 5)	5	473
	لے پالک بچے کا نسب اپنے ساتھ ملانا حرام ہے۔ باعث لعنت ہے، حدیث سے۔		
138	جَبَّاسُ كَو وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ^ط (احقاف: 15)	5	406
	جب اس کو و حملہ و فصلہ ثلثون شہرہ ^ط سے ملائیں تو نتیجہ یہ ہے کہ جو بچہ نکاح کے چھ ماہ بعد پیدا ہوا، اس کا نسب ثابت ہے۔		
139	لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ ^ط (احزاب: 37)	5	516
	منہ بولے بیٹوں کی مطلقہ عورتوں سے شادی کی جاسکتی ہے۔		
140	فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ^ط (انفطار: 8)	7	344
	کسی بچے کی صورت کا اپنے والدین سے نہ ملنا اسکے نسب میں مخل نہیں۔		
141	وَأَمْرَاتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ^ط (لہب: 4)	7	570
	معلوم ہوا کفار کے نکاح درست ہیں، خواہ وہ کسی طریقہ پر ہوں اور ان کا نسب ثابت ہے۔		

البیوع

- تجارت کے بعض احکام۔
- حرام ذرائع آمدن کی مذمت۔
- حرمت سود۔

کتاب البیوع

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	تجارت کے بعض احکام		
1	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ؕ (بقرہ: 198) تجارت اللہ کا فضل ہے۔	1	440
2	إِذَا سَأَلْتُم مَّا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ؕ (بقرہ: 233) اجیر و مستاجر کے لیے تقویٰ و بھلائی کی ہدایت۔	1	505
3	وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ؕ (بقرہ: 280) مقروض پر زمی کرنے کا ثواب۔	1	594
4	إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ؕ (بقرہ: 282) قرض یا ادھار کے لکھنے کا حکم۔	1	596
5	ادھار کے لکھنے کے فوائد۔	1	597
6	بیع سلم کے احکام۔	1	597
7	وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِّن رِّجَالِكُمْ ؕ (بقرہ: 282) مالی معاملات میں شرعی شہادت قائم کرنے کا بیان۔	1	599
8	وَمِنْهُمْ مَّنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ (آل عمران: 75) کفار سے لین دین اور تجارت کا جواز۔	2	90
9	وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ؕ (نساء: 6) نابالغ بچہ بیع و شراء سے مجبور ہے۔	2	251
10	سمجھ دار بچے کا تصرف اسکے ولی کی اجازت سے درست ہے۔	2	251
11	فَإِنْ أُنْسْتُمْ مِنْهُمْ رُّشْدًا (نساء: 6)	2	251

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	کم عقل آدمی کا مال اسکے سپرد نہ کیا جائے، اس بارے میں فقہی حکم۔	2	251
12	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ (انعام: 152) ناپ تول میں برابری کہاں تک ضروری ہے؟	3	133
13	وَأَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ (براءت: 24) تجارت کو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔	3	412
14	وَلَمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ (یوسف: 72) کفالت کے بعض شرعی احکام۔	4	61
15	كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ (یوسف: 76) اللہ رب العزت نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حیلہ سکھایا۔	4	62
16	جائز کام کے لیے حیلہ کرنا جائز ہے۔	4	63
17	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَضَتْ غَزْلَهُمَا (نحل: 92) ایک بیج کے بعد دوسری بیج اور ایک منگنی پر دوسری منگنی کی ممانعت۔	4	270
18	لَتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ (بنی اسرائیل: 12) رزق ڈھونڈو اور جو مل جائے اسے فضل خداوندی جانو۔	4	326
19	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ (بنی اسرائیل: 35) ناپ تول میں کمی کا گناہ قرآن و حدیث سے۔	4	347
20	وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ (انبیاء: 80) حضرت داؤد علیہ السلام کا زرہیں بنانا اور ہاتھ سے کما کر کھانے کی فضیلت۔	4	628
21	کسی پیشے سے تعلق رکھنا عیب نہیں ہے۔	4	628
22	إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (قصص: 26) کسی کام کے لیے وہ شخص اجرت پر رکھا جائے جو اس کام پر قادر ہو اور امین ہو۔	5	299

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
23	وَ آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ آخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (مزل: 20) بحکم قرآن سچے تاجر کو راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثل قرار دیا گیا ہے۔	7	256
24	وَيْلٌ لِلْبَاطِفِينَ ۚ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۖ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۚ (المطففين: 1-3) ناپ تول میں کمی کی سزا۔	7	349
	حرام ذرائع آمدن کی مذمت		
25	لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (بقرہ: 188) حرام ذرائع آمدن اختیار کرنے کی بُرائی۔	1	422
26	وَتُدَلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ (بقرہ: 188) جھوٹے دعوے کر کے مال کمانے کی بُرائی۔	1	423
27	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ (بقرہ: 219) جوئے کے دنیوی اُخروی نقصانات۔	1	464
28	مروجہ لاٹری میں بھی جوئے کی ایک قسم ہے۔	1	465
29	لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (نساء: 29) رشوت لینے دینے کا عذاب۔	2	297
30	جوئے کی کمائی کی حرمت۔	2	298
31	إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ (نساء: 29) سچے تاجر کی عظمت حدیث سے۔	2	298
32	پگڑی کے مروج کاروبار کا حکم۔	2	298
33	سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلشُّحِّ ۖ (مائدہ: 42) علماء یہود کا رشوت لے کر احکام کو بدلنا۔	2	584

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
34	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ (مائدہ: 90) جوئے کی تعریف اور اسکی بعض جدید صورتوں کا بیان۔	2	644
35	جوئے کی حرمت کا فلسفہ۔	2	645
36	لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ (مائدہ: 94) حرام مال کا آسانی بکثرت ملنا امتحان ہے۔	2	649
37	فَافْزُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ (اعراف: 85) ناپ تول میں کمی زمین میں فساد پھیلانا ہے۔	3	212
38	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ ﴿۸۷﴾ (ہود: 84) ناپ تول میں کمی عذاب الہی کا سبب ہے۔ از حدیث	3	658
39	بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۸۶﴾ (ہود: 86) جائز بچت میں برکت ہے۔ قرآن وحدیث سے	3	658
40	كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي (طہ: 81) یہود پر خدا کا غضب اس لیے بھی اُترا کہ وہ سود خوری میں پڑ گئے۔	4	554
41	يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ﴿۵۱﴾ (مومنون: 51) اکلِ حلال کی اہمیت قرآن وحدیث سے۔	5	24
42	اعمال کی مقبولیت اکلِ حلال پر موقوف ہے۔	5	24
43	أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿۷۱﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْبُسْتَقِيمِ ﴿۷۲﴾ (شعراء: 181-182) ناپ تول میں کمی گناہ۔	5	215
44	وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبٍّ لَّا يَزْبُؤُا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَزْبُؤُا عِندَ اللَّهِ ﴿۳۹﴾ (روم: 39) اللہ تعالیٰ سود کے سبب برکت اٹھالیتا ہے۔	5	408
	حرمت سود		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ (بقرہ: 275)	1	583
46	وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا (بقرہ: 275)	1	583
47	سود کو بیع پر قیاس کر کے جائز قرار دینے کا رد۔	1	585
48	سود کی چار بڑی قباحتیں۔	1	585
49	حرمت سود پر چند اہم سوالات کا جواب۔	1	586
50	ربا الفضل اور ربا النسیئہ میں فرق۔	1	590
51	کیا کرنسی نوٹوں کو باہم کمی بیشی سے بیچنا جائز ہے۔	1	591
52	انعامی بانڈز میں ملنے والی اضافی رقم سود نہیں ہے۔	1	591
53	اسلام سود کا کیا نعم البدل پیش کرتا ہے۔	1	592
54	لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً (آل عمران: 130)	2	151
55	دار الحرب میں حرمت سود کی بحث۔	2	152
56	بینکوں کا تجارتی سود بھی مطلق سود کی طرح حرام ہے۔	2	154

الحدود والقصاص

- ⊙ حد ارتداد۔
- ⊙ حد سرقہ۔
- ⊙ حد زنا۔
- ⊙ حد قذف۔
- ⊙ حد قطع طریق۔
- ⊙ قصاص و دیت۔
- ⊙ قتلِ خطا کے احکام۔

الحدود والقصاص

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	حد ارتداد		
1	وَاللّٰهُ اَزْكَسَهُمْ --- فَخُذُوهُمْ وَاَقْتُلُوهُمْ (نساء: 88-89) مرتد کی سزا قتل ہے۔ قرآن و حدیث سے۔	2	393
	حد سرقہ		
2	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا (مائدہ: 38) چوری کی شرعی سزا قطعید۔	2	577
3	چوری کیا ہے اسکی تعریف۔	2	578
4	جب عدالت میں چوری ثابت ہو جائے تو ہاتھ ضرور کٹے گا، خواہ صاحب حق معاف کر دے۔	2	578
5	چور کا ہاتھ کلائی سے کاٹنا ضروری ہے۔	2	579
6	ہاتھ کا کاٹنا ہی چور کی ساری سزا ہے۔	2	579
7	حد کے اجراء سے اخروی سزا معاف نہیں ہوتی اگر توبہ نہ کی جائے۔	2	580
	حد زنا		
8	وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ (مائدہ: 44) رجم شرعی سزا ہے اسکا منکر قرآن و سنت کا منکر ہے۔	2	587
9	وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۝ (اعراف: 84) لواطت کرنے کر دانے والے کو (اگر اسکی رغبت ہو) سزائے قتل دی جاسکتی ہے۔	3	210
10	جَعَلْنَا عَلٰیہَا سَافِلَهَا (صود: 82) لواطت کی برائی اور اسکا باعث عذاب ہونا۔	3	656

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةً (نور: 2)	5	47
12	غیر شادی شدہ زنا کار مرد و عورت کو سو سو کوڑے مارے جائیں۔	5	48
13	زنا کا ثبوت کیسے ہوتا ہے؟	5	48
14	حد زنا کیسے جاری کی جائے؟	5	49
15	رجم کا حد شرعی ہونا قرآن و سنت کی روشنی میں۔	5	51
16	کوڑے مارنے کی سزا میں بے جاشدت کی اجازت نہیں۔	5	51
17	زنا کی شرعی سزا میں ایک سال قید کرنا شامل نہیں ہے۔	5	52
18	وَلَا تَأْخُذْ كُذِّبَتْ رَأْفَةً فِي دِينِ اللَّهِ (نور: 2)	5	52
19	زانیوں پر اقامت حد میں کوئی رعایت نہ برتی جائے۔	5	52
20	اقامت حد کی برکت حدیث سے۔	5	53
21	حَدِّ قَذْفِ	5	53
22	فَاجْلِدُوا هُمُ ثَلَاثِينَ جَلْدَةً (نور: 4)	5	54
23	زنا کی تہمت زنی کرنے والے کو اسی کوڑے لگائے جائیں۔	5	54
24	حَدِّ قَذْفِ كَيْ احْكَام	5	54
25	کسی پہ زنا کا الزام رکھنے والے پر چار گواہ لانا ضروری ہے۔	5	54
26	مومن کی عزت و حرمت کی اہمیت۔	5	54
27	وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا (نور: 4)	5	61
28	محدود فی القذف کی گواہی ہمیشہ کے لیے مردود ہے۔	5	61
29	لَوْ لَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ (نور: 13)	5	61
30	چار گواہوں کے بغیر تہمت زنا رکھنے والا شخص جھوٹا اور قابل حد قذف ہے۔	5	61

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	حد قطع طریق		
24	إِنَّمَا جَزَاُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا (مائدہ: 33) ڈاکہ اور رہزنی کی شرعی حد۔	2	570
25	صرف اسلامی سزائیں ہی جرائم کا خاتمہ کر سکتی ہیں۔	2	572
	قصاص و دیت		
26	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ (بقرہ: 178) قصاص کا وجوب۔	1	389
27	وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ؕ (نساء: 29) خودکشی کی حرمت اور اس کا عذاب۔	2	308
28	وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدِّيًا فَجَزَاُؤُهُ جَهَنَّمُ (نساء: 93) قتل عمد کی اخروی سزا قرآن وحدیث کی روشنی میں۔	2	403
29	وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (نساء: 92) قتل خطا کی دیت کے احکام۔	2	399
30	دیت کیا ہے اور اسکی شرعی مقدار کیا ہے؟	2	400
31	فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (مائدہ: 30) قائیل کی ذلت و رسوائی۔	2	566
32	فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ؕ (مائدہ: 45) قصاص کو معاف کیا جاسکتا ہے (حدود کو نہیں)۔	2	590
	الامارة والقضاء		
33	الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (نساء: 34) عورت سربراہ مملکت نہیں بن سکتی۔	2	315

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
34	وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ ؕ (ساء: 59) حاکم اسلام کی اطاعت کی فرضیت اور اسکے چند احکام۔	2	346
35	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا (انعام: 9) عورت کا نبی یا امام یا حاکم بننا جائز نہیں۔	3	8
36	إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ؕ (انعام: 57) حکم اللہ ہی کا ہے ہر حاکم و قاضی حکم الہی کے نفاذ کا پابند ہے۔	3	48
37	وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِغُضِّ الظَّالِمِينَ بَعْضًا (انعام: 129) جب اکثریت بد عمل ہو جائے تو ان پر بد عمل حاکم مسلط کیا جاتا ہے۔	3	113
38	وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ (بقرہ: 228) عورت جب گھر کی سربراہ نہیں بن سکتی، تو ملک کی کیسے بن سکتی ہے؟	1	482
39	يُرِيدُونَ أَنْ يُتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ (ساء: 60) قانون اسلامی کو چھوڑ کر دوسرے قانون کے تحت فیصلہ کرنا کارِ منافقین ہے۔	2	352
40	وَجَاءُوا آبَاءَهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ؕ (یوسف: 16) قاضی یا حاکم کو دلائل پر فیصلہ کرنا چاہیے محض کسی کے رونے پر نہیں، کیونکہ ہر رونے والا سچا نہیں ہوتا۔	4	14
41	إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ؕ (یوسف: 40) شریعت کا قانون ہی ہر قانون پر غالب ہے۔	4	37
42	اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ؕ (یوسف: 55) جب بے دین نا اہل لوگ اقتدار پر قابض ہوں تو دین دار لوگوں کو حصولِ اقتدار کے لیے کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ دین کا نفاذ کر سکیں۔	4	47
43	ایکشن کے موجودہ طریق کار کو کس طرح شریعت کے مطابق کیا جاسکتا ہے؟	4	48
44	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا (یوسف: 109) (نمل: 43)	4	87

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
44	عورت نبوت یا امامت صلوٰۃ کی اہل نہیں اور نہ وہ حکومت سنبھال سکتی ہے۔	4	87
45	عورت کے امام یا حاکم بننے کی حرمت۔	4	231
46	وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ (رعد: 1) اکثریت کی رائے کہاں معتبر ہے کہاں نہیں (جمہوریت کا حکم)	4	91
47	تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ اس آیت کے تحت یہ بیان کہ ایک مسلم حاکم کو کیسا متواضع ہونا چاہیے؟ (نقص: 83)	5	335
48	لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٧﴾ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ (مومن: 16-17) ظالم حکمرانوں کے لیے درس عبرت۔	6	180
49	اتَّقُوا اللَّهَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ (مومن: 28) معلوم ہوا ظالم و جابر حاکم کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے۔	6	196
50	وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ ۖ (شوری: 38) اسلام میں موروثی بادشاہت کا کوئی جواز نہیں ہے۔	6	296
51	موجودہ جمہوریت کو اسلامی شورائی نظام حکومت بنایا جاسکتا ہے۔	6	297

الایمان والشہادۃ

- قسم اٹھانے کے احکام
- گواہی دینے کے احکام

الایمان والشہادۃ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	قسم اٹھانے کے احکام		
1	وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِإِيمَانِكُمْ (بقرہ: 224) قسم اٹھانے کے بارے میں ہدایت۔	1	475
2	وَلَكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ (بقرہ: 225) جھوٹی قسم اٹھانے کی بُرائی۔	1	476
3	فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ (مائدہ: 89) قسم اٹھانے کی تین صورتیں اور ان کے احکام۔	2	634
4	کسی چیز کو خود پر حرام کہنا قسم بن جاتا ہے۔	2	635
5	گناہ کی قسم اٹھانے پر اس کا توڑ دینا لازم ہے۔	2	636
6	فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ (مائدہ: 107) شرعی قسم صرف اللہ کے نام سے ہے۔	2	660
7	تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ (مائدہ: 106) قسم اٹھانے والے کو مسجد میں لیجانا بہتر ہے۔	2	660
8	وَقَاسَتْهُمَا إِنِّي لَكُمَا لِمِنَ النَّاصِحِينَ (اعراف: 21) جھوٹی قسم سب سے پہلے شیطان نے اٹھائی تو یہ کام اسکی پیروی ہے۔	3	159
9	وَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ (توبہ: 56) جھوٹی قسمیں اٹھانا منافقین کا کام ہے، مومنین کا نہیں۔	3	448
10	وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (شعراء: 44) غیر خدا کے نام کی قسم اٹھانا کفار کا کام ہے، حدیث میں اسے شرک کہا گیا ہے۔	5	185

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	اِتَّخَذُوا اٰیْمَانَهُمْ جُنَّةً (مجادلہ: 16) (منافقون: 2) جھوٹی قسم کا رِمنافقین ہے۔	7	17
12	اَشْهَدُ کہنا قسم اٹھانے کے معنی میں ہے۔	7	101
13	قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اٰیْمَانِكُمْ ؕ (تحریم: 2) کسی چیز کو خود پر حرام قرار دینا قسم اٹھانے کے معنی میں ہے۔	7	140
14	وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿۱۰﴾ (ن: 10) زیادہ قسمیں اٹھانا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔	7	181
15	يُؤْفُونَ بِالْاٰنْذَارِ (دھر: 7) نذر کے احکام، نذر قسم اٹھانے کے حکم میں ہے۔	7	282
گواہی دینے کے احکام			
16	وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ؕ (بقرہ: 282) مالی معاملات میں دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی لازم ہے۔	1	599
17	عورت کی گواہی مرد سے نصف کیوں رکھی گئی؟ اسکے تین اسباب۔	1	599
18	عورت کے عقلی طور پر مرد سے کمزور ہونے کے دلائل۔	1	600
19	فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِنْكُمْ ؕ (نساء: 15) ضروری ہے کہ زنا میں چار عاقل بالغ مسلمان مرد گواہ ہوں۔	2	271
20	كُوْنُوا قَوِّمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ؕ (مائدہ: 8) جھوٹی گواہی کی مذمت اور دورِ حاضر میں جھوٹی گواہی کی صورتیں۔	2	537
21	وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اِثْمٌ قَلْبُهُ ؕ (بقرہ: 283) گواہی کا چھپانا ظلم ہے۔	1	604
22	يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ (مائدہ: 106) موت کے وقت وصیت پر دو گواہ قائم کرنے کا حکم۔	2	659

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
23	اٰثْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (ماکہ: 106) کم از کم دو گواہ ہوں جو عادل اور مسلمان ہوں۔	2	659
24	لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی (ماکہ: 106) جھوٹی گواہی کی مذمت قرآن و حدیث سے۔	2	660
25	سَيَخْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۚ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۚ اِنَّهُمْ رَجُوسٌ (براءت: 95) جھوٹی قسمیں اٹھانا منافقین کا کام ہے، مومنین کا نہیں۔	3	490

الصید والذبائح

- ★ شکار اور ذبح کے احکام۔
- ★ عید الاضحیٰ پر قربانی کے احکام۔
- قربانی کے چند احکام۔

الصید والذبائح

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	شکار اور ذبح کے احکام		
1	أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً (بقرہ: 67) گائے کی قربانی اللہ کو پسند ہے۔	1	240
2	وَمَا أَهْلًا بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (بقرہ: 173) اس آیت کا صحیح معنی صحابہ کرام، تابعین اور اجلہ مفسرین کے اقوال کی روشنی میں۔	1	379
3	وَمَا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ (مائدہ: 3) اس کا صحیح مفہوم صحابہ و تابعین اور ائمہ تفسیر کے اقوال سے۔	2	512
4	وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ (مائدہ: 3) بغیر ذبح مر جانے والے بعض جانوروں کی حرمت۔	2	513
5	جانور کی حلت ذبح کے وقت اللہ کا نام لینے پر موقوف ہے۔	2	513
6	وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ (مائدہ: 3) جو جانور کسی انسان کی تعظیم کے لیے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے۔	2	514
7	غَيْرِ مُحَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ (مائدہ: 1) احرام کی حالت میں شکار کردہ جانور مردار کی طرح حرام ہے۔	2	504
8	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ (مائدہ: 4) شکار کے ذریعے جانور کے مارنے کے احکام۔	2	521
9	شکاری کتے کے ذریعے شکار کردہ جانور کب حلال ہے۔ اسکے احکام	2	522
10	شکاری یا حفاظت کے لیے کتا رکھنا جائز ہے۔	2	522

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلٌّ لَكُمْ (مائدہ: 5) اہل کتاب کا ذبح کردہ جانور حلال ہے جب وہ اللہ کے نام پر ذبح کریں۔	2	523
12	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کا ذبیحہ کھایا۔	2	524
13	وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ (انعام: 121) جس جانور کے ذبح پر اللہ کا نام لینا بھول جائے وہ حلال ہے۔	3	106
14	أَوْ فَسْقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ (انعام: 145) بسم اللہ کی بجائے ذبح پر بسم الرسول یا بسم فلاں کہا تو وہ جانور حرام ہے۔	3	125
	عید الاضحیٰ کی قربانی کے احکام		
15	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيُذْكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ (حج: 34) جانور کی قربانی کسی نہ کسی انداز میں ہر امت میں رہی زمانہ آدم علیہ السلام میں بھی تھی۔	4	671
16	جانوروں کی قربانی کی اہمیت و فضیلت۔	4	671
17	فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ (حج: 36) اونٹوں کو صَوَافَّ یعنی صف بستہ کھڑے کر کے ذبح کرنا چاہیے، جسے نحر کہتے ہیں۔	4	673
18	فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (حج: 36) قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ و فقراء کو بھی کھلاؤ قانع کو پہلے دو۔	4	673
19	لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤها وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ (حج: 37) دکھاوے کی قربانیوں کی مذمت جن میں تقویٰ نہیں۔	4	673
	قربانی کے چند احکام		
20	وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (صافات: 108) یہ آیت سنت قربانی کی اہمیت واضح کرتی ہے۔	6	62
21	سنت قربانی کے بارے میں چند فقہی احکام۔	6	63

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	عید قربان پر جانور قربان کرنے کا فلسفہ۔ پانچ اسباب	6	63
23	عید قربان پر جانور کے قربان کرنے کے اجر و ثواب۔	6	62
24	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (کوثر: 2) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی سے محبت۔	7	553

الآداب

- ★ کھانے پینے کے آداب۔
- کیا کھانا پینا حلال ہے کیا حرام؟
- کھانے پینے کے بعض آداب۔
- ★ لباس کے آداب۔
- کیا پہننا جائز ہے کیا ناجائز؟
- مردوں کے لیے زیورات اور ریشم کا حرام ہونا۔
- ★ چہرہ اور حجامت کے آداب۔
- ★ آداب گفتگو۔
- ★ پردہ داری کے آداب (پردہ کے احکام)۔
- ★ سوار ہونے کے آداب۔
- ★ آداب مجلس۔
- ★ مہمان نوازی کے آداب۔
- ★ رہائش کے آداب۔
- ★ سونے جاگنے کے آداب۔

الآداب

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	کھانے پینے کے آداب		
	کیا کھانا پینا حلال ہے کیا حرام؟		
1	مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ ؕ (بقرہ: 22) اباحتِ اصلیہ۔	1	169
2	حَلَالًا طَيِّبًا ؕ (بقرہ: 168) حلال اور طیب میں فرق۔	1	373
3	اکلِ حلال کی اہمیت۔	1	374
4	اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام مت کہو۔	1	374
5	كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا (بقرہ: 168) اتنا کھانا کہ جان بچ جائے فرض ہے۔	1	374
6	إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ (بقرہ: 173) مردار کی تعریف اور اس کی حرمت کا فلسفہ۔	1	377
7	وَالْدَّمَ (بقرہ: 173) خون کی حرمت اور اس کا فلسفہ۔	1	378
8	وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ (بقرہ: 173) حُرمتِ خنزیر کا فلسفہ۔	1	378
9	فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ (بقرہ: 173) جان کا بچا نا سب سے بڑا فرض ہے۔	1	382
10	بامرِ مجبوری حرام دوا کا استعمال جائز ہے۔	1	382

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ^١ (بقرہ: 219) شراب اور جوئے کے دنیوی و اخروی نقصانات۔	1	464
12	وَالدَّمُ (مائدہ: 3) اسلام سے قبل اہل جاہلیت مردار خون کیسے پیتے تھے؟	2	509
13	وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ (مائدہ: 3) حرمت خنزیر کے بارے میں احکام۔	2	509
14	جدید برقی مشین کے ذبیحہ کا شرعی حکم۔	2	510
15	اولیاء اللہ کے لیے نذر مانے گئے جانور کا حکم۔	1	381
16	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ (مائدہ: 90) شراب اور جوئے کی حرمت۔	2	637
17	شراب اور جو انسان کو ذکر و نماز سے روک دیتے ہیں۔	2	639
18	شراب اور جوئے کے بارے میں دس تنبیہات۔	2	639
19	شراب اور جوئے کا اخروی عذاب از حدیث۔	2	640
20	کیا غیر انگوری شراب کو غیر نشہ آور مقدار میں پینا حلال ہے؟	2	640
21	مجبوری میں حرام دوا کا استعمال جائز ہے۔	2	643
22	اگر شراب کی حقیقت ہی بدل گئی تو وہ شراب نہ رہی۔	2	644
23	وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (انعام: 121) جو جانور اللہ کے نام پر ذبح نہ کیا جائے اسکی حرمت۔	3	105
24	وَالْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْحَمِيرُ (نحل: 8) گھوڑا حرام جانور ہے خچر اور گدھے کی طرح۔	4	212
25	تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ^١ (نحل: 67) جس چیز کا زیادہ پینا نشہ لائے اس کی قلیل مقدار بھی حرام اور نجس ہے۔ اس بارے میں	4	243

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
25	فقہاء احناف کے حوالہ جات۔	4	243
26	احادیث صحیحہ کی روشنی میں نشہ آور مشروب کا قلیل بھی حرام ہے۔	4	247
27	فَلْيَنْظُرْ آيَتَهَا آذُنِي طَعَامًا (کہف: 19) غیر مسلم ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کو کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط چاہیے۔	4	416
28	وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ (محمد: 12) کفار جانوروں کی طرح کھاتے ہیں کسی حلال یا حرام کا امتیاز نہیں رکھتے مسلمان پہلے دیکھتا ہے کہ کھانا حلال ہے یا نہیں۔	6	437
29	غیر خدا کی تعظیم کے لیے ذبح کردہ جانور بہر حال حرام ہے۔	3	106
30	وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (اعراف: 157) کچھ طیبات اور خبائث کی تفصیل۔	3	265
	کھانے پینے کے بعض آداب		
31	وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ (یونس: 10) ہر نعمت کے حصول پہ الحمد للہ کہنا چاہیے۔	3	541
32	وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ (اعراف: 31) کھانے پینے میں اعتدال سے بڑھنا اسراف ہے۔	3	170
33	بسیار خوری کی مذمت حدیث سے۔	3	170
34	لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ (احزاب: 53) اس میں یہ درس ہے کہ کسی کے گھر دعوتِ طعام میں بغیر بلائے مت جاؤ۔	5	555
35	غَيْرِ نَظَرٍ إِنَّهُ لَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَأَدْخُلُوا (احزاب: 53) دعوتِ طعام کا جو وقت دیا گیا ہو اس سے قبل نہ جاؤ۔	5	555
36	فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ﴿٥٣﴾ (احزاب: 53) جب کھانا کھا چکو تو چلے جاؤ تا دیر بیٹھ کر باتوں میں نہ لگ جاؤ۔	5	555

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
37	إِذَا دُعِيتُمْ فَأَدْخُلُوا (احزاب: 53) دعوت کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ حدیث سے اسکی فضیلت	5	555
38	وَ أَخْرِجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ (یس: 33) روٹی کی فضیلت اور دسترخوان پہ گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھانے کا ثواب۔	6	15
39	فَلَوْ لَا تَشْكُرُونَ (واقعہ: 70) کھانے یا پینے کے بعد دعا کرنی چاہیے اور حدیث میں جو دعا وارد ہے۔	6	670
	تصویر سازی کی حرمت		
40	يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَ تَمَاطِيلَ (سبا: 13) اس آیت کے تحت تحقیق کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے جنات غیر جاندار چیزوں کی تصویریں بناتے تھے۔	5	593
41	جاندار چیز کی تصویر بنانا ہر شریعت میں حرام رہا ہے۔	5	593
42	تصویر کی حرمت پر بعض شبہات کا رد۔	5	594
43	وَ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (تہاب: 3) جاندار چیز کی تصویر بنانے کی حرمت احادیث سے۔	7	110
44	حرمت تصویر کے بارے میں بعض شبہات کا ازالہ۔	7	111
45	پاسپورٹ اور ضروری شناخت کے لیے تصویر سازی کا جواز۔	7	112
46	موبائل فون، آئی پیڈ، لیپ ٹاپ اور مووی میں رکھی گئی تصاویر کا حکم۔	7	112
	لباس کے آداب --- کیا پہننا جائز ہے کیا ناجائز		
47	بَدَتْ لَهُمَ سَوَاتُهُمَا (اعراف: 22) شیطان انسان کو برہنہ کرنا چاہتا ہے۔	3	160
48	يَبْنِيْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِيْ سَوْآتِكُمْ وَ رِيشًا (اعراف: 26) ستر عورت لازم ہے۔	3	165

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
49	پورا لباس نہ پہننے والی عورتوں کیلئے وعید جہنم۔	3	165
50	لَبَنَىٰ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ (اعراف: 27) شیطان انسان کو بے لباس کرنا چاہتا ہے۔	3	165
51	وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا (اعراف: 28) اہل عرب کا ننگے ہو کر طوافِ کعبہ کرنا۔	3	167
52	کعبہ کی حرمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بحال فرمائی۔	3	168
53	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ (اعراف: 32) عمدہ لباس، سواری، مکان اور کھانا برا نہیں، اگر تکبر نہ ہو۔	3	172
54	وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ (نحل: 5) اونی کپڑوں کا جواز، خواہ حرام جانور کی اُون ہو۔	4	210
55	وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَائِیْلَ تَقِیْكُمْ الْحَرََّ وَ سَرَائِیْلَ تَقِیْكُمْ بِأَسْکُمْ (نحل: 81) لباس اللہ رب العزت کی نعمت ہے، خواہ وہ امن کا لباس ہو یا جنگ کا۔	4	264
مردوں کے لیے زیورات اور ریشم کا حرام ہونا			
56	يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ (کہف: 31) ریشم مردوں کے لیے صرف جنت میں ہے دنیا میں حرام ہے، جو یہاں اسے پہنے جنت میں نہ پائے گا حدیث سے۔	4	428
57	يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٧﴾ دنیا میں مومن مردوں کے لیے زیورات اور ریشم کا حرام ہونا۔ (حج: 23) (فاطر: 33)	4	661
58	أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ (زخرف: 18) معلوم ہوا زیورات میں پروان چڑھنا عورت کی حالت ہے مرد کی نہیں۔	6	317
59	فَلَوْ لَا أَلْقَىٰ عَلَيْهِ اسُورَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ (زخرف: 53)	6	334

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
59	مردوں کا زیورات پہننا فرعونی طریقہ ہے۔	6	334
60	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (نہی: ۱۱) تحدیثِ نعمت کے لیے اچھا پہننا یا برتنا معیوب نہیں۔	7	459
	چہرہ اور حجامت کے آداب		
61	وَلَا مَرْنَهُمْ فَلْيَغْيِرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۖ (نساء: ۱۱۹) شیطان لوگوں کو اللہ کا بنایا ہوا چہرہ بدلنے کا حکم کرتا ہے۔	2	435
62	چہرہ گودنے اور ابرو باریک کرنے والی عورتوں پر لعنت ہے، حدیث سے۔	2	435
63	خوبصورتی کیلئے چہرہ کی پلاسٹک سرجری حرام ہے کہ یہ اللہ کے بنائے ہوئے چہرہ کا بدلنا ہے۔	2	435
64	داڑھی کا مونڈنا بھی اللہ کے بنائے ہوئے چہرہ کا بدلنا ہے۔	4	436
65	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ (آل عمران: 6) اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنا موجب لعنت ہے۔	2	7
66	لَا تَأْخُذْ بِذُنُوبِ قَوْمٍ وَلَا بِرَأْسِهِ ۖ (طہ: ۹۴) حضرت ہارون علیہ السلام کی داڑھی قدر قبضہ تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں آگئی۔	4	562
67	ہر پیغمبر کی داڑھی قدر قبضہ تھی حدیث اور تورات سے۔	4	562
68	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی داڑھی قدر قبضہ تھی احادیث سے۔	4	563
69	قبضہ سے کم داڑھی کا کاٹنا جائز نہیں ہے، فقہاء کے اقوال۔	4	564
70	وَصَوِّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ (مومن: 64) اللہ کی بنائی ہوئی تصویر میں مرد کی داڑھی بھی شامل ہے تو اس تصویر کا بدلنا جائز نہیں ہے۔	6	212
	آدابِ گفتگو: سلام کہنا		
71	وَإِذَا حُيِّنْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۖ (نساء: 86) سلام کہنے کے چند شرعی آداب۔	2	389
72	ہر کسی کو سلام کہنا چاہیے، خواہ باہمی تعارف ہو یا نہ ہو۔	2	390

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
73	سلام کہنے کے تلفظ میں غلطیوں کی تصحیح۔	2	390
74	وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (یونس: 10) سلام کہنا اہل جنت کا طریقہ ہے۔	3	541
75	قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ (ہود: 69) پہلے انبیاء کرام بھی ملاقات کے آغاز میں سلام و جواب سلام کہتے تھے۔	3	649
76	إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا (حجر: 52) ملاقات پر مسلمان سلام کہتا ہے نہ کہ گڈ مورنگ اور آداب۔	4	193
77	فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ (نور: 61) گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کہنے کی برکات حدیث سے۔	5	125
78	وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ (مجادلہ: 8) کیا کفار کے سلام کا جواب دینا چاہیے؟	7	9
79	سلام کے الفاظ درست کہنے چاہئیں۔	7	9
نرم گفتاری			
80	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران: 159) نرم گفتاری لوگوں کو جمع کرتی ہے اور سخت گوئی انہیں بھگا دیتی ہے۔	2	189
81	وَحَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ (طہ: 108) پست آوازی ادب کی نشانی ہے۔	4	569
82	وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (فرقان: 63) رسول اللہ ﷺ کے علم کا تذکرہ۔	5	165
83	وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَبِيرِ (لقمان: 19) سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔	5	438

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	ان شاء اللہ کہنے کی فضیلت		
84	وَلَا تَقُولَنَّ لِشَئٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۚ (کہف: 23)	4	422
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان شاء اللہ نہ کہا تو وحی پندرہ دن تک رُکی رہی۔		
85	حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان شاء اللہ نہ کہا تو اولاد نہ ملی، حدیث سے۔	4	423
86	وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ (بقرہ: 70)	1	238
	اگر بنی اسرائیل ان شاء اللہ نہ کہتے تو کبھی مطلوبہ گائے نہ پاسکتے۔		
87	سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ (صافات: 102)	6	59
	ان شاء اللہ کہنے کی فضیلت۔		
88	سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ (قصص: 27)	5	299
	ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت		
89	وَلَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ﴿۳۹﴾ (کہف: 39)	4	432
	نعمت کے ملنے پر ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت حدیث سے۔		
90	لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت حدیث سے۔	4	432
	گالی گلوچ اور لعنت بازی سے بچنا		
91	اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ (بقرہ: 161)	1	367
	صرف اس کافر پر لعنت جائز ہے جس کا کفر پر مرنا حتمی معلوم ہو۔		
92	لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ﴿۱۲۸﴾ (آل عمران: 128)	2	149
	کسی کا نام لیکر لعنت کا عدم جواز۔		
93	لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (انعام: 108)	3	96
	کسی کو گالی دینا اپنے آپ کو گالی دینا ہے۔		
94	كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعْنَتْ اُخْتَهَا ﴿۳۸﴾ (اعراف: 38)	3	179
	ایک دوسرے کو لعنت کرنا اہل جہنم کا طریقہ ہے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
95	وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجْلُهُمْ (یونس: 11) بددعا کرنے کی برائی حدیث ہے۔	3	543
96	إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (احزاب: 64) جس شخص کا کفر پر مرنا معلوم ہو، اسکے سوا کسی پر لعنت جائز نہیں۔	5	577
	محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ		
97	قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَاهْبَسْتُ بِهَا عَلَى غَنِيٍّ وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَى (طہ: 18) اگر برکت کا حصول مقصود ہو تو سوال کا لمبا جواب دیا جاسکتا ہے۔	4	528
98	امام شاذلی رحمہ اللہ کا عظیم الشان خواب اور امام غزالی رحمہ اللہ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے طویل کلام۔	4	528
	بیرونی کا لڑکی کے آداب		
	(اجنبی سردوں عورتوں کے عدم اختلاط کے احکام)		
99	زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ (آل عمران: 14) شیطان کے پاس انسان کو گمراہ کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار عورت ہے۔	2	17
100	قَالَ لَا قُتِلَنَّكَ (مائدہ: 27) عورت سے ناجائز محبت جرائم کی جڑ ہے۔	2	565
101	وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا (انعام: 9) عورتوں کے فلموں، ڈراموں اور پلے ٹیموں میں کام کرنے کی ممانعت۔	3	9
102	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (انعام: 151) بدنگاہی۔ نامحرم عورتوں سے اختلاط اور ان کے ساتھ خلوت کا گناہ اور یورپ و امریکہ کی حالتِ ذار۔	3	131
103	إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ (اعراف: 28)	3	168

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
103	گھروں میں نامحرم کو بٹھانا بے حیائی ہے، خواہ وہ پیر یا استاذ ہو۔	3	168
104	قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ (اعراف: 33)	3	172
105	وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (قصص: 23) حضرت شعیب علیہ السلام کی لڑکیاں مردوں سے الگ تھلگ کھڑی ہوئیں، گویا اگر عورت مجبوراً کسب معاش کو نکلے تو مردوں سے الگ رہے۔	5	297
106	قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (مریم: 18) کوئی عورت کسی اجنبی غیر محرم مرد کو خلوت میں پاس نہ آنے دے، حدیث۔	4	482
107	إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (نور: 19) فلموں ڈراموں اور بے حیائی کے دوسرے طریقوں سے فواحش کے پھیلانے والوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید۔	5	63
	کسی کے گھر میں داخل ہونے سے قبل اجازت لینے کا حکم		
108	لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا (نور: 27) کسی کے گھر میں بے اجازت داخل ہونے کی ممانعت۔	5	76
109	کسی کے گھر میں داخل ہونے کا اور اجازت لینے کا اسلامی طریقہ۔	5	77
110	لِيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ آمَنُواكُمْ وَالَّذِينَ لَهُمْ الْحُلُمُ مِنْكُمْ (نور: 58) نابالغ نوکروں، چاکروں اور اولاد کو مخصوص تین اوقات میں گھروں میں اجازت لیکر آنے کا حکم۔	5	119
111	وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ (نور: 59) جوان اولاد کو تمام اوقات میں اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا حکم۔	5	121

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
112	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ (احزاب: 32) عورت غیر محرم مرد سے بات کرتے ہوئے نرم لہجہ اختیار نہ کرے۔	5	501
113	وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى (احزاب: 33) عورتوں کا اجنبی مردوں کے ساتھ گھل مل کر کام کرنا جائز نہیں ہے۔	5	503
114	عورت کا بن سنور کر بے پردہ باہر نکلنے کا گناہ۔	5	503
115	وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۖ (احزاب: 53) معلوم ہوا مرد وزن کا آزادانہ اختلاط حرام ہے۔	5	557
پست نگاہی کا حکم			
116	قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۖ (نور: 30)	5	80
117	وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ (نور: 31) ہر مرد اور عورت کو نگاہیں پست رکھنے کا حکم۔	5	80
118	بد نگاہی زنا تک لیجا سکتی ہے، یہ زنا کا پہلا زینہ ہے۔	5	80
119	حدیث میں نگاہ کو قابو میں رکھنے کی تاکید شدید۔	5	80
120	عورتوں کے اعضاء اور انکے حسن و جمال پر شاعری حرام ہے۔	5	81
فلمی گانوں اور آلات موسیقی کے بجانے اور سننے کی حرمت			
121	وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَضَاعَتْ مِنْهُمْ بَصُوتُكَ (بنی اسرائیل: 64) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور تمام جلیل القدر مفسرین کے نزدیک شیطان کی آواز سے مراد موسیقی کی آواز ہے۔	4	365
122	فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝ (روم: 15) اہل جنت وہاں روح پرور نعمات حمد سنیں گے، بشرطیکہ وہ دنیا میں آلات موسیقی سے دور رہے۔	5	395
123	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ (لقمان: 6)	5	422

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
123	گانا سننا اور موسیقی سے لطف اندوز ہونا حرام ہے، احادیث کی روشنی میں۔	5	422
124	آلات موسیقی کی حرمت پر محدثین و فقہاء کے اقوال۔	5	425
125	موسیقی کے بارے میں شبہات کا ازالہ۔	5	425
126	کیا مرد جو قوالی جو آلات موسیقی کے ساتھ ہوتی ہے جائز ہے؟	5	427
127	مرد جو قوالی کے بارے میں اعلیٰ حضرت اور صدر الشریعہ رحمہ اللہ کا فتویٰ۔	5	428
128	کیا خواجگانِ چشت مزامیر کے ساتھ قوالی سنتے تھے؟	5	429
129	يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ (مومن: 19) بد نظری کی بُرائی حدیث سے۔	6	184
	عورتوں کو اعضاء زینت کے ڈھانپنے کا حکم		
130	وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (نور: 31) اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا سے چہرہ اور دونوں ہاتھ مرد ہیں اقوال صحابہ و تابعین۔	5	81
131	جوان عورت کے لیے چہرے کا چھپانا بھی لازم ہے، خوفِ فتنہ کے سبب۔	5	82
132	عورتوں کے لیے چست کپڑوں کے پہننے کی ممانعت۔	5	83
133	وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوْبِهِنَّ (نور: 31) عورتیں اپنے سینوں پر موٹی چادریں ڈالیں۔	5	83
134	گردن، کانوں اور گریبان کا پردہ بھی فرض ہے۔	5	83
135	وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ (نور: 31) عورت کن مردوں کے سامنے اپنے اعضاء زینت ظاہر کر سکتی ہے۔	5	83
136	منہ بولے بیٹے سے پردہ لازم ہے، وہ غیر محرم ہے۔	5	84
137	دیور جیٹھ، سدھی اور کزن سے پردہ لازم ہے۔	5	85
138	پیر اور استاذ سے بھی پردہ فرض ہے۔	5	85

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
139	عورت کا کھلے سرئی وی کیمرہ کے سامنے آنا حرام ہے۔	5	85
140	مرد کے لیے غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنے کا گناہ۔	5	86
141	وَلَا يَضْرِبْنَ بَأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ^ط (نور: 31) عورت کو بازار میں کیسے چلنا چاہیے؟	5	86
142	اسکے زیور کی جھنکار کسی کو سنائی نہ دے۔	5	86
143	خوشبو لگا کر باہر جانے والی عورت کی سزا قیامت میں۔	5	87
144	جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ (نور: 60) بوڑھی عورتوں کے لیے سر ڈھانپنے کے بارے میں کچھ تخفیف۔	5	122
145	فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ^ط (قصص: 25) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دختر شعیب علیہ السلام چہرے کو ڈھانپ کر آئی، گویا اگر عورت مجبوراً گھر سے نکلے تو حجاب میں نکلے۔	5	298
146	إِنِّي أُرِيدُ أَنْ اُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ (قصص: 27) حضرت شعیب علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بیٹی کا نکاح اس لیے کر دیا کہ جو ان بیٹیوں اور بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو گھر میں نہیں رکھنا چاہیے۔	5	302
147	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ^ط (احزاب: 59) مومنہ عورتوں کو سر پر ایسی موٹی چادریں لینے کا حکم جس سے کچھ چہرہ بھی چھپ جائے۔	5	569
148	کیا عورت کا چہرہ اعضاء ستر میں سے ہے؟	5	570
149	ذَلِكَ أَذْنَى أَنْ يُعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ ^ط (احزاب: 59) پردہ عورت کی حفاظت ہے۔	5	574
	موسیٰ اور مروجہ قوالی کی حرمت		
150	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ^ط (انفال: 35)	3	345

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
150	حمد و نعت کے ساتھ آلات موسیقی کے بجانے کی حرمت۔	5	345
151	وَاسْتَفْزِزْ مَنْ اسْتَطَاعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ (بنی اسرائیل: 64) شیطان کی آواز سے مراد بقول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما طبلہ و سارنگی اور گانا بجانے کی آواز ہے۔	4	365
	سوار ہونے کے آداب		
152	وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُزْسِمُهَا (ہود: 41) سواری پر اللہ کا نام لیکر سوار ہونا چاہیے۔	3	634
153	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی سوار ہونے کی دعاء۔	3	634
154	وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ (زخرف: 13) آغاز سفر کی مسنون دعائیں۔	6	314
	آداب مجلس		
155	سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ (طور: 48) مجلس سے اٹھتے ہوئے کیا مسنون دعا پڑھی جائے؟	6	587
156	اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ (مجادلہ: 9) کوئی ایسی خفیہ میٹنگ جائز نہیں جو کسی دوسرے مسلمان کے لیے باعث آزار ہو، حدیث سے اسکی وضاحت۔	7	10
157	اِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا (مجادلہ: 11) مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کی فضیلت۔	7	13
	مہمان نوازی کے آداب		
158	فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ (ہود: 69) ہر مہمان کی میزبانی کی جائے، خواہ تعارف ہو یا نہ ہو۔	3	650
159	غریب و نادار مسافر کو کھانا کھلانا واجب ہے۔	3	650

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
160	وَلَا تُخْزُونَ فِي ضَيْفِي ^ط (حود: 78) مہمان کی عزت صاحب خانہ کی عزت ہے۔	3	655
161	وَإِنَّا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ^ط (یوسف: 59) حضرت یوسف علیہ السلام کی مہمان نوازی۔ یہ صفتِ انبیاء ہے۔	4	53
	رہائش کے آداب		
162	تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهْوِهَا قُصُورًا (اعراف: 74) اونچا گھر بنانا جائز ہے بشرطیکہ تکبر مقصود نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیز قوم ثمود کے لیے بطور نعمت ذکر فرمائی۔	3	205
163	وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ^ط (شعراء: 129) اونچا اور اعلیٰ گھر بنانا کہاں درست ہے کہاں نہیں، حدیث سے۔	5	206
164	وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ (یوسف: 100) گاؤں کی رہائش چھوڑ کر شہر آ بسنا اللہ کی نعمت ہے۔	4	80
165	وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا (نمل: 80) رہائش کے لیے گھر کامل جانا عظیم نعمتِ خداوندی ہے جس کا شکر لازم ہے تو گھر میں اللہ کے نام بسم اللہ کے ساتھ داخل ہونا چاہیے۔	4	262
166	فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ (کہف: 16) جب آبادی میں ایمان کا بچانا مشکل ہو تو غاروں میں جا کر رہنا جائز ہے۔	4	409
167	وَكَلْبُهُمْ بِأَسْطِ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ^ط (کہف: 18) حفاظتی کتے کو وصید چوکھٹ پر رکھنا چاہیے، گھر کے اندر نہیں لانا چاہیے۔	4	413
168	حفاظت کے لیے کتا رکھنا جائز ہے۔	4	413
169	اتَّبِنُونَ كُلَّ رِيْعٍ آيَةٍ تَعْبَثُونَ ^ط (شعراء: 128)	5	206

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
170	اونچا اور اچھا مکان بنانا کہاں درست ہے کہاں نہیں؟	5	206
	سونے جاگنے کے آداب		
171	جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ (یونس: 67)	3	579
	معلوم ہو رات کو جلد سونا چاہیے تاکہ نماز فجر کے لیے اٹھا جاسکے۔		
172	يَا بَتِ اِنِّي رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (یوسف: 4)	4	5
	اچھا خواب اپنے کسی مخلص کو بتایا جائے اور بُرا خواب بتایا ہی نہ جائے از حدیث۔		
173	وَاَمَّا الْاٰخِرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ (یوسف: 41)	4	38
	جھوٹا خواب گھڑنے کا گناہ۔		
174	قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءَ (یوسف: 47)	4	42
	ضروری نہیں کہ خواب پہلے معبر کے مطابق ہی ہو جائے۔		
175	مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِيرَاتُهُمْ جُرُؤُنَ (مومنون: 67)	5	28
	کفار مکہ رات گئے تک محفل سجاتے تھے اور دیر سے سوتے تھے اللہ تعالیٰ نے اسکا رد کیا۔		
176	رات گئے تک بیکار جاگنے اور دیر سے سونے کی بُرائی۔	5	28
177	وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ۖ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ (مومنون: 97:98)	5	37
	سونے سے قبل دعاء پڑھنے کا استحباب تاکہ بُرے خواب سے بچا جائے۔		
178	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا (زمر: 42)	6	145
	نیند کو بھی ایک موت قرار دیا گیا۔		
179	روح حیوانی و روح سلطانی۔	6	146
180	نیند کا آغاز و اختتام اللہ کے ذکر پر ہونا چاہیے۔	6	146
181	سونے سے قبل اور سونے کے بعد کیا پڑھنا چاہیے از حدیث۔	6	146
182	نیند موت کو یاد دلاتی ہے۔	6	147
183	اَللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا (مومن: 61)	6	211

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
184	دن اور رات کا آغاز اللہ کے ذکر سے کرنا چاہیے۔	6	211
185	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا (نباء: 6) زمین پر سونے کی فضیلت۔	7	303
186	وَجَعَلْنَاهُ نَوْمَكُمْ سُباتًا (نباء: 9) نیند قدرتِ خداوندی کی اعلیٰ نشانی ہے۔	7	304
187	نیند موت کی نشانی ہے۔	7	304
	مختلف آدابِ زندگی		
188	وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (مومنون: 3) وہ کھیلیں جن میں کوئی جسمانی ورزش نہیں جیسے شطرنج، لڈو، سنوکر وغیرہ محض ضیاعِ وقت ہے، مومن کے لیے ان میں انہماک مکروہ ہے۔	5	5
189	البتہ جن میں ورزش ہے جیسے فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، کشتی، کبڈی، نیزہ بازی، گھڑ سواری وغیرہ ان میں حرج نہیں، بشرطیکہ اور دیگر دینی فرائض سے غفلت نہ ہو۔	5	6
190	وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (شعراء: 224) شاعری کوئی اچھی ہے کوئی بُری ہے۔	5	227
191	اِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوْا (شعراء: 227) معلوم ہوا نصرتِ اسلام اور حمد و نعت کی شاعری اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔	5	228
192	اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (نمل: 30) خط کا آغاز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے کرنا چاہیے، اس پر حدیث۔	5	250
193	بَلْ اَنْتُمْ بِهٰدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ (نمل: 36) ہدیہ قبول کرنا چاہیے، بشرطیکہ رشوت نہ ہو۔	5	252
194	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ (قصص: 68)	5	326

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
194	ہر کام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے تو بندے کو ہر اہم کام میں اللہ تعالیٰ سے بصورتِ استخارہ مشورہ کرنا چاہیے۔ دعاء استخارہ۔	5	326
195	إِسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا (کہف: 77) حاجت مند مسافر اپنے لیے کھانا مانگ سکتا ہے۔	4	454
196	يَا بَتِ لِمَ تَعْبُدُونَ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (مریم: 42) بزرگوں کو ان کا نام لیکر نہ بلایا جائے احترام سے پکارا جائے خواہ وہ گمراہ ہوں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کافر چچا کو احترام سے بلایا۔	4	496
197	یہ بھی معلوم ہوا اگر خاندان کا بزرگ گمراہ ہو تو چھوٹے اسے سمجھا سکتے ہیں۔	4	496
احکام میراث			
198	لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ (نساء: 7) بیٹیوں اور بیوہ کو میراث سے محروم کرنے کا گناہ۔	2	254
199	مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ (نساء: 7) زیادہ قریبی عزیز دور والے کو میراث سے محروم کر دیتا ہے۔	2	254
200	یتیم پوتے کی میراث کا مسئلہ اور اس کا حل۔	2	254
201	لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ (نساء: 11) میراث میں اولاد کا حصہ۔	2	258
202	وَلِابْوَاهِ لَكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّدُسُ (نساء: 11) میراث میں والدین کا حصہ۔	2	258
203	بیٹا اور باپ عصبہ بنفسہ ہیں۔	2	258
204	وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ (نساء: 12) میراث میں میاں بیوی کا حصہ۔	2	258

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
205	وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً (نساء: 12)	2	258
	علم فرائض کی اہمیت		
206	غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ (نساء: 12) میراث میں سے کسی کا حق مارنا ظلم ہے۔	2	258
207	بیوہ کی میراث میں کمی اسکے لیے نکاح ثانی کی ترغیب ہے۔	2	258
208	لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ (نساء: 176) سگے بہن بھائی کی میراث۔	2	499
209	وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ (انفال: 73) کوئی کافر و مسلم ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے، کفار باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔ حدیث سے	3	383
210	وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا (نجر: 19) عزیزوں کا حق میراث ہڑپ کرنے کی برائی۔	7	404

الْبِرُّ وَالْإِحْسَانُ

- ◎ والدین سے حسن سلوک۔
- ◎ قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک اور صلہ رحمی۔
- ◎ یتامیٰ و مساکین سے حسن سلوک۔
- ◎ پڑوسی سے حسن سلوک۔
- ◎ مہمان، مسافر اور ملازم سے حسن سلوک۔
- ◎ سب مسلمانوں سے حسن سلوک۔

الْبِرُّ وَالْإِحْسَانُ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	والدین سے حسن سلوک		
1	أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً (بقرہ: 67) بنی اسرائیل کا گائے کے ذبح کا حکم اصل میں ایک نوجوان کی اطاعت والدین کا صدمہ تھا۔	1	239
2	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (بقرہ: 83) والدین سے احسان کا مفہوم۔	1	252
3	والدین کا حق تمام حقوق العباد سے مقدم ہے۔	1	253
4	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (نساء: 36) والدین کا حق کیا ہے؟	2	321
5	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (انعام: 151)	3	130
6	وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاتُهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (بنی اسرائیل: 23) اللہ نے والدین کے ساتھ عدل کا نہیں احسان کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ان دونوں میں فرق؟	4	332
7	اگر والدین ناجائز کام کا حکم دیں تو کیا کیا جائے؟	4	332
8	اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد بندے پر سب سے بڑا حق خدمت والدین ہے۔	4	333
9	إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ (بنی اسرائیل: 23) بوڑھے والدین کو اُف تک نہ کہنے کا حکم کیوں ہے؟	4	334
10	وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (بنی اسرائیل: 23) والدین سے کس انداز میں بات کی جائے؟	4	334

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ (بنی اسرائیل: 24) والدین کے سامنے مطیع بیٹے کی حالت کیسی ہونی چاہیے۔	4	335
12	وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا (بنی اسرائیل: 24) والدین کا حق کبھی ادا نہیں کیا جاسکتا۔	4	336
13	مرحوم والدین کے حق میں اولاد کو دعا کرتے رہنا چاہیے۔	4	336
14	والدین کی خدمت کا اجر و ثواب حدیث سے۔	4	336
15	والدین کی نافرمانی کی سزا حدیث سے۔	4	337
16	والدین اگر بیٹے کو حکم دیں کہ بیوی کو طلاق دید تو کیا کیا جائے؟	4	338
17	وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ (مریم: 14) معلوم ہوا والدین سے حسن سلوک انبیاء کے لیے بھی باعثِ فضیلت ہے۔	4	480
18	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا (عنکبوت: 8) والدین کی خدمت جہاد سے بھی بڑی نیکی ہے۔	5	346
19	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ (لقمان: 14) حقوق اللہ کے بعد سب سے بڑا حق والدین کا ہے۔	5	435
20	ماں کا حق خدمت زیادہ ہے اور باپ کا حق اطاعت زیادہ۔	5	435
21	فاسق و فاجر والدین سے بھی حسن سلوک لازم ہے۔	5	435
22	والدین کا خلافِ شرع حکم نہ مانا جائے۔	5	436
23	قَالَ يَا بَنِي آدَمُ اذْهَبُوا مِنْ هَٰذِهِ ۖ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (صافات: 102) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا جذبہ اطاعت والد ہمیں درس دیتا ہے کہ والد کا حکم جان سے بھی عزیز جانا جائے۔	6	58
24	وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا (احقاف: 15) والدین اپنی اولاد کے لیے کیا کیا تکالیف اٹھاتے ہیں۔	6	405

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
25	ماں کا حق خدمت زیادہ ہے باپ کا حق اطاعت۔	6	405
26	يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (طارق: 7) باپ کا پانی پشت سے اور ماں کا سینے سے آتا ہے۔ اس لیے ماں اولاد سے زیادہ پیار کرتی ہے اور وہ حق خدمت زیادہ رکھتی ہے۔	7	377
	قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک اور صلہ رحمی		
27	وَذِي الْقُرْبَى (بقرہ: 83) رشتہ داروں سے حسن سلوک کا معنی۔	1	252
28	غریب رشتہ داروں کا حق دیگر یتامی و مساکین سے مقدم ہے۔	1	254
29	وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى (بقرہ: 177) قریبی رشتہ دار ہماری مالی امداد کے زیادہ مستحق ہیں۔	1	388
30	وَبِذِي الْقُرْبَى (نساء: 36) قریبی رشتہ داروں کا حق کیا ہے؟	2	321
31	وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ (رعد: 21) ہر رشتہ کی حق ادائیگی۔	4	113
32	وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَى (نحل: 90)	4	268
33	وَأَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ (بنی اسرائیل: 26) قریبی رشتہ دار اگر غریب نادار ہو تو اس کا حق دوسرے فقیروں ناداروں سے زیادہ ہے۔	4	339
34	وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى (نور: 22) رشتہ داروں سے حسن سلوک کی فضیلت۔	5	69
35	فَأَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ (روم: 38) نادار قریبی رشتہ داروں کا خرچہ قریب ترین رشتہ داروں پر لازم ہے۔	5	7
	یتامی و مساکین سے حسن سلوک		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
36	وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ (بقرہ: 83) یتیموں مسکینوں سے حسن سلوک کا مفہوم۔	1	252
37	وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ (نساء: 2) یتیموں کا مال کھانے کی برائی۔	2	246
38	حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ (نساء: 6) جب یتیم بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو تو اسے اس کا مال دیدو۔	2	251
39	لڑکی لڑکا کب بالغ ہو جاتے ہیں۔	2	251
40	إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ كُلُّونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا (نساء: 10) یتیم کا مال کھانے کی برائی۔	2	256
41	وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ (نساء: 36) کفالت یتیم کا اجر۔	2	321
42	وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ (نساء: 127) یتیموں کا مال نہ کھانے اور ان سے حسن سلوک کا حکم۔	2	442
43	إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ (مائدہ: 89) اسلام میں غریب پروری کی اہمیت۔	2	636
44	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (انعام: 152) مال یتیم کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے؟	3	133
45	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (بنی اسرائیل: 34) یتیم کو حق میراث سے محروم کرنے کا گناہ۔	4	346
46	فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا (کہف: 79) مال یتیم کی بہتری کے لیے اس کے مال میں نقصان کرنا جائز ہے۔	4	455
47	كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ (نجر: 17، 18)	7	403

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفحہ نمبر
47	اکرام یتیم کی فضیلت حدیث سے۔	7	403
48	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ (نہی: 9) یتیم اور سائل کی دلداری کرنے کی فضیلت۔	7	455
49	فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (ماعون: 3، 2) یتیم پر ظلم کرنے کا عذاب۔	7	540
50	مسکین کو خود بھی کھلاؤ دوسروں سے بھی کھلواؤ۔	7	540
	پڑوسی سے حسن سلوک		
51	وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (نساء: 36) پڑوسی سے حسن سلوک کے تقاضے۔	2	321
52	اسلام میں پڑوسی سے حسن سلوک کی اہمیت۔	2	322
	مہمان صاحبزادوں اور ملازم سے حسن سلوک		
53	وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ (نساء: 36) مہمان سے حسن سلوک کی اہمیت۔	2	323
54	وَابْنِ السَّبِيلِ (نساء: 36)	2	323
55	وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (نساء: 36) غلاموں (زیر دستوں) سے حسن سلوک کی اہمیت۔	2	323
	مسافر مسالکین سے حسن سلوک		
56	مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا (نساء: 85) ایک دوسرے کی مدد کرنے کی اہمیت۔	2	388
57	وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا (نساء: 86) سلام کہنے کے چند شرعی آداب۔	2	389
58	ہر کسی کو سلام کہنا چاہیے، خواہ تعارف ہو یا نہ ہو۔	2	390

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
59	سلام کے تلفظ میں غلطیوں کی تصحیح۔	2	390
60	وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ فقراء کو کھلانے کا ثواب حدیث سے۔	7	285

الاخلاق

● اخلاق جلیلہ

○ تقویٰ ○ مشاورت ○ خشیتِ الہیہ ○ اخلاص ○ حیا ○ صبر
○ استقامت ○ توبہ ○ عفو و درگزر ○ توکل ○ ایفاء عہد ○ شکر

● اخلاق رزیلہ

○ نفاق ○ تکبر ○ ظلم ○ جادوگری ○ حسد ○ استہزاء ○ خیانت
○ ریاء ○ جھوٹ ○ غیبت ○ بدگمانی ○ حرص و بخل
○ بہتان بازی و تہمت زنی

کتاب الاخلاق

اخلاق جلیلہ

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	تقویٰ		
1	هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ (بقرہ: 2)	1	130
	تقویٰ کے تین درجات۔		
2	اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ (آل عمران: 102)	2	118
	کیا یہ آیت منسوخ ہے؟		
3	وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ (آل عمران: 133)	2	157
	نیکی کے کاموں میں سبقت لیجانا چاہیے۔		
4	وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ (مائدہ: 23)	2	559
5	إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا (مائدہ: 93)	2	646
	تقویٰ کے تین مدارج۔		
6	وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ﴿٢٦﴾ (اعراف: 26)	3	164
	تقویٰ کا لباس ظاہری لباس سے زیادہ اہم ہے۔		
7	لباس اللہ کی نعمت ہے۔	3	164
	مشاورت		
8	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ (بقرہ: 30)	1	173
	مشاورت کی اہمیت۔		
9	وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ﴿١٥٩﴾ (آل عمران: 159)	2	193
	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مشاورت کا حکم دیا گیا۔		

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفحہ نمبر
	حسب الہیہ		
10	لَمَّا يَهَيِّطُ مِنَ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ (بقرہ: 74) خشیت الہی کی فضیلت۔	1	245
11	فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۗ (توبہ: 82) خوف خدا سے رونے کی فضیلت۔	3	479
12	وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ (رعد: 21) خوف خدا اہل ایمان کی صفت۔	4	113
13	إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ --- وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝ (بنی اسرائیل: 107-109) خوف خدا سے رونے کی فضیلت۔	4	398
14	وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝ (مومنون: 60)	5	26
15	إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ (فاطر: 28) علم خشیت الہیہ کا سبب ہے۔	5	634
16	فَوَيْلٌ لِلنَّفْسِيبَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ (زمر: 22) دل کی سختی اور اس کا علاج۔	6	130
17	وَلَمِنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۖ (رحمان: 46) اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونے کا خوف اور اس کا اجر۔	6	652
18	أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ (حدید: 16) اونچا ہونے کی بُرائی حدیث سے۔	6	695
19	وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ (نازعات: 40) خشیت الہی کی عظمت و فضیلت۔	7	319
	اخلاص		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
20	فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ (سآء: 100) نیکی کے راستہ میں مرنے والے کو تا قیامت اس نیکی کا ثواب ملتا رہتا ہے۔	2	413
21	إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ (زمر: 11) درس اخلاص۔	6	125
22	مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا (شوری: 20) اعمال کا مدار نیت پر ہے۔	6	278
23	إِنَّمَا نَطْعُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ (دھر: 9) کسی سے نیکی کے بدلے یہ خواہش بھی نہیں ہونی چاہیے کہ وہ شکریہ ادا کرے۔	7	284
	حیاء		
24	وَأَسْتَبْقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ (یوسف: 25) حضرت یوسف علیہ السلام کا تنہائی میں اجنبی عورت کے پاس بیٹھنے سے بھاگنا۔	4	24
25	جونو جوان اپنی عزت بچانا چاہے اللہ رب العزت اسکی مدد کرتا ہے۔	4	25
26	فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ (قصص: 25) دختر حضرت شعیب علیہ السلام کی حیاء اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اس سے حیا کرنا۔	5	298
27	إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِیْ مِنْكُمْ (احزاب: 53) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت حیاء۔	5	555
	صبر		
28	اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ (بقرہ: 153) صبر کی تعریف اور معنی۔	1	356
29	صبر و نماز کی اہمیت در مصائب۔	1	356
30	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ (بقرہ: 155)	1	360

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفحہ نمبر
30	مصیبت پر صبر کا اجر۔	1	360
31	إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنے کا اجر۔	1	361
32	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾ (آل عمران: 142) جنت میں جانے کے لیے مصائب اٹھانا پڑتے ہیں۔	2	163
33	لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ﴿١٨٦﴾ (آل عمران: 186)	2	229
34	وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكُمْ ﴿٧٩﴾ (نساء: 79) مصائب میں مومن کو اللہ کا شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔	2	380
35	ہر مصیبت مومن کے لیے دراصل ایک نعمت ہے۔	2	380
36	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ (امدادہ: 4) شکاری کتے کو جب سکھا دیا جائے تو وہ شکار میں سے کچھ نہیں کھاتا۔ اس سے انسان کو صبر کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔	2	523
37	إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ (یوسف: 90) تقویٰ و صبر کی اہمیت۔	4	71
38	وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ ﴿٢٢﴾ (رعد: 22) صبر کرنا اہل ایمان کی صفت۔	4	113
39	سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ (رعد: 24) صبر کی فضیلت حدیث سے۔	4	114
40	الْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (کہف: 46) صبر و متانت کی فضیلت حدیث سے۔	4	435
41	إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ﴿٤٤﴾ نِعْمَ الْعَبْدُ ﴿٤٥﴾ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٦﴾ (ص: 44) صبر الیوب علیہ السلام۔	6	98

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
42	فَصَبِّرْ وَاعْلَى مَا كُدُّبُوا (انعام: 34) صبر طریقہ انبیاء ہے۔	3	28
43	قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلُهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ (یوسف: 50) معلوم ہوا مومن کو عزت سے جینا چاہیے خواہ اس میں تکلیف ہو۔	4	44
44	قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً ۚ فَصَبِّرْ جَمِیلاً ۚ (یوسف: 83) مصیبت میں صبر کرنے کی فضیلت حدیث سے۔	4	67
	استقامت		
45	أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ (بقرہ: 214) حصولِ جنت کے لیے تکالیف اٹھانا پڑیں گی۔	1	456
46	وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ (بقرہ: 214) انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے ساتھیوں نے دین کے لیے عملی جدوجہد کی۔	1	456
47	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا (آل عمران: 8) اللہ تعالیٰ سے ہر وقت استقامت کی دعا کرنی چاہیے۔	2	11
48	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ (ہود: 112) استقامت کی فضیلت۔	3	671
49	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ (نجم سجدہ: 30) دین پر استقامت کا مفہوم اور اسکے عالی وقار حاملین۔	6	246
50	استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔	6	247
51	إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ (احقاف: 13) استقامت اور دو پر حاضر کے زر پرست علماء و مشائخ کا حال۔	6	403
	توبہ		
52	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ (آل عمران: 89)	2	106

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
52	سچی توبہ سے کفر بھی معاف ہو جاتا ہے۔	2	106
53	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ (آل عمران: 135) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا شدید احساسِ توبہ۔	2	158
54	إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ (نساء: 17) توبہ کی شرائط اور اسکے آداب۔	2	273
55	وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ (نساء: 110)	2	426
56	فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (بقرہ: 54) امتِ محمدیہ کے لیے توبہ کی آسانی۔	1	213
57	إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ (مائدہ: 34) توبہ سے اخروی سزا معاف ہوتی اور دنیا میں حد قصاص سے بدل جاتی ہے۔	2	572
58	فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ (مائدہ: 39) سچی توبہ سے آخرت میں چوروں کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔	2	580
59	كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ إِنَّهُ مِنْ عَمَلِ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ (انعام: 54) فضیلتِ توبہ۔	3	46
60	وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ (براءت: 118) سچائی اور توبہ کی عظمت۔	3	520
61	وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمِتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا (ہود: 3) سچی توبہ سے سابقہ گناہوں کی معافی۔	3	607
62	وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ (یوسف: 9) توبہ کی امید پر گناہ کرنا شیطانی وسوسہ ہے۔	4	11
63	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ (نحل: 119)	4	292

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
63	سچی توبہ سے زندگی کا کفر بھی معاف ہو جاتا ہے۔	4	292
64	إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ (فرقان: 70) روزِ قیامت گناہوں کو نیکیاں کیسے بنایا جائے گا حدیث سے۔	5	168
65	لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۖ (زمر: 53)	6	153
66	وَ أَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ اسْلُمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ (زمر: 54) موت سے قبل توبہ کر لینے کا حکم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی واقعہ۔	6	156
67	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ (شوری: 25) توبہ کی فضیلت اور قبولیت توبہ کی شرائط۔	6	288
عفو و درگزر			
68	وَالْكُظَّيْنِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ (آل عمران: 134) غصہ پی جانے اور معاف کر دینے کی فضیلت۔	2	156
69	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ (آل عمران: 159) رحمدلی وہی صفت ہے۔	2	192
70	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۖ (اعراف: 199) عفو و درگزر کی فضیلت و اہمیت۔	3	307
71	وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بَضَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ (یوسف: 62) برائی کا بدلہ اچھائی سے دینا اخلاقِ پیغمبرانہ ہے۔	4	55
72	لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ ۚ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۗ (یوسف: 92) عفو و درگزر کی اہمیت۔	4	72
73	درگزر کے حوالے سے سیرتِ یوسفی و سیرتِ محمدی میں مماثلت۔	4	72
74	فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ (شوری: 40)	6	299

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
74	درگزر کی فضیلت حدیث سے۔	6	299
	توکل		
75	وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ (آل عمران: 173) حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کہنے کی فضیلت۔	2	216
76	فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِيعُوا أَمْرَكُمْ (یونس: 71) بندہ مومن اللہ پر بھروسہ کر کے طاغوتی طاقتوں کے سامنے ڈٹ جاتا ہے۔	3	581
77	فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ (یونس: 84) اللہ تعالیٰ اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والوں کو بڑے بڑے فرعونوں سے بچاتا ہے۔	3	587
78	فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾ (یوسف: 64) جو اللہ پر بھروسہ کرے اللہ اس کا معاملہ آسان کر دیتا ہے۔	4	55
79	عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ (یوسف: 67)	4	57
80	عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابُ ﴿٣٠﴾ (زمر: 30)	4	119
81	وَكَايِن مِّنْ دَآبَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ (عنکبوت: 60) انسان کو پرندوں سے توکل سیکھنا چاہیے۔	5	378
82	حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ (زمر: 38) توکل کی فضیلت۔	6	144
83	وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ (طلاق: 3) عظیم درس توکل و صبر۔	7	127
	ایفاء عہد		
84	أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ (مائدہ: 1) یہ حکم اپنے معنی میں پورے نظام شریعت کو محیط ہے۔	2	503
85	وعدہ خلافی کا گناہ۔	2	503

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
86	وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا (انعام: 152) اللہ کے وعدہ کی تکمیل کیا ہے؟	3	134
87	الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ (رعد: 20)	4	112
88	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَضَتْ غَزْلَهَا (نمل: 92) دنوی لالچ میں بدعہدی کی سنگینی۔	4	269
89	تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى (نمل: 94) بدعہدی کرنے والے لوگوں کے قدم اکھڑ جاتے ہیں۔	4	271
90	وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا (بنی اسرائیل: 34)	4	346
91	إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا (مریم: 54) ایفاء عہد کو ایک پیغمبر کے لیے وجہ فضیلت بتایا گیا۔	4	501
92	وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُلْتَهُمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (مومنون: 8)	5	9
	شکر		
93	أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ (اعراف: 50) پانی جیسی عظیم نعمت کی قدر و قیمت۔	3	189
94	وَكَُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ (اعراف: 144) فضیلت شکر۔	3	250
95	لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (ابراہیم: 7) شکر سے نعمت کا بڑھنا اور شکر کی صورتیں۔	4	136
96	اچھی گاڑی رکھنا یا اچھا پہننا بھی شکر کا ایک طریقہ ہے۔	4	137
97	نعمت کا ایک شکریہ ہے کہ اسے محروموں تک پہنچایا جائے۔	4	138
98	نعمت کی ناشکری عذاب کا سبب ہے۔	4	138

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
99	وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ (نحل: 78) آنکھوں کانوں اور دل کا شکر۔	4	260
100	ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾ (بنی اسرائیل: 3) اہمیت شکر اور طریقہ شکر۔	4	319
101	وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ (مومنون: 78) آنکھوں کانوں اور دل کا شکر کیسے ادا ہو؟	5	32
	زبد و ترل دنیا		
102	لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 273) اصحابِ صفہ کی فضیلت۔	1	579
103	وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ (کہف: 28) فضیلت فقراء حدیث سے۔	4	427

اخلاق و زیلہ

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفء نمبر
	نفاق		
1	وَإِذْ أَلْقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا (بقراءه: 14)	1	154
	دو چہروں والا انسان منافق ہے۔		
2	دنوی مفادات کے لیے اسلام کا نام لینا منافقین کا کام ہے۔	1	158
3	اتَّامُرُونَ النَّاسَ بِالْبَيِّرِ وَتَنَسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ (بقراءه: 44)	1	201
	واعظ بے عمل کا عذاب۔		
4	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ (بقراءه: 204)	1	447
	ایک مومن اور ایک منافق کے کردار کا باہمی تقابل۔		
5	عمل سے خالی دعویٰ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مذمت۔	1	448
6	فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ (نساء: 72)	2	370
	منافقوں کی مفاد پرستی کی وضاحت۔		
7	إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (نساء: 145)	2	464
	جہنم میں منافقین کا خوفناک درجہ۔		
	تکبر		
8	أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ (بقراءه: 34)	1	179
	تکبر کی مذمت۔		
9	أَهْوَلَاءِ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنًا (انعام: 53)	3	45
	کسی کمزور کا مذاق اڑانا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔		

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا (اعراف: 13) تکبر کی برائی قرآن و حدیث سے۔	3	155
11	قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾ (اعراف: 76) تکبر کفر تک بھی لیجاتا ہے۔	3	266
12	وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا أَنْ يَنْفَكُوا (هود: 27) قوم نوح علیہ السلام کے اغنیاء نے کہا کہ چند ذلیل لوگ (فقراء) ایمان لائے ہیں۔	3	624
13	فقراء کو حقیر جاننا طریقہ کفار ہے۔	3	625
14	إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ (بنی اسرائیل: 27) فضول خرچی اور نام و نمود پر مال کا ضیاع بھی تکبر کی ایک مکروہ صورت ہے۔	4	341
15	فضول خرچی کی بعض صورتیں۔	4	342
16	وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ (بنی اسرائیل: 37) زمین پہ اکڑ کر چلنے کی برائی اور تکبر کی شدید مذمت حدیث سے۔	4	348
17	وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ (فرقان: 20) جب سردارانِ مکہ نے غریب صحابہ کے ساتھ بیٹھنے سے انکار کیا اور ایمان سے محروم رہ گئے۔	5	144
18	وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾ (فرقان: 63) تواضع کی فضیلت اور تکبر کی مذمت۔	5	164
19	وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (لقمان: 18)	5	437
20	فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ﴿٣٢﴾ (نجم: 32) خوشامد پسندی کی مذمت۔	6	610
21	وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ (حدید: 23)	6	700
22	وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِّهِ (كهف: 42)	4	433

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	اپنے مال پر تکبر کرنے والے کا مال تباہ کر دیا گیا۔	4	433
23	اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ (مریم: 73) اپنے مال اور سیاسی مرتبہ پر اترانا کفار کا طریقہ ہے۔	4	511
24	اِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۚ وَ اتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزُّ بِالْعُصْبَةِ اُولٰٓئِ الْقُوَّةُ اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ (قصص: 76) قارون اپنے مال کے سبب متکبر ہوا اور دامن کو گھسیٹ کر چلا تو ہلاک ہوا۔	5	331
	ظلم		
25	وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾ (بقرہ: 72) ظلم خواہ ستر کمروں میں چھپ کر کیا جائے وہ ضرور ظاہر ہو جاتا ہے۔	1	243
26	اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاۤهُ (نمل: 62) مظلوم و مجبور کی آہ سے ڈرنا چاہیے حدیث میں اسکی صراحت۔	5	285
27	وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ اَمْوَالِكُمْ ؕ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ (بقرہ: 279) مسلمان نہ ظلم کرتا ہے نہ ظلم سہتا ہے۔	1	593
28	اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا (نساء: 10) یتیموں کا مال ظلماً ہڑپ کرنے والوں کی اخروی سزا حدیث سے۔	2	256
29	فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰی عَلَیْهِ ؕ (قصص: 15) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی سزا دی کہ وہ ظالم تھا۔ معلوم ہوا مظلوم کا ساتھ دیا جائے نہ کہ ظالم کا، خواہ ظالم محسن ہو۔	5	293
	جادوگری		
30	یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴿١٠٢﴾ (بقرہ: 102) جادو کفر ہے اور جادوگر کافر و زندیق ہے۔	1	274

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
31	جادو منتر سے قطع رحمی پیدا کرنا یہودی خصلت ہے۔	1	278
32	جادو گر کی شرعی سزا قتل ہے۔	1	579
33	وَمِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ (علق: 4) جادو برحق ہے۔	7	585
	حسد		
34	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (علق: 5) حسد کی مذمت۔	7	585
35	حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ (بقرہ: 109) حسد کی بُرائی۔	1	290
36	أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ (نساء: 54) حسد کفر تک لے جاتا ہے۔	2	339
37	قَالَ لَا قُتِلَنَّكَ (مائدہ: 27) قائیل کا ہائیل کو حسد کی وجہ سے قتل کرنا۔	2	564
38	حسد گناہوں کی جڑ ہے۔	4	11
39	إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا (یوسف: 8) حسد نے بھائیوں کو حضرت یوسف علیہ السلام پر ظلم پر آمادہ کیا۔	4	8
40	حسد کی بُرائی حدیث سے۔	4	84
41	ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا (ص: 8) سردارانِ مکہ کو حسد ہوا کہ ہم میں سے اس شخص (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر قرآن کیوں اُتارا گیا۔	6	84
	استہزاء		
42	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (ہمزہ: 1)	7	527

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
42	کمزور لوگوں پر اشارہ بازی و زبان درازی کی سزا جہنم ہے۔	7	527
43	وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا (بقرہ: 212) کسی کمزور کا مذاق اڑانے کی بُرائی۔	1	452
44	لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ (حجرات: 11) مذاق اڑانے کا عذاب حدیث سے۔	6	522
45	وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (حجرات: 11) طعنہ زنی اور بُرے نام سے پکارنے کا گناہ۔	6	523
46	هَبْأَنْفُسِكُمْ (ن: 11) خِیانت	7	181
47	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا (آل عمران: 77) امانت میں خیانت کی بُرائی۔	2	91
48	لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ (انفال: 27) امانت میں خیانت کا گناہ۔	3	339
49	وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رُغُونَ (معارج: 32) خیانت کرنے والے کا عذاب۔	7	211
	رِیاء		
50	كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ (بقرہ: 264) دکھاوے کا انفاق۔	1	569
51	يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا (آل عمران: 188) دکھاوے کا عمل برباد ہے۔	2	231
52	وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ (نساء: 38) دکھاوے کا صدقہ کارِ منافقین ہے۔	2	326

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
53	يُرَآءُونَ النَّاسَ (نساء: 142) دکھاوے کی مذمت۔	2	463
54	مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿٥٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ﴿٥٥﴾ (ہود: 15-16) ریا کار کے لیے جہنم کا جُبّ الحزن۔	3	617
55	مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ (بنی اسرائیل: 18) جو شخص اپنی نیکی میں صرف دنیا میں خود ستائی چاہے اسکا انجام اور جو آخرت کی بھلائی چاہے اسکا انعام۔	4	330
	جھوٹ		
56	يُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا (آل عمران: 188) نا کردہ عمل پر اپنی تعریف کی خواہش کی برائی۔	2	231
57	أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ (نساء: 83) ہر سنی سنائی بات کو اڑا دینا گناہ ہے (حدیث سے)۔	2	386
58	وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُضَلُّ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۚ (يوسف: 41) جھوٹا خواب گھڑنے کا گناہ۔	4	38
59	جھوٹی حدیثیں گھڑنے کا گناہ۔	4	38
60	وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٩﴾ (احزاب: 58) کسی بے گناہ پر جھوٹا بہتان رکھنے کا گناہ۔	5	568
61	ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٦٠﴾ (دخان: 49) معلوم ہوا تعریض سے جھوٹ لازم نہیں آتا۔	6	368
62	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٦١﴾ (صف: 2)	7	74

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
62	منافق کی علامات حدیث سے۔	7	74
63	بے عمل و اعظین اور جھوٹے سیاستدانوں کی برائی۔	7	74
	غیبت		
64	لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ (نساء: 148) اللہ رب العزت کو مومن کی پردہ داری پسند ہے، پردہ دری نہیں۔	2	466
65	أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ (حجرات: 12) غیبت کی معاشرتی خرابیاں۔	6	525
66	غیبت کا گناہ حدیث سے۔	6	525
67	وہ صورتیں جو غیبت سے مستثنیٰ ہیں۔	6	526
68	اللہ تعالیٰ کے ہاں بندہ مومن کی عزت و ناموس کی اہمیت۔	6	526
69	زبان کی معمولی لغزش انسان کو جہنم میں گرا سکتی ہے۔	6	527
	بدگمانی		
70	وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (نساء: 94) کسی مسلمان کو کافر کہنے کی برائی۔	2	404
71	بدگمانی کی مذمت۔	2	405
72	إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (یوسف: 8) برادرانِ یوسف علیہ السلام کا اپنے والد گرامی کے بارے میں بدگمان ہونا اور ظلم کر بیٹھنا۔	4	9
73	لَوْ لَا إِذْ سَبَعْتُمْوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا (نور: 12) مومنین کے بارہ میں اچھا گمان رکھنے کا حکم۔	5	60
74	إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ (حجرات: 6) بری خبر کا بلا تحقیق مان لینا حکم قرآن کے خلاف ہے۔	6	514

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
75	اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ (حجرات: 12) بدگمانی کا گناہ اور عذاب حدیث سے۔	6	524
	حرص و بخل		
76	قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ حرص و بخل کی مذمت۔ (بنی اسرائیل: 100)	4	392
77	وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ (قصص: 77) قارون سے کہا گیا کہ اللہ کے دیے ہوئے مال سے اپنی آخرت کو سنوار لو، مگر وہ حرص و بخل میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گیا۔	5	330
78	وَمَنْ يُؤَقِّ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰلِحُونَ ﴿٩﴾ (مثر: 9) مذمت بخل حدیث سے۔	7	43
79	إِذْ أَقْسَمُوا لِيَصْرِفُ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٨﴾ وَلَا يَسْتَأْذِنُونَ ﴿١٧﴾ (ن: 17-18) بخل کرنے والے مالکان باغ کی بد بختی کا واقعہ۔	7	183
80	إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ (معارج: 19) بخل و حرص انسان کی فطرت میں ہے اور اس پر قابو پانا ہی جہاد زندگی ہے۔	7	208
81	وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ﴿٨﴾ (اللیل: 8) بخل کی برائی حدیث سے۔	7	425
82	أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ (التكاثر: 1) بخل اور ہوس دنیا کی مذمت۔	7	517
83	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبرت آموز حکایت۔	7	518
84	مال دنیا خود بُرا نہیں۔ اس میں نیت کا اعتبار ہے۔	7	518
85	مال کی کثرت باعثِ فخر چیز نہیں۔	7	519
86	قبر کی پکار۔	7	519

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	بہتان بازی و تہمت زنی		
87	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (نور: 23) پاک دامن عورتوں پر تہمت زنی کا گناہ حدیث سے۔	5	71
88	وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ (بنی اسرائیل: 36) بلا تحقیق کسی کے بارے میں بُری بات کہنے کی سنگینی۔	4	347

الشریعة الاسلامیة

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	شریعت اسلامیہ کے اہم قرآنی اصول		
1	فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً (بقرہ: 30) نظام خلافت کا قیام فرض ہے۔	1	171
2	وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (بقرہ: 31) خلافت کا حقدار عالم ہی ہو سکتا ہے۔	1	175
3	وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا (بقرہ: 41) انصاف فروخت کرنے والوں کی بُرائی۔	1	195
4	فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ (بقرہ: 54) شریعت کا سخت حکم بھی پورا کیا جائے۔	1	213
5	فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ (بقرہ: 59) نصوص شرعیہ میں تبدیلی حرام ہے۔	1	219
6	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ (بقرہ: 65) ناجائز حیلوں سے شرعی احکام بدل نہیں سکتے۔	1	234
7	اتَّخِذُوا هَٰذَا (بقرہ: 67) اللہ کا حکم پورا کرو، خواہ حکمت سمجھ میں نہ آئے۔	1	236
8	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْ نُهَا (بقرہ: 69) شریعت کے احکام میں اپنی طرف سے پابندیاں نہیں لگانی چاہیں۔	1	238
9	أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ (بقرہ: 85) شریعت کے ایک حصہ کو لینا ایک کو چھوڑنا یہودی خصلت ہے۔	1	258

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	لَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ (بقرہ: 143) امت محمدیہ کا اجماع حجت ہے۔	1	343
11	يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (بقرہ: 185) شریعت میں نرمی ہے سختی نہیں۔	1	401
12	قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (بقرہ: 189) اسلامی کیلنڈر قمری مہینوں سے ہے، شمسی مہینوں سے نہیں۔	1	424
13	وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَ بِالْمَعْرُوفِ (بقرہ: 228) اسلام عادلانہ عائلی نظام قائم کرتا ہے۔	1	482
14	اَبْعَثْ لَنَا مَلَكًا (بقرہ: 246) سیاست کو تابع دین ہونا چاہیے۔	1	526
15	وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ (بقرہ: 247) اسلام میں حکومت کسی خاندان کی میراث نہیں۔	1	527
16	لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ (بقرہ: 256) دین میں مجبوری کے نہ ہونے کا معنی۔	1	551
17	لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (بقرہ: 286) بندے کو اسکی طاقت سے زیادہ شرعی تکلیف نہیں دی جاتی۔	1	609
18	کیا بنی اسرائیل کو حکم تھا کہ نجاست آلود حصہ جسم کو کاٹ دیں؟	1	609
19	ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمَزًا (آل عمران: 41) امور شرعیہ میں اشارہ بمنزل کلام بن سکتا ہے۔	2	51
20	اَبَاؤُكُمْ وَاَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا (نساء: 11) شریعت کا حکم واجب العمل ہے، خواہ حکمت سمجھ میں نہ آئے۔	2	258
21	يُرِيدُ اللَّهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ (نساء: 28)	2	297

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	دین میں سختی نہیں، نرمی ہے۔	2	297
22	إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ (نساء: 31) صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی معافی میں کیا فرق ہے؟	2	309
23	صغیرہ اور کبیرہ گناہ میں کیا فرق ہے؟	2	309
24	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ (نساء: 65) قرآن و سنت کے قانون کی موجودگی میں غیر اسلامی قانون کا نفاذ کفر ہے۔	2	362
25	وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى (نساء: 115) حجیت اجماع۔	2	431
26	لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (مائدہ: 87) اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔	2	631
27	لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (انعام: 152) کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ شرعی تکلیف نہیں دی جاتی۔	3	133
28	وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ (اعراف: 3) شریعت کے مقابلہ میں کسی عزیز دوست وغیرہ کی بات نہ مانی جائے۔	3	147
29	مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ (اعراف: 12) امر و وجوب کیلئے ہے جب تک قرینہ صارفہ موجود نہ ہو۔	3	154
30	قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا (اعراف: 28) خلاف شرع کاموں میں خاندان کی بات نہ مانی جائے۔	3	168
31	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ (اعراف: 32) فتوائے حرمت میں جلد بازی کی مذمت۔	3	173
32	لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (اعراف: 42) مجبوری میں بعض حرام چیزوں کے حلال ہونے کی صورتیں۔	3	183

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
33	وَقُولُوا حِطَّةٌ (اعراف: 161) نصوص شرعیہ میں تبدیلی حرام ہے۔	3	273
34	إِذْ يَعِدُونَ فِي السَّبْتِ (اعراف: 163) ناجائز حیلوں سے حرام کو حلال نہیں بنایا جاسکتا۔	3	274
35	قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا (براءت: 24) شرعی حکم کے خلاف والدین یا خاندان کی بات مت مانی جائے۔	3	412
36	اتَّخِذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ (براءت: 31) قرآن و سنت کے خلاف کسی کا فتویٰ ماننا اسے رب ماننے کی طرح ہے۔	3	422
37	إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (براءت: 34) مذہبی راہنماؤں کا زر پرست ہو جانا دین کے لیے بلاء عظیم ہے۔	3	425
38	أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ (براءت: 49) احکام شرعیہ کا مذاق اڑانا کفر قرار دیا گیا۔	3	445
39	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ (براءت: 58) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے پر اعتراض منافقین کا کام ہے۔	3	448
40	إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ (براءت: 111) مومن کی ہر چیز اللہ کی امانت ہے، وہ اس کے حکم کے مطابق اسے استعمال کرتا ہے۔	3	509
41	قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلَوْثُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۚ (هود: 87) معلوم ہوا دین کو صرف نماز روزے تک محدود سمجھنا کافرانہ ذہن ہے، دین مکمل نظام حیات ہے۔	3	661
42	لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ (انبیاء: 23)	4	600

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
42	اللہ کے کسی حکم پر اعتراض جائز نہیں، خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔	4	600
43	إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا (نور: 51) کتاب و سنت کے ہر حکم کے آگے مومن کا سر تسلیم خم ہے۔ وہ کتاب و سنت کو چھوڑ کر کسی قانون کی طرف نہیں جاتا۔	5	106
44	وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ (نور: 48) قرآن و سنت کے قانون کی موجودگی میں کسی دوسرے قانون سے فیصلہ لینا منافقین کا کام ہے۔	5	104
45	أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ (فرقان: 43) جو شخص شریعت کو چھوڑ کر طبیعت پر چلتا ہے اس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔	5	155
46	قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذِبًا يَفْعَلُونَ (شعراء: 74) شریعت کے خلاف آباء یا خاندان کی اندھی تقلید جائز نہیں۔	5	193
47	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ (نقص: 68) اللہ تعالیٰ کی پسند اور اختیار کردہ چیز پر اعتراض مشرکانہ طریقہ ہے۔	5	326
48	وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (عنکبوت: 8) معلوم ہو اوالدین کا کوئی خلاف شرع حکم نہیں جانا جائے گا۔	5	346
49	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ (احزاب: 1) دین کے کسی حصہ کو کفار کی خوشنودی کے لیے بدلنا جائز نہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بدلا، تو کوئی امتی کیسے بدل سکتا ہے؟	5	470
50	وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (احزاب: 36)	5	514

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
50	اللہ و رسول کا حکم آجائے تو مومن کے لیے سوائے تسلیم کوئی چارہ نہیں، شریعت پر عقل قربان ہے۔	5	514
51	إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا (احزاب: 72)	5	582
52	أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ (صافات: 22)	6	42
53	وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ (ص: 44)	6	100
54	قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (ص: 76)	6	107
55	فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ (م سجدہ: 16)	6	238
56	وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ (شوری: 10)	6	271
57	وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ (شوری: 37)	6	295
58	وَإِنَّا عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُهْتَدُونَ (زخرف: 22)	6	320
59	قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ (جاثیہ: 14)	6	378
60	وَإِنْ طَائِفَتٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا (حجرات: 9)	6	521

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
60	معلوم ہو قتل جیسے گناہ سے بھی کوئی مسلمان کافر نہیں ہو جاتا۔	6	521
61	الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْمَ (نجم: 32) کبیرہ گناہ اور صغیرہ گناہ میں فرق؟	6	609
62	ترک فرض گناہ کبیرہ ہے اور ترک واجب گناہ صغیرہ۔	6	609
63	لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ (حجرات: 1) خدا اور رسول کی نص صریح کے مقابلہ میں قیاس کی کچھ حیثیت نہیں۔	6	506
64	وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۖ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۗ (ش: 8) ہر انسان کے ضمیر میں نیکی و بدی کا شعور ڈال دیا گیا ہے۔	7	418
65	إِذَا تُبْعَثَ أَشْقَاهَا ۗ (ش: 12) عورت سے ناجائز محبت گناہوں کا سرچشمہ ہے۔	7	419

الانسان

- ☆ انسان کی اصلیت و فطرت۔
- ☆ انسانی مساوات۔
- ☆ حرمتِ انسانی۔
- ☆ مقصدِ تخلیقِ انسانی۔

الانسان

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ (آل عمران: 59) پہلا انسان مٹی سے بنا ہے بندروں سے نہیں (ڈارون کارد)۔	2	73
2	خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (نساء: 1) انسانی مساوات کا درس قرآنی۔	2	243
3	کیا حضرت حوا کو حضرت آدم علیہ السلام کے پہلو سے پیدا نہیں کیا گیا؟	2	243
4	انسان بندوں سے بدلے ہوئے نہیں ہیں۔	2	243
5	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ (نساء: 32) مردوں کی اپنی ذمہ داریاں اور انکا اجر ہے اور عورتوں کی اپنی۔	2	311
6	عورتوں کو مردوں کے شانہ بشانہ چلنے کا خط چھوڑ دینا چاہیے۔	2	312
7	أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ (نساء: 53) اسلام میں نسلی تفاخر کا کوئی تصور نہیں۔	2	341
8	وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكُمْ (نساء: 79) انسان پر مصائب کیوں آتے ہیں؟	2	379
9	انسان کی تقدیر میں اسکے عمل کا بھی دخل ہے۔	2	380
10	غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ (نساء: 95) یہ الفاظ ایک نابینا صحابی کی دلداری کے لیے قرآن مجید میں خصوصی طور پر اتارے گئے۔	2	406
11	اللہ تعالیٰ کے ہاں کمزور لوگوں کی اہمیت و قدر و قیمت۔	2	406
12	كَيْفَ يُؤَارَى سَوْءَةَ أَخِيهِ (مائدہ: 31) مرنے کے بعد انسان کے جسم کا دفنایا جانا ہی اللہ کا سکھایا ہوا طریقہ ہے۔	2	567

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
13	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ (انعام: 2) انسان کے مٹی سے پیدا کیے جانے کا معنی۔	3	5
14	فَاَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾ (انعام: 42) دنوی مصائب انسان کی تنبیہ کے لیے ہوتے ہیں۔	3	35
15	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (انعام: 52) اسلام امیر و غریب کو ایک صف میں کھڑا کرتا ہے۔	3	42
16	اسلام میں معاشرہ کے کمزور انسانوں کی اہمیت۔	3	42
17	أَهْوَأَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۚ (انعام: 53) کسی کمزور کا مذاق اڑانا اللہ کے ہاں سخت ناپسندیدہ ہے۔	3	45
18	وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ (انعام: 98) ڈارون کے نظریہ کا بطلان۔	3	88
19	ثُمَّ صَوَّرْنَكُمْ (اعراف: 11) ہر انسانی تصویر اللہ کی تخلیق ہے اس کا مذاق گناہ ہے۔	3	152
20	چہرے کی پلاسٹک سرجری کی حرمت۔	3	152
21	وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ (اعراف: 12) مٹی کا آگ سے بہتر ہونا۔	3	154
22	فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ (اعراف: 25) انسان کا چاند یا کسی دوسرے سیارہ پر رہنا ممکن نہیں۔	3	163
23	وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ (اعراف: 29) انسان فطرت اسلام پر پیدا ہوا اسی پر دوبارہ اٹھے گا۔	3	169
24	أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ (اعراف: 94) مصائب عموماً انسان کی تنبیہ کے لیے ہوتے ہیں تاکہ وہ گناہوں سے باز آئے۔	3	216

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
25	وَنَقُصِّ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾ (اعراف: 130) مصائب انسان کو اپنے کردار پر نظر ثانی کی دعوت دیتے ہیں۔	3	234
26	مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ (اعراف: 172) ہر انسان کا نسب باپ کی طرف سے ہوتا ہے۔	3	283
27	أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ (اعراف: 172) ہر انسان فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔	3	283
28	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا (اعراف: 189) وَفِي الرِّقَابِ (براءت: 60) انسانوں کی غلامی کے ختم کرنے میں اسلام کا کردار۔	3	451
29	وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبَيْهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا (يونس: 12) انسان صرف تکلیف میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔ مومن کو چاہیے کہ ہمہ وقت اسے یاد رکھے۔	3	593
30	وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكْفُرُ ﴿٩﴾ (هود: 9) انسان نعمت کے نہ ملنے پر مایوس اور مل جانے پر معزور ہو جاتا ہے۔	3	613
31	وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ؕ (ابراہیم: 9) کسی کو اپنا نسب حضرت آدم علیہ السلام تک نہیں پہنچانا چاہیے۔	4	139
32	وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ ؕ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ (ابراہیم: 33) انسان ساری کائنات کا مقصود ہے۔ سب کچھ اسی کے لیے بنایا گیا ہے۔	4	157
33	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ (حجر: 26) انسان کی تخلیق مٹی سے کیسے کی گئی؟	4	184
34	ڈارون کے نظریہ ارتقاء کی تردید۔	4	184
35	إِنِّي خَالِقُ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ (حجر: 28) انسانی تخلیق میں عناصر اربعہ کا جمع ہو جانا۔	4	184

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
36	وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ (نحل: 78) خود انسان تو حید باری تعالیٰ کی اعلیٰ دلیل ہے۔	4	260
37	وَيَذُرُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (بنی اسرائیل: 11) انسان جلد باز واقع ہوا ہے، غم و غصہ میں خود کو اور اولاد کو بد دعائیں دینے لگتا ہے۔	4	325
38	وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (بنی اسرائیل: 70) انسان فرشتوں سے کیسے افضل ہے؟	4	369
39	انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کے دلائل۔	4	369
40	وَإِذَا أَعْنَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَخْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ (بنی اسرائیل: 83) انسان کو اللہ تعالیٰ نعمت دے تو وہ متکبر بن جاتا ہے اور اگر زحمت دے تو مایوس ہو جاتا ہے۔	4	383
41	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۚ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي (بنی اسرائیل: 85) جسم اور روح کا باہمی تعلق۔	4	384
42	مِنْهَا خَلَقْنَاهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى (طہ: 55) زمین سے ہر انسان کی تخلیق کے تین معانی۔	4	541
43	فَاتَا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (حج: 5) رحم مادر میں تخلیق انسانی کے مراحل حدیث سے۔	4	650
44	وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا (حج: 5) أَرْذَلِ الْعُمُرِ کی تحقیق۔	4	651
45	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ (حج: 65) سارا جہان انسان کے لیے بنایا گیا ہے۔	4	692
46	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ (مؤمنون: 12)	5	11

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
46	ہر انسان کے جسم میں اس جگہ کی مٹی شامل ہے جہاں اس نے دفن ہونا ہے۔	5	11
47	وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا (فرقان: 54) معلوم ہوا انسان مقصود کائنات ہے۔	5	161
48	الَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (لقمان: 20) معلوم ہوا انسان مقصود کائنات ہے۔	5	440
49	وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ (شوری: 30) انسان کو جو بیماری یا تکلیف آتی ہے وہ اسکے گناہوں کے سبب ہے۔	6	290
50	معصومین اور داعیانِ حق پر کیوں مصائب آتے ہیں؟	6	290
51	إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِن ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاهُ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (حجرات: 13) حسب و نسب پر فخر کرنے کا رد۔	6	532
52	ڈارون کے نظریہ ارتقاء کا رد۔	6	533
53	وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (ق: 23-24) ہر انسان کے ساتھ ایک قرین (ساتھی) فرشتہ ہے اور ایک قرین شیطان ہے، حدیث سے اسکی وضاحت۔	6	549
54	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (ذاریات: 56) تخلیقِ انسانی کا مقصد عبادتِ خداوندی ہے۔	6	572
55	ثُمَّ يَعُودُونَ لَنَا قَالَُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّ (مجادلہ: 3) اسلام غلاموں کی آزادی پر زور دیتا ہے۔	7	6
56	وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُسْوِيهِ (معارج: 13) حسب و نسب پر فخر کرنا بے معنی ہے۔	7	207

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
57	إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا (معارج: 19) انسان کو بخیل و حریص پیدا کیا گیا ہے۔	7	208
58	وَالنَّالَهُ الْخَدِيدَ ۖ أَنْ اِعْمَلْ سَبِغًا (سبا: 11) حضرت داؤد علیہ السلام زرہیں بناتے تھے اور بقول حدیث آپ ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے، گویا لوہار یا بڑھی ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔	5	591
59	أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (ص: 76) شیطان کے اس دعویٰ کا بطلان کہ آگ مٹی سے افضل ہے۔	6	106
60	حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً (احقاف: 15) معلوم ہوا چالیس برس کی عمر سب سے مضبوط تر عمر ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اس عمر تک نیکی میں پورا زور لگالے بعد میں ضعف غالب آنے لگتا ہے۔	6	410
61	بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۖ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ (قیامہ: 14) خیر و شر کا فرق ہر انسان کے خمیر میں ڈال دیا گیا ہے۔	7	272
62	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكِّي ۖ (عبس: 3) ایک نابینا صحابی کی اللہ رب العزت کے ہاں قدر و منزلت عظیم درس عظمت انسان۔	7	325
63	فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ (نجر: 15) امیری بھی انسان کا امتحان ہے اور غریبی بھی امتحان ہے۔	7	402
64	لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (التین: 4) انسان کا سب سے بہتر صورت میں پیدا کیا جانا۔	7	472
65	اللہ تعالیٰ کا انسان کو اپنی صورت پر پیدا کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟	7	472
66	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (بنہ: 7) انسانی شرافت کا معیار اللہ تعالیٰ کے ہاں ایمان و عمل ہے، نسب نہیں۔	7	498

الشیطاں

- شیطان کی تخلیق۔
- اسکی عبادات۔
- اسکی انسان دشمنی۔
- کیا مومن جنات جنت میں جائیں گے؟

شیطان

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	شیطان کی تخلیق، عادات اور انسان دشمنی		
1	فَسَجِدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ (بقرہ: 34) ابلیس کی وجہ تسمیہ۔	1	178
2	فَازْلِهِمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا (بقرہ: 36) شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو کیسے وسوسہ دیا؟	1	184
3	وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (بقرہ: 208) شیطان انسان پر حلال و حرام کو مشتبه کرتا ہے۔	1	375
4	الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۗ (بقرہ: 268) شیطان انسان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرنے دیتا۔	1	575
5	إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (آل عمران: 36) بوقت ولادت نومولود بچے کو شیطان آ کر چھوٹا ہے تو وہ روتا ہے۔	2	44
6	إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۗ (آل عمران: 175) شیطان ڈرا کر راہ جہاد سے روکتا ہے۔	2	218
7	وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا (نساء: 38)	2	325
8	فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (نساء: 76) مومنین رحمان کی فوج ہیں اور کفار شیطان کی فوج۔	2	374
9	وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (نساء: 83) اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث نہ ہوتے تو دنیا پر شیطان ہی کا راج ہوتا۔	2	387

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ۝ (نساء: 119) شیطان انسان کو اُکساتا ہے تاکہ وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرے اور اس تبدیلی کی چند صورتیں۔	2	435
11	يَعِدُّهُمْ وَيُؤْتِيهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ (نساء: 120) شیطان نے مختلف فرقوں کو مختلف امیدیں دلا کر گمراہ کیا۔	2	436
12	إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَيْرِ وَالْئِيسْرِ (مائدہ: 91) شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے انسان کو حیوان بناتا ہے۔	2	639
13	وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (انعام: 43) شیطان انسان کے سامنے گناہ کو نیکی بنا کر پیش کرتا ہے۔	3	35
14	وَأَمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ (انعام: 68) جماعت اہل اسلام سے کٹنے والا یوں شیطان کے ہتھے چڑھتا ہے جیسے اکیلی بکری کو بھیڑیا اٹھالیتا ہے۔	3	60
15	كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ (انعام: 142) شیطان وسوسات کے ذریعے انسان پر اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔	3	123
16	فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِهِمَا (اعراف: 20) شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو گیسے پھسلا یا؟	3	158
17	يُبْنِىْ آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ مِنَ الْجَنَّةِ (اعراف: 27) شیطان انسان کو لباس سے آزاد اور ننگا کرنا چاہتا ہے۔	3	165
18	فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ (اعراف: 175) شیطان نے بلعم بن باعور عابد کو مال دنیا کے ذریعے گمراہ کیا۔	3	284

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
19	وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ (اعراف: 200) جب دل میں شیطانی وسوسہ آئے تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا چاہیے۔	3	284
20	إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا (اعراف: 201) اہل تقویٰ شیطانی وسوسہ آنے پر فوراً سنبھل جاتے ہیں عہد فاروقی میں ایک متقی نوجوان کا ایمان افروز واقعہ۔	3	308
21	وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ (انفال: 48) شیطان سراقہ بن مالک کی شکل میں آیا اور کفار مکہ کو بہکا کر میدان بدر میں لایا اور ان کو یوں مروایا۔	3	357
22	إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (یوسف: 5) شیطان حسد کے ذریعے بھائی کو سگے بھائی کا دشمن بنا دیتا ہے۔	4	5
23	قَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ (ابراہیم: 22) روز قیامت شیطان انسان سے کہے گا تم اپنی مرضی سے میری بات مانی میں نے تمہیں مجبور نہیں کیا تھا بس دعوت دی تھی لہذا مجھے الزام نہ دو۔	4	148
24	قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۖ (حجر: 37-38) شیطان کو قیامت تک زندگی کیوں دے دی گئی؟	4	189
25	إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (نحل: 99) شیطان کو انبیاء پر اور انکی برکت سے اولیاء پر کوئی اختیار نہیں۔	4	274
26	إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۖ (بنی اسرائیل: 27) شیطان انسان کو فضول خرچی پر لگا کر اسکا خلق اور مال تباہ کرتا ہے۔	4	341
27	وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتِطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ (بنی اسرائیل: 64) شیطان موسیقی کی آواز کے ذریعے انسان کو برائی کی طرف کھینچتا ہے۔	4	365

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
28	اَفْتَتَّخِذُ مِنْهُ وَذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي (کہف: 50) شیطان کی اولاد بھی ہوتی ہے۔ شیطان اپنے بچے کیسے بناتا ہے؟	4	439
29	اِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ (طہ: 117) شیطان آج تک نارِ حسد میں جل رہا ہے اور اولاد آدم سے انتقام لیتا ہے۔	4	574
30	كَمْثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ (حشر: 16) شیطان روز قیامت انسان کے اعمال سے بری الذمہ ہو جائے گا۔	7	49
31	اس سلسلہ میں برصیصا راہب کا عبرت ناک واقعہ۔	7	49
32	يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ (بقرہ: 275) جنات کے چھونے سے انسان کو بیماریاں لگ سکتی ہیں۔	1	584
33	لِيَعْلَمَ الْجِنَّ وَالْاِنْسُ اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ اٰيَاتِي وَ يُنذِرُوْنَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوْا (انعام: 130 تا 132) گویا جن و انس میں سے ہر کسی کے لیے اسکے عمل کے برابر درجہ ہے (تو مومن جنات جنت میں جائیں گے)۔	3	116
34	خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ (اعراف: 12) حقیقت ابلیس پر کلام قرآن و حدیث کی روشنی میں۔	3	153
35	لَا تَيِّنُّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ وَّ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَّ عَنْ شَمَائِلِهِمْ (اعراف: 17) شیاطین انسان پر چاروں طرف سے حملہ کرتے ہیں۔	3	156
36	اس چار طرفہ حملہ سے بچنے کی دعا۔	3	156
37	قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ (اعراف: 15)	3	155

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
37	شیطان کو تاقیامت عمر دیدی گئی ہے۔	3	155
38	إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ (اعراف: 27) شیاطین انسان کو ہر حالت میں دیکھتے ہیں۔	3	166
39	مجامعت اور بیت الخلا میں داخلہ سے قبل بسم اللہ کی اہمیت۔	3	166
40	خَلَقْتُ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ (اعراف: 38) جنات کو بھی موت آتی ہے۔	3	179
41	مَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ (ابراہیم: 22) کیا انسان پر جنات کا سایہ نہیں ہو سکتا؟	4	149
42	وَالْجَنَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّوْمِ (حجر: 27) جنات کا آگ سے بنا قرآن وحدیث سے۔	4	184
43	قَالَ عِفْرِیْتُ مِنَ الْجِنَّ اَنَا اَتِيكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ (نمل: 39) جنات کی طاقت کہ ایک بہت بڑے تخت کو چند گھنٹوں میں کئی ہزار میل دور سے لا سکتے ہیں۔	5	254
44	وَلِكُلِّ دَرَجٰتٍ مِّمَّا عَمِلُوْا (احقاف: 19) یہ آیت بتا رہی ہے کہ مومن جنات بھی جنت میں جائیں گے۔	6	412
45	يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِزْكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْيَمِّ (احقاف: 31) جنات کے جنت میں جانے کی تحقیق۔	6	422
46	فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (رحمان: 77) مومن جنات بھی جنت میں جائیں گے۔	6	656

السیاسة الاسلامیة

○ — مسلمانوں کی خارجہ پالیسی۔

پہلا نقطہ۔ پُر امن کفار سے اچھے تعلقات رکھے جائیں۔

دوسرا نقطہ۔ ملت کے اجتماعی مفاد کے خلاف کفار سے مفاد لینا الحاد و

زندیقیت ہے۔

تیسرا نقطہ۔ جنگی تیاری مکمل رکھنا اور عہد شکن فتنہ پرور کفار کو سبق سکھانا۔

○ — مسلمانوں کی داخلہ پالیسی۔

پہلا نقطہ۔ اتحادِ ملتِ اسلامیہ۔

دوسرا نقطہ۔ قیامِ عدل (انسانی حقوق کی پاسداری)۔

تیسرا نقطہ۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر۔

السیاسة الإسلامية

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	مسلمانوں کی خارجہ پالیسی		
	پہلا نقطہ : پُر امن کفار سے اچھے تعلقات رکھے جائیں		
1	أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۖ (بقرہ: 114) کافروں کا مسجد میں مشروط طور پر داخلہ جائز ہے۔	1	295
2	لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ (بقرہ: 272) کفار کو نفلی صدقہ دینے کا جواز۔	1	578
3	وَمِنْهُمْ مَّنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بَدِينَارٍ (آل عمران: 75) معلوم ہوا کفار سے لین دین تجارت جائز ہے۔	1	90
4	أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ (آل عمران: 110) کفار کو دعوتِ اسلام کے تین طریقے۔	2	129
5	وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ (نساء: 90) پُر امن کفار سے ایفاء عہد کا حکم۔	2	395
6	اسلام امن کا مذہب ہے دہشت گردی کفار کا شیوہ ہے۔	2	396
7	آج امتِ مسلمہ پر ضروری ہے کہ اقوام متحدہ سے باہر نکل کر مسلم اقوام متحدہ بنائیں۔	2	396
8	وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ (نساء: 92) اسلام میں معاہدہ امن والے کافر کی جان کی اہمیت۔	2	401
9	لَهْمَتْ ظَافِقَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضْلُوكَ ۖ (نساء: 113) یہ آیت ذمی یہودی کی پاسداری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔	2	425

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ (مائده: 5) کفار سے ہدیہ لینا اور انہیں دینا جائز ہے۔	2	524
11	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا (مائده: 8) اسلام کفار سے بھی عدل کرنے کا حکم فرماتا ہے۔	2	538
12	فَكَانَ قَتْلَ النَّاسِ جَبِيْعًا (مائده: 32) اسلام دہشت گردی نہیں امن سکھاتا ہے۔	2	569
13	لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا (انعام: 108) جب بتوں کو گالی دینا جائز نہیں تو انکا توڑنا کیسے جائز ہے؟ اسکا جواب	3	95
14	وَالِی عَادٍ أَخَاهُمْ هُوْدًا (اعراف: 65) کفار کو انسانی اور خونی رشتے سے بھائی کہا جاسکتا ہے۔	3	200
15	وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (انفال: 61) جو کفار صلح کرنا چاہیں انکے ساتھ ضرور صلح کرو۔	3	369
16	فَسِيْخُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (براءت: 2) کفار سے معاہدہ ختم کرنا ہو تو اس کا اعلان ضروری ہے۔	3	391
17	وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ (براءت: 6) کفار کو خطہ عرب میں داخلہ کی محدود اجازت۔	3	398
18	مستأمن کفار کی حفاظت اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے۔	3	398
19	حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ (براءت: 6) دین کے سمجھنے کی خواہش رکھنے والے کو ویزہ دینا اسلامی حکومت پر لازم ہے۔	3	398
20	وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ (نحل: 91) کفار سے کیے ہوئے وعدے پورے کیے جائیں۔	3	398
21	أُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (نحل: 125)	3	295

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	کفار کو عمدہ طریقہ سے دعوتِ اسلام دی جائے ان سے اچھے خلق کا مظاہرہ کیا جائے۔	4	295
22	وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ^۱ (بنی اسرائیل: 53) کفار سے بھلائی کی بات کہنے کا حکم۔	4	356
	دوسرا نقطہ - ملت کے اجتماعی مفاد کے خلاف کفار کی مدد کرنا اور ان دشمنانِ دین سے ذاتی مفاد لینا زندقیت اور کفر ہے		
23	لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ^۲ (آل عمران: 28) کفار سے ناجائز دوستی کی چار صورتیں۔	2	34
24	لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ^۳ (آل عمران: 118) کفار کو رازدار نہ بنایا جائے (ان پر قومی راز نہ اگلا جائے)۔	2	141
25	مرزائیوں عیسائیوں کو اہم حکومتی عہدوں پر نہ بٹھایا جائے۔	2	142
26	مسلمانوں کی اپنی مسلم اقوام متحدہ ہونی چاہیے۔	2	142
27	إِنْ تَسْسِكُمُ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ^۴ (آل عمران: 120) کفار کو مسلمانوں کی ترقی ہرگز نہیں بھاتی۔	2	143
28	إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَزِدُّوكُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ ^۵ (آل عمران: 149) کفار کی مرضی پر نہ چلا جائے، اپنی پالیسی اپنائی جائے۔	2	173
29	يَتَوَلَّوْهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ^۶ (مائدہ: 51) مسلمانوں کے مقابلہ میں کفار سے مدد لینے یا ان کو مدد دینے والا انہی میں سے ہے۔	2	597
30	بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ^۷ (مائدہ: 51) کفار کو حکومتِ اسلامیہ کے اعلیٰ مناسب پر بٹھانا حرام ہے۔	2	598
31	کفر ایک ہی ملت ہے۔	2	598
32	مَا اتَّخَذُواهُمْ أَوْلِيَاءَ ^۸ (مائدہ: 81) مشرکین سے دوستی کا وبال۔	2	626

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
33	لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ (متحدہ: 1) کفار سے کوئی دوستی جائز ہے کوئی ناجائز۔	7	57
	تیسرا نقطہ - جنگی تیاری مکمل رکھو اور عہد شکن مسلم کش فتنہ پرور کفار کو خوب سبق سکھاؤ		
34	خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انفِرُوا جَبِيعًا (نساء: 71) آج امت مسلمہ پر ایٹمی اسلحہ کا تیار کرنا لازم اور فرض ہے۔	2	370
35	فَإِنْ لَّمْ يَعْزِلُواكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ (نساء: 91) عہد شکنی کر کے مسلمانوں پر حملہ کرنے والے کفار سے جنگ کا حکم۔	2	396
36	وَأَمَّا خَافِنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ (انفال: 58) بدعہد کفار کا عہد انکے منہ پر مارو۔	3	366
37	آج کی نام نہاد اقوام متحدہ اسلام دشمن قوتوں کی آلہ کار ہے اس سے خیر کی توقع نہیں۔	3	366
38	وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ (انفال: 60) جہاد کے لیے اسلحہ کی تیاری اور ہر وقت جنگی تیاری مکمل رکھنے کا حکم، حدیث میں اسکی فضیلت آج مسلمانوں پر ایٹمی پاور کا حصول فرض ہے۔	3	368
39	وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ (نساء: 75) کفار کی قید و بند میں مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے جہاد کا حکم۔	2	372
40	وَإِنْ اسْتَنْصَرُواكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ (انفال: 72) کفار کے زغے میں مقید مسلمانوں کی مدد کے لیے جہاد کا حکم۔	3	383
41	وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا إِنَّه الْكُفْرُ (براءت: 12)	3	402

نمبر شمار	مفہم	جلد	صفحہ نمبر
41	آج اسرائیل و امریکہ کے خلاف جہاد فرض ہو چکا ہے یہ آیتہ الکفر ہیں۔	3	402
42	کَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرْ ذَا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً (برامت: 3)	3	460
	مسلمانوں کی داخلہ پالیسی		
	پہلا نقطہ - اتحاد و ملت اسلامیہ		
43	فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (انفال: 1)	3	315
	مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی اہمیت۔		
44	فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ (برامت: 11)	3	402
	سب مسلمان باہم بھائی بھائی ہیں۔		
45	إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ (برامت: 50)	3	445
	اپنے ذاتی مفادات کو ملت کے اجتماعی مفادات سے وابستہ نہ رکھنے والا شخص منافق ہے۔		
46	صِبْغَةَ اللَّهِ (بقرہ: 138)	1	336
	نسلی، لسانی اور علاقائی رنگوں کو مٹا کر دین کے رنگ میں رنگے جانے کا حکم۔		
47	وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا (آل عمران: 103)	2	120
	تفرقہ بازی سے تحذیر اور حقانیت اہل سنت و جماعت۔		
48	مسلمانوں میں تفرقہ بازی کیسے شروع ہوئی؟	2	121
49	مسلمانوں کے لیے درس اسن و اخوت۔	2	126
50	وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (انعام: 153)	3	134
	تفرقہ بازی کی مذمت اور اسکی تاریخ۔		
51	وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا (یونس: 19)	3	549

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
51	امت واحدہ کا تصور۔	3	549
52	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ؕ (انبیاء: 94) اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف ایمان و عمل صالح دیکھا جاتا ہے، خواہ کوئی قبیلہ، رنگ، زبان یا علاقہ ہو۔	4	635
53	فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ (حج: 50)	4	681
54	هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ ؕ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا (حج: 78) اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کا نام مسلمین رکھا ہے اور یہی نام پہلی امتوں کا تھا۔ تو ہم پہلے مسلمان ہیں پھر پاکستانی، سعودی، عربی، عجمی، خان، جٹ، اراکین وغیرہ ہیں۔	4	701
55	وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (مومنون: 52) تمام انبیاء کے پیروکار ایک ہی امت ہیں یعنی امت مسلمہ۔	5	24
56	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ؕ (فتح: 10) جب سب مسلمانوں نے اپنے ایک فرد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو اپنے جسم کا حصہ جانا اور انکے تحفظ یا انکا بدلہ لینے کے لیے بیعت کی تو اللہ تعالیٰ نے اس بیعت کی عظمت بتائی۔	6	463
57	وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ؕ (حجرات: 9) مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کی فضیلت۔	6	517
58	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ (حجرات: 10) اسلامی اخوت کی اہمیت۔	6	517
59	يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاهُ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ؕ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُ ؕ (حجرات: 13) پاکستانی، ایرانی، عراقی، عربی، عجمی اور شیخ، راجہ، خان، ہاشمی اسدی تیمی یہ سب شناختیں ہیں، ان سے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی معزز نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل اعزاز ایمان اور حسن کردار ہے۔	6	527

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
60	حسب و نسب پر فخر کرنے کا رد۔	6	528
61	سب اہل اسلام باہم کفو ہیں (انکا باہم نکاح ہو سکتا ہے)۔	6	529
62	اپنے نام کے ساتھ اپنے نسب کا حوالہ دینا۔	6	532
63	وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ^ط (جمعہ: 3) اس آیت کے تحت نبی اکرم ﷺ کا بعد میں آنے والے عجمی مؤمنین کی تعریف فرمانا۔	7	87
	دوسرا نقطہ - قیام عدل (انسانی حقوق کی پاسداری)		
64	وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ^ط (نساء: 58) قیام عدل کی اہمیت قرآن و حدیث سے۔	2	344
65	وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ^ط (نساء: 107) کسی خائن کا ساتھ نہ دیا جائے، خواہ قریبی عزیز ہو۔	2	424
66	مجرموں کی طرف داری کرنے والے بھی مجرم ہیں۔	2	425
67	كُونُوا قَوْمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ^ع (نساء: 135) حق بات کہی جائے، خواہ قریبی عزیز کے خلاف ہو۔	2	452
68	ایمانی رشتہ جسمانی رشتہ سے اہم تر ہے۔	2	452
69	تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ^ح (مائدہ: 2) نیکی کے پھیلانے میں مدد کی جائے، شر کے پھیلانے میں نہیں۔	2	507
70	وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ^ع (انعام: 152) قیام عدل میں اپنا و بیگانہ برابر رکھے جائیں۔	3	134
71	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (محل: 90) عدل اور احسان میں تین طرح سے فرق۔	4	268

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
72	وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ^۱ (فرقان: 72) جھوٹی گواہی کی برائی حدیث سے۔	5	168
	تیسرا نقطہ - امر بالمعروف ونہی عن المنکر		
73	كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (آل عمران: 110) امت کا ہر فرد مبلغ ہے۔	2	131
74	لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ (مائدہ: 63) برائی سے منع نہ کرنا برائی کرنے کے برابر ہے۔	2	609
75	كَانُوا إِلَّا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ^۲ (مائدہ: 79) یہود میں سے جو لوگ برائی سے نہیں روکتے تھے، وہ بھی بند روخیز بنا دیے گئے۔	2	625
76	أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ (اعراف: 165) امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی فرضیت۔	2	675
77	کیا امر بالمعروف ونہی عن المنکر فرض کفایہ ہے؟	3	276
78	يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (براءت: 71) اہل ایمان کی نشانی امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہے۔	3	465

الجهاد

- جہاد کی فرضیت و اہمیت۔
- احکام جہاد۔
- مقاصد جہاد۔
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت کا اجر۔

جہاد

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (بقرہ: 190) راہ خدا میں جہاد کا حکم۔	1	426
2	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ؕ (بقرہ: 216) جہاد کا منکر کافر ہے۔	1	458
3	قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ؕ (بقرہ: 217) حرمیت والے مہینوں میں قتال کی حرمت۔	1	460
4	اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ؕ (بقرہ: 246) حاکم اسلامی کا سب سے اہم فریضہ اقامت جہاد ہے۔	1	525
5	رَبَّنَا آفِرْغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا (بقرہ: 250) جنگ میں کثرت دعاء و ابہتال چاہیے۔	1	536
6	مسلمان کا اصل ہتھیار تیغ و سنان نہیں جذبہ ایمان ہے۔	1	537
7	وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا (آل عمران: 147) غلبہ اسلام کی دعا میدان جنگ میں اتر کر کرنا سنتِ انبیاء کرام علیہم السلام ہے۔	2	172
8	أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ؕ (آل عمران: 154) جنگ میں اونگھ کا آنا باعثِ رحمت ہے۔	2	181
9	وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۷۳﴾ (آل عمران: 173) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنے والے مجاہدین کفار کی کثرت سے نہیں گھبراتے۔	2	216
10	وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (نساء: 75) جہاد کے دو مقاصد (دین کی سربلندی اور مظلوم مسلمانوں کی مدد)۔	2	372

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
11	راہ خدا میں قتال کا اجر و ثواب حدیث سے۔	2	373
12	فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ (نساء: 77) جہاد سے کئی کترانے والے منافقین کا رد۔	2	375
13	أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ (نساء: 78) موت سے فرار ممکن نہیں تو کیوں نہ اسے راہ خدا میں پایا جائے۔	2	377
14	وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ (نساء: 95) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے عظیم جنتی درجات۔	2	408
15	وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (مائدہ: 23) کفار پر غلبہ کے لیے ہتھیار سے زیادہ رحمت پروردگار چاہیے۔	2	562
16	يَتَّبِعُونَ فِي الْأَرْضِ (مائدہ: 26) انکار جہاد کی وجہ سے بنی اسرائیل کو میدانِ تہ میں چالیس سال تک بھٹکایا گیا، اس میں آج ہمارے لیے درس ہے۔	2	562
17	فَكَانَ قَتْلَ النَّاسِ جَبِيْعًا (مائدہ: 32) دہشت گردی اور جہاد میں فرق؟	3	314
18	قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ (انفال: 1) اموال غنیمت کا حکم۔ غنیمت نفل ہے مل جائے تو ٹھیک ہے، ورنہ ضرورت نہیں اور نہ ہی اسکے لیے جہاد ہے۔	3	322
19	إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ (انفال: 9) صرف گھر میں بیٹھ کر دعا سے فتح نہیں ملتی پہلے میدان میں اُترو پھر دعا کرو، یہی سنت نبویہ ہے۔	3	323
20	آج بھی اگر فضائے بدر پیدا ہو تو فرشتے مدد کے لیے اُتر سکتے ہیں۔	3	323
21	إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَذْبَارُ (انفال: 15) میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ۔	3	326

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ (انفال: 19) جنگ میں اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔	3	330
23	وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ (انفال: 41) مال غنیمت اور اسکے خمس کے احکام۔	3	349
24	خمس میں ذوی القربیٰ کی بحث۔	3	350
25	إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا (انفال: 45) جنگ میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کامیابی دلاتا ہے نہ کہ عورتوں کے گانے۔	3	355
26	فَمَا تَتْلِفْنَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلَفَهُمْ (انفال: 57) بدعہدی کرنے والے کفار کو وہ مار مارو کہ پچھلوں کو نصیحت ہو جائے۔	3	365
27	فَأُتْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ (انفال: 58) بدعہد کفار کا عہد انکے منہ پر مار دو۔	3	366
28	آج مسلمانوں پر لازم ہے کہ مسلم اقوام متحدہ بنائیں۔	3	366
29	أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ (براءت: 24) اہمیت جہاد فی سبیل اللہ۔	3	412
30	حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾ (براءت: 29) مکمل غلبہ اسلام تک کفار سے جہاد کے جاری رکھنے کا حکم۔	3	418
31	جزیہ کے چند ضروری احکام۔	3	419
32	مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۖ (براءت: 36) چار مہینوں (ذی قعدہ، ذی الحج، محرم اور رجب) میں کفار سے لڑائی کا آغاز حرام ہے۔	3	428
33	ان چار ماہ میں قتال کی حرمت اب بھی باقی ہے۔	3	429
34	إِذَا قِيلَ لَكُمْ اُنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ (براءت: 38) جب جہاد کا وقت ہو تو دینوی ضروریات کو بالائے طاق رکھ دینا ضروری ہے۔	3	431

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
35	إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (براءت: 45) حالاتِ حاضرہ میں مسلمانوں پر طاغوتی طاقتوں کے خلاف جہاد فرض ہے۔	3	442
36	لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ (براءت: 91) جب جہاد فرض ہو تو اس سے کون سے لوگ مستثنیٰ ہیں؟	3	487
37	ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخِصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نِيلاً إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ (براءت: 120) جو جہاد کے لیے نکلا اسے اسکے ہر عمل پر اجر ملتا ہے، اسکا ہر عمل عبادت ہے۔	3	522
38	قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ (براءت: 123) مسلمانوں کو قریب والے کفار سے جہاد کرنے کا حکم۔	3	525
39	أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ اذنِ جہاد کے متعلق اترنے والی سب سے پہلی آیت۔ (ج: 39)	4	675
40	اس آیت میں جہاد کا پہلا مقصد بیان ہوا کہ کفار کے ظلم کا مقابلہ کیا جاسکے۔	4	676
41	وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ (ج: 40) جہاد کا دوسرا مقصد، اگر یہ نہ ہوتا تو آج کوئی مسجد محفوظ نہ ہوتی۔	4	677
42	الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ (ج: 41) جہاد کا تیسرا مقصد، اللہ کی زمین پر اللہ کے قانون کا نفاذ۔	4	678
43	وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا (ج: 58) جو جہاد کے لیے نکلے پھر خواہ شہید ہو جائے یا طبعی موت فوت ہو، وہ بہر حال شہید ہے۔	4	689
44	وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ	5	484

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ (احزاب: 13) معلوم ہوا جہاد کے وقت اس سے کئی کترانا کار منافعین ہے۔	5	484
46	قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ لِيُكَلِّمَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي (يس: 27) شہید کی موت قوم کی حیات ہے۔	6	12
47	إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۖ (ص: 32) جہاد کے لیے گھوڑے پالنے کی فضیلت۔	6	93
48	إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴿٤﴾ (صف: 4) جہاد میں صف بندی کا حکم۔	7	75
49	وَالْعِدَائِ صُبْحًا ۖ فَالْمُؤَرِّتِ قَدْ حَا ۖ فَالْبُغَيْرِ صُبْحًا ۖ فَالْزَنَ بِهِ نَقْعًا ۖ (عادیات: 1-4) جہاد میں شامل گھوڑوں کے سموں، انکی آوازوں اور انکے غبار کی قسم اٹھائی گئی۔ تو خود مجاہد کا اللہ رب العزت کے ہاں کیا مقام ہوگا؟	7	511
اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے چند احکام			
50	فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ (سورۃ محمد: 4) جب کفار سے جنگ چھڑ جائے تو پھر فرار نہ کرو بلکہ گردنیں اڑاؤ۔ فرار کا گناہ حدیث سے۔	6	431
51	وَمَنْ يُؤْلِهِمْ يَوْمَ ذُبُرَآ ۖ إِلَّا مَتَحَرِّ ۖ فَاَلْقِتَالِ (انفال: 16) میدان جنگ سے پیچھے ہٹنا جنگی حربہ کے لیے جائز ہے اس کے سوا باعث عذاب ہے۔ حدیث میں اس عذاب کا ذکر۔	3	327
52	حَتَّىٰ إِذَا آخَذْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَا ۖ (سورۃ محمد: 4) جنگی قیدیوں کے بارے میں احکام کہ انہیں مفت میں چھوڑ کر احسان کرو یا فدیہ لے لو۔	6	429
53	فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ (سورۃ محمد: 4) جنگ میں صرف کافر فوجیوں کو مارا جائے عام شہریوں کو نہیں۔ یعنی شہری آبادیوں پر	6	431

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
53	بمباری جائز نہیں ہے۔	6	431
54	مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ (حشر: 7) اموال فی کے بارے میں قرآن و سنت کا فیصلہ۔	7	30
55	فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ (متحنہ: 10) کفار کی جو عورتیں دارالحرب سے بھاگ کر مسلمانوں کے پاس آجائیں اور وہ مومنہ ہوں تو ان کا نکاح اپنے کافر شوہروں سے ختم ہے۔	7	66
باب - اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت پانے کا اجر			
56	وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ (بقرہ: 154) حیات شہداء فی سبیل اللہ۔	1	357
57	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُزَكَّوْنَ ﴿١٥٩﴾ (آل عمران: 169) زندگی کا معنی اور شہید کیسے زندہ ہے؟	2	207
58	اللہ رب العزت کے ہاں شہید کا درجہ حدیث سے۔	2	211
59	وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ (یوسف: 31) بوقت شہادت شہید کو کوئی الم کیوں محسوس نہیں ہوتا؟	4	30
60	وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ (سورۃ محمد: 4) شہید کے لیے جنتی انعامات۔	6	434

وعد غلبۃ الاسلام فی ضوء القرآن

قرآن اور وعدہ غلبہ اسلام

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
1	قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ (آل عمران: 12) دنیا میں دائمی غلبہ صرف اسلام کے لیے ہے۔	2	14
2	وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا (آل عمران: 55) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سچے پیروکاروں کے لیے وعدہ غلبہ۔	2	71
3	لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا آذَىٰ (آل عمران: 111) یعنی کفار مسلمانوں پر ہمیشہ غالب نہیں رہ سکتے۔	2	132
4	وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (آل عمران: 139) مسلمانوں کی موجودہ پستی ایمانی کمزوری کی وجہ سے ہے۔	2	162
5	مسلمانوں کو حالاتِ حاضرہ سے بد دل نہیں ہونا چاہیے۔	2	162
6	لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ (آل عمران: 196) کفار کا غلبہ عارضی ہے۔	2	238
7	وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (نساء: 141) کافروں کو مومنوں پر غلبہ نہ دیے جانے کے چار مفہوم۔	2	459
8	وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (مائدہ: 23) غلبہ اسلام کیلئے ہتھیار سے زیادہ اللہ رب العزت پر بھروسہ چاہیے۔	2	562
9	وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ (انفال: 19) دائم غلبہ اہل ایمان کا ہے۔	3	330

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ (انفال: 53) امت مسلمہ کی زبوں حالی اطاعتِ رسول ﷺ سے سرتابی کے باعث ہے۔	3	362
11	نبی اکرم ﷺ اللہ کی نعمتِ کبریٰ ہیں۔	3	362
12	قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ ۚ (براءت: 14) غلبہ اسلام جہاد سے وابستہ ہے۔	3	404
13	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ (براءت: 33) غلبہ اسلام کی تین صورتیں اخلاقی، سیاسی اور دینی۔	3	423
14	رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ (یونس: 85) بنی اسرائیل کے احوال سے امت مسلمہ کی زبوں حالی کی مشابہت۔	3	587
15	إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ (رعد: 11) قوم مسلم اپنی زبوں حالی کی خود ذمہ دار ہے۔	4	101
16	لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ (رعد: 34) کفار کے لیے بالآخر دنیا میں عذاب مقرر ہے۔	4	122
17	أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ (انبیاء: 44) اسلام دشمن قوتوں کے لیے دارنگ کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔	4	610
18	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (انبیاء: 105) اہل ایمان جب صالحیت کی شرط پر اتریں گے، تو زمین کے وہی حاکم ہوں گے۔	4	641
19	مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَن لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ (سج: 15) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی دارین میں مدد کا اعلان فرمایا ہے۔	4	656
20	وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ (سج: 40) اللہ ان کی مدد کرتا ہے جو اللہ کے دین کی مدد کے لیے اٹھیں۔	4	677

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
21	و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾ (نقص: 5)	5	282
	تاریخ بنی اسرائیل میں امت مسلمہ کو سبق دیا گیا ہے کہ اگر وہ بد عملی سے توبہ کر لیں تو انہیں پھر زمین پر غلبہ دیا جاسکتا ہے۔		
22	وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ (روم: 47)	5	412
	مومنوں کی مدد کرنا اللہ کا حق ہے، بشرطیکہ وہ ایمانی تقاضے پورے کریں۔		
23	وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۚ (سورة محمد: 4)	6	432
	اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کے شکوہ بے جا کا جواب۔		
24	فَلَا تَهِنُوا وَ تَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَ أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ وَ اللَّهُ مَعَكُمْ (سورة محمد: 35)	6	448
	مسلمانوں کو کفار سے صلح کی درخواست نہیں کرنی چاہیے بلکہ وہ درخواست کریں کیونکہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے۔		
25	وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ (سورة محمد: 38)	6	449
	دین کسی قوم کا محتاج نہیں۔ یہ آیت عجمی مسلمانوں کی فضیلت میں اتری۔		
26	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ (فتح: 28)	6	486
	اللہ رب العزت نے غلبہ اسلام کا وعدہ کس طرح پورا فرمایا؟		
27	وَ قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (حشر: 2)	7	27
	جب مومنین میں جذبہ صادق ہو تو اللہ تعالیٰ کفار کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے۔		
28	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ (صف: 9)	7	80
	غلبہ اسلام کی تین صورتیں۔		

إزالة شُبُهَاتٍ عن الإسلام

اسلام پر وارد چند شبہات کا ازالہ

- * اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں۔
- * اسلام نے سلسلہ غلامی کو بچایا نہیں، مٹایا ہے۔
- * اسلام نے عورت کا مقام گرایا نہیں، اٹھایا ہے۔

اسلام میں دہشت گردی کا کوئی مقام نہیں

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	اسلام میں دہشت گردی کا کوئی مقام نہیں		
1	إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ ۖ وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۚ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ (نساء: 90)	2	395
	جو کفار مسلمانوں سے معاہدہ امن کر لیں اور اسکے پاسدار رہیں تو ان کا خون محفوظ ہے۔ کیونکہ اسلام امن کا مذہب ہے۔		
2	وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ (نساء: 92)	2	400
	کسی ذمی یا معاہدہ والے کافر کا قتل جائز نہیں ہے۔		
3	مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا (مائدہ: 32)	2	568
	جس نے ایک قتل ناحق کیا اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا۔		
	دہشت گردی اور جہاد میں فرق		
4	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ (انعام: 151)	3	132
	اسلام سے قبل عرب میں خونریزی عام تھی۔ اسلام نے امن قائم کیا۔		
5	قَالَ سَنُقَاتِلُ أَبْنَاءَهُمْ (اعراف: 127)	3	232
	اہل اسلام ہمیشہ سے دہشت گردی کا شکار رہے ہیں۔		
6	وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا (انفال: 61)	3	369
	اگر کفار صلح سے رہنا چاہیں تو تم ضرور ان سے صلح کرو۔		
7	گویا اسلام امن کا مذہب ہے، دہشت گردی کا نہیں۔	3	369

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
8	وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ (انفال: 63) جب اسلام نے خون کے پیاسوں کو باہم شیر و شکر کر دیا۔	3	370
9	وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (بقرہ: 58) فتح کے موقع پر عاجزی کا حکم دیا گیا، تکبر اور خون ریزی کا نہیں۔	1	219
10	أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ (حج: 39) جہاد کا حکم اس لیے ہوا تا کہ کفار کی دہشت گردی مٹائی جاسکے۔ اہل اسلام ابتداء سے کفار کی دہشت گردی کا شکار رہے ہیں۔	4	676
11	وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ (حج: 40) اگر جہاد نہ ہوتا تو آج دنیا کی کوئی مسجد سلامت نہ ہوتی۔	4	677
12	الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢٧﴾ (عنکبوت: 2) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما اور ان کے بوڑھے والدین پر کیا کیا ظلم ڈھایا گیا یعنی دہشت گردی کی انتہاء کی گئی اور پہلی امتوں میں اہل ایمان سے کیا کیا دہشت گردی ہوئی۔ اسلام شروع سے دہشت گردی کا شکار ہے۔	5	343
13	وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ﴿٤٦﴾ (عنکبوت: 46) اسلام کفار سے خوش خلقی کا حکم دیتا ہے، دہشت گردی کا نہیں۔	5	369
14	لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ (انعام: 108) بتوں کے گرانے کا حکم کن صورتوں میں ہے۔	3	95
15	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۗ (مائدہ: 8) قرآن کفار سے دہشت گردی کا نہیں، قیام عدل کا حکم فرماتا ہے۔	2	538
16	ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (احم سجدہ: 34)	6	251

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
16	اسلام امن کا مذہب ہے، دہشت گردی کا نہیں۔	6	251
17	وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ (احقاف: 21) پُر امن کفار کو انسانی بنیاد پر بھائی کہا گیا ہے کیونکہ سب اولادِ آدم ہیں تو جسے بھائی کہا جائے اسے مارنا کب جائز ہے؟	6	415
18	فَاِذَا لَقِيتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ (سورۃ محمد: 4) معلوم ہوا جنگ میں صرف کافر فوجیوں کو مارا جائے عام شہریوں کو نہیں۔ لہذا شہری آبادیوں پر بمباری جائز نہیں، یہ دہشت گردی ہے۔	6	431
19	حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ؕ (سورۃ محمد: 4) جہاد اور دہشت گردی میں فرق ہے۔	6	431
20	دہشت گردی کا شکار ہمیشہ سے مسلمان رہے ہیں۔	6	431
21	لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبْرُوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ ؕ (ممتحنہ: 8) قرآن نے پُر امن کفار سے نیکی کرنے کا حکم فرمایا ان سے لڑنے کا نہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کفار میں سے جنگ میں غیر شامل بچوں عورتوں، بوڑھوں اور راہبوں کا قتل جائز نہیں ہے۔	7	64
22	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۖ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۚ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ (نصر: 1-3) یعنی جب فتح ملے تو خونریزی نہ کرو بلکہ عاجزانہ حمد و تسبیح کہو۔	7	54
اسلام کے غلامی کو خطا ہے اس کے منافی میں مدد دی ہے			
23	وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ (نساء: 92) ہر قتلِ خطا میں ایک غلام کا آزاد کرنا ضروری قرار دیا گیا تاکہ غلامی کا سلسلہ کم ہو۔	2	400
24	اَوْ كَسَوْتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ (مائدہ: 89) اسلام میں ہر کفارہ قسم میں غلام کا آزاد کرنا ضروری قرار دیا گیا، تاکہ غلامی ختم ہو۔	2	636

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
25	وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرْمَيْنِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ^ط (براءت: 60) مکاتب غلام کو زکوٰۃ دینا جائز کیا گیا تاکہ وہ آزادی کی نعمت حاصل کر سکے۔	3	451
26	فَكَ رَقَبَةً ^ط أَوْ اطْعَمَ (بلد: 13-14) اسلام نے غلامی کو دنیا سے مٹا دیا ہے۔	7	413
27	وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ (نور: 33) جو غلام کتابت چاہتا ہو اسے کتابت دو تاکہ وہ آزاد ہو سکے۔	5	91
28	وَأَتَوْهُمْ مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ^ط (نور: 33) مکاتب غلام کو مالی مدد دو تاکہ وہ آزاد ہو۔	5	91
	غلاموں سے حسن سلوک		
29	فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا ^ط (مجادلہ: 3) ہر کفارہ ظہار میں ایک غلام کی آزادی رکھی گئی تاکہ غلام ختم ہوں۔	7	5
30	وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ^ط وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ^ط (نساء: 36) غلاموں سے احسان کرنے کا حکم۔	2	320
31	وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا (نور: 33) لوئڑیوں کو بے حیائی پر مجبور کیے جانے کا سلسلہ بند کیا گیا۔	5	92
	قرآن اور تحفظ حقوق نسوان		
32	هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ^ط (بقرہ: 187) اسلام نے عورت کو عزت بخشی ہے۔	1	416
33	لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ^ط (بقرہ: 226) اسلام حقوق نسوان کا محافظ ہے (ایلاء کو چار ماہ سے زائد لٹکا یا نہیں جاسکتا)۔	1	477
34	الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ^ط فَإِذَا مَسَّكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ ^ط بِإِحْسَانٍ (بقرہ: 229) اسلام کا عورت پر احسان (دو سے زیادہ رجعی طلاق نہیں رکھی)۔	1	484

نمبر شمار	مفاسین	جلد	صفحہ نمبر
35	وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ (آل عمران: 36) یعنی بعض خواتین کو کروڑوں مردوں پر فضیلت دی گئی۔	2	44
36	وَاصْطَفٰكِ عَلٰی نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ (آل عمران: 42) سیدہ مریم ؑ کی فضیلت۔	2	54
37	اِنَّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ﴿۱۹۵﴾ (آل عمران: 195) عورت کی ہر نیکی مرد کی طرح ہے۔	2	237
38	وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَاءً ﴿۱﴾ (نساء: 1) عورت بحیثیت انسان مرد سے کم نہیں۔	2	243
39	لِّلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدِیْنَ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدِیْنَ وَالْاَقْرَبُوْنَ ﴿۷﴾ (نساء: 7) مرنے والے کی بیٹیوں اور بیوہ کو میراث سے محروم رکھنے کی رسم جاہلیت کا سد باب۔	2	254
40	لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوْا النِّسَاءَ کَرِهًا ﴿۱۹﴾ (نساء: 19) اسلام سے قبل عورتوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا سد باب۔	2	275
41	لَتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَا اَتٰیْتُمُوْهُنَّ ﴿۱۹﴾ (نساء: 19) طلاق کی صورت میں عورت کو دیا گیا زیور واپس لینا ظلم ہے، سوا خاص حالات کے۔	2	275
42	وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴿۱۹﴾ (نساء: 19) عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	2	275
43	اَتَّخِذُوْهُنَّ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۲۰﴾ (نساء: 20) لہام سے قبل عورت پر کیا گیا مظالم روار کھے جاتے تھے۔	2	277
44	وَلَا تَنْکِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُکُمْ ﴿۲۲﴾ (نساء: 22) اسلام سے قبل سوتیلی ماؤں سے نکاح کر لیا جاتا تھا۔	2	279
45	وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ﴿۱۲۴﴾ (نساء: 124)	2	439

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
45	ایمان و عمل کے اعتبار سے عورت مرد سے کم نہیں۔	2	439
46	وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ (نساء: 127) عورتوں کو اسلام سے قبل میراث سے محروم رکھا جاتا تھا اور دیگر مظالم روار کھے جاتے۔	2	442
47	وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ (نحل: 58) کفار عرب بیٹی کی پیدائش پر جل بھن کر سیاہ رو ہو جاتے تھے۔	4	238
48	عورت کو اس کا صحیح مقام صرف اسلام نے دیا ہے۔	4	239
49	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ (نحل: 97) اسلام میں عورت کمتر مخلوق نہیں۔ نہ وہ ایمان و تقویٰ میں مرد سے پیچھے ہے۔	4	274
50	مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (مومن: 40) قبولیت عمل میں عورت مرد کے برابر ہے۔	6	199
51	وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ (زخرف: 17) بیٹی کی پیدائش پر غم کرنا کارِ کفار ہے۔	6	316
52	الْكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾ (نجم: 21) بیٹی کی پیدائش پر پریشان ہونا طریقہ کفار ہے۔	6	604
53	قَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (مجادلہ: 1) اللہ تعالیٰ نے ایک سادہ سی عورت کے شکوہ پر فوراً قرآن کی آیت نازل فرمائی۔	7	3
54	وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ۖ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ (تکویر: 8-9) اسلام نے عورت کو حرمت و حفاظت دی ہے۔	7	335

الاسلام و خُسرانُ المجتمع الغربی

اسلام اور تہذیبِ مغرب کی زبوں حالی

- * طہارت کے حوالے سے۔
- * شربِ خمر کے حوالے سے۔
- * حقوقِ زوجین کے حوالے سے۔
- * طلاق کے حوالے سے۔
- * وجوبِ عدت کے حوالے سے۔
- * حرمتِ لواطت کے حوالے سے۔
- * سترِ عورت اور بے پردگی کے حوالے سے۔
- * مرد و عورت کے اختلاط کے حوالے سے۔
- * حرمتِ زنا کے حوالے سے۔
- * اطاعت و خدمتِ والدین کے حوالے سے۔

اسلام اور تہذیب مغرب کی زبانوں حالی

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	طہارت کے حوالے سے		
1	فِيهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ^۱ (براءت: 108) اسلام میں طہارت کی اہمیت اور انگریزی تہذیب کی زبانوں حالی۔	3	506
2	وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ^۱ (مائدہ: 6) وضو اور غسل کا فلسفہ۔	2	533
3	وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ (انفال: 11) طہارت کے لئے پانی کا بیان۔	3	325
	حرمت شراب کے حوالے سے		
4	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ^۱ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ^۲ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ^۱ (بقرہ: 219) برطانیہ میں روڈ ایکسی ڈینٹس کی سب سے بڑی وجہ شراب نوشی ہے۔	1	464
5	إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ ^۱ (مائدہ: 91) مغربی تہذیب میں شراب اور جوئے کی تباہ کاریاں۔	2	639
	حقوق زوجین کے حوالے سے		
6	وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَ بِالْمَعْرُوفِ ^۱ (بقرہ: 228) اسلام میں عورت نہ بھیڑ بکری ہے نہ شتر بے مہار، بلکہ ذمہ دار انسان ہے۔ البتہ مغربی تہذیب میں وہ شتر بے مہار ہے۔	1	482
7	لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ^۱ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (نساء: 32)	2	311

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
7	عورتوں کو ہر کام میں مردوں کے شانہ بہ شانہ چلنے کا خط چھوڑ دینا چاہیے۔	2	311
8	الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (نساء: 34) مرد کو عورت پر حاکم کیوں بنایا گیا اس کا فلسفہ۔	2	314
	طلاق کے حوالے سے		
9	الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (بقرہ: 237) اسلام نے نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں رکھی ہے وہی جب چاہے کھول سکتا ہے۔ اہل یورپ و امریکہ نے عورت کو بھی حق طلاق دیا جس وجہ سے آج انکے گھر بکھر گئے ہیں۔	1	512
	وجوب عدت کے حوالے سے		
10	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (بقرہ: 228) عدت اس لیے ہے تاکہ دو مردوں کا نطفہ ایک عورت میں جمع نہ ہو، انگریزی تہذیب میں اسکی کچھ اہمیت نہیں کہ انسان کی نسل خلط نہ ہونے پائے۔	1	479
	حرمت لواطت کے حوالے سے		
11	فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا (حجر: 73-74) لواطت کی خباثت اور آج تمام یورپین ممالک کا اسکے جواز پر اتفاق۔	4	199
12	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا (اعراف: 84) فعل لواطت کا عذاب اور یورپ و امریکہ کی زبوں حالی۔	3	210
	ستر عورت اور بے پردگی کے حوالے سے		
13	بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا (اعراف: 22) شیطان انسان کو ننگا کرنا چاہتا ہے۔ اور اس نے اقوام مغرب کو مکمل ننگا کر دیا ہے۔	3	160
14	قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ (اعراف: 26) لِبَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا (اعراف: 27)	3	165

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
14	آج مغربی اقوام پر شیطان مکمل مسلط ہو چکا ہے۔	3	165
15	وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ (نور: 31) اسلامی لباس ہی عورت کی عزت و ناموس کی حفاظت کر سکتا ہے۔	5	83
	مرد و عورت کے اختلاط کے حوالے سے		
16	قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ (يوسف: 33) کردارِ یوسف علیہ السلام اور تہذیبِ مغرب کی زبوں حالی۔	4	32
17	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا (يوسف: 109) عورت نبی یا امام نہیں بن سکتی کیونکہ اسکا شمع محفل بننا اللہ رب العزت کو پسند نہیں۔	4	87
	حرمتِ زنا کے حوالے سے		
18	وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (بنی اسرائیل: 32) اسلام نے زنا کے قریب لے جانے والے افعال بھی حرام قرار دیے ہیں جیسے بد نظری، پکڑنا، چھونا۔ اور یورپ نے زنا کو مکمل جائز کر دیا۔ آج نصف کے قریب انگریز حرامی ہیں، باپ کا پتہ ہی نہیں۔	4	345
19	الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ (نور: 2) آج گئے گزرے دور میں بھی مسلم ممالک میں انگریزوں والی بے حیائی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔	5	51
	اطاعت و خدمتِ والدین کے حوالے سے		
20	إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٍ (بنی اسرائیل: 23) بوڑھے والدین کو آف کہنے کی بھی اجازت نہیں اسکا فلسفہ۔	4	334
21	فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا (طہ: 125) کافر کی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے اسکا ایک نمونہ یورپ میں بوڑھے والدین کی زبوں حالی بھی ہے۔	4	580

قلۃ متاع الدنیا فی ضوء القرآن

قلت متاع دنیا و قرآن کی روشنی میں

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	قرآن اور حقیقت دنیا		
1	بَاتِّخَاذِكُمُ الْعِجَلِ (بقرہ: 54) جو چیز مومن کو اللہ سے دور کر دے، وہ بچھڑے جیسی ہے۔	1	213
2	یہ دنیا مقام تہہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کی حیثیت، از حدیث۔	1	214
3	وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَوٰةٍ (بقرہ: 96) دنیا کی مثال ایک اسٹیشن کی طرح ہے۔	1	269
4	موت کو یاد رکھنے کی اہمیت و ضرورت۔	1	269
5	إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ (بقرہ: 249) ہوس دنیا کی مثال نہر بنی اسرائیل کی طرح ہے۔	1	533
6	لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ (آل عمران: 10) مال و اولاد کی کثرت باعثِ فضیلت نہیں۔	2	13
7	وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ (آل عمران: 14) مال دنیا کی کثرت امتحانِ عظیم ہے۔	2	18
8	دنیا کے بارے میں چند امور کا لحاظ ضروری ہے۔	2	19
9	كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (آل عمران: 185) موت کی تیاری لازم ہے۔	2	228
10	قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ (مائدہ: 100)	2	653

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
10	گند مال جہنم کا ایندھن ہے۔	2	653
11	وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (انعام: 32) دنیا کی بے قدری اور آخرت کی قدر و قیمت۔	3	26
12	دنیا صفر ہے اور آخرت عدد۔	3	26
13	ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ (اعراف: 95) دنوی آسائشوں میں اللہ سے غافل ہو جانا کفار کا کام ہے۔	3	216
14	کسی کی دنیوی راحت اسکی صداقت کی دلیل نہیں۔	3	217
15	وَنَقُصِّ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (اعراف: 130) مصائب انسان کو اپنے کردار پر نظر ثانی کی دعوت دیتے ہیں۔	3	234
16	اِذْ تَأْتِيهِمْ حِيَتَانِهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا (اعراف: 163) مال حرام کی آسان یا بی امتحان عظیم ہے۔	3	274
17	اِنْ تَحِبُّ عَلَيْهِ يُلْهَثُ (اعراف: 176) دنیا کی حرص میں مبتلا انسان کی کتے سے تشبیہ۔	3	285
18	اَنبَاْ اَمْوَالِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ فَتَنَةٌ (انفال: 28) مال و اولاد کی بے جا محبت انسان کو راہِ حق سے ہٹاتی ہے۔	3	339
19	اَنبَاْ مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ (یونس: 24) حیاتِ دنیا کی بے ثباتی کی مثال۔	3	553
20	وَفَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (رعد: 26) اللہ کے ہاں دنیا کی بے قدری اور آخرت کی قدر و قیمت۔	4	115
21	ذَرَهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِمُ الْاَمَلُ (حجر: 3) لمبی خواہشاتِ دنیا میں ڈوب جانا کافروں کا کام ہے، مومن ایک مسافر کی طرح دنیا کو گزارتا ہے۔	4	171

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
22	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۚ (نمل: 96) دنیا کو زوال ہے اور آخرت لازوال ہے۔	4	272
23	وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا زَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ (کہف: 32) متکبر مالدار اور متواضع عیالدار کی مثال۔	4	430
24	وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ (کہف: 45) مال دنیا کی بارش سے مثال اور اس کا فلسفہ۔	4	435
25	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ (طہ: 131) اس آیت کے تحت رسول اللہ ﷺ اور شیخین کے زہد و فقر کا رقت آمیز تذکرہ۔	4	583
26	اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۚ (انبیاء: 1) حقیقت دنیا و فکر آخرت۔	4	590
27	وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ ۖ (فرقان: 18) مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ ۖ (عنکبوت: 41) دنوی زندگی کی خانہ عنکبوت سے تشبیہ اور اس کا مفہوم۔	5	143
28	وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ (عنکبوت: 64) دنیا کی مثال کھیل تماشہ کے ساتھ کیسے ہے؟	5	380
29	لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرْ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِنْ فِضَّةٍ (زخرف: 33) اللہ تعالیٰ کے ہاں دولت دنیا کی بے قدری۔	6	325
30	إِغْلُظْ أَعْيُنَ النَّاسِ عَلَى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ (حدید: 20) دنیا کی مثال بارش کی طرح ہے۔	6	699
31	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ (حشر: 19) بے ثباتی دنیا بزبان حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔	7	51

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
32	قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ (جمہ: 8) موت کو ہر وقت یاد رکھنا چاہیے یہ چیز انسان کو گناہ سے دور رکھتی ہے۔	7	91
33	لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ (منافقون: 9) مال دنیا کمانے میں حرام و حلال کی تمیز ختم کر دینے والوں کے لیے تنبیہ۔	7	106
34	الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (ملک: 2) موت کا فکر زندگی سے زیادہ ہونا چاہیے اور دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔	7	158
35	يَوْمَ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بَنِيهِ ۖ وَ صَاحِبَتِهِ ۖ وَ أَخِيهِ ۖ (معارج: 11-12) جن بیوی بچوں کے لیے ہم حرام اکٹھا کرتے ہیں وہ روز قیامت ہمارے دشمن ہونگے	7	270
36	وَ أَثَرُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ (نازعات: 38) دنیا آخرت پر ترجیح دینے کی بُرائی۔	7	319

بعض جدید فقہی مسائل

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
	طہارت و نماز		
1	وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَآيِنَمَا تُوَلُّوْا فَاَتَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (بقرہ: 115) چلتی گاڑی میں عند العذر فرض نماز کا جواز۔	1	297
2	طلوع فجر کی تحقیق اور برطانیہ میں طلوع فجر کا صحیح وقت۔	1	418
3	قبلہ نما (COMPASS) کی شرعی حیثیت۔	3	589
4	ہوائی جہاز اور ٹرین میں نماز کا حکم۔ چلتی ٹرین یا بس یا ہوائی جہاز میں سیٹ پر بیٹھ کر نماز پڑھنی جائز ہے۔	1	298
	روزہ		
5	تحقیق یہ ہے کہ انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	1	396
6	انجکشن سے روزہ ٹوٹنے کے دلائل کا جواب۔	1	397
7	انہیلر سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	1	403
8	رؤیت ہلال میں علم فلکیات سے مدد لینا جائز ہے۔	1	407
9	اگر کوئی شخص مغرب سے روزہ رکھ کر مشرق میں جائے یا اسکا الٹ ہو اور روزوں کی تعداد بدل جائے تو کیا کرے؟	1	409
10	برطانیہ کی مختصر ترین راتوں میں سحری کیسے ختم کی جائے؟	1	419
	زکوٰۃ		
11	کیا بینک اور بلڈنگ سوسائٹی کا طویل المیعاد قرض وجوب زکوٰۃ سے مانع ہے؟	1	199
12	کیا پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ لازم نہیں ہے؟	3	454

نمبر شمار	مضامین	جلد	صفحہ نمبر
13	سیکورٹی ڈپازٹ کی زکوٰۃ کسی پر لازم نہیں ہے۔	3	456
	نکاح		
14	طبی وجوہ کی بنیاد پر برتھ کنٹرول جائز ہے۔	1	502
15	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے حصول کا جواز اور اسکے دلائل۔	4	255
16	غربت کے خطرہ سے خاندانی منصوبہ بندی حرام اور گمراہی ہے۔	3	610
	بیع		
17	انعامی بانڈز کی شکل میں ملنے والی اضافی رقم سود نہیں ہے۔	1	591
18	مروجہ لاٹری بھی جوئے کی ایک قسم ہے۔	1	465
19	پگڑی کے مروج کاروبار کا شرعی حکم۔	2	298
20	املاک کی انشورنس کا شرعی حکم۔	2	300
21	انشورنس کے بارے میں شبہات کا ازالہ۔	2	302
22	لائف انشورنس (بیمہ زندگی) کا شرعی حکم۔	2	305
	حلال و حرام		
23	بامر مجبوری حرام دواؤں کا استعمال۔	1	382
24	جدید برقی مشین کے ذبیحہ کا شرعی حکم۔	2	510
25	جھٹکے والا جانور حرام و مردار ہے۔	2	511
26	خون کی ڈرپ لگوانا حلال ہے۔	2	512
27	موبائل، آئی پیڈ اور ممووی میں رکھی جانے والی تصویر جائز ہے۔	7	112



ماخذ و مراجع

سن طباعت	مطبوعہ	مصنف	نام کتاب
کتاب الہایہ			
			✽ قرآن مجید
			✽ تورات
			✽ انجیل
			✽ زبور
کتاب تفسیر			
۱۳۰۹ھ	دار المعرفہ بیروت	ابو جعفر محمد بن جریر طبری متوفی ۳۱۱ھ	جامع البیان
۱۳۲۳ھ	مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز مکہ	امام عبدالرحمان بن محمد بن ادیس بن ابی حاتم متوفی ۳۲۷ھ	تفسیر ابن ابی حاتم
۱۳۰۳ھ	دار الفکر بیروت	امام عبدالرحمان جلال الدین السیوطی متوفی ۹۱۱ھ	الدر المنثور فی التفسیر بالماثور
۱۳۹۹ھ	دار الفکر بیروت	امام علاء الدین علی بن محمد بن ابراہیم الخازن متوفی ۷۲۵ھ	لباب العاویل فی معانی التنزیل
۱۳۹۹ھ	دار الفکر بیروت	امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء بغوی متوفی ۵۱۶ھ	معالم التنزیل
	مکتبہ آیۃ اللہ عظمیٰ ایران	منسوب بہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما متوفی ۶۸ھ	تنویر المقیاس فی تفسیر ابن عباس
۱۹۹۲ھ	دار المعرفہ بیروت	امام حافظ عماد الدین اسماعیل بن کثیر دمشقی متوفی ۷۷۴ھ	تفسیر القرآن العظیم
	دار الحدیث ملتان	امام فخر الدین عمر رازی متوفی ۶۰۶ھ	التفسیر الکبیر
	دار فراس مصر	امام ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی متوفی ۶۸۵ھ	انوار التنزیل
۱۳۰۵ھ	دار الفکر بیروت	امام عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی متوفی ۷۱۰ھ	مدارک التنزیل
۱۳۱۲ھ	دار الفکر بیروت	امام ابوالحیاء محمد بن یوسف اندلسی متوفی ۷۵۴ھ	البحر المحیط
۱۳۳۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ و امام جلال الدین محلی متوفی ۸۶۳ھ	تفسیر جلالین
۱۳۱۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت	امام احمد صاوی مالکی متوفی ۱۲۳۳ھ	تفسیر الصاوی
	مطبع کریمی بمبئی	علامہ ملا احمد جیون جونپوری متوفی ۱۳۳۰ھ	التفسیرات الاحمدیہ

روح المعانی	علامہ سید محمود آلوسی بغدادیؒ فی متوفی ۱۲۷۰ھ	دار احیاء التراث
روح البیان	امام علامہ اسماعیل حقّی حنفی	دار احیاء التراث
تفسیر مظہری	قاضی ثناء اللہ پانی پتی متوفی ۱۲۲۵ھ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
تفسیر عزیزی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ	مطبع فاروقی دہلی
الجواہر فی تفسیر القرآن	شیخ طنطاوی بن جوہری مصری متوفی ۱۳۵۹ھ	دار الفکر بیروت
تفسیر المنار	علامہ محمد رشید رضا متوفی ۱۳۵۲ھ	دار المعرفہ بیروت
الفتوحات الالہیہ	شیخ سلیمان بن معروف بہ الجمل	مطبعہ بہیہ مصر ۱۳۰۳ھ
اسباب النزول	امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۳۳۵ھ
زاد المسیر	علامہ ابو الفرج عبدالرحمان بن علی بن محمد جوزی متوفی ۵۹۷ھ	مکتب اسلامی بیروت
حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی	علامہ محی الدین محمد بن مصطفیٰ متوفی ۹۵۱ھ	مکتبہ حقیقت استنبول ترکی ۱۲۰۸ھ
فی ظلال القرآن	سید محمد قطب شہید مصری متوفی ۱۳۸۵ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۳۸۶ھ
تفسیر منیر	ڈاکٹر وحید زحیلی	دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ
تفسیر رضوی	امام احمد رضا خان فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی متوفی ۱۳۹۱ھ	اسلامی کتب خانہ گجرات
نور العرفان	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی متوفی ۱۳۹۱ھ	اسلامی کتب خانہ گجرات
تبیان القرآن	شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی	فرید بک سنال لاہور ۱۴۱۸ھ
ضیاء القرآن	ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ ازہری	ضیاء القرآن لاہور
خزان العرفان	علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی متوفی ۱۳۶۷ھ	تاج کمپنی کراچی
فتح القدیر	شیخ محمد بن علی بن محمد شوکانی متوفی ۱۲۵۰ھ	محفوظ العلّی بیروت
معارف القرآن	علامہ مفتی محمد شفیع کراچی	ادارۃ المعارف کراچی ۱۴۰۶ھ
تفسیر مہمات القرآن	امام عبداللہ محمد بن علی بلنسی متوفی ۷۸۲ھ	دار الغرب اسلامی بیروت ۱۴۱۱ھ
الجامع الاحکام القرآن	ابو عبداللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۰۵ھ
احکام القرآن	امام ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن عربی مالکی	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۸ھ

احکام القرآن	امام ابو بکر احمد بن علی جصاص حنفی متوفی ۳۷۰ھ	سہیل اکیڈمی لاہور	۱۴۰۰ھ
تفاسیر علماء شیعہ			
تفسیر نمونہ	آیت اللہ مکارم شیرازی	موسستہ الاعلیٰ بیروت	۱۴۲۸ھ
منہج الصادقین	ملاح اللہ کاشانی	کتاب فروشی اسلامیہ تہران	۱۳۷۸ھ
مجمع البیان	علامہ ابو علی فضل بن حسن طبری متوفی ۵۲۸ھ	موسستہ الاعلیٰ بیروت	۱۴۲۵ھ
مرآۃ الانوار	ابو حسن بن محمد طاہر عالمی متوفی ۱۳۱۰ھ	دار المجتبیٰ قم ایران	۱۴۲۸ھ
تفسیر صافی	محمد بن مرتضیٰ فیض کاشانی متوفی ۱۲۲۰ھ	کتاب فروشی اسلامیہ تہران	
تفسیر فرات الکونی	فرات بن ابراہیم بن فرات کونی متوفی ۴۱۲ھ	مطبعہ حیدریہ نجف اشرف	۱۳۹۰ھ
تفسیر حسن عسکری	امام ابو محمد حسن بن علی عسکری	ذوی القربیٰ قم ایران	۱۳۸۴ھ
ترجمہ القرآن	شیخ فرمان علی شاہ	چاند کمپنی لاہور	۱۹۸۵ء
تفسیر قمی	شیخ علی بن ابراہیم بن ہاشم قمی متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتاب ایران	۱۴۰۳ھ
تفسیر عیاشی	ابونضر محمد بن مسعود بن عیاش سمرقندی	مکتبہ علمیہ تہران	۱۳۸۰ھ
تفاسیر مرزاہ			
تفسیر کبیر	مرزا بشیر الدین محمود پسر مرزا غلام احمد قادیانی	مرکز احمدیت لندن	۱۹۸۶ء
ترجمہ قرآن	محمد علی ایم اے مرزائی لاہوری	مطبع کریمی لاہور	
تفاسیر خوارج			
حاشیہ قرآن	شیخ سلاح الدین یوسف اہل حدیث	مجمع الملک سعودیہ	۱۴۱۷ھ
معارف القرآن	علامہ مفتی محمد شفیع متوفی ۱۳۹۴ھ	ادارۃ المعارف کراچی	۱۴۰۷ھ
تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی متوفی ۱۳۹۹ھ	ترجمان القرآن لاہور	
تدبر قرآن	شیخ امین احسن اصلاحی	فاران فاؤنڈیشن لاہور	
ترجمان القرآن	علامہ ابوالکلام آزاد	اسلامی اکادمی لاہور	
ترجمہ قرآن	علامہ محمود الحسن دیوبندی متوفی ۱۳۳۹ھ	تاج کمپنی لاہور	
حاشیہ القرآن	علامہ شبیر احمد عثمانی دیوبندی متوفی ۱۳۶۹ھ	تاج کمپنی لاہور	
بیان القرآن	شیخ علامہ اشرف علی تھانوی متوفی ۱۳۶۲ھ	تاج کمپنی لاہور	
مواہب الرحمن	علامہ سید امیر علی بلخ آبادی متوفی ۱۳۳۷ھ	مکتبہ رشیدیہ لاہور	

ترجمہ و تفسیر	علامہ عبد الماجد دریا آبادی	تاج کمپنی لاہور
علوم القرآن		
التجیر فی علم التفسیر	امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	دار المنار قاہرہ
الاتقان فی علوم القرآن	امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ
البرہان فی علوم القرآن	علامہ بدر الدین محمد بن عبد اللہ زکشی	دار المعرفہ بیروت
اطلس القرآن	ڈاکٹر ابو خلیل شوقی	دار الفکر بیروت
الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	امام احمد بن عبد الرحیم المعروف بہ شاہ ولی اللہ دہلوی متوفی ۱۱۷۶ھ	مکتبہ البشیری
المعجم المفہر س الالفاظ القرآن	محمد فواد عبد الباقی مصری	دار الحدیث قاہرہ
التبیان فی اقسام القرآن	شمس الدین محمد بن ابی بکر المعروف بہ ابن قیم جوزیہ	مکتبہ ابن حمیمہ قاہرہ
القراءات		
النشر فی القراءات العشر	امام حافظ ابو الخیر محمد بن محمد دمشقی المعروف بہ ابن جزری متوفی ۸۳۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
متن الشاطبیہ	امام قاسم بن فیروز بن خلف شاطبی اندلسی متوفی ۵۹۰ھ	اشاعتہ القراءات ملتان
التیسیر	امام حافظ کبیر ابو عمر عثمان بن سعید دانی متوفی ۴۴۴ھ	مکتبہ جعفری تبریزی تہران ۱۹۲۰ء
عنایات رحمانی	فتح محمد بن محمد اسماعیل پانی پاتی	اشاعتہ القراءات ملتان
کتاب التبرہ	امام مقرئ ابو محمد کلی بن ابی طالب متوفی ۱۰۴۵ھ	دار سلفیہ بمبئی
المکتفی فی الوقف والابتداء	امام مقرئ ابو عمر عثمان بن سعید دانی متوفی ۵۹۰ھ	موسسہ الرسالہ بیروت
کتاب الحدیث		
مسند امام اعظم	امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت متوفی ۱۵۰ھ	المیزان لاہور
موطا امام مالک	امام مالک بن انس متوفی ۱۷۹ھ	اسلامی اکادمی لاہور
صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ	دار السلام ریاض
صحیح مسلم	امام ابو الحسین محمد بن مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری متوفی ۲۶۱ھ	دار الاسلام ریاض
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد سلیمان بن اشوت سجستانی از دی متوفی ۲۷۵ھ	دار السلام

سنن النسائی	امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی متوفی ۳۰۳ھ	دار السلام ریاض	۱۴۲۱ھ
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ بن محمد یزید ربیع قرطبی المعروف بہ ابن ماجہ متوفی ۲۴۳ھ	دار السلام ریاض	۱۴۲۱ھ
موطا امام محمد	امام محمد بن حسن شیبانی متوفی ۱۸۹ھ	نور محمد کراچی	
مسند طیلسی	امام ابو داؤد سلیمان بن جارد طیلسی حنفی متوفی ۲۰۴ھ	ادارۃ القرآن کراچی	۱۹۹۱ء
مصنف عبد الرزاق	امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام بن نافع صنعانی متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۰۱۰ء
کتاب الآثار	امام محمد بن حسن شیبانی	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور	۱۴۲۵ھ
مسند الحمیدی	امام عبد اللہ بن زبیر حمیدی متوفی ۲۱۹ھ	عالم الکتب بیروت	
مصنف ابن ابی شیبہ	امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی عسی متوفی ۲۳۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۲۶ھ
مسند احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت	
سنن دارقطنی	امام علی بن عمر دارقطنی متوفی ۲۸۵ھ	دار الفکر بیروت	۱۴۱۴ھ
سنن کبریٰ للبیہقی	امام حافظ ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی متوفی ۴۵۸ھ	دار المعرفہ بیروت	۱۴۱۲ھ
سنن دارمی	امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن بن بہرام سمرقندی داری متوفی ۲۵۰ھ	دار الفکر بیروت	
المستدرک	امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نيساپوری متوفی ۴۰۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۱۱ھ
صحیح ابن خزیمہ	امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نيساپوری متوفی ۳۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۰۰۹ء
مسند ابی یعلیٰ	امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی موصلی متوفی ۳۰۷ھ	دار المعرفہ بیروت	۱۴۲۶ھ
صحیح ابن حبان	امام ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان تميمی متوفی ۲۵۴ھ	بيتا لا فکار اردن	
شرح معانی الآثار	امام ابو جعفر احمد بن محمد ازدی مصری طحاوی متوفی ۳۲۱ھ	مکتبہ حقانیہ ملتان	
مسند ابی عوانہ	امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق متوفی ۳۱۴ھ	دار الباز مکہ مکرمہ	
المعجم الکبیر	امام حافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت	
المعجم الوسط	امام حافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۲۰ھ
المعجم الصغیر	امام حافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۳۴ھ

دلائل النبوة	امام حافظ ابو نعیم اصیہانی متوفی ۲۳۰ھ	مکتبہ عربیہ حلب	۱۳۹۰ھ
حلیۃ الاولیاء	امام حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصیہانی متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتاب العربی بیروت	۱۴۰۷ھ
دلائل النبوة	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	
الترغیب والترہیب	امام زکی الدین عبد العظیم عبد القوی منذری متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	
مشکوٰۃ المصابیح	امام ولی الدین تبریزی متوفی ۷۲۲ھ	مکتبہ رحمانیہ لاہور	
مجمع الزوائد	امام حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی متوفی ۸۰۷ھ	موسسة المعارف بیروت	
الخصائص الکبریٰ	امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	
کنز العمال	امام علی متقی بن حسام الدین برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ	موسسة الرسالہ بیروت	۱۴۰۵ھ
شماک الترمذی	امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی ۲۷۹ھ	فاروقی کتب خانہ لاہور	
جامع الاحادیث	امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی قادری متوفی	مکتبہ برکات رضا گجرات انڈیا	۱۴۲۲ھ
ریاض الصالحین	امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ	دار السلام ریاض	۱۹۹۹ء
الجامع الصغیر	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	دار الباز مکہ بیروت	
صحیح البخاری	علامہ حافظ ظفر الدین بہاری حنفی	مکتبہ مدنی برکاتی گجرات انڈیا	۱۴۳۱ھ
آثار السنن	امام شیخ محمد بن سحان علی حنفی متوفی ۱۳۲۲ھ	شمیر برادرز لاہور	۱۴۲۸ھ
کتاب الاسماء الصفات	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	
رحلۃ فی طلب الحدیث	امام حافظ ابو بکر احمد بن علی بن ثابت متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۲۵ھ
الادب المفرد	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی	دار الشائر الاسلامیہ بیروت	۱۴۰۹ھ
شرح حدیث			
عمدة القاری شرح صحیح البخاری	امام علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی متوفی ۸۵۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۰۰۹ء
فتح الباری شرح	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ	دار الحدیث قاہرہ	۱۴۲۴ھ
ارشاد الساری شرح صحیح البخاری	امام شہاب الدین ابو عباس احمد بن محمد قسطلانی شافعی متوفی ۹۲۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۰۰۹ء
فیض الباری	علامہ نور شاہ کشمیری متوفی ۱۳۵۲ھ	مطبع مجازی مصر	

فیوض الباری	شیخ الحدیث علامہ سید محمود احمد رضوی	مکتبہ رضوان لاہور
تفہیم البخاری	شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی	مکتبہ نبویہ رضویہ فیصل آباد
شرح صحیح مسلم	امام محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ	قدیمی کتب خانہ کراچی ۱۳۷۵ھ
شرح صحیح مسلم	شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی	فرید بک سٹال لاہور ۲۰۰۱ء
بذل الجہود شرح سنن ابی داؤد	شیخ علامہ خلیل احمد شہار پوری متوفی ۱۳۴۶ھ	دار البشائر اسلامیہ ۱۳۲۷ھ
عون المعبود شرح سنن ابی داؤد	علامہ ابوطیب محمد شمس الحق عظیم آبادی	دار الفکر بیروت ۱۳۱۵ھ
تعلیقات علی شرح سنن ابی داؤد	علامہ شیخ محمد زکریا کاندھلوی متوفی ۱۳۰۶ھ	دار البشائر الاسلامیہ بیروت ۱۳۲۷ھ
الکاشف عن حقائق السنن علی	امام شرف الدین حسین بن محمد بن عبد اللہ طبری متوفی ۷۴۶ھ	ادارۃ القرآن کراچی ۱۳۱۳ھ
مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبہ اسلامیہ لاہور
التعلیق المحمدی شرح موطا امام محمد	علامہ شیخ عبدالحی لکھنوی متوفی ۱۳۰۳ھ	مکتبہ نور محمد کراچی
شرح موطا امام محمد	شیخ الحدیث علامہ محمد علی نقشبندی (والد گرامی صاحب تفسیر ہذا برہان القرآن)	سٹال لاہور
معالم السنن شرح سنن ابی داؤد	امام ابوسلیمان محمد بن خطاب متوفی ۳۸۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۳۱۶ھ
تکمیل الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ	علامہ رسول منظور قاسمی	مکتبہ خالد بن ولید کراچی
ملحد و بہود شرح سنن ابی داؤد	علامہ شیخ محمد حنیف گنگوہی	مکتبہ امدادیہ ملتان
نزحۃ القاری شرح صحیح بخاری	علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی	دارۃ البرکات گھوسی انڈیا ۱۳۱۲ھ
فیض القدیر شرح جامع صغیر	علامہ امام عبدالرؤف المناوی متوفی ۱۰۳۱ھ	دار المعرفہ بیروت
تعلیقات علی شرح سنن ابی داؤد	علامہ حافظ شمس الدین ابن قیم الجوزیہ	دار الفکر بیروت ۱۳۱۵ھ
الدر المنصور علی سنن ابی داؤد	شیخ الحدیث علامہ محمد عاقل	مکتبہ الشیخ کراچی ۱۳۲۴ھ
فضل المعبود شرح سنن ابی داؤد	شیخ الحدیث علامہ منظور احمد	المصباح لاہور
تحفۃ الالوذی شرح سنن ترمذی	علامہ شیخ عبدالرحمان مبارک پوری ۱۳۲۵ھ	دار الحدیث قاہرہ ۱۳۲۱ھ
العقب الشذی شرح سنن الترمذی	علامہ شیخ سید انور شاہ کشمیری متوفی ۱۳۵۲ھ	فاروقی کتب خانہ لاہور
نفع قوت المفتدی شرح سنن ترمذی	علامہ سید علی بن سلیمان دہلی شاذلی	فاروقی کتب خانہ

شرح سنن نسائی	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	قدیمی کتب خانہ کراچی دارالسلام لاہور
شرح سنن ابن ماجہ	علامہ عطاء اللہ ساجد اہل حدیث	
اسعاف الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ	قاری محمد طیب نقشبندی خود صاحب تفسیر ہذا برہان القرآن	مکتبہ برہان القرآن لاہور
تفسیق النظام شرح مسند امام اعظم	علامہ شیخ محمد حسن سنبلی	المیزان لاہور
اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ	امام شیخ عبدالحق محدث دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ	مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر
مرقات الفاتح شرح مشکوٰۃ المصابیح	امام علامہ علی بن سلطان محمد القاری متوفی ۱۰۱۲ھ	مکتبہ امدادیہ ملتان
علوم حدیث		
تدریب الراوی نخبۃ الفکر	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	مکتبہ توفیقیہ قاہرہ
شر و الاثم السنہ	امام حافظ ابوبکر محمد بن موسیٰ حازی	فاروقی کتب خانہ لاہور
مقدمہ مشکوٰۃ	امام شیخ عبدالحق محدث دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ	مکتبہ البشری کراچی
المعجم المفہر للفاظ الحدیث	جماعت مستشرقین ہالینڈ	بریل لیڈن
موسوعۃ المراف الحدیث النبوی	ابوہاجر محمد سعید بن سیونی زغلول	دار الفکر بیروت
اطلس الحدیث النبوی	ڈاکٹر شوقی ابوخلیل دمشق	دار الفکر بیروت
اسماء الرجال		
تہذیب التہذیب	امام حافظ شہاب الدین احمد بن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
میزان الاعتدال	امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد زہبی متوفی ۷۴۸ھ	دار الفکر بیروت
کتاب الموضوعات	علامہ ابو القریب عبد الرحمن جوزی متوفی ۵۹۷ھ	سعید اینڈ سنز کراچی
الکلی الی المصنوع فی الاحادیث الموضوع	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	برکات رضا گجرات انڈیا
کتب لغت		

۲۰۰۷ء	دارالمشرق بیروت	لویس معلوف مصری یسوی	المنجد فی اللغة
	قدیمی کتب خانہ کراچی	علامہ ابوالفضل مبد الحفیظ بلیاوی	مصباح اللغات
۲۰۰۷ء	دارالمشرق بیروت	لجنۃ المحققین من اهل مصر	المنجد فی الاعلام
	المکتبۃ العلمیہ بیروت	امام محمد الدین ابوالسعادات مبارک بن محمد جزری المعروف ابن اثیر متوفی ۶۰۶ھ	النهاية فی غریب الحدیث والاثار
	دارالبازمکہ مکرمہ	امام حافظ احمد بن حجر عسقلانی متوفی ۷۷۸ھ	تفسیر غریب الحدیث
۱۳۰۶ھ	مطبعہ خیریہ مصر	سید محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی متوفی ۱۲۰۵ء	تاج العروس
۱۳۹۲ھ	دارالکتب العربی ایران	علامہ حسین بن محمد راغب اصفہانی متوفی ۵۰۲ھ	مفردات القرآن
	مکتبہ امدادیہ ملتان	علامہ کریم الدین	کریم اللغات
	دارالاشاعت کراچی	الیاس انطون	القاموس المدرسی
۱۴۰۸ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	علامہ شریف علی بن محمد جرجانی	التعریفات

کتب تاریخ

۲۰۰۳ء	دارالمنار قاہرہ	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	تاریخ الخلفاء
۱۴۰۸ھ	دارالریان بیروت	امام حافظ ابوالفداء اسماعیل بن کثیر متوفی ۷۷۳ھ	البدایہ والنہایہ
۱۴۰۸ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری متوفی ۳۱۰ھ	تاریخ الامام والملوک اکمل فی التاریخ
	کتاب فروشی اسلامیہ تہران	مرزا محمد تقی ایرانی	ناخ التواریخ
	مکتبہ الفیصل لاہور	سید محمد قاسم	اسلامی انسائیکلو پیڈیا
۱۹۸۶ء	نفیس اکیڈمی لاہور	علامہ مورخ عبدالرحمان بن خلدون متوفی ۸۰۸ھ	مقدمہ ابن خلدون
۱۹۵۵ء	نفیس اکیڈمی لاہور	علامہ اکبر شاہ نجیب آبادی	تاریخ اسلام

کتب سیرت و فضائل

	دارالفکر بیروت	امام علامہ یوسف بن اسماعیل مہبانی	حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین
	دارالقبلہ جدہ	امام حافظ ابوالفداء اسماعیل بن کثیر متوفی ۷۷۳ھ	شماک الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۴۱۲ھ	المکتب الاسلامی بیروت	امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی متوفی ۹۲۳ھ	المواہب اللدنیہ

وفاء الوفا باحوال دارالمصطفیٰ	امام نور الدین علی بن احمد سہودی متوفی ۹۱۱ھ	دارالباز مکہ مکرمہ
سیر اعلام النبلاء	امام حافظ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان ذہبی متوفی ۷۴۸ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۲۰۱۰ء
مدارج النبوت	امام شیخ عبدالحق محدث دہلوی متوفی	مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور ۱۳۳۲ھ
اطلس السیرۃ النبویہ	ڈاکٹر شوقی ابوخلیل دمشق	دارالفکر بیروت ۱۳۲۳ھ
الثقا تعریف حقوق المصطفیٰ	قاضی ابو الفضل عیاض بن موسیٰ اندلسی متوفی ۵۳۳ھ	فاروقی کتب خانہ ملتان
جللاء الافہام فی الصلوٰۃ و اسلام علیٰ خیر الانام	علامہ شمس الدین ابن قیم الجوزیہ	دارالحديث قاہرہ ۱۳۲۲ھ
میسر الصحابہ	امام شہاب الدین احمد بن علی محمد کنانی	دارصادر بیروت ۱۳۲۸ھ
الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	علامہ ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر قرطبی متوفی ۴۶۳ھ	دارصادر بیروت ۱۳۲۸ھ
اسد الغایہ فی معرفۃ الصحابہ	امام عز الدین ابوالحسن علی بن محمد جزری المعروف بہ ابن اثیر متوفی ۶۳۰ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت ۲۰۰۸ء
ضیاء النبی	علامہ جسٹس پیر محمد کرم شاہ ازہری	مکتبہ ضیاء القرآن لاہور
زاد المعاد	علامہ شمس الدین ابن قیم الجوزیہ متوفی ۷۵۱ھ	دارالمعرفۃ بیروت
جواہر البحار	امام علامہ محمد یوسف النہیانی متوفی ۱۳۵۰ھ	مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
فقہ ائمہ اربعہ		
الفقہ علیٰ السلامی وادلہ	دکتر وھبہ زحیلی	دارالفکر بیروت
الفقہ علیٰ المذاہب الاربعہ	شیخ عبدالرحمان الجزائری	دار ابن حزم بیروت
فقہ حنفی		
الہدایہ	امام ابوالحسن علی بن ابی بکر مرغینانی متوفی ۵۹۳ھ	شرکت علمیہ ملتان
فتح القدر	امام شیخ کمال الدین محمد بن عبدالواحد بن عبدالحمید سیواسی المعروف بابن ہام متوفی ۶۸۱ھ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
الکفایہ شرح ہدایہ	علامہ جلال الدین خوازی	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
العنایہ شرح ہدایہ	امام اکمل الدین محمد بن محمود متوفی ۷۸۶ھ	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ

۱۳۰۵ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	امام شیخ زین العابدین بن ابراہیم	الاتبہ والنظار علی مذہب ابی حنیفہ
۱۳۱۷ھ	ادارۃ القرآن کراچی	امام علامہ شیخ سندی	لباب المناسک
۱۳۱۷ھ	ادارۃ القرآن کراچی	امام شیخ ملا علی بن سلطان متوفی ۱۰۱۳ھ	المسک المقتطع
۱۳۱۷ھ	ادارۃ القرآن	علامہ حسین بن محمد سعید عبدالغنی مکی	ارشاد الساری فی مناسک القاری
	مکتبہ رضویہ کراچی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	فتاویٰ رضویہ
۱۳۱۴ھ	دارالاشاعت براؤن انڈیا	علامہ مفتی جلال الدین امجدی	فتاویٰ فیض الرسول
۱۳۲۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	جد الممتار
	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ	جماعۃ فقہاء احناف	فتاویٰ عالمگیری
	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ	امام فخر الدین حسن بن منصور فرنگی خانی حنفی متوفی ۲۵۹ھ	فتاویٰ قاضی خان
	مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ	امام حافظ محمد بن محمد المعروف بابن بزاز متوفی ۸۶۷ھ	فتاویٰ بزازیہ
	قدیمی کتب خانہ کراچی	امام حسن بن عمار بن علی شرنبلالی	مراقی الفلاح شرنور الضیاح
	قدیمی کتب خانہ کراچی	امام سید احمد طحاوی	حاشیہ طحاوی
	قدیمی کتب خانہ کراچی	امام شیخ حسن بن علی شرنبلالی	نور الایضاح
۱۳۰۴ھ	مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر	امام علاء الدین حصکفی متوفی ۱۰۸۸ھ	در مختار
۱۳۰۴ھ	مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر	محمد امین ابن عابد بن شامی متوفی ۱۲۵۲ھ	رد المحتار
	شبیر برادرز لاہور	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی	احکام شریعت
	ادارۃ الفراس کراچی	مرتبہ علامہ شیخ مجاہد الاسلام قاسمی	جدید فقہی مباحث
۱۳۲۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی	صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی متوفی ۱۳۲۷ھ	بہار شریعت
	دارۃ المعارف الامجدیہ گھوسی انڈیا	صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی متوفی ۱۳۶۷ھ	فتاویٰ امجدیہ
کتب فقہ شافعی			
۱۳۹۳ھ	دار المعرفہ بیروت	علامہ ابواسحاق شیرازی متوفی ۴۵۵ھ	المکھذب
	مکتبۃ المدینہ کراچی	حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ	احیاء علوم الدین
۱۳۱۲ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	امام حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ	الحاوی للفتاویٰ

۱۳۳۳ھ	مکتبہ المدینہ کراچی	حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ	مکاشفۃ القلوب
	پروگریسو بکس لاہور	حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ	منہاج العابدین
۱۳۳۲ھ	مکتبہ المدینہ کراچی	امام شیخ ابوطالب مکی متوفی ۳۸۶ھ	قوت القلوب
	مکتبہ فریدیہ ساہیوال	علامہ شیخ بدالدین اسحاق	اسرار الاولیاء (ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر)
	مکتبہ توفیقیہ قاہرہ	امام شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرطبی متوفی ۶۷۱ھ	التذکرہ فی احوال الموتی والآخرہ
	مطبعہ کیلانی	علامہ شیخ وجیہ الدین احمد متوفی ۹۹۸ھ	حقیقت محمدیہ
	پروگریسو بکس لاہور	مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی	مکتوبات امام ربانی
	مشاق بک کارنر لاہور	امام ابوالحسن خطونی شافعی	بھیجۃ الاسرار
۱۳۹۷ھ	دارالاشاعت کراچی	امام شیخ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی	کلیات امدادیہ
کتاب فقہ مالکی			
۱۳۱۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	امام خلیل بن اسحاق بن شعیب مالکی متوفی ۷۶۷ھ	مختصر خلیل
۱۳۱۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد مغربی متوفی ۹۵۳ھ	مواہب الجلیل
	دار نشر الکتب السلامی لاہور	امام قاضی ابو ولید محمد بن احمد بن رشد قرطبی اندلسی متوفی ۵۹۵ھ	بدایۃ المجتہد
	دار الفکر بیروت	امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد عبد ری متوفی ۷۳۷ھ	المدخل
کتاب فقہ حنبلی			
۱۳۰۵ھ	دار الفکر بیروت	علامہ موافق عبد اللہ بن احمد بن قدامہ متوفی ۶۲۰ھ	المغنی
۱۳۱۰ھ	مکتبہ التقدم العلمیہ مکہ مکرمہ	امام علامہ عبد الغنی المقدسی متوفی ۶۰۰ھ	عمدۃ الاحکام
	مکتبہ التقدم مکہ مکرمہ	علامہ محمد بن اسماعیل صنعانی متوفی ۱۱۸۲ھ	العده شرح العمدة
کتاب فقہ شیعہ			
۱۳۲۹ھ	دار المجتبیٰ نجف	محمد بن یعقوب کلینی متوفی ۳۲۹ھ	الفروع من الکافی
۱۳۲۹ھ	دار المجتبیٰ	شیخ ابو جعفر علی بن محمد بابویہ قمی متوفی ۸۱۶ھ	من لا یحضرہ الفقیہ
۱۳۲۹ھ	دار المجتبیٰ نجف	شیخ ابو جعفر محمد بن حسن طوسی متوفی ۳۶۰ھ	تہذیب الاحکام
۱۳۲۹ھ	دار المجتبیٰ نجف	شیخ ابو جعفر محمد بن حسن طوسی متوفی ۳۶۰ھ	الاستبصار

تحفۃ العوام	شیخ مظفر حسین	نول کشور دہلی	
قصیدہ بدالامامی	امام ابو حسن علی بن عثمان دوسی	مکتبہ حقیقت ترکی استنبول	۱۴۰۵ھ
تفصیح المسائل	امام علامہ شاہ فضل الرسول	گلزار حسنی بمبئی	
السریقۃ شرح الطریقۃ المحمدیہ	علامہ ابوسعید خادمی قونوی متوفی ۱۱۷۶ھ	مکتبہ حقیقت استنبول	۱۳۲۰ھ
الصواعق المحرقة	امام احمد بن حجر ہیثمی مکی متوفی ۹۷۴ھ	مکتبہ حقیقت استنبول	
تطہیر الجنان	امام احمد بن حجر ہیثمی مکی متوفی ۹۷۴ھ	مکتبہ حقیقت استنبول	
القول الفصل شرح فقہ اکبر	امام محی الدین محمد بن عصاء الدین متوفی ۹۵۶ھ	مکتبہ حقیقت استنبول	
العقائد النفسیہ	امام شیخ عمر بن محمد نسفی متوفی ۳۷۷ھ	مکتبہ امدادیہ ملتان	
بدایہ الہدایہ	حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ	مکتبہ توفیقیہ قاہرہ	
شمول الاسلام لآباء الرسول اکرام	علی حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	بحکم علامہ اختر رضا	
الامن والعلی	اعلی حضرت امام احمد رضا بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	شبیر برادرز لاہور	
ملفوظات اعلی حضرت	اعلی حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبہ المدینہ کراچی	۱۳۲۰ھ
قمر التمام فی نفی الظل من سید الانام	علی حضرت امام احمد رضا بریلوی	فرید بک سٹال لاہور	
شہات مول السلام	سید محمد قطب مصری	اتحاد اسلامی	۱۳۹۴ھ
مطلع القمر بن بابۃ سبقہ العریہ	امام احمد رضا فاضل بریلوی قادری متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبہ بہار شریعت لاہور	۱۳۳۱ھ
المعتقد المعتقد	امام علامہ شاہ فضل رسول بدایونی برکاتی	مکتبہ حقیقت استنبول	
المستند المعتقد	اعلی حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبہ حقیقت استنبول	
السراقت والجواہر	امام عبدالوہاب احمد بن علی شعرانی متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت	۱۴۱۹ھ
کتاب المعتقدات والکلام			
الفقہ الاکبر	امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت	دار الکتب العلمیہ بیروت	۲۰۰۷ء
الطریقۃ المحمدیہ	امام علامہ محمد بن علی برکلی متوفی ۹۸۱ھ	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد	
الحدیقۃ الندیہ شرح الطریقۃ المحمدیہ	امام علامہ عبدالغنی بن اسماعیل نابلسی دمشق حنفی متوفی ۱۱۴۳ھ	مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد	

شرح الفقہ الاکبر	امام علامہ صد علی بن سلطان القاری متوفی ۱۰۱۲ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	۲۰۰۷ء
المفتر من الصندل	حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی متوفی ۵۰۵ھ	مکتبہ توفیقیہ قاہرہ	
شرح عقائد نسفیہ	علامہ مسعود بن عمر المعروف بہ سعد الدین تفتازانی متوفی ۷۹۰ھ	مکتبہ امدادیہ ملتان	
النبراس حاشیہ شرح عقائد نسفیہ	علامہ محمد عبدالعزیز فرہاری	مکتبہ امدادیہ ملتان	
شیعہ کتب تاریخ و احوال ائمہ			
کتاب سلیم بن قیس	سلیم بن قیس کوفی کذاب متوفی ۹۰ھ	دارالفتون بیروت	۱۲۰۰ھ
بحار الانوار	علامہ شیخ محمد باقر مجلسی	داراحیاء التراث العربی بیروت	
وقع صفین	نصر بن مزاحم منقری متوفی ۲۱۲ھ	کتب خانہ عمومی قم	۱۲۱۸ھ
مروج الذهب	مورخ ابو حسن علی بن حسین سعودی متوفی ۳۲۶ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت	۱۲۲۵ھ
کشف الغمہ	ابوالحسن علی بن عیسیٰ اربلی متوفی ۴۹۶ھ	منشورات الفجر بیروت	۱۲۳۰ھ
الارشاد	ابو عبداللہ محمد بن محمد معروف بہ شیخ مفید متوفی ۴۳۸ھ	انتشارات اسلامیہ تہران	
جلاء العیون	ملا محمد باقر مجلسی متوفی ۱۱۱۰ھ	دارالمرضیٰ بیروت	۱۲۲۸ھ
چہارده معصوم	ملا محمد باقر مجلسی متوفی ۱۱۱۰ھ	انتشارات سرور	۱۳۸۷ھ
حیات القلوب	ملا محمد باقر مجلسی متوفی ۱۱۱۰ھ	انتشارات سرور	۱۳۸۸ھ
شیعہ کتب عقائد و کلام			
اصول کافی	ابوجعفر محمد بن یعقوب کلینی متوفی ۳۲۹ھ	دارالنجف نجف	۱۲۲۹ھ
نہج البلاغہ خطبات حضرت علی	مرتبہ سید شریف رضی متوفی ۴۲۸ھ	دارالبلاغہ بیروت	۱۲۰۹ھ
الاحتجاج	ابومنصور احمد بن علی طبرسی	موسسۃ علمی بیروت	۱۲۲۱ھ
حق الیقین فی اصول الدین	سید عبداللہ شبر متوفی ۱۲۲۲ھ	انوار الہدیٰ قم	۱۲۲۹ھ
صحیفہ سجادیہ	ادعیہ امام زین العابدین	منظمۃ الاسلام الاسلامی تہران	۱۲۰۵ھ
شرح نہج البلاغہ	کمال الدین میثم بن علی بن میثم بحرانی متوفی ۶۷۹ھ	دارالثلثین بیروت	۱۲۲۰ھ
شیعہ کتب حدیث			
جامع الاخبار	ابوجعفر محمد بن علی بن حسین صدوق متوفی ۳۸۱ھ	دارالکتب نجف	

۱۳۱۳ھ	موسسة اهل البيت	شيخ ابو العباس عبد الله بن جعفر حميري	ضرب السناد
۱۳۲۸ھ	كتاب فرشي اسلاميه تهران	ابو جعفر محمد بن علي بن حسين صدوق متوفى ۳۸۱ھ	علل الشرائع
۱۳۶۲ھ	منشورات اعلمی تهران	ابو جعفر محمد بن حسن بن فروغ متوفى ۲۹۰	بصائر الدرجات
كتب مرزانيه			
	مرکز احمدیت لندن	مرزا غلام احمد قادياني	براهين احمدية
	//	// // //	تحفة بغداد
	//	// // //	آئینہ کمالات اسلام
	//	// // //	ازالہ اوہام
	//	// // //	چشمہ معرفت
	//	// // //	حماتہ البشری
	//	// // //	خطبہ الہامیہ
	//	// // //	کشتی نوح
	//	// // //	اعجاز احمدی
	//	// // //	اعجاز المسیح
	//	// // //	ایک غلطی کا ازالہ
	//	// // //	نزول المسیح
	//	// // //	تحفہ گولڑویہ
	//	// // //	اربعین
	//	// // //	حقیقۃ الوحی
	//	// // //	مجموعہ اشتہارات
	//	// // //	ملفوظات
	//	// // //	آریہ دھرم
	//	// // //	ایام الصلح
	//	// // //	حقیقۃ المہدی
۱۹۹۶ء	مرکز احمدیت لندن	مرزا غلام احمد قادياني	در تحمین منظوم کلام

کلام محمود منظوم کلام	مرزا بشیر الدین محمود پسر مرزا غلام احمد قادیانی	مرکز احمدیت لندن	۱۹۹۶ء
انوار خلافت	مرزا بشیر الدین محمود پسر مرزا غلام احمد قادیانی	ضیاء الاسلام قادیان	۱۹۱۶ء
حیات ناصر	شیخ یعقوب علی عرفانی قادیانی		
سیرۃ المہدی	مرزا بشیر الدین محمود		
تذکرۃ المہدی	سراج الحق ہانسوی قادیانی	ضیاء الاسلام پریس قادیان	۱۹۱۵ء
شیعہ کتب رجال			
الذریعۃ الی تصانیف الشیعہ	محمد محسن المعروف بہ آقا بزرگ تہرانی	دارا حیات التراث العربی بیروت	۱۳۳۰ھ
الکئی واللقاب	شیخ عباس قمی متوفی ۱۳۲۰ھ	مکتبۃ الصدر تہران	۱۳۹۷ھ
رجال نجاشی	ابوالعباس احمد بن علی بن احمد نجاشی کوفی متوفی ۴۵۰	شرکت الاعلیٰ بیروت	۱۳۳۱ھ
رجال کشی	شیخ الطائفہ شیخ طوسی متوفی ۴۶۰ھ	مرکز مصطفوی قاہرہ	۱۳۳۰ھ
رد قادیانیت			
برق آسمانی بر خرمن قادیانی	مناظر اسلام علامہ ظہور احمد بگوی متوفی ۱۹۳۵ء	ادارہ تحفظ عقائد اسلامیہ کراچی	
الحق المبین	علامہ حکیم عبدالغنی ناظم	ادارہ تحفظ عقائد اسلامیہ	
سیف چشتیائی	فاتح قادیانیت امام سید پیر مہر علی شاہ گیلانی متوفی ۱۳۵۶ھ	کتب خانہ مہریہ گولڑہ شریف	
قادیانی مذہب کا علمہ محاسبہ	علامہ پروفیسر الیاس برنی حیدر آبادی	مہتاب کمپنی لاہور	
التقریح بما تواتر فی نزول المسیح	علامہ شیخ سید محمد انور شاہ کشمیری متوفی ۱۳۵۲	المطبوعات الاسلامیہ حلب شام	۱۳۸۵ھ
دلائل ختم نبوت	قاری محمد طیب نقشبندی خود صاحب تفسیر ہذا	مکتبہ برہان القرآن لاہور	
کتب و بابیہ			
ہدیۃ المہدی	علامہ وحید الزمان حیدر آبادی	میور پریس دہلی	۱۳۲۵ھ
رسائل و مسائل	سید ابوالاعلیٰ مودودی	اسلامک پبلی کیشنز لاہور	
تفہیمات	سید ابوالاعلیٰ مودودی	اسلامک پبلی کیشنز لاہور	

الاقاضات الیومیہ	علامہ شیخ اشرف علی تھانوی	ادارہ اسلامیات لاہور
تنقیحات	سید ابوالاعلیٰ مودودی	ترجمان القرآن لاہور
امداد المشتاق	علامہ شیخ اشرف علی تھانوی	اسلامی کتب خانہ لاہور
ارواح ثلاثہ	علامہ شیخ اشرف علی تھانوی	مکتبہ رحمانیہ لاہور
تحذیر الناس	علامہ شیخ قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند	مکتبہ امدادیہ دیوبند
تقویۃ الایمان	علامہ شیخ محمد اسماعیل دہلوی	شمع بک ایجنسی لاہور ۱۳۲۱ھ
خلافت معاویہ و یزید	علامہ محمود احمد عباسی	کوہ نور دہلی
نشر الطیب	علامہ شیخ اشرف علی تھانوی	مکتبہ رحمانیہ لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَجَاءَ كَثْرُ بْنُ مَكْرَانَ
بِأَمْرِ الْوَلَدِ الْغَالِي
بِأَمْرِ الْوَلَدِ الْغَالِي
بِأَمْرِ الْوَلَدِ الْغَالِي

تفسير بُرْهَانُ الْإِيمَانِ

علامہ قاری محمد طیب نقشبندی

نظم جامعہ رشولیہ اسلامک سائنسز ہائپر سٹر ۱ انگلینڈ

جلد ہفتم

مکتبہ برون القرآن